امیر اہلسنت کی
دینی خدمات
(مع دعوتِ اسلامی کے 63 سے زائد شعبہ جات کا تعارف)
پیشکش
مَجْلِس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیہ
(دعوتِ اسلامی)

امیرِ اہلسنت کی دینی

خدمات

(مع دعوتِ اسلامی کے 63 سے زائد

شعبہ جات کا تعارف)

پیش کش

مَجلِس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیہ

(دعوتِ اسلامی)

شعبہ رسائل دعوتِ اسلامی

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحبک یا حبیب اللہ

نام کتاب : **امیرِ اہلسنت کی دینی خدمات**

مع دعوتِ اسلامی کے 63 سے زائد شعبہ جات کا تعارف

پیش کش : رسائلِ دعوتِ اسلامی

طباعت اوّل : جمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ھ بمطابق مئی 2012ء

تعداد :

ناشر : مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

- ...... کراچی: شہید مسجد، کھارادر باب المدینہ کراچی۔فون:021-32203311
- ...... لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔فون: 042-37311679
- ...... سردارآباد: (فیصل آباد) امین پور بازار۔فون:041-2632625
- ...... کشمیر: چوک شہیداں میرپور۔فون:058274-37212
- ...... حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔فون:022-2620122
- ...... ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔فون:061-4511192
- ...... اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال۔فون:044-2550767
- ...... راولپنڈی: فضل داد پلازہ کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔فون:051-5553765
- ...... پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر1 النور سٹریٹ، صدر۔
- ...... خان پور: دُرّانی چوک نہر کنارہ۔فون:068-5571686
- ...... نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔فون:0244-4362145
- ...... سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔فون:071-5619195
- ...... گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔فون:055-4225653

E.mail.maktaba@dawateislami.net
www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

’’فیضانِ امیرِ اھلسنّت‘‘ کے تیرہ حروف کی نسبت سے اس رسالے کو پڑھنے کی ’’15 نیّتیں‘‘

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ** مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث: ۵۹۴۲، ج ۶، ص ۱۸۵)

دو مدنی پھول:

۞......بِغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

۞......جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

﴿1﴾ ہر بار حَمد و ﴿2﴾ صلوٰۃ اور ﴿3﴾ تعوُّذ و ﴿4﴾ تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (اسی صفحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے ان نیّتوں پر عمل ہوجائے گا) ﴿5﴾ رِضائے الٰہی کیلئے اس رسالے کا اول تا آخر مطالعہ کروں گا ﴿6﴾ حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضو اور ﴿7﴾ قبلہ رُو مطالَعہ کروں گا ﴿8﴾ قرآنی آیات اور ﴿9﴾ احادیثِ مبارکہ کی زیارت کروں گا ﴿10﴾ جہاں جہاں ’’اللّٰہ‘‘ کا نامِ پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ ﴿11﴾ اور جہاں جہاں ’’سرکار‘‘ کا اِسمِ مبارک آئے گا وہاں صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پڑھوں گا ﴿12﴾ جہاں جہاں کسی صحابی کا نام مبارک آئے گا وہاں رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ پڑھوں گا ﴿13﴾ (اپنے ذاتی نسخے کے) یادداشت والے صفحہ پر ضروری نکات لکھوں گا ﴿14﴾ اس حدیثِ پاک **تَھَادَوْا تَحَابُّوْا** ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔ (مؤطا امام مالک، الحدیث: ۱۷۳۱، ج ۲، ص ۴۰۷) پر عمل کی نیت سے (ایک یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا ﴿15﴾ کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ (ناشرین کو کتابوں کی اغلاط صرف زبانی بتا دینا خاص مفید نہیں ہوتا)۔

اجمالی فہرست

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

المدینة العلمیة

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ
مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''دعوتِ اسلامی'' نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصَمَّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسنِ خوبی سر انجام دینے کے لئے مُتَعَدَّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس ''**المدینة العلمیة**'' بھی ہے جو **دعوتِ اسلامی** کے عُلَما و مُفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔

اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتُبِ اعلیٰ حضرت (۲) شعبۂ درسی کُتُب
(۳) شعبۂ اصلاحی کُتُب (۴) شعبۂ تراجمِ کتب
(۵) شعبۂ تفتیشِ کُتُب (۶) شعبۂ تخریج

''**المدینة العلمیة**'' کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت اِمامِ

اَہلسنّت، عظیم البَرَکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین وملّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیْر و بَرَکت، حضرتِ علاّمہ مولٰینا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن کی گراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق **حتَّی الْوَسْع** سَہْل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس علمی، تحقیقی اور اَشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور **مجلس** کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالَعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **"دعوتِ اسلامی"** کی تمام مجالس بَشُمُول **"المدینۃ العلمیۃ"** کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

رمضان المبارک ١٤٢٥ھ

پہلے اسے پڑھئے

ماہِ اکتوبر کی وہ پر رونق بہاریں کیسی سُہانی تھیں جب ملک کے کونے کونے سے عاشِقانِ رسول مدینۃ الاولیا (ملتان) کی طرف کَشاں کَشاں رواں دواں تھے، دنیا بھر سے لوگوں کا ایک ٹھاٹیں مارتا سمندر امڈا چلا آ رہا تھا، مگر کس لیے اور کیوں یہ لوگ صحرائے مدینہ میں اکٹھے ہو رہے تھے، انہیں کس شے کی طلب نے یہاں آنے پر مجبور کیا؟ کیا انہیں یہاں سے کوئی مال و دولت ملنے کی توقع تھی؟ یا اس کی کوئی دوسری وجہ تھی؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! وجہ کوئی بھی ہو مگر یہ ایک حقیقت ہے کہ لاکھوں عاشقانِ رسول نے صرف ایک ہستی کی پکار پر لبیک کہتے ہوئے مدینۃ الاولیا (ملتان) کا رُخ کرلیا تھا اور وہ ہستی پندرھویں صدی کی عظیم روحانی و علمی شخصیت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ تھی۔

جب یہ لاکھوں عاشقانِ رسول امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی پکار پر اپنی محبتوں اور عقیدتوں کے پھول نچھاور کرتے ہوئے مدینۃ الاولیا (ملتان) کے صحرائے مدینہ میں اکٹھے ہوئے تو مبلغِ دعوتِ اسلامی و نگرانِ مرکزی مجلسِ شوریٰ حضرت مولانا حاجی محمد عمران عطّاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی نے اس موقع پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی خدمات سراپا بابرکت میں ہدیہ تبریک کچھ یوں پیش کیا کہ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدینۃ

الاولیا (ملتان) میں ہونے والے اس عظیم الشّان بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک لاکھوں عاشقانِ رسول کے سامنے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے کارہائے نمایاں بیان فرمائے۔

حضرت مولانا حاجی محمد عمران عطّاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی نے اپنے مخصوص انداز میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ان گراں مایہ خدماتِ جلیلہ کو بیان کرتے ہوئے اس بات کی وضاحت فرمائی کہ ١٤٠١ھ میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے دعوتِ اسلامی کا جو چراغ جلایا آج اس کی روشنی پوری دنیا میں پھیل چکی ہے جس کا منہ بولتا ثبوت یہ لاکھوں عاشقانِ رسول کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر ہے۔ نیز آپ نے یہ بھی بیان فرمایا کہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری اُمّت کو اُخروی کامیابی کے حُصول کے لیے زندگی کے جس شعبے میں بھی رہنمائی کی ضَرورت محسوس ہوئی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اس کے لیے رُشد وہدایت کے مدنی پھول عطا فرماتے گئے اور یوں ہر شعبہ ہائے زندگی کے لیے دعوتِ اسلامی کے تحت بھی ایک الگ شعبہ بنتا گیا۔ حضرت مولانا حاجی محمد عمران عطّاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی نے اپنے اس بیان میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خدمات کے حوالے سے دعوتِ اسلامی کے تقریباً 35 شعبوں کا تعارف پیش کیا مگر تادمِ تحریر یہ شعبے 35 سے بڑھ کر 63 بلکہ اس سے بھی زائد ہو چکے ہیں۔ چنانچہ ان تمام شعبہ جات کا تعارف مع مدنی پھول احاطۂ تحریر میں لانے کی ضَرورت محسوس ہوئی تو یہ سعادت **مجلس المدینۃ العلمیہ** کے شعبہ **رسائلِ دعوتِ اسلامی** کے حصّے میں آئی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! متعلِّقہ شعبہ کے اسلامی بھائیوں نے بڑی جانفشانی سے اس کتاب میں دعوتِ اسلامی کے تادمِ تحریر قائم تمام شعبہ جات ومجالس کی اہمیت و افادیت کو اُجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہماری اس کاوِش کو قبول فرمائے، اس میں جو بھی خوبیاں ہیں وہ یقیناً **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اوراس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عَطاؤں، اولیائے کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام کی عنایتوں اورشیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا محمد الیاس عطاؔر قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی پُرخُلوص دعاؤں کا نتیجہ ہے اور جو خامیاں ہیں ان میں ہماری کوتاہ فہمی کا دخل ہے۔

دار الافتاء اهلسنت کے اسلامی بھائیوں کے علاوہ **نگرانِ مجلس المدینۃُ العلمیہ** اور **نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ** نے نہ صرف اس کتاب کا مطالعہ فرمانے کے بعد تحسین سے نوازا بلکہ مفید مدنی پھول بھی عطا فرمائے جن کی مہک سے واقعی مدنی گلدستہ تیار ہوگیا۔

اس کتاب میں **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی **دینی خدمات** کا صرف ایک عکس بیان کیا گیا ہے کیونکہ آپ کی خدماتِ جلیلہ کو اگرچہ کما حقُّہ بیان کرنا ناممکن تونہیں مگرمشکل ضرور ہے کیونکہ ان میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔

اس کتاب کوترتیب دیتے ہوئے درج ذیل اُمور کا خاص خیال رکھا گیا ہے:

۞...... **امیرِ اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی **عظیم دینی خدمات** کا جائزہ لینے کے لیے بنیادی طور پر انہیں 8 حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے: ﴿1﴾ تبلیغی و اصلاحی خدمات ﴿2﴾ اجتماعی وتربیتی خدمات ﴿3﴾ علمی خدمات ﴿4﴾

ابلاغی خدمات ﴿5﴾ معاشرتی خدمات ﴿6﴾ فلاحی خدمات ﴿7﴾ انتظامی خدمات ﴿8﴾ متفرق خدمات۔

- ...... ہر شعبے کا تعارف پیش کرتے ہوئے اس کی ضرورت وحاجت اور اغراض ومقاصِد بھی بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔
- ...... بیان کردہ آیاتِ مبارکہ کا ترجمہ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْهِ رَحمَةُ الرَّحْمٰن کے ترجمۂ قرآن کنزالایمان سے لیا گیا ہے۔
- ...... بیان کردہ احادیث مبارکہ کی تخریج کا حتّی المقدور اہتمام کیا گیا ہے۔
- ...... بعض مقامات پر مفید حواشی کا اہتمام کیا گیا ہے۔
- ...... مشکل الفاظ کے معانی بریکٹ میں لکھ دیئے گئے ہیں۔
- ...... کئی الفاظ پر اعراب بھی لگائے گئے ہیں۔
- ...... علاماتِ ترقیم (رُموزِ اوقاف) کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ **ہمیں اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش** کرنے کے لئے مدنی اِنعامات پر عمل اور مدنی قافلوں میں سفر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول **مجلس المدینۃ العلمیہ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

شعبہ رسائلِ دعوتِ اسلامی

(مجلس المدینۃ العلمیہ)

جمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ھ بمطابق مئی 2012

امیرِ اہلسنت کی دینی خدمات کا آغاز

اس حصے میں آپ پڑھیں گے:

- ......قبل از موت جنتی مقام کی زیارت
- ......شیطان کا بدلہ
- ......خیر و شر کی جنگ
- ......ناپاک سازشوں کا نتیجہ
- ......سنتوں کی بہار
- ......تحریک کی مضبوطی کا راز
- ......عظیم دینی خدمات

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

درودِ پاک کی فضیلت

قبل از موت جنّتی مقام کی زیارت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنی کتاب ''گھریلو علاج'' میں تحریر فرماتے ہیں: مدینے کے سلطان، رحمتِ عالمیان، سرورِ ذیشان، محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: **جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار بار دُرُودِ پاک پڑھے گا وہ اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنّت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔** [1]

شیطان کا بدلہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حکمِ خداوندی بجا نہ لانے کے جرم اور تعظیمِ نبی سے انکار کے سبب جب عَزازیل (شیطان) کے گلے میں لعنت کا طوق ڈال کر بارگاہِ خداوندی سے نکالا گیا تو وہ یہ ذلّت برداشت نہ کر پایا اور اس نے اس ہستی سے بدلہ لینے کا عزمِ مصمّم کر لیا جسے سجدہ نہ کرنے کے جرم میں اسے یہ سزا ملی۔ قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر اس واقعہ کا ذکر موجود ہے۔ چنانچہ پارہ ۱۴ سورۃُ

---

[1] ……الترغیب والترھیب، الحدیث: ۲۵۹۱، ج ۲، ص ۳۲۶

الحجر کی آیت نمبر ۳۲ تا ۴۳ میں یہ واقعہ کچھ یوں مذکور ہے:

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے جب شیطان سے فرمایا: **اِنَّ عَلَیْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳۵﴾** ''**بیشک قیامت تک تجھ پر لعنت ہے۔**'' یعنی آسمان وزمین والے تجھ پر لعنت کریں گے اور جب قیامت کا دن آئے گا تو تُو اس لعنت کے ساتھ ہمیشگی کے عذاب میں گرفتار کیا جائے گا جس سے کبھی رہائی نہ ہوگی۔ یہ سُن کر شیطان بولا: **رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾** ''**اے میرے ربّ (عَزَّوَجَلَّ)! مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے۔**'' اس سے شیطان کا مطلب یہ تھا کہ وہ کبھی نہ مرے کیونکہ قیامت کے بعد کوئی نہ مرے گا اور قیامت تک کی اس نے مہلت مانگی اور اس کی یہ درخواست قبول کرتے ہوئے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: **فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰى یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾** ''**تو ان میں ہے جن کو اس معلوم وقت کے دن تک مہلت ہے۔**'' یعنی جس دن پہلی مرتبہ صور پھونکا جائے گا اور تمام مخلوق مر جائے گی اس دن تک تمہیں مہلت ہے۔ معلوم ہوا شیطان کے مُردہ رہنے کی مدت **نَفْخَۂ اُولٰی** سے **نَفْخَۂ ثَانِیَہ** (یعنی پہلے صور پھونکنے سے دوسرے صور پھونکنے) تک چالیس برس ہے اور اس کو اس قدر مہلت دینا اس کے اِکرام (عزّت) کے لیے نہیں بلکہ اس کی بلا و شقاوت (بدبختی) اور عذاب کی زیادتی کے لیے ہے۔ شیطان بولا: **رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَیْتَنِیْ لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۴۰﴾**

''اے میرے ربّ (عَزَّوَجَلَّ)! قسم اس کی کہ تو نے مجھے گمراہ کیا! میں ان کے دلوں میں وسوسے ڈال کر گناہوں کی رغبت دلاؤں گا اور ضرور تیرے چُنے ہوئے بندوں کو چھوڑ کر باقی سب کو بے راہ کر دوں گا۔'' یعنی جن لوگوں کو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنی توحید وعبادت کے لئے برگزیدہ فرما لیا ان پر شیطان کا وسوسہ اور دھوکا نہ چلے گا، پس اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے بھی ارشاد فرمایا: اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ﴿۴۲﴾ ''بیشک میرے بندوں پر تیرا کچھ قابو نہیں سوا ان گمراہوں کے جو تیرا ساتھ دیں۔'' یعنی جو کافِر تیرے مطیع وفرمانبردار ہوجائیں گے اور تیرے اِتّباع کا قصد کرلیں گے ان سب کا ٹھکانا جہنّم ہے۔ [1]

خیر و شر کی جنگ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تاریخ گواہ ہے کہ مخلوق کو گمراہ کرنے کے لیے بارگاہِ خداوندی سے دُھتکارے ہوئے ابلیس لعین نے ہر دور میں گمراہی و بے دینی کے نئے نئے انداز واطوار اپنائے اور متعارف کروائے۔ جب سے خیر و شر کی یہ جنگ شُروع ہوئی ہے شر کے پھیلانے کے لئے شیطان اپنے پیروکاروں کے ساتھ مل کر مسلسل اس کوشش میں مگن ہے کہ راہِ حق سے وابستہ لوگوں کو بھٹکانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ پائے۔ چنانچہ،

---

[1] ......کنز الایمان مع خزائن العرفان، پ ۱۴، الحجر: ۳۵ تا ۴۳

حضرت سیِّدُنا آدم عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ابلیس سے شُروع ہونے والاحق و باطل کا یہ مَعرکہ ہر زمانے میں مختلف صورتوں میں موجود رہا لیکن فتح ہمیشہ حق کی ہوئی اور ہر بار باطِل کو شِکَست کا منہ دیکھنا پڑا کیونکہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ عالیشان ہے:

وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ (پ ۱۵، بنی اسراءیل: ۸۱)

ترجمۂ کنز الایمان: اور فرماؤ کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا۔ بے شک باطل کو مٹنا ہی تھا۔

پیارے اسلامی بھائیو! دینِ اِسلام وہ مبارک دین ہے جسے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے اِنسانیت کی فَلاح و بہبود کے لیے پسند فرمایا اور اس دِین کی حفاظت کے لیے ہر دور میں ایسے اَفراد پیدا کئے جنہوں نے نہ صرف اِس دینِ متین پر خود عمل کیا بلکہ دوسروں تک اس کی تعلیمات پہنچانے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کی بھرپور کوشش بھی فرمائی۔

کچھ ایسے ہی حالات پندرھویں صدی ہجری میں مسلمانوں کو درپیش تھے۔ اس پُرفِتَن دور میں عام لوگ ضَروری دینی معلومات سے محروم اور الیکٹرونک و پرنٹ میڈیا (*Electronic & Print Midea*) کے ذریعے پھیلنے والے فَحّاشی وعُریانی کے بُرے اَثرات میں گرفتار تھے۔ دینِ اسلام کے زرّیں اصولوں اور

طریقوں پر عمل کرنا عُلما کا خاصّہ سمجھا جاتا تھا اور عوام کا منبر و مسجد سے تَعلُّق روزانہ کے بجائے ہفتہ وار اور سالانہ ہو چکا تھا۔

اے خاصۂ خاصانِ رُسُل وقتِ دعا ہے
اُمّت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے
فریاد ہے اے کشتیِ اُمّت کے نگہباں
بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے

طاغوتی طاقتیں عاشقانِ رسول کو مٹانے کے لئے ان کے عقیدے اور عمل کو برباد کرنے کی ہر ممکن کوشش میں مصروف تھیں اور اس سلسلے میں انہیں بد باطن لوگوں کی بھی بھرپور مدد حاصل تھی۔

وہ دین ہوئی بزمِ جہاں جس سے فَروزاں
اب اس کی مجالس میں نہ بتّی نہ دیا ہے

ناپاک سازشوں کا نتیجہ

غیر مسلم قوّتوں کی مسلمانوں کو مِٹانے اور پاکیزہ اسلامی تعلیمات کو بِگاڑنے کی ان ناپاک سازشوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ اِس پُرفِتن دور میں گناہوں کی یلغار، TV اور V.C.R [1] کی بھرمار اور فیشن پرستی کی پھٹکار نے مسلمانوں کی اکثریت کو

[1]......آج کل V. C. R کا دور تقریباً ختم ہو چکا ہے اور اب اس کی جگہ VCD اور DVD نے لے لی ہے۔

بے عمل بنا دیا، علمِ دین سے بے رغبتی اور ہر خاص و عام کا رُجحان صرف دُنیاوی تعلیم کی طرف ہونے لگا، دینی مسائل سے ناواقفیت کی بنا پر ہر طرف جہالت کے بادل منڈلانے لگے، مساجد کا تقدُّس پامال ہونے لگا، لادینیت و بدمذہبیت کا سیلاب ٹھاٹھیں مارنے لگا، ہر دوسرا گھر سینما گھر بننے لگا، مسلمان موسیقی، شراب اور جوئے کا عادی ہو کر تیزی کے ساتھ بداَخلاقی کے عَمیق گڑھے میں گرتا نظر آنے لگا، عاشِقانِ رسول کے کان ذکرِ خدا و مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پُرسَوز آوازیں سننے سے محروم ہونے لگے، اِن نازُک حالات میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اپنے ایک ولی کامل کو لوگوں کی اصلاح کے لئے منتخب فرمایا جنہیں دنیا "**شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ" کے نام سے پکارتی ہے۔ کیونکہ جب بھی عاشِقانِ رسول پر آزمایش کی آندھیاں چلیں، نئے نئے فتنے ظاہر ہوئے اور گمراہی کے بادل چھانے کے ساتھ ساتھ بے راہ رَوی اپنی بجلیاں گرانے لگی، بدعقیدگی کی دعوت عام ہونے کے باعث لوگ نیکی کے راستے سے دُور ہونے لگے تو **اللہ** رَبُّ الْعِزَّت نے دینِ اسلام میں پیدا ہونے والے اس بگاڑ کو ختم کرنے اور اپنے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعیوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّتوں کو زندہ کرنے کیلئے ہَر دور میں اس اُمَّتِ مصطفٰے کو ایسی

ہستیاں عطا فرمائیں جو عِلْم و عَمَل اور تقویٰ و پرہیزگاری کے انوار سے منوّر ہونے کے ساتھ ساتھ معاشرے میں انقلاب برپا کرنے کی مجاہدانہ صِفات سے بھی آراستہ تھیں۔

سنتوں کی بہار

جب معاشرہ ان کی کوششوں کے خوشبو دار مَدَنی پھولوں سے معطّر ہونا شُروع ہوا تو فتنے دُور ہونا شُروع ہو گئے اور گمراہی کے بادل چھٹنے لگے، بے راہ روی کی طوفانی شدّت میں کمی آ گئی، بے عملی کے سیلاب کا زور ٹوٹنے لگا اور شجرِ اسلام پھر سے سرسبز و شاداب ہو کر لہلہا اُٹھا۔ ہر طرف سنّتوں کی بہار آ گئی، رُوحانیت کے پھول کِھل اُٹھے، علم کے چشمے پھوٹنے لگے، عمل کے دریا بہنے لگے اور عاشِقانِ رسول سنّتوں کی خوشبو ہَر سُو پھیلانے لگے۔ چنانچہ،

"**شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ" نے نیکی کی دعوت عام کرنے کی ذمہ داری محسوس کرتے ہوئے ایک ایک اسلامی بھائی پر انفرادی کوشش کر کے مسلمانوں کو عَمَلی طور پر سنتیں اپنانے کی طرف راغب کرنا شروع کر دیا، یہاں تک کہ **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جس مَدَنی کام کا آغاز کیا، دیکھتے ہی دیکھتے ہی وہ ایک عالمگیر

تحریک کی صورت اختیار کر گیا اور آج لوگ اسے ''**قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی**'' کے نام سے جانتے و پہچانتے ہیں۔ اس عظیم تحریک کی بنیاد **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے ذی قعدۃُ الحرام ۱۴۰۱؁ھ بمطابق ستمبر ۱۹۸۱؁ء میں عُروس البلاد باب المدینہ کراچی پاکستان میں رکھی اور اس طرح مٹّھی بھر لوگوں کو ساتھ لے کر چلنے والے **امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ آج کروڑوں مسلمانوں کے دلوں میں بستے ہیں اور اس عظیم تحریک کا مدنی پیغام تادمِ تحریر 176 ممالک تک پہنچ چکا ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے دینِ متین کی جو خدمت کی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے، آپ نے لوگوں کو **دعوتِ اسلامی** کا ایک ایسا مشکبار مدنی ماحول عطا کیا ہے، جس کی خوشبو سے پورا معاشرہ مہک رہا ہے اور جس کی بہاریں ہر طرف دکھائی دے رہی ہیں، اسلامی بھائیوں کو دیکھیں تو سبز سبز عمامے اور سفید مدنی لباس کے جلوے آنکھوں کو ٹھنڈا کرتے نظر آتے ہیں اور اسلامی بہنیں مدنی برقعوں میں سرتاپا حیا کا پیکر بن چکی ہیں۔ آپ نے سنّتوں بھرے مہکے مہکے مدنی ماحول میں آنے والوں کی تربیت کا ایک ایسا جامع اور مضبوط نظام ترتیب دیا ہے کہ جو آتا ہے، بس یہیں کا ہو کر رہ جاتا ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے ہر خاص و عام کو دل کے مدنی گلدستے میں سجانے کے لئے کئی مدنی پھول عطا فرمائے ہیں جن میں دو مدنی پھول یہ ہیں:

پہلا مَدَنی پھول

شیطان ہمارا کُھلا دشمن ہے، لہٰذا اس کے خلاف ہر محاذ پر بھرپور جنگ کا اعلان کیا جائے۔ پس شیطان اور بُرائیوں کے خلاف جنگ اب **دعوتِ اسلامی** کا نعرہ بن چکا ہے:

شیطان کے خلاف جنگ جاری رہے گی
غیبت کے خلاف جنگ جاری رہے گی
چغلی کے خلاف جنگ جاری رہے گی
سود کے خلاف جنگ جاری رہے گی
بے حیائی کے خلاف جنگ جاری رہے گی

اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ

دوسرا مَدَنی پھول

نجات تمام جہاں کے پالنے والے خدائے احکم الحاکمین جَلَّ جَلَالُہٗ کی اطاعت اور مومنین پر رحم و کرم فرمانے والے نبیِّ کریم، رءوف رحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی

سنّتوں کے اتّباع میں ہے اور اس طرح **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنّتوں پر عمل کی ترغیب کے لئے یہ نعرہ بلند کیا:

سر پہ عمامہ سجا رہے گا　　اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

سر پہ زلفیں سجی رہیں گی　　اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

رخ پہ داڑھی سجی رہے گی　　اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

حیا سے نظریں جھکی رہیں گی　　اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

قفل مدینہ لگا رہے گا　　اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

ایک چپ سو سکھ

پہلے تولو　　پھر بولو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تحریک کی مضبوطی کا راز

ہر تحریک کا ایک بنیادی مقصد ہوتا ہے تاکہ اس تحریک سے وابستہ لوگ یہ جان سکیں کہ ان کی ذمہ داری کیا ہے اور وہ کیا کرنا چاہتے ہیں؟ اس کے بعد اُس تحریک کی بَقا کے لئے دو باتوں کا پایا جانا ازبس ضَروری ہوتا ہے یعنی اگر دو میں سے کوئی ایک بھی مَفْقود ہوگی تو اُس تحریک کی بنیادوں میں کبھی بھی دراڑیں پیدا ہو سکتی ہیں۔ ان دو باتوں میں سے ایک یہ ہے کہ تحریک کے بنیادی مقصد کی تَشْہِیر

اور مؤثر تربیت کی طرف خاص توجہ دی جائے اور دوسری بات یہ ہے کہ تحریک سے وابستہ ہونے والوں کی تربیت کا کوئی مضبوط اور جامع نظام ترتیب دیا جائے۔ چنانچہ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ سِتودہ صِفات کا اگر مطالعہ کیا جائے تو آپ کے ایک بہترین قائد ورہنما ہونے کے لئے یہی بات کافی ہے کہ جب آپ نے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کا بنیادی مقصد پیش کیا جسے تنظیمی اصطلاح میں ''**مَدَنی مقصد**'' بھی کہا جاتا ہے: ''**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ'' اس **مَدَنی مقصد** کی مؤثر تربیت پر جہاں خاص توجہ دی وہیں اس **مدنی مقصد** کے حامل افراد کی تیاری کو بھی ہمیشہ پیشِ نظر رکھا۔

مناسب اَفراد کی تیاری کے بعد **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے زندگی کے ہر شعبے سے تعلّق رکھنے والے تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی اصلاح کے لئے مختلف سطح کی مُشاورتوں کو قائم فرمایا اور ان کی ذمہ داری تربیت یافتہ افراد کو سونپ دی اور اس طرح تادمِ تحریر سنتوں کی خدمت کے 63 سے زائد شعبوں کو قائم فرمانے کے بعد سارا نظام ''**مرکزی مجلسِ شوریٰ**'' کے سپُرد کر کے تمام شعبہ جات ومجالس کی کارکردگی پر نہ صرف خود نظر

رکھتے ہیں بلکہ ضَرورتاً اصلاح کے مَدَنی پھولوں سے بھی نوازتے رہتے ہیں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وسیلہ ٔ مبارکہ سے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مساعیٔ جمیلہ کوشرفِ قبولیت عطا فرماتے ہوئے خوب خوب بَرَکتوں سے نوازا۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ آج **''دعوتِ اسلامی''** کا مدنی کام ساری دُنیا میں پھیل رہا ہے اور ہر طبقہ کے اَفراد اس سے خوب خوب مُستَفِید ہورہے ہیں۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے بے پایاں **فضل** و کرم سے قوی اُمید ہے کہ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** کا فیضان رہتی دُنیا تک جاری وساری رہے گا۔

آیئے اب یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہمارے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے کس طرح اور کِن کِن میدانوں میں عاشِقانِ رسول کی اصلاح کے لئے کیا کیا خدمات سرانجام دیں۔

عظیم دینی خدمات

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا منفرد اور تاریخی کام یہ ہے کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت کو جن جن شعبوں کی حاجت تھی آپ **دعوتِ اسلامی** کے تحت ان شعبوں کو قائم کرنے میں مصروف ہوگئے مَثَلاً

- ......مساجد کی تعمیرات کے لئے **خُدّامُ الْمَسَاجِد**

۞......حفظ و ناظرہ کے لئے **مدرَسۃُ المدینہ**

۞......مدنی منّوں کو دورِ جدید کی تعلیم سے روشَناس کرانے اور شرعی تقاضوں کے عین مطابق فرض دینی عُلوم سکھانے کے لئے **دارُ المدینہ**

۞......بالِغان کی تعلیمِ قرآن کے لئے **مدرَسۃُ المدینہ بالِغان**

۞......عُلما کی تیاری کے لئے **جامعۃُ المدینہ**

۞......فتاویٰ کے لئے **دارُ الاِفتاء اہلسُنَّت**

۞......تربیتِ اِفتاء کے لئے **تَخَصُّص فِی الفِقہ**

۞......اُمّت کو درپیش جدید مسائل کے حل کے لئے **مجلسِ تحقیقاتِ شرعیہ**

۞...... بہترین اور قابل ماہرِ فن درسِ نظامی کے اساتذہ تیار کرنے کے لئے **تَخَصُّص فِی الفُنُون**

۞...... پیغامِ اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کو عام کرنے اور اصلاحی کتب کی فراہمی کے لئے **مجلسِ اَلْمَدینۃُ العِلْمِیّہ**

۞...... تصانیف و تالیفات کو شرعی اَغلاط سے مَحفوظ رکھنے کے لئے **مجلسِ تفتیشِ کتب و رَسائل**

۞......روحانی علاج کے لئے **مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ**

۞......عاشِقانِ رسول کے دلوں میں عشقِ مصطفٰے کی حقیقی شمع فَروزاں کرنے کے

لئے **مدنی چینل**

✿......اسلامی بہنوں کو باحیا بنانے کے لئے ان کے **ہفتہ وار اجتماعات و دیگر مَدَنی کام**

✿......مسلمانوں کو باعمل بنانے کے لئے **مَدَنی انعامات کاتحفہ**، دنیا بھر کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے دنیا کے کئی ممالک میں **مَدَنی قافلوں اور ہفتہ وار اجتماعات** کامَدَنی جال بچھایا جاچکا ہے۔

اگر ان تمام شعبہ جات کو **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خدماتِ جلیلہ کے حوالے سے مختلف اقسام میں کچھ یوں تقسیم کیا جائے تو بے جانہ ہوگا:

✿......تبلیغی واصلاحی خدمات ✿......اجتماعی وتربیتی خدمات

✿......علمی خدمات ✿......ابلاغی خدمات

✿......انتظامی خدمات ✿......معاشرتی خدمات

✿......فلاحی خدمات ✿......متفرق خدمات

✿......✿......✿

✿......✿......✿......✿......✿......✿......✿

✿......✿......✿

تبلیغی واصلاحی
خدمات

اس حصے میں آپ پڑھیں گے:

{1} مَدَنی اِنعامات

{2} مَدَنی قافلے

{3} غیر مسلموں میں تبلیغ

{4} مجلس بیرونِ ملک

تبلیغی و اصلاحی خدمات

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس کو ایک ہی **مَدَنی مقصد** کی تکمیل کا درس دیا ہے یعنی ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ۔'' لہٰذا اس **مدنی مقصد** کی تکمیل کا طریقہ بتاتے ہوئے **آپ** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنی اصلاح کی کوشش کے لئے **مدنی انعامات** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے مدنی قافلوں کا مسافر بننے کی ترغیب دلائی۔ چنانچہ،

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تبلیغی و اصلاحی خدمات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ اشاعتِ دین اور اصلاحِ اُمّت کا کس قدر درد رکھتے ہیں۔ اس سلسلے میں تبلیغِ قران و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت چار مجالس قائم کی گئی ہیں:

﴿1﴾ **مَدَنی اِنْعامات**

﴿2﴾ **مَدَنی قافلے**

﴿3﴾ غیر مسلموں میں تبلیغ

﴿4﴾ مجلس بیرونِ ملک۔

﴿1﴾ مَدَنی اِنْعامات

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے شیطان کے خلاف جس جنگ کا اعلان کیا اس کے لئے بہت ضروری تھا کہ **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول میں اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی مدنی تربیت کے لئے کوئی ایسا نظام مرتّب کیا جائے جس سے ہر وقت شیطان کے حملوں سے باخبر رہا جائے اور کبھی بھی سُستی کا مظاہرہ نہ ہو۔ مگر **ہائے افسوس! صد افسوس!** اس نفس کا کیا کیا جائے، جو ایک بے مُہار اُونٹ کی حیثیت رکھتا ہے کہ بندے کے لمحہ بھر غفلت برتنے پر کہاں سے کہاں جا پہنچتا ہے اور شیطان جو ہمیشہ ایسے ہی نُفوس کی تاک میں رہتا ہے، اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے، بندہ اگر سنبھل جائے اور نفس کو قابو کر لے تو شیطان بھاگ جاتا ہے ورنہ بندہ شیطان اور نفس کی وجہ سے نیکی کی راہ سے دور اور بُرائیوں کے قریب ہوتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اسے محسوس تک نہیں ہوتا اور وہ بعض اوقات کفر کی اندھیر وادیوں میں جا گرتا ہے۔ چنانچہ،

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نفس و شیطان کے دھوکے اور فریب سے باخبر رہنے کا ایک بڑا ہی آسان طریقہ متعارف کروایا جسے **مَدَنی اِنْعامات** کا نام دیا گیا۔

یہ **مَدَنی اِنْعَامات** کیا ہیں؟ اس سوال کا جواب زیادہ مشکل نہیں کیونکہ **مَدَنی اِنْعَامات پر عمل** سے مُراد نفس کا مُحاسبہ کرنا اور روزانہ یہ دیکھنا ہے کہ آج کیا کیا؟ کیا نیکی کے کام کرکے قُربِ خداوندی حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے یا نہیں؟ اور اگر کبھی کوئی اسلامی بھائی یا اسلامی بہن محاسبہ کرتے ہوئے اپنے نامۂ اعمال میں نیکیوں کی کمی اور گناہوں کی زیادتی پائے تو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سے ڈرے اور گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے نیکیوں میں کثرت کی کوشش کرے کہ گناہ کے بعد نیکی کرنا گناہ کو مٹا دیتا ہے۔ چنانچہ،

صدرُ الافاضل حضرتِ علامہ مولانا **سیّد محمد نعیم الدّین مُرادآبادی** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْھَادِی **''خزائن العرفان''** میں پارہ ۱۲، سورۂ ھود کی آیت نمبر ۱۱۴ کا **شانِ نزول** بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''ایک شخص نے کسی عورت کو دیکھا اور اس سے کوئی خفیف سی حرکت بے حجابی کی سرزد ہوئی اس پر وہ نادم ہوا اور رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا حال عرض کیا اس پر یہ آیت نازِل ہوئی۔ اس شخص نے عرض کیا کہ صغیرہ گناہوں کے لئے نیکیوں کا کفّارہ ہونا کیا خاص میرے لئے ہے؟ فرمایا نہیں سب کے لئے۔'' [1]

---

[1]......خزائن العرفان، پ ۱۲، ھود: ۱۱۴

اور وہ فرمانِ باری تعالیٰ یہ ہے:

اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِؕ ترجمۂ کنزالایمان: بیشک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ (پ ۱۲، ھود: ۱۱۴)

مَروی ہے کہ حُضور نبیِّ پاک، صاحبِ لَوْ لاک، سَیّاحِ اَفلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سیِّدُنا ابوذرغفاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے ارشاد فرمایا: ''جہاں بھی رہو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتے رہو اور گناہ کے بعد نیکی کرلیا کرو کہ یہ اسے مٹا دیتی ہے۔'' (1)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے کہ محاسبۂ نفس سے تقویٰ پیدا ہوتا ہے اور روزِ قیامت بارگاہِ رَبُّ العزت میں پیش ہونے کی لگن اس بادشاہِ حقیقی کی محبت سے حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ ان سب باتوں کے حُصول کے لئے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مدنی انعامات** پرعمل **مُمِدّ و مُعَاوِن** ہے۔ جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

مَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍؕ وَ هُوَ السَّمِیْعُ ترجمۂ کنزالایمان: جسے اللہ سے ملنے کی امید ہو تو بیشک اللہ کی میعاد ضرور

---

(1) ......الترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی معاشرۃ الناس، الحدیث: ۱۹۹۴، ج۳، ص۳۹۷

اَلْعَلِیْمُ ﴿۵﴾ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶﴾ (پ۲۰، العنکبوت:۶،۵) آنے والی ہے اور وہی سنتا جانتا ہے۔ اور جو اللہ کی راہ میں کوشش کرے تو اپنے ہی بھلے کو کوشش کرتا ہے بیشک اللہ بے پرواہ ہے سارے جہان سے۔

یاد رکھئے نفس کا مُحاسبہ کرنا کوئی نئی بات نہیں بلکہ یہ اسلاف سے ثابت ہے اور شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے اسلاف کی اس سنّت کو ازسرِ نو زندہ کرکے شیطان و نفس کو شِکَستِ فاش دی ہے۔ چنانچہ،

سیِّدُنا فاروقِ اعظم اور مُحاسبۂ نفس

امیر المومنین حضرت سیِّدُنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ارشاد فرمایا: ''اپنا محاسبہ کیا کرو اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے اور اپنی جانوں کا وزن کئے جانے سے پہلے خود ہی ان کا وزن کرلو، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حُضور پیش ہونے والے سب سے بڑے دن کے لئے خود کو آراستہ کرلو کہ جس دن تم پیش کئے جاؤ گے کچھ بھی مخفی نہ رہے گا، بے شک اُن لوگوں کا حساب آخرت میں خفیف و آسان ہوگا جنہوں نے دنیا ہی میں اپنی جانوں کا محاسبہ کیا۔'' [1]

---

[1] ……الترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، الحدیث: ۲۴۶۷، ج۴، ص۲۰۷

پیارے اسلامی بھائیو! اِمامِ اَجَلّ حضرت سیِّدنا شیخ ابو طالب مکّی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں کہ انہی لوگوں کے نامۂ اعمال کے وزن روزِ قیامت وزنی ہوں گے، جنہوں نے دنیا میں اپنے نفوس کا وزن کیا ہوگا کیونکہ میزان کا حق یہ ہے کہ اس میں سوائے حق کے کچھ نہ رکھا جائے جو یقیناً بھاری وثقیل ہوگا۔ [1]

مَدَنی اِنْعامات کی تربیت

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی انعامات پر عمل کی ترغیب دلاتے ہوئے فرماتے ہیں: ''**یقیناً وہ لوگ خوش نصیب ہیں جو مرنے سے قبل موت کی تیاری کر لیتے ہیں۔**'' زندگی برف کی طرح پگھلتی جارہی ہے، **موت** اپنی تمام تر سختیوں سمیت پیچھا کئے چلی آرہی ہے۔ عنقریب ہمیں **مرنا**، اندھیری قبر میں اترنا اور اپنی کرنی کا پھل بُھگتنا پڑیگا۔ یقیناً وہ لوگ خوش نصیب ہیں جو مرنے سے قبل آخِرت کی تیّاری کر لیتے ہیں۔

موت سے غافل نہ ہو اے بے خبر!
تجھ کو جانا ہے یہاں سب چھوڑ کر

مزید فرماتے ہیں کہ '' کاش! دیگر فرائض وسُنَن کی بجا آوری کے ساتھ

---

[1] ......قوت القلوب، ج ۱، ص ۱۳۷

ساتھ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں ان **مَدَنی انعامات** کو بھی اپنی زندگی کا **دستورُ العَمَل** بنالیں۔''

کچھ نیکیاں کما لے جلد آخرت بنا لے
کوئی نہیں بھروسہ اے بھائی زندگی کا

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مَدَنی انعامات** پرعمل کرنے والوں کو کچھ یوں اپنی دعاؤں سے نوازتے ہیں:

تُو ولی اپنا بنا لے اُس کو ربِّ لَمْ یَزَل
''مَدَنی اِنْعامات'' پر کرتا ہے جو کوئی عمل

مزید فرماتے ہیں: ''کاش! تمام ذمّہ دارانِ **دعوتِ اسلامی** بھی اپنے اپنے حَلْقے میں ان کو عام کردیں اور ہر مسلمان اپنی **قَبْر** و آخرت کی بہتری کیلئے ان **مَدَنی انعامات** کو اِخلاص کے ساتھ اپنا کر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے **جَنّتُ الْفِردوس** میں مَدَنی حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوسی بننے کا عظیم ترین انعام پالے۔''

ہو بہرِ ضِیا نظرِ کرم سُوئے گنہگار
جنّت میں پڑوسی مجھے آقا کا بنا دے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: ہوسکتا ہے آپ میں سے کسی کو میرے **مَدَنی انعام** مشکل معلوم ہوں مگر ہمت نہ ہاریں:

حدیثِ پاک میں ہے: **اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ اَحْمَزُھا** یعنی افضل ترین عبادت وہ ہے جس میں زحمت زیادہ ہو۔[1]

حضرتِ سیدنا ابراہیم بن اَدہم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم فرماتے ہیں: ''دنیا میں جو عمل جتنا دُشوار ہوگا بروزِ قیامت میزانِ عَمَل میں وہ اتنا ہی وَزْن دار ہوگا۔''[2]

مزید فرماتے ہیں: جب آپ کوئی عمل شُروع کردیں گے تو وہ آپ کیلئے **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آسان ہوجائے گا۔ غالباً آپ کو **تَجرِبہ** ہوگا کہ سخت سَرْدِی کے وَقْت وُضُو کیلئے بیٹھتے ہیں تو سردی سے دانت بجتے ہیں پھر ہمّت کر کے جب وُضُو شُروع کردیتے ہیں تو **ابتداءً** ٹھنڈک زیادہ محسوس ہوتی ہے اور پھر **بَتَدْرِیج** کم ہو جاتی ہے۔ ہر مشکل کام کا یہی اُصول ہے مثلاً کسی کو کوئی مُہلِک بیماری لگ جائے تو وہ بے چین ہوجاتا ہے پھر رفتہ رفتہ جب عادی ہوجاتا ہے تو قُوَّتِ برداشت بھی پیدا ہوجاتی ہے۔ **لہٰذا فوراً** سے پیشتر آپ **مَدَنی انعامات** کا رسالہ **مکتبۃُ**

---

[1] ……کشف الخفاء ومزیل الالباس، حرف الھمزہ مع الفاء، الحدیث: ۴۵۹، ج ۱، ص ۱۴۱

[2] ……تذکرۃ الاولیاء، ذکر ابراھیم بن ادھم، ص ۹۵

المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃً حاصل فرمالیجئے اور مدنی انعام نمبر 15: ''کیا آج آپ نے یکسوئی کے ساتھ کم از کم 12 منٹ فکرِ مدینہ (یعنی اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے ہوئے) جن جن **مَدَنی انعامات** پر عمل ہوا رسالہ میں ان کی خانہ پُری فرمائی؟'' کے مطابق عمل شروع کردیجئے۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **بَتَدْرِیج** عمل میں اضافے کے ساتھ دل میں گناہوں سے نفرت محسوس فرمائیں گے۔ **حدیثِ پاک** میں ہے کہ آخرت کے معاملے میں گھڑی بھر کے لئے غور و فکر کرنا ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ [1]

تمام اسلامی بھائی نیت فرمالیجئے کہ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ روزانہ پابندی سے **فکرِ مدینہ** کی سعادت حاصل کریں گے۔

فکرِ مدینہ پر اِسْتِقامت کا آسان طریقہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم یہ خواہش رکھتے ہیں کہ اِسْتِقامت کے ساتھ روزانہ **فکرِ مدینہ** کی سعادت حاصل ہو تو اس کے لئے آپ ایک وقت مقرّر فرمالیجئے، مثلاً: آپ کی دُکان ہے یا آفِس جاتے ہیں اور رزق میں برکت کی نِیَّت سے وہاں قرآنِ پاک کی تلاوت کی سعادت کے ساتھ اَوْرَاد و وَظائف

---

[1] ......الجامع الصغیر، الحدیث: ۵۸۹۷، ص ۳۶۵

پڑھتے ہیں تو ان معمولات میں **فکرِ مدینہ** جیسے بابرکت کام کو بھی شامل کر لیجئے **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ رِزْق میں برکت کے ساتھ **فکرِ مدینہ** کرنے میں ایسی استقامت حاصل ہوگی کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ کسی بھی نماز کے بعد یا سونے سے قبل کا وَقت بھی مقرر کیا جاسکتا ہے، تمام اسلامی بھائی نیت فرمالیجئے کہ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ وقت مقررہ پر پابندی کے ساتھ **فکرِ مدینہ** ضرور کریں گے۔

دَرَجہ بندی

آسانی کے لئے **مَدَنی انعامات** کی یومِیَّہ دَرَجہ بندی کی گئی ہے تاکہ آپ **بَتَدرِیج** اپنے عمل میں اِضافہ فرماتے چلے جائیں۔ **حُجَّۃ الاسلام** حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی فرماتے ہیں: اگر کوئی **حُصولِ تقویٰ** کی خاطِر کم کھانے کی عادت ڈالنا چاہے تو یکبارگی کھانا کم نہ کرے بلکہ ایک دن چھوڑ کر دوسرے دن ایک ایک نوالہ کم کرتا جائے آہستہ آہستہ کم کھانے کی عادت ہو ہی جائیگی۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ۔ لہٰذا آپ بھی **دَرَجہ بَدَرَجہ** عمل کرنا شروع کر دیجئے اور عمل بڑھاتے جائیے **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ وہ وَقْت بھی آجائیگا جب آپ تمام **مَدَنی انعامات** کے عامل بن جائیں گے۔ مگر یاد رہے! فرائض وواجبات اور **سنّتِ مُؤَکَّدہ** وغیرہ شَرْعی اَحکامات پر فوری عمل ضَروری ہے۔

مَدَنی انعامات ایک نظر میں

	اسلامی بھائی	اسلامی بہنیں	طلبہ	طَالبات	مَدَنی منّے منیاں	گونگے بہرے
یومیہ مَدَنی انعامات	50	43	63	61	33	17
پہلا دَرَجہ	17	14	21	20	11	
دوسرا دَرَجہ	17	15	21	21	11	
تیسرا دَرَجہ	16	15	21	20	11	
ہفتہ وار مَدَنی انعامات	8	4	9	4	1	4
ماہانہ مَدَنی انعامات	6	3	5	4	1	4
سالانہ مَدَنی انعامات	8	5	6	6	1	2
عمر بھر کے مَدَنی انعامات	7	8	9	8	4	
کل میزان	72	63	92	83	40	27

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دنیا وآخرت بہتر بنانے، اپنے گناہوں کا احتساب کرنے، قبر وحشر کے بارے میں غور وفکر کرنے اور اپنے اچھے بُرے کاموں کا جائزہ لینے کے لئے آپ بھی **مَدَنی انعامات** کا رسالہ **مکتبۃُ المدینہ** کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃً حاصل فرما لیجئے اور ہر مدنی ماہ کے ابتدائی دس دنوں کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا

لیجئے۔ اگر فی الحال پُر نہیں کرنا چاہتے تو نہ سہی اتنا تو کیجئے کہ ولی کامل، عاشقِ رسول، اعلیٰ حضرت امام **احمد رضا خان** عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحمٰن کی **پچیسویں شریف** کی نسبت سے روزانہ کم از کم 25 سیکنڈز کے لیے اس کو دیکھ لیجئے **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دیکھنے سے پڑھنے اور پڑھتے رہنے سے **فکرِ مدینہ** کرنے اور اِس رسالے کو پُر کرنے کا ذہن بنے گا اور اگر پُر کرنے کا معمول بن گیا تو **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس کی برکتیں آپ خود ہی دیکھ لیں گے۔

مجلس مَدَنی انعامات کا مختصر تعارف اور کام کا طریقہ کار

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خواہشات کے عین مطابق اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں، مدنی مُنّوں اور طلبہ وطالبات کو باعمل بنانے کے لیے **مَدَنی انعامات** پر عمل کی ترغیب دلانے کے لئے تبلیغِ قران و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت **مَجلِس مَدَنی انعامات** کا قیام عمل میں آیا۔ چنانچہ،

مَجلِس مَدَنی انعامات کے تمام ذمہ داران کو تاکید کی جاتی ہے کہ حلقہ، علاقہ، ڈویژن، اور کابینہ سطح کے تمام ذمہ داران دیگر اسلامی بھائیوں کے

ہمراہ ذیلی حلقوں کا جدول بنائیں۔اسلامی بھائیوں کے پاس جاجا کر **اِنفِرادی کوشِش** کرکے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پیش کرتے ہوئے ،اس پر عمل کرنے کا ذہن بنائیں، **فکرِ مدینہ** کرنے کا طریقہ سمجھائیں، تیار ہو جانے والوں کے نام لکھیں، ذیلی ذمہ دار کے پاس ذیلی، حلقہ ذمہ دار کے پاس حلقہ اور علاقہ / شہر ذمہ دار کے پاس علاقہ / شہر کے (ذمہ داران واہل محبت) اسلامی بھائیوں کی فہرست موجود ہو، یہ تمام ذمہ داران، ان اسلامی بھائیوں سے رابطہ رکھیں پھر انہیں **فکرِ مدینہ** کرنے کی یاددہانی بھی کرواتے رہیں۔

مَجلِس مَدَنی انعامات کے ذمہ داران **مَدَنی انعامات** کی ترغیب پر مشتمل بینرز (*Panaflex*) پرنٹ کروا کر ہر قِسم کے اجتماعات (ہفتہ وار، تربیتی اجتماع، غمخواری اجتماع)اور مدنی مشوروں میں نُمایاں جگہ پر آویزاں کرتے ہیں۔

بینرز کی عبارت کچھ اس طرح ہوتی ہے:

> اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
> اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ
>
> **مجلس مَدَنی انعامات**
>
> مَدَنی انعامات کے بارے میں معلومات کرنے والے یہاں رابطہ فرمائیں۔

اس مقام پر **مَجلِس مَدَنی انعامات** کے ذمہ دار اسلامی بھائی ہر وقت

موجود ہوتے ہیں جو **مَدَنی انعامات** کے بارے میں اسلامی بھائیوں پر **اِنْفِرادی کوشِش** کر کے انہیں عمل پر آمادہ کرتے ہیں اور **مَدَنی انعامات** کے رسائل بھی ان کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

مَدَنی انعامات کے رسالے کی بَرَکت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَدَنی انعامات نے نہ جانے کتنے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی زندگیوں میں مدَنی اِنقلاب برپا کردیا ہے، اس کی ایک جھلک ملاحظہ ہو! چنانچہ نیو کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے: علاقے کی مسجد کے امام صاحب جو کہ **دعوتِ اسلامی** سے وابستہ ہیں انہوں نے **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے میرے بڑے بھائی جان کو **مَدَنی انعامات** کا ایک رسالہ تحفے میں دیا، وہ گھر لے آئے اور پڑھا تو حیران رہ گئے کہ اس مختصر سے رسالے میں ایک مسلمان کو **اسلامی زندگی** گزارنے کا اتنا زبردست فارمولا دے دیا گیا ہے۔ **مَدَنی انعامات** کا رسالہ ملنے کی برکت سے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ان کو نماز کا جذبہ ملا اور نماز باجماعت کی ادائیگی کے لیے مسجد میں حاضر ہو گئے اور اب پانچ وقت کے نمازی بن چکے ہیں، داڑھی مبارک بھی سجا لی اور **مدنی انعامات** کا رسالہ بھی پُر کرتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ''**جنّت کے طلب گاروں کے لئے مَدَنی**

گلدستہ'' کا مطالعہ فرمائیے۔

مَدَنی انعامات کے عامل پہ ہر دم ہر گھڑی
یاالٰہی! خوب برسا رحمتوں کی تو جھڑی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ مدنی قافلے

مکھی دو طرح کی ہوتی ہے ایک مکھی عام طور پر گندگی و نجاست کے ڈھیروں پر منڈلاتی نظر آتی ہے اور دوسری مکھی کو ہم شہد کی مکھی کے نام سے جانتے ہیں، یہ مکھی اچھے ماحول کو اپناتی ہے اور ہر عقل سلیم رکھنے والا شخص جانتا ہے کہ شہد کی مکھیاں چمنستان (باغ) میں پھولوں کا قرب حاصل کرتی ہیں اور انکے پھولوں کے ماحول سے وابستہ ہونے ہی کے نتیجے میں شہد پیدا ہوتا ہے جس کے منافع بے شُمار ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِؕ (پ ١٤، النحل: ٦٩)

ترجمۂ کنز الایمان: اس کے پیٹ سے ایک پینے کی چیز رنگ برنگ نکلتی ہے جس میں لوگوں کی تندرستی ہے۔

ظاہر ہے یہ اچھے ماحول ہی کی برکتیں ہیں، اچھے ماحول سے وابستہ ہونے

والے افراد جہاں خود قابلِ تعریف ہوتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ دوسروں کے لئے بھی نفع بخش ہوتے ہیں۔ چنانچہ جو اسلامی بھائی اپنے دوسرے اسلامی بھائیوں کے لئے نفع کا باعث بنتے ہیں ان کے مَراتِب و درجات بھی بلند ہوتے جاتے ہیں۔ جیسا کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: **خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَّنْفَعُ النَّاس** یعنی لوگوں میں بہتر وہ ہے جو لوگوں کو نفع دے **وَ شَرُّ النَّاسِ مَنْ یَّضُرُّ النَّاس** اور لوگوں میں بدتر وہ ہے جو دوسروں کو تکلیف دے۔ [1]

اپنے فائدے کی بات تو ہر کوئی کرتا ہے مگر دوسروں کے فائدے کی تدبیر کوئی کوئی ہی کرتا ہے۔ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذات کو دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ آپ کا عطا کردہ مدنی مقصد ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ'' مذکورہ حدیثِ پاک کی عملی تصویر ہے۔ اس لئے کہ آپ نے **دعوتِ اسلامی** کی شکل میں ہمیں جو پاکیزہ و معطر معطر **مَدَنی ماحول** عطا فرمایا ہے اس میں اپنی اصلاح کے مواقع میسر آنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کی اصلاح کا سبب بننے کا بھی اکثر

---

[1] ......کشف الخفا، حرف الخاء المعجمة، الحدیث: ١٢٥٢، ج ١، ص ٣٤٨
مکاشفة القلوب، باب الخامس عشر فی الامر بالمعروف...الخ، ص ٤٨

موقع ملتا رہتا ہے۔ کیونکہ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کے تحت **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه نے ہر اسلامی بھائی کو اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے **مَدَنی انعامات** پر عمل کرنے اور دوسروں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **مدنی قافلوں** میں سفر کرنے کا مدنی ذہن دیا۔

مدنی قافلہ کیا ہے؟

مدنی قافلے سے مُرادراہِ خدا میں علمِ دین سیکھنے سکھانے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے لیے سفر کرنا ہے۔ چنانچہ،

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا پارہ 11 سورۂ توبہ آیت نمبر 122 میں فرمانِ ہدایت نشان ہے:

وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِیَنْفِرُوْا كَآفَّةًؕ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآىٕفَةٌ لِّیَتَفَقَّهُوْا فِی الدِّیْنِ وَ لِیُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَیْهِمْ لَعَلَّهُمْ یَحْذَرُوْنَ۠ (۱۲۲) (پ ۱۱، توبہ: ۱۲۲)

ترجمۂ کنزالایمان: اور مسلمانوں سے یہ تو ہو نہیں سکتا کہ سب کے سب نکلیں تو کیوں نہ ہوا کہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکلے کہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور واپس آ کر اپنی قوم کو ڈر سنائیں اس امید پر کہ وہ بچیں۔

صدرالافاضل حضرتِ علّامہ مولانا سیّد محمد نعیم الدّین مُرادآبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی ''**خزائن العرفان**'' میں اس آیتِ مبارکہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں: حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ قبائلِ عرب میں سے ہر ہر قبیلہ سے جماعتیں سیدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حُضور میں حاضر ہوتیں اور وہ حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے دین کے مسائل سیکھتے اور تَفَقُّہ حاصل کرتے اور اپنے لئے احکام دریافت کرتے اور اپنی قوم کے لئے، حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم انہیں **اللہ** ورسول کی فرماں برداری کا حکم دیتے اور نماز زکوٰۃ وغیرہ کی تعلیم کے لئے انہیں ان کی قوم پر مامور فرماتے، جب وہ لوگ اپنی قوم میں پہنچتے تو اعلان کر دیتے کہ جو اسلام لائے وہ ہم میں سے ہے اور لوگوں کو خدا عَزَّوَجَلَّ کا خوف دلاتے اور دین کی مخالفت سے ڈراتے یہاں تک کہ لوگ اپنے والدین کو چھوڑ دیتے اور رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم انہیں دین کے تمام ضروری عُلوم تعلیم فرما دیتے۔ (خازن) یہ رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا معجزۂ عظیمہ ہے کہ بالکل بے پڑھے لوگوں کو بہت تھوڑی دیر میں دین کے احکام کا عالم اور قوم کا ہادی بنا دیتے تھے۔

مزید فرماتے ہیں کہ اس آیت سے چند مسائل معلوم ہوئے:

۞......علمِ دین حاصل کرنا فرض ہے جو چیزیں بندے پر فرض وواجب ہیں اور جو اس کے لئے ممنوع وحرام ہیں اس کا سیکھنا فرضِ عین ہے اور اس سے زائد علم حاصل کرنا فرضِ کِفایہ۔ حدیث شریف میں ہے علم سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ امام شافعی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا کہ علم سیکھنا نفل نماز سے افضل ہے۔

۞......طلبِ علم کے لئے سفر کا حکم حدیث شریف میں ہے جو شخص طلبِ علم کے لئے راہ چلے اللہ اس کے لئے جنّت کی راہ آسان کرتا ہے۔ [1]

نیکی کی دعوت عام کرنے کا حکم

اللہ عَزَّوَجَلَّ کا پارہ 4 سورۂ ال عمران آیت نمبر 104 میں فرمانِ ہدایت نشان ہے:

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِؕ وَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ (پ۴، اٰلِ عمران:۱۰۴)

ترجمۂ کنزالایمان: اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بُری سے منع کریں اور یہی لوگ مُراد کو پہنچے۔

اِس آیتِ مُقَدَّسہ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے مُفَسِّرِ شہیر، حکیمُ

[1]......خزائن العرفان، پ ۱۱، التوبہ: ۱۲۲، حاشیہ نمبر ۲۹۳

الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْحَنَّان تفسیرِ نعیمی جلد 4 صَفْحہ 72 پر فرماتے ہیں: ”اے مسلمانو! تم سب کو ایسی جماعت ہونا چاہئے یا ایسی جماعت بنو یا ایسی جماعت بن کر رہو جو ……تمام ٹیڑھے لوگوں کو خَیر (یعنی بھلائی) کی دعوت دے ……کافروں کو ایمان کی ……فاسِقوں کو تقوے کی …… غافِلوں کو بیداری کی ……جاہِلوں کو عِلم ومَعرِفت کی ……خشک مِزاجوں کو لذّتِ عِشق کی ……سونے والوں کو بیداری اور اچّھی باتوں ……اچھے عقیدوں ……اچّھے عملوں کا زَبانی، قلمی، عملی، قوّت سے، نرمی سے (اور حاکِم، محکوم کو) گرمی سے حُکم دے اور بُری باتوں، بُرے عقیدے، بُرے کاموں، بُرے اِرادوں، بُرے خیالات سے لوگوں کو زَبان، دِل، قلم، تلوار سے (اپنے اپنے منصب کے مطابِق) رَوکے۔“

”مدنی قافلہ“ کے نو حروف کی نسبت سے راہِ خدا میں سفر کرنے کی ترغیب پر مشتمل (9) روایات

﴿1﴾ ……جو آدمی علم تلاش کرنے کے لیے کسی راستہ پر چلے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے۔[1]

---

[1] ……مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع ۔۔۔ الخ، الحدیث: ۲۶۹۹، ص ۱۴۴۸

﴿2﴾...... ''اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! ہمارے خُلَفا پر رحم فرما۔'' عرض کیا: یا رسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے خُلَفا کون ہیں؟ فرمایا: ''جو میرے بعد آئیں گے اور میری احادیث اور سنّتیں بیان کریں گے اور لوگوں کو سکھائیں گے۔''[1]

﴿3﴾...... جو شخص علم کی تلاش میں نکلے وہ لوٹ آنے تک راہِ خدا کا مسافر ہے۔[2]

﴿4﴾...... جس نے علم کا ایک باب اس لیے سیکھا کہ لوگوں کو اس کی تعلیم دے گا تو اُسے ستّر صدّیقین کا ثواب عطا کیا جائے گا۔[3]

﴿5﴾...... اِنَّ الدَّالَّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ بے شک نیکی کی طرف رہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔[4]

﴿6﴾...... افضل صدقہ یہ ہے کہ کوئی مسلمان علم حاصل کرے، پھر اپنے مسلمان بھائی کو علم سکھائے۔[5]

﴿7﴾...... جو صبح مسجد میں صرف نیکی سیکھنے یا سکھانے کی نیت سے گیا اس کے لیے مکمل حج کرنے والے کی طرح اجر ہے۔[6]

---

[1]...... المعجم الاوسط، الحدیث: ۵۸۴۶، ج ۴، ص ۲۳۹

[2]...... الترمذی، کتاب العلم، باب فضل طلب العلم، الحدیث: ۲۶۵۶، ج ۴، ص ۲۹۵

[3]...... الترغیب والترھیب، کتاب العلم، باب الترغیب فی العلم... الخ، الحدیث: ۱۱۹، ج ۱، ص ۶۸

[4]...... الترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء الدال... الخ، الحدیث: ۲۶۷۹، ج ۴، ص ۳۰۵

[5]...... ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب ثواب معلم الناس الخیر، الحدیث: ۲۴۳، ج ۱، ص ۱۵۸

[6]...... المعجم الکبیر، الحدیث ۷۴۷۳، ج ۸، ص ۹۴

﴿8﴾...... کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو بھلائی کے پھیلنے اور بُرائی کو روکنے کا ذریعہ ہوتے ہیں اور کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو بُرائی پھیلنے اور بھلائی میں رکاوٹ کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ سو مبارک ہے ان لوگوں کے لیے جنہیں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے خیر و بھلائی کے پھیلنے کا ذریعہ بنایا اور ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جو بُرائی پھیلنے کا سبب ہو گئے۔ [۱]

﴿9﴾...... جس نے ہدایت و بھلائی کی دعوت دی اسے اس بھلائی کی پیروی کرنے والوں کے برابر اجر ملے گا اور اُن کے ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے کسی کو گمراہی کی دعوت دی اُسے اِس گمراہی کی پیروی کرنے والوں کے برابر گناہ ہوگا اور ان کے گناہوں میں کمی نہ ہوگی۔ [۲]

مَدَنی قافلے کی اہمیّت و ضَرورت

پیارے اسلامی بھائیو! آج ساری دنیا میں مسلمانوں کی اکثریت شرعی احکام پر عمل کے معاملے میں بے حد غفلت و سُستی کا شکار ہے۔ **عبادات** کو ہی لے لیجئے نماز و روزہ وغیرہ کی ادائیگی میں جس طرح کوتاہی کی جاتی ہے اس کا اندازہ گُنجان آباد مقام پر کسی بھی مسجد میں نمازیوں کی تعداد کو

---

[۱] ......ابن ماجه، کتاب السنة، باب من کان مفتاحا للخیر، الحدیث: ۲۳۷، ج ۱، ص ۱۵۵

[۲] ......مسلم، کتاب العلم، باب من سن سنة حسنة، الحدیث: ۲۶۷۴، ص ۱۴۳۸

دیکھ کر لگایا جاسکتا ہے یا پھر دورانِ رمضان ''دن دہاڑے'' ہوٹلوں وغیرہ میں بِلا عذرِ شرعی روزہ نہ رکھنے والے ''روزہ خوروں'' کی تعداد کو دیکھ کر......اور جہاں تک **معاملات** مثلاً آپس میں خرید وفروخت، نکاح وطلاق، اُجرت دے کر کوئی کام کروانے کا تعلّق ہے تو علمِ دین سے محرومی کے باوجود کوئی بھی کام کرتے وقت عموماً اسکی شرعی حیثیت معلوم ہی نہیں کی جاتی کہ ہم جو کچھ کرنے جارہے ہیں وہ جائز ہے یا ناجائز؟ اور اگر کوئی خیر خواہی کرتے ہوئے اس کے ناجائز ہونے کے بارے میں بتا بھی دے تو مختلف حیلوں بہانوں سے اپنے فعل کو جائز قرار دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔ رہے **عقائد** تو ان کا معاملہ سب سے زیادہ نازک ہے، کیونکہ ہماری اکثریت تشویش کی حد تک اپنے عقائد سے نابلد ہے جس کی وجہ سے ایسے کلمات بھی بک دیئے جاتے ہیں جنہیں علمائے کرام نے کفر قرار دیا ہے۔ (کفریہ کلمات کی معلومات کے لئے امیرِ اہلِسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب ''کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب'' کا مطالعہ فرمائیے)

صرف اسی پر بس نہیں بلکہ گناہوں کا ایک سیلاب ہے جس میں مسلمان بہتے جارہے ہیں، جھوٹ، غیبت، چغلی، چوری، قتل، جُوا، سود کا لین دین، زنا، امانت میں خیانت، والدین کی نافرمانی، مسلمانوں کو بِلا وجہ شرعی اذیّت دینا، بُغض وکینہ،

تکبُّر، حسد وغیرہ۔الغرض وہ کون سا گناہ ہے جس کا ارتکاب آج ہمارے معاشرے میں کثرت سے نہیں کیا جارہا؟

ایک طرف تو اتنی پریشان کن صورتِ حال اور دوسری طرف اغیار ہیں جو مسلمانوں کو تباہ وبرباد کرنے کے لئے اپنے دن رات ایک کئے ہوئے ہیں یہاں تک کہ اپنے تمام تر وسائل بھی اس مقصد کی تکمیل کے لئے استعمال کرنے سے دریغ نہیں کرتے کُفّار کی تحریکیں کس قدر تیزی سے اپنے باطل مذہب کے لیے کام کررہی ہیں اس کا اندازہ ذیل کے واقعہ سے لگایا جاسکتا ہے:

ٹرین میں ایک اسلامی بھائی کی ملاقات ایک ایسے شخص سے ہوئی جو حُلیے سے غیر ملکی لگ رہا تھا۔ جب اسلامی بھائی نے اس سے پوچھا کہ ''تمہارا پاکستان آنے کا کیا مقصد ہے؟'' تو اس نے جواب دیا کہ ''میں اپنے فلاں مذہب کی تبلیغ کے لئے آیا ہوں اس کی گفتگو سے معلوم ہوا کہ وہ پاکستان کے صوبہ **بابُ الاسلام** سندھ کے شہر **دادو** میں رہتا ہے اور 15 سال سے اس کام میں مصروف ہے، اس کی شادی پاکستان کے مشہور شہر مَری میں ہوئی ہے، اس کے والدین کینیڈا میں رہتے ہیں، جو سال میں ایک مرتبہ پاکستان آتے ہیں یعنی اس کی اپنے والدین سے سال میں ایک مرتبہ ملاقات ہوتی ہے اور وہ مسلسل

اپنے (باطل) مذہب کی تبلیغ کر رہا ہے۔''

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تو ایک مثال تھی، اس جیسے نجانے کتنے لوگ ہوں گے جو مسلمانوں کو ایمان کی دولت سے محروم کرنے کے لئے سرگرمِ عمل ہوں گے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ خوابِ غفلت سے بیدار ہوں اور اپنی آخرت کی بہتری کے لئے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ اس مدنی مقصد کو اپنا لیں کہ ''**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔**'' **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ

یاد رکھئے! اپنی اصلاح کی کوشش کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے راہِ خدا میں سفر کرنے کے لئے ''دعوتِ اسلامی'' کے مدنی قافلوں کا مسافر بننا بے حد ضَروری ہے کیونکہ ساری دنیا میں نیکی کی دعوت مدنی قافلوں کا مسافر بن کر ہی عام کی جا سکتی ہے۔

خود ہمارے مدنی آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے راہِ خدا میں متعدّد سفر کئے، جن کے دوران سرورِ کونین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بہت سی تکالیف کا سامنا کیا، مصیبتیں جھیلیں، طعنے سنے، زخم سہے، پتھر کھائے، فاقوں کے سبب پیٹ پر پتھر باندھے، ......لیکن پھر بھی راتوں کو اٹھ اٹھ کر، رَو رَو کر لوگوں کی

ہدایت کے لئے دعائیں کیں اور راہِ خدا میں سفر کر کے لوگوں کے پاس جا جا کر اسلام کی دعوت کو عام کیا۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی اکثریت ایسی تھی جنہوں نے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے علمِ دین حاصل کیا پھر اسے ساری دنیا میں پھیلانے کے لئے راہِ خدا میں سفر اختیار کیا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہی وجہ ہے کہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے مَزارات صرف مدینہ طیبہ زَادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا ہی میں نہیں بلکہ دنیا کے متعدّد مقامات پر بھی موجود ہیں۔ ان کے بعد تابعین ① ، تبع تابعین ، ائمہ عظام اور اولیائے کرام رَحِمَھُمُ اللہُ السَّلَام نے نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے اس سلسلے کو جس آب وتاب کے ساتھ قائم رکھا، وہ تاریخ جاننے والوں سے مخفی نہیں۔

انہی اکابرینِ اسلام کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مسلمانوں کی اصلاح کے لئے شب وروز کوشش کی اور ان کی کوششوں کا نتیجہ آج **"دعوتِ اسلامی"** کی عالمگیر تحریک کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ اگر ہر اسلامی بھائی **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت**

---

① ......تابعی سے مراد وہ شخص ہے جس نے صحابی سے بحالتِ ایمان ملاقات کی اور اس کا خاتمہ بھی ایمان پر ہوا اور تبع تابعی سے مراد وہ شخص ہے جس نے تابعی سے بحالتِ ایمان ملاقات کی اور اس کا خاتمہ بھی ایمان پر ہوا۔ (لغۃ الفقھا، ص ١١٧)

دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ ان دو مدنی کاموں (۱) **مدنی انعامات** اور (۲) **مدنی قافلے** کے لئے اپنی بھرپور کوشش صرف کرے تو پوری دنیا میں **دعوتِ اسلامی** کی دھوم مچ جائے گی اور کچھ ہی عرصے میں **دعوتِ اسلامی** کا یہ پیغام ہر ملک، ہر صوبے، ہر شہر، ہر گاؤں، ہر محلّے اور ہر گھر میں پہنچ جائے گا۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ

مدنی قافلوں میں سفر کرنے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو سفر کروانے کی اہمیت کا اندازہ مندرجہ ذیل واقعات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے:

تم نے آنے میں دیر کر دی

عاشِقانِ رسول کا ایک **مدنی قافلہ** بلوچستان کی ایک آبادی میں گیا، علاقائی دورہ برائے **نیکی کی دعوت** کے دوران شرکائے **قافلہ** نے جب ایک عمر رَسیدہ بزرگ کو **نیکی کی دعوت** دی تو اس ضعیف بزرگ نے جذبات کی شدّت سے رونا شُروع کر دیا اور کہنے لگا کہ ''**افسوس! تم نے آنے میں بہت دیر کر دی، اب آئے ہو جب ہماری آدھی بستی دین سے دور ہو چکی ہے،** خود میرے گھر میں دونو جوان دین سے دور ہو گئے، کاش! میری جوانی میں یہ تحریک ہوتی تو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میں کبھی بھی گھر میں سکون سے نہ بیٹھتا، بلکہ مدنی قافلوں میں سفر کرکے ہر غریب و امیر کو ایمان کی حفاظت کی دعوت دیتا۔''

درد بھرے مکتوب کی پکار

دعوتِ اسلامی کے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی کو بیرونِ ملک سے ایک مکتوب موصول ہوا جس کا مضمون کچھ یوں تھا کہ میرے والدین پہلے مسلمان تھے لیکن علمِ دین اور اسلامی تربیت سے بالکل دور تھے جس کی وجہ سے غیر مسلموں نے ان کو اپنے باطل مذہب کی تبلیغ کی، آہ! وہ آج غیر مسلم ہیں اس کے باوجود آج ہمارے یہاں مسلمانوں کو شرعی احکام سکھانے والا کوئی نہیں اور نہ ہی کوئی نیکی کی دعوت دینے والا۔ میرے والدین خود تو غیر مسلم ہو ہی گئے لیکن وہ دیگر افراد کے ایمان کی تباہی کے بھی درپے ہیں۔ لہٰذا یہاں ہمارے ملک میں **دعوتِ اسلامی** کے مدنی قافلوں کی اَشَد ضَرورت ہے، پاکستان سے **عاشِقانِ رسول** کے مدنی قافلے روانہ کیجئے جو ہمارے ملک میں **نیکی کی دعوت** عام کریں۔

ماں! اسلام کیا ھے؟

عاشِقانِ رسول کا ایک مدنی قافلہ سنّتوں کی تبلیغ کیلئے روس پہنچا تو وہاں کے ایک مسلمان نے یہ واقعہ روتے ہوئے بیان کیا کہ یہاں پر میری ملاقات ایک ایسے نوجوان سے ہوئی جو اپنے چہرے اور خَدّوخال سے **مسلمان** لگ رہا تھا۔ ملاقات کے دوران اس نے بتایا کہ ''میں بھی پہلے مسلمان تھا لیکن اب غیر مسلم ہو

چکا ہوں جبکہ میرے والدین ابھی بھی مسلمان ہیں ۔(اپنے غیر مسلم ہونے کا واقعہ بتاتے ہوئے اس نے کہا کہ) میرے مسلمان ہونے کی وجہ سے کالج کے نوجوان طلبہ مجھ سے بار بار مذہبِ اسلام کے بارے میں سوالات کرتے لیکن مغربی تہذیب وتمدّن کے ماحول میں پرورش ہونے کی بنا پر میں بغلیں جھانک کر رہ جاتا۔روز روز کی پریشانی سے تنگ آکر ایک دن میں نے اپنی ماں سے پوچھا: ''ماں! مجھے بتاؤ کہ اسلام کیا ہے؟ مجھ سے کالج میں طلبہ اس کے بارے میں پوچھتے ہیں۔'' تو میری ماں نے جواب دیا: ''مجھے تو خود معلوم نہیں کہ اسلام کیا ہے۔'' جب میری ماں مجھے اسلام کے بارے میں کچھ نہ بتا سکی تو میں نے سوچا کہ ''جس مذہب کے بارے میں نہ میں کچھ جانتا ہوں اور نہ ہی میری ماں تو میں اسے کیوں اختیار کروں، چنانچہ میں نے اپنے دوستوں کا مذہب اختیار کرلیا۔'' پھر وہ نوجوان مجھ سے کہنے لگا: ''اب آپ ہی بتائیں کہ قُصوروار کون؟ ہم یا وہ مسلمان جن کو اسلام کے بارے میں علم تھا لیکن انہوں نے اسے ہم تک نہیں پہنچایا؟''

اِن سب کی جہالت کا ذمہ دار کون؟

پیارے اسلامی بھائیو! ذرا سوچئے کہ اب وہاں اور اس قسم کے دیگر علاقوں کے لوگوں کا ایمان کیسے بچایا جائے؟ ان سب حقائق کے باوجود

ہم ابھی تک خوابِ غفلت میں کیوں ہیں؟ گھریلو آسائشیں چھوڑ کر چند دن کے لئے راہِ خدا میں سفر کے لئے ہمارا نفس کیوں تیار نہیں ہوتا؟ دنیا کی مادی دولت کمانے کے لئے اپنے گھر والوں سے برسہا برس کے لئے سینکڑوں میل دور جانے کے لئے تو فوراً تیار ہو جاتے ہیں۔ کیا مسلمانوں کی خستہ حالی، مسجدوں کی ویرانی، سینما گھروں کی آبادی، فیشن کی یلغار، مغربی تہذیب کی طومار، گھر گھر ٹی وی کیبل سسٹم، انٹرنیٹ، وی سی ڈی (VCD) اور ڈی وی ڈی (DVD) کے ساتھ ساتھ قدم قدم پر نافرمانیوں کی بھرمار، ہائے مسلمان کا بگڑا ہوا کردار،...... یہ سب کچھ ہمیں پکار پکار کر دعوتِ فکر نہیں دے رہا ہے کہ "ہمیں ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے مدنی قافلوں کا ضرور بالضّرور مسافر بننا چاہئے۔"

آج ہمیں زندگی میں یکمُشت 12 ماہ ہر 12 ماہ میں 30 دن اور عمر بھر ہر ماہ 3 دن کیلئے راہِ خدا میں سفر کرنا بے حد مشکل محسوس ہوتا ہے۔ سوچئے تو سہی! اگر ہم میں سے ہر ایک اپنی مجبوریوں میں پھنس کر رہ گیا تو آخر کون اِن مدنی قافلوں میں سفر کرے گا؟ کون ساری دنیا کے لوگوں تک **نیکی کی دعوت** پہنچائے گا؟

شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری

اُمّت کی خیر خواہی کون کرے گا ؟ کون اغیار کی وضع قطع پر اِترانے والے مسلمانوں کو سنّتوں کے سانچے میں ڈھلنے کا ذہن دے گا؟ کون انہیں یہ مدنی مقصد اپنانے کی ترغیب دے گا کہ ”**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ**“

یاد رکھئے! آج لوگوں کی نگاہیں **دعوتِ اسلامی** کے مدنی قافلوں کی منتظر ہیں۔ ہر مسجد، ہر گاؤں، ہر شہر، ہر ڈویژن اور ہر کابینہ سے یہ صدا سُنائی دے رہی ہے: ”**مدنی قافلوں کی اَشَد ضرورت ہے**“ کیونکہ مسلمانوں کی اصلاح، مسجدوں کی آبادکاری، ساری دنیا میں سنّتوں کی دھوم مچانے، پوری دنیا میں نیکی کی دعوت عام کرنے اور ہر اسلامی بھائی کی مدنی تربیت کا بہترین ذریعہ مدنی قافلے ہیں۔

شیخِ طریقت کے عطا کردہ چند مَدَنی پھول

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ وقتاً فوقتاً مدنی قافلوں کی ترغیب پر مشتمل بے شُمار مدنی پھول عطا فرماتے رہتے ہیں۔

چند مدنی پھول پیشِ خدمت ہیں:

۞ ...... **دعوت اسلامی کی بقا مدنی قافلوں میں ہے۔**

۞ ...... **مدنی قافلے دعوتِ اسلامی** کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

۞...... مجھے **مدنی قافلوں** میں سفر کرنے والوں سے پیار ہے۔

۞...... **مدنی قافلے** میں سفر کے بغیر کوئی بھی **دعوتِ اسلامی** والا میرا پسندیدہ نہیں بن سکتا۔

۞...... ہماری منزل **مدنی قافلوں** کے ذریعے پوری دنیا میں سنّتوں کی بہاریں عام کرنا ہے۔

۞...... مجھے ایسے ذمہ داران چاہئیں جو **مدنی قافلوں** میں سفر کرنے والے ہوں۔

۞...... **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مرکزی مجلس شوریٰ کا ہر نگران و رُکن اور ہر ذمہ دار ہر ماہ تین دن کے مدنی قافلے میں جدول کے مطابق سفر کرے۔

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ولیٔ کامل یعنی **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا قُرب پانے کے لیے ہمیں نہ صرف خود مدنی قافلے میں سفر کرنا ہے بلکہ اپنے گھر، مسجد، محلّے، آفس، اسکول، کالج، فیکٹری، دکان، مارکیٹ، بازار اور ہر مقام پر دیگر اسلامی بھائیوں کو انفرادی کوشش کے ذریعے مدنی قافلوں میں سفر کی ترغیب بھی دلانی ہے۔

نیکی کی دعوت عام کرنے میں امیرِ اہلسنّت کا انداز

دعوتِ اسلامی کے اوائل ہی سے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ

بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللہُ الْمُبِیْن کے اِتّباع میں راہِ خدا میں سفر کرتے۔ دن میں بسا اوقات ایک سے زائد مرتبہ بیانات کرتے اور بسوں، ٹرینوں میں سفر کر کے مسجد مسجد، گاؤں گاؤں، شہر شہر خود تشریف لے جاتے۔ **بابُ المدینہ** (کراچی) میں آپ کے کھانے کا ٹِفن (*Tiffen*) اکثر ساتھ ہوتا، یہاں تک کہ عام طور پر ہر جگہ نمک کی ڈِبیا بلکہ عموماً اپنا پانی تک ساتھ رکھتے کہ کسی سے سُوال نہ کرنا پڑ جائے۔ اوائل میں اکثر ایسا ہوتا کہ گھر واپس آتے وقت بس آدھے راستے میں اُتار دیتی، رکشہ یا ٹیکسی کا کرایہ ادا کرنے کی اِسْتِطاعت نہ ہونے کے سبب آدھی رات کے وقت پانچ یا چھ کلومیٹر پیدل چل کر گھر آنا پڑتا۔ آپ **نیکی کی دعوت** دینے کے ساتھ ساتھ مریضوں کی عیادت کرتے، دور و نزدیک جا جا کر جنازوں میں شرکت فرماتے اور غمی وخوشی کے مواقع پر مسلمانوں کی ایسی دلجوئی فرماتے کہ وہ بھی **بِفَضْلِہٖ تَعَالٰی** (اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل سے) متاثر ہوئے بغیر نہ رہتے۔ یوں یہ سلسلہ بڑھتے بڑھتے اب یہاں تک پہنچ چکا ہے کہ **عاشقانِ رَسول** کے سُنّتوں کی تربیت کے بے شمار **مَدَنی قافلے** مُلک بہ مُلک شہر بہ شہر اور قَریہ بہ قَریہ 3 دن، 12 دن، 30 دن بلکہ 12 اور 26 ماہ کے لئے بھی سفر کر کے عِلمِ دین اور سُنّتوں کی بہاریں لُٹا رہے ہیں اور **نیکی کی دعوت** کی دھومیں

مچارہے ہیں۔

کئی خوش نصیب اسلامی بھائی اپنے گھر بار کے حُقوق نبھاتے ہوئے دعوت اسلامی کے لیے وقف ہو چکے ہیں اور ہر وقت مدنی قافلوں میں سفر کرتے رہتے ہیں۔دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہر اسلامی بھائی کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ زندگی میں یکمشت 12 ماہ، ہر 12 ماہ میں 30 دن اور ہر ماہ جدول کے مطابق تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کرے۔عُموماً مدنی قافلے دعوتِ اسلامی کے مدنی مراکز اور ہفتہ وار اجتماعات والی مساجد سے سفر کرتے ہیں، ایک قافلے میں شُرکا کی تعداد کم از کم 7 اور زیادہ سے زیادہ 12 ہوتی ہے۔مزید معلومات کے لیے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ''**نیک بننے اور بنانے کے طریقے**'' کا مطالعہ کیجئے۔

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو !

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ غیر مسلموں میں تبلیغ

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے **ملنساری** کی چاشنی سے لبریز انفرادی کوشش کے ذریعے ہزار ہا اسلامی بھائیوں کی مدنی تربیت فرمائی اور انہیں اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنے کا جذبہ دیا، اِن اسلامی بھائیوں نے دوسرے اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کی اور یوں **نیکی کی دعوت** کا یہ سلسلہ روز بہ روز بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ جہاں لاکھوں بےعمل مسلمان نمازی اور سُنّتوں کے عادی بن چکے ہیں وہیں مختلف مُما لِک میں بے شمار غیر مسلم بھی **مُبَلِّغینِ دعوتِ اسلامی** کے ہاتھوں مشرَّف بہ اسلام ہوتے رہتے ہیں۔ چنانچہ،

غیر مسلم نوجوان کا قبولِ اسلام

دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ (باب المدینہ کراچی) سے **عاشِقانِ رسول** کا ایک 92 دن کا **مَدَنی قافِلہ** کولمبو کے سفر پر تھا۔ جس دن ضلع ''ایرؤ'' 30 دن کیلئے مَدَنی قافِلے کی سفر پر روانگی تھی۔ اِس دوران ایک اسلامی بھائی ایک غیر مسلم نوجوان کو امیرِ قافِلہ کی خدمت میں لائے۔ امیرِ قافِلہ نے سرکارِ نامدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اعلیٰ کردار سے **مُتَعَلِّق** چند

خوشبودار مَدَ نی پھول پیش کر کے اس کو اسلام کی دعوت پیش کی۔ اِس پر اُس نے بعض سُوالات کئے جس کے جوابات دیئے گئے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کم و بیش ایک گھنٹے کی انفرادی کوشِش کے بعد وہ غیر مسلم مُشرَّف بہ اسلام ہو گیا۔

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

۞......۞......۞

﴿4﴾ مجلس بیرونِ ملک

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کا مدنی پیغام مدنی قافلے، ویب سائٹ اور مدنی چینل کے ذریعے تا دمِ تحریر 176 سے زائد ممالک تک نہ صرف پہنچ چکا ہے بلکہ بہت سے ملکوں میں کابینہ/ مُشاوَرت کی ترکیب بھی بن چکی ہے۔

چند ممالک کے نام یہ ہیں:

﴿1﴾......براعظم افریقہ کے ممالک

۞......الجیریا (*Algeria*) ۞......انگولا (*Angola*)

- ......بینن (Benin)
- ......برکینا فاسو (Burkina Faso)
- ......برونڈی (Burundi)
- ......تنزانیہ (Tanzania)
- ......ٹوگو (Togo)
- ......روانڈا (Rwanda)
- ......زامبیا (Zambia)
- ......زمبابوے (Zimbabwe)
- ......ساؤتھ افریقہ (South Africa)
- ......سیرالیون (Sierra Leone)
- ......سینیگال (Senegal)
- ......سوازی لینڈ (Swaziland)
- ......صومالیہ (Somalia)
- ......مصر (Egypt)
- ......کانگو (Congo)
- ......کیمرون (Cameroon)
- ......کینیا (Kenya)
- ......گھانا (Ghana)
- ......گیمبیا (Gambia)
- ......گینیا (Guinea)
- ......لائبیریا (Liberia)
- ......لیبیا (Libya)
- ......لیسوتھو (Lesotho)
- ......ماریشس (Mauritius)
- ......مراکو (Morocco)
- ......مڈگاسکر (Madagascar)
- ......ملاوی (Malawi)
- ......موزمبیق (Mozambique)
- ......نائیجیریا (Nigeria)
- ......نائیجر (Niger)
- ......یوگینڈا (Uganda)

﴿2﴾......براعظم ایشیا کے ممالک

- ......پاکستان (Pakistan)
- ......عرب شریف (Saudi Arabia)
- ......اُردن (Jordan)
- ......ازبکستان (Uzbekistan)
- ......افغانستان (Afghanistan)
- ......آرمنیا (Armenia)
- ......انڈونیشیا (Indonesia)
- ......ایران (Iran)
- ......بحرین (Bahrain)
- ......بنگلہ دیش (Bangladesh)
- ......برونائی (Brunei)
- ......ہند (India)
- ......بھوٹان (Bhutan)
- ......تاجکستان (Tajikistan)
- ......ترکمانستان (Turkmenistan)
- ......تھائی لینڈ (Thailand)
- ......جاپان (Japan)
- ......جارجیا (Georgia)
- ......چائنا (China)
- ......ساؤتھ کوریا (South Korea)
- ......سائپرس (Cyprus)
- ......سری لنکا (Sri Lanka)
- ......سنگاپور (Singapore)
- ......شام (Syria)
- ......عمان (Oman)
- ......فلپائن (Philippines)
- ......کازکستان (Kazakhstan)
- ......کرغیز ستان (Kyrgyzstan)

......کویت (Kuwait) ......لاؤس (Laos)

......متحدہ عرب امارات (United Arab Emirates) ......ملائیشیا (Malaysia)

......منگولیا (Mongolia) ......نیپال (Nepal)

......نارتھ کوریا (North Korea) ......قطر (Qatar)

......ویت نام (Vietnam) ......ہانگ کانگ (Hong Kong)

......یمن (Yemen)

(3)......براعظم یورپ کے ممالک

...... اٹلی (Italy) ...... اسپین (Spain)

...... آسٹریا (Austria) ...... اسٹونیا (Estonia)

...... آئرلینڈ (Ireland) ...... آئس لینڈ (Iceland)

...... بیلارس (Belarus) ...... بیلجئم (Belgium)

...... بلغاریہ (Bulgaria) ...... پرتگال (Portugal)

...... پولینڈ (Poland) ...... ڈنمارک (Denmark)

...... جرمنی (Germany) ...... رشین فیڈریشن، روس (Russia)

...... رومانیہ (Romania) ...... سلواکیہ (Slovakia)

......سویڈن (Sweden)

......سوئٹزر لینڈ (Switzerland)

......سی زیچ (Czech)

......فرانس (France)

......فن لینڈ (Finland)

......لتھونیا (Lithuania)

......لیٹویا (Latvia)

......مولڈوا (Moldova)

......ناروے (Norway)

......ہالینڈ (Netherlands)

......ہنگری (Hungary)

......یوکے (United Kingdom)

......یوکرائن (Ukraine)

......یوگوسلاویا (Yugoslav)

......یونان (Greece)

﴿4﴾......براعظم نارتھ امریکا کے ممالک

......ای ایل سلواڈور (El Salvador)

......بارباڈوس (Barbados)

......بیلائز (Belize)

......بھامس (Bahamas)

......پناما (Panama)

......ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو (Trinidad and Tobago)

......جامیکا (Jamaica)

......ڈومینیکی (Dominica)

......ڈومینیکن ری پبلک (Dominican Republic)

......کاسٹ رائس (Costa Rica)

- ......کینیڈا (Canada)
- ......کیوبا (Cuba)
- ......گرین لینڈ (Greenland)
- ......گوئٹے مالا (Guatemala)
- ......میکسیکو (Mexico)
- ......ہیٹی (Haiti)
- ......یوایس اے (امریکہ) (United States)

﴿5﴾......براعظم ساؤتھ امریکا کے ممالک

- ......ارجنٹینا (Argentina)
- ......ایکواڈر (Ecuador)
- ......برازیل (Brazil)
- ......بولیویا (Bolivia)
- ......پیرو (Peru)
- ......پیراگوئے (Paraguay)
- ......چلی (Chile)
- ......سوری نیم (Suriname)
- ......فرانس گائنا (French Guiana)
- ......کولمبیا (Colombia)
- ......گیانا (Guyana)
- ......وینزیولا (Venezuela)
- ......یوروگوئے (Uruguay)

﴿6﴾......براعظم بحرالکاہل کے ممالک

- ...... آسٹریلیا (Australia)
- ......پاپوانیوگنیا (Papua New Guinea)

۞......سولومون آئی لینڈ (Solomon Islands) ۞......فرینچ پولینیشیا (French Polynesia)

۞......فیجی (Fiji) ۞......کریباتی (Kiribati)

۞......گوام (Guam) ۞......مارشل آئی لینڈ (Marshall Islands)

۞......نیوزی لینڈ (New Zealand) ۞......نیوکیلڈونیا (New Caledonia)

۞......ہولینڈ آئی لینڈ (Howland Island)

ان ممالک میں دعوت اسلامی کے مدنی کام کو منظّم کرنے کے لیے مجلس بیرون ملک قائم ہے جو شب روز نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروفِ عمل ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

۞......۞......۞

......تعریف اور سعادت......

حضرت سیِّدُنا امام عبد اللہ بن عمر بیضاوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی (متوفی ۶۸۵ھ) ارشاد فرماتے ہیں: ''جو شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی فرمانبرداری کرتا ہے دُنیا میں اس کی تعریفیں ہوتی ہیں اور آخرت میں سعادت مندی سے سرفراز ہوگا۔'' (تفسیر البیضاوی، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۷۱، ج ۴، ص ۳۸۸)

اِجْتِماعی و تَربِیّتی

خِدمات

اس حصے میں آپ پڑھیں گے:

﴿1﴾ مدنی تربیت گاہیں

﴿2﴾ علاقائی و ہفتہ وار

﴿3﴾ صوبائی ﴿4﴾ اور بین الاقوامی اجتماعات

﴿5﴾ ذمہ داران کے تربیّتی اجتماعات

﴿6﴾ بیرونِ ملک اجتماعات

﴿7﴾ اجتِماعی اِعتِکاف

﴿8﴾ حُجَّاج کی تربیت

﴿9﴾ مدنی مذاکرات

اِجتِماعی وتَربِیّتی خِدمات

کسی بھی تنظیم سے وابستہ ہر شخص کے لئے ضَروری ہے کہ وہ اعلیٰ سیرت وکردار کا مالک ہو، تاکہ اس کے اخلاق وکردار سے متاثر ہوکر دوسرے لوگ بھی اس تنظیم کی مضبوطی کا باعث بنیں۔ لہٰذا **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے نہ صرف تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** سے وابستہ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی انفرادی واصلاحی تربیت پر توجہ دیتے ہوئے اُنہیں اَخلاق وکردار کی اعلیٰ بُلندیوں پر فائز ہونے اور دنیا و آخرت کو بہتر بنانے کے لئے **مَدَنی انعامات** کی صورت میں **شریعت و طریقت** کا ایک جامع **مَدَنی نظام** عطا فرمایا بلکہ ان کی اجتماعی مدنی تربیت کے لئے ایک ایسا **مَدَنی ماحول** مہیا کرنے کی ضَرورت کو شدّت سے محسوس کیا جہاں **عاشقانِ رسول** ضروری دینی معلومات سیکھنے کے ساتھ ساتھ سنّتوں کی تربیت بھی حاصل کرسکیں۔ چنانچہ تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی اجتماعی تربیت کے لئے کئے گئے خاص اہتمام کے نتیجے میں یہ مجالس اور شعبہ جات وُجود میں آئے:

﴿1﴾ مدنی تربیت گاہیں ﴿2﴾ علاقائی و ہفتہ وار

﴿3﴾ صوبائی ﴿4﴾ اور بین الاقوامی اجتماعات ﴿5﴾ ذمہ داران کے تربیّتی اجتماعات ﴿6﴾ بیرونِ ملک اجتماعات ﴿7﴾ اجتِماعی اِعتِکاف ﴿8﴾ حُجّاج کی تربیت ﴿9﴾ مدنی مذاکرات۔

﴿1﴾ مدنی تربیت گاھیں

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے **نیکی کی دعوت** کو عام کرنے کے لئے بے شُمار مقامات پر مدنی تربیّت گاہیں قائم کرنے کا ذہن دیا۔ چنانچہ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت کئی مُلکوں، شہروں اور قَصبوں میں مدنی مَراکِز قائم ہیں جن میں دُور و نزدیک سے آنے والے اسلامی بھائی قِیام کرتے ہیں اور عاشِقانِ رسول کی صحبت میں سنّتوں کی تربیت پا کر قُرب وجَوار اور اپنے علاقوں میں واپس جا کر ''**نیکی کی دعوت**'' کے مدنی پھول مہکاتے ہیں۔ مدنی تربیت گاہوں میں ہمہ وقت اسلامی بھائی موجود ہوتے ہیں راہِ خدا میں چند گھنٹے پیش کرنے والا بھی یہاں سے عِلمِ دین کے مَدَنی پھول چُن سکتا ہے کیونکہ صرف اسلام ہی کو یہ فَخر وشرف حاصل ہے کہ اس نے اپنے ہر ماننے والے کے لئے ضَروری علم حاصل کرنا فرض قرار دیا ہے۔ چنانچہ،

﴿1﴾ ...... طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ ۔ یعنی علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد اور عورت) پر فرض ہے۔ ①

﴿2﴾ ...... اُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَھْدِ اِلَی اللَّحْدِ۔ یعنی علم حاصل کرو پیدائش سے لے کر قبر میں جانے تک۔ ②

﴿3﴾ ...... اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ بِالصِّیْنِ۔ یعنی علم حاصل کرو چاہے تمہیں اس کے لئے چین تک جانا پڑے۔ ③

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا علم حاصل کرنے کے لئے راہِ خدا میں سفر کرنا پڑے خواہ وہ کتنا ہی طویل و مشقّت سے بھرپور کیوں نہ ہو ہمیں گھبرانا نہ چاہیے بلکہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے **فرمان** پر لبیک کہتے ہوئے ضروریاتِ دین سیکھنے اور سنّتوں کی تربیت حاصل کرنے کے لئے فوراً **دعوتِ اسلامی** کی مدنی تربیت گاہوں کا رُخ کرنا چاہیے کہ جہاں سیکھنے

---

① ...... ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فضل العلماء ...... الخ، الحدیث: ۲۲۴، ج ۱، ص ۱۴۶

② ...... روح البیان، الجزء الخامس عشر، سورۃ الکھف، تحت الآیۃ: ۲۶، ج ۵، ص ۲۷۴

③ ...... الجامع الصغیر، الحدیث: ۱۱۱۱، ۱۱۱۰، ص ۷۲

سکھانے کا عمل ہر وقت جاری رہتا ہے۔ چنانچہ،

حضرتِ علّامہ علاءُ الدین **حَصْکَفِی** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْکَافِی فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا امامِ اعظم ابوحنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے کسی نے سوال کیا کہ آپ اس بلند مقام پر کیسے پہنچے؟ تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ارشاد فرمایا: ''میں نے اپنے علم سے دوسروں کو فائدہ پہنچانے میں کبھی بخل نہیں کیا اور جو مجھے نہیں آتا تھا اس میں دوسروں سے فائدہ حاصل کرنے سے کبھی نہیں رکا۔'' [1]

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

۞......۞......۞

اسلام نے ہمیشہ اپنے ماننے والوں کو **اِنفِرادیت** کے بجائے **اِجتماعیت** کا درس دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ **اِنْفِرَادی** یعنی تنہا نماز پڑھنے سے جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثواب زیادہ رکھا گیا اور مختلف جگہ مل کر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے والوں کو بھی ہفتہ میں ایک دن ایک جگہ جمع ہو کر نمازِ

---

[1] ......الدرالمختار، المقدمۃ، ج ۱، ص ۱۲۰۔۱۲۷

جمعہ کی ادائیگی کا درس دیا۔ پھر دنیا کے گوشے گوشے میں رہنے والے تمام مسلمانوں کو سال میں ایک بار حج کے موقع پر ایک ہی لباس میں حرمِ پاک میں جمع ہونے کا حکم دیا۔اس طرح بعض صورتوں میں انفرادی عبادت سے زیادہ اجتماعی عبادت کی اہمیت ہے۔ چنانچہ، **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اسلام کے اس جامعیت کے اُصول پر عمل کرتے ہوئے علمِ دین سیکھنے سکھانے کے لئے درج ذیل سنّتوں بھرے اجتماعات کا اہتمام فرمایا:

{2} علاقائی و ہفتہ وار {3} صوبائی {4} اور بین الاقوامی اجتماعات

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''جو شخص حُصولِ علم کے لیے گھر سے نکلا تو جب تک واپس نہ ہو راہِ خدا میں ہے۔''[1]

پیارے اسلامی بھائیو! تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مختلف سنتوں بھرے اجتماعات حُصولِ علم کا بڑا ہی آسان راستہ و ذریعہ ہیں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دنیا کے مختلف مُمالِک میں لاتعداد

---

[1]......ترمذی، ابواب العلم، باب فضل طلب العلم، الحدیث: ۲۶۵۶، ج۴، ص ۲۹۵

مقامات پر ہونے والے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے **اجتِماعات** کے علاوہ عالَمی اور صوبائی سطح پر بھی سُنّتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں جن میں بے شُمار عاشِقانِ رسول شرکت کرتے ہیں۔

ہفتہ وار اجتماع میں تمام ذِمہ داران بالخُصوص اراکینِ کابینہ و اراکینِ شوریٰ اجتماع والی مسجد میں نمازِ مغرب ادا کرتے ہیں اور عوام کے درمیان **اجتماع کی اگلی صفوں میں شرکت** کر کے سراپا ترغیب بنتے ہیں۔

جدول ہفتہ وار اجتماع

تلاوت (سُورۂ یٰسین وسورۂ مُلک)	15 منٹ
نعت شریف (ایک)	8 منٹ
بیان (ایک)	55 منٹ
6 دُرود شریف و اعلانات	12 منٹ
ذِکر	11 منٹ
دُعا	12 منٹ
سلام	5 منٹ
مجلس کے اختتام کی دُعا	2 منٹ
کل دورانیہ	2 گھنٹے

اکثر یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ بے شمار اسلامی بھائیوں کا مقدران اجتماعات کی برکت سے سنور گیا اور وہ گناہوں بھری زندگی سے منہ موڑ کر سنّتوں بھرے ماحول میں آگئے۔ چنانچہ ترغیب کے لئے ان اجتماعات میں شریک ہوکر برکتیں لوٹنے والوں کی تین بہاریں پیشِ خدمت ہیں:

ہفتہ وار اجتماع کی برکت

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے **مکتبۃُ المدینہ** کی مطبوعہ 504 صَفحات پر مشتمل کتاب، ''**غیبت کی تباہ کاریاں**'' **صَفْحَہ** 230 پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ **دعوتِ اسلامی** حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں کہ **بابُ المدینہ** (کراچی) کے علاقہ نیا آباد کی ایک اسلامی بہن کے حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے کہ میرے ایک بھائی جو کہ عَرَب شریف کے شہر ''**ریاض**'' میں بحیثیت ڈرائیور ملازمت کر رہے ہیں۔ ایک دن ڈرائیونگ کے دَوران خطرناک حادِثہ ہوا اور وہ بے ہوش ہو گئے۔ دِماغی چوٹیں اتنی زیادہ تھیں کہ بچنے کی اُمید نہ رہی۔ ہم لوگ مجبور تھے اُن کو دیکھنے بھی نہ جا سکتے تھے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں تبلیغ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کیا کرتی

تھی۔ میں نے بھائی جان والی پریشانی اپنے عَلاقے کی ایک اسلامی بہن کو بتائی۔ انہوں نے مجھے دلاسہ دیا اور مشورہ دیا کہ اِسی طرح پابندی سے اجتماع میں شرکت کر کے خوب دُعا کیا کرو۔ چُنانچہ میں نے ایسا ہی کیا **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اِجتماع میں کی جانے والی دعاؤں کی بَرَکت سے تین ماہ کے اندر اندر بھائی جان نے بات چیت شروع کر دی۔ ڈاکٹر بھی حیران رہ گئے کیونکہ دِماغی چوٹیں بہُت زیادہ تھیں اور بظاہر بچنے کی امیّد بہُت کم تھی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اجتماعات کی برکات پر میری عقیدت اور زیادہ مضبوط ہوئی۔

اے اسلامی بہنو کبھی چھوڑنا مت
مصائب کو دیگا بھگا مَدَنی ماحول
تُو پردے کے ساتھ اجتماعات میں
آ تری دیگا بگڑی بنا مَدَنی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُنّتوں بھرے اجتماع میں رحمتوں کا نُزُول ہوتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سنّتوں بھرے اجتماع میں مانگی جانے والی دعائیں ضَرور رنگ لاتی ہیں کیونکہ وہاں **اللہ** ورسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر ہوتا ہے۔ حضرتِ سیِّدُنا امام سُفیان بِن **عُیَیْنہ** رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: **عِنْدَ**

ذِکْرِ الصّٰلِحِیْنَ تَنَزَّلُ الرَّحمَۃُ یعنی نیک لوگوں کے ذِکر کے وقت رحمتِ الٰہی اترتی ہے۔ ①

جب نیک بندوں کے تذکروں پر رحمتوں کا نزول ہوتا ہے تو جہاں **اللّٰہ** و رسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکرِ خیر ہوگا وہاں رحمتیں کیوں نازِل نہ ہونگی اور جہاں چھما چھم رحمتیں برس رہی ہوں وہاں دعائیں کیوں قبول نہ ہوں گی۔ چنانچہ حضرتِ سیِّدُنا ابوہریرہ اور حضرتِ سیِّدُنا ابوسَعِید خدری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ ہم دونوں محبوبِ ربِّ ذوالجلال، صاحبِ جُودونوال، شَہَنشاہِ خوش خِصال، سلطانِ شیریں مَقال، پیکرِ حسن و جمال صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ بیکس پناہ میں حاضِر تھے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو قوم **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کا ذِکر کرنے کے لئے بیٹھتی ہے فِرِشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکینہ نازِل ہوتا ہے اور **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اپنے فِرِشتوں کے سامنے ان کا ذِکر فرماتا ہے۔'' ②

مراۃ جلد 3 صَفْحہ 305 پر ہے: سکینہ سے مراد یا تو خاص ملائکہ ہیں یا دِل کا نور یا دلی چین وسکون ہے۔

---

①……حلیۃ الاولیاء، الحدیث: ۱۰۷۵۰، ج۷، ص۳۳۵

②……مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القران، الحدیث: ۲۷۰۰، ص۱۴۴۸

صوبائی سطح کے اجتماع کی برکت

بابُ الاسلام (سندھ) کی ایک مسجِد کے **مُؤَذِّن** صاحِب نے کچھ اس طرح حلفیہ تحریر دی کہ 2004ء میں صحرائے مدینہ (بابُ المدینہ، کراچی) میں ہونے والے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تین روزہ سنّتوں بھرے **اِجتِماع** کی آخری نشست میں جب **ذِکرُ اللّٰہ** شُروع ہوا تو میں آنکھیں بند کر کے **ذِکرُ اللّٰہ** میں مست ہو گیا، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھ پر بابِ کرم کُھل گیا اور میں نے خود کو **مکّۃُ الْمکرَّمہ** زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا میں پایا۔ لوگ جُوق در جُوق طوافِ خانہ کعبہ میں مشغول تھے۔ **ذِکرُ اللّٰہ** کے بعد جب رِقّت بھرے انداز میں تصوُّرِ مدینہ کا سلسلہ شُروع ہوا تو **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں نے خود کو **مدینہ منوَّرہ** زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا میں پایا، سبز گنبد نگاہوں کے سامنے تھا، اتنے میں سُنہری جالیاں جلوے بکھیرنے لگیں۔ وہاں میں نے دیکھا کہ **دعوتِ اسلامی** کے مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مرحوم نگران، خوش اِلحان نعت خوان، بلبلِ روضۂ رسول حاجی محمد مشتاق عطّاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْبَارِی سُنہری جالیوں کے روبرو دست بستہ حاضِر ہیں، میں بھی ہاتھ باندھ کر چند قدم پیچھے کھڑا ہو گیا، مجھ پر رِقَّت طاری تھی، جذبات قابو میں نہ رہے اور میں دیوانگی کے عالَم میں آگے بڑھتے ہوئے سُنہری جالیوں

کے مزید قریب ہوگیا، کرم بالائے کرم کہ جالیاں کھل گئیں، ہر طرف **نورٌ علٰی نور** ہوگیا، خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میری نگاہوں کے سامنے مکی مَدَنی آقا، میٹھے میٹھے مصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جلوہ فرماتھے اُنہوں نے مجھ گنہگار کو مُصافَحَہ کی سعادت عنایت فرمائی۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی قسم! ہاتھ ایسے مُلائم تھے جسکی کوئی مِثال نہیں۔

کرم تجھ پہ شاہِ مدینہ کریں گے
تو اپنا لے دل سے ذرا مَدَنی ماحول
خدا کے کرم سے دکھائے گا اِک دن
تجھے جلوہَ مصطَفٰے مَدَنی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی برکت

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، یہ اُن دنوں کی بات ہے جب **بابُ المدینہ** (کراچی) میں **مُنْعَقد** ہونے والے **تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی** کے تین روزہ **سنّتوں بھرے اجتماع** کی تیاّریاں زور وشور سے جاری تھیں۔ مَدَنی قافِلے لانے کیلئے بے شُمار شہروں سے بابُ المدینہ (کراچی) کیلئے خُصوصی ٹرینوں کا

سلسلہ تھا۔انہیں دنوں ہمارے ایک عزیز فوت ہو گئے ۔ چند روز کے بعد گھر کے کسی فرد نے مرحوم کو خواب میں دیکھ کر جب حال پوچھا تو کہنے لگے، میں نے کراچی میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے **سنّتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی نیّت سے خُصوصی ٹرین میں نشست بُک کروائی تھی۔اور **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے اِس سچّی نیّت کے سبب میری مغفِرت فرمادی۔

رحمتِ حق "بہا" نہ می جوید

رحمتِ حق "بہانہ" می جوید

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت "بہا" یعنی قیمت نہیں مانگتی۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت تو "بہانہ" ڈھونڈتی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اچھی نیّت کا کس قدر بُلند رُتبہ ہے کہ عمل کرنے کا موقع نہ ملنے کے باوُجود اجتماع میں شرکت کی نیّت کرنے والے خوش نصیب کی مغفِرت کردی گئی۔ چنانچہ،

حضرت سیّدُنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: "انسان کو چند روز کے عمل سے نہیں اچھی نیّت سے جنّت حاصِل ہوگی۔"[1]

---

[1]……کیمیائے سعادت، ج ۲، ص ۸۶۱

مدینۃُ الاولیاء ملتان شریف (پاکستان) میں واقع **صَحرائے مدینہ** کے کثیر رقبے پر ہر سال تین دن کا **بینَ الاقوامی سُنّتوں بھرا اِجتِمَاع** ہوتا ہے۔[1] جس میں دنیا کے کئی ملکوں سے **مَدَنی قافِلے** شرکت کرتے ہیں۔ بِلا شُبہ یہ عاشقانِ رسول کا حج کے بعد سب سے بڑا **اِجتِمَاع** ہوتا ہے۔ **صَحرائے مدینہ مدینۃُ الاولیاء** (ملتان) اور **صحرائے مدینہ بابُ المدینہ** (کراچی) کا کثیر رقبہ **دعوتِ اسلامی** کی **مِلکیّت** ہے۔ ان اجتماعات سے کئی ماہ پہلے ہی تیاریاں شُروع ہوجاتی ہیں، **اِجتِمَاع** کے انتظام وانصِرام کے لیے **مُتَعَدِّد** مجالس قائم کرکے ان میں مختلف کام تقسیم کر دیئے جاتے ہیں۔ وسیع و عریض میدانوں کو ہموار کرکے خیمے لگائے جاتے ہیں بجلی کے پول اور ٹرانسفارمرز کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔ اس طرح خیموں کا عارضی شہر آباد ہوجاتا ہے۔ شُرکا کے لیے بازار قائم کیا جاتا ہے جس میں خورد و نوش اور کتابوں کے بستے قائم کیے جاتے ہیں اجتماع میں ایک جدوَل کے مطابق بیانات اور سنّتیں سیکھنے سکھانے کے حلقے لگائے جاتے ہیں، آخری دن خُصوصی نشست ہوتی ہے جس میں تلاوت و

---

[1] ......تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا یہ بین الاقوامی اجتماع 1982 تا 1993 بابُ المدینہ (کراچی) میں ہوتا رہا۔ پھر مدینۃ الاولیاء (ملتان) میں منتقل ہوگیا۔ مگر چند سالوں سے پاکستان کے موجودہ حالات کی حسّاسیت کے پیشِ نظر یہ بین الاقوامی اجتماع نہیں ہورہا۔

نعت، سنّتوں بھرا بیان اور ذکر ہوتا ہے اور آخر میں خُصوصی دعا کی جاتی ہے جس میں شُرکا رو رو کر اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں۔ اجتماع کے اختتام پر بے شمار اسلامی بھائی 30 دن، 12 دن اور تین تین دن کے مدنی قافلوں میں سفر کرتے ہیں۔

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ ذِمّہ داران کے تربیَّتی اجتماعات

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی ایک تحریک ہے اور تحریکیں ہمیشہ حرکت میں رہتی ہیں جیسا کہ **مَنْقُول** ہے: حرکت میں برکت ہوتی ہے۔ کیونکہ اگر تحریک کے بعض افراد سُستی کا شکار ہو جائیں تو اس کو بہت نقصان ہوتا ہے۔ جیسا کہ بڑے بڑے لکڑی کے **شَہتِیروں** کو اپنی جگہ قائم رکھنے کے لیے چھوٹی چھوٹی **مِیخَیں** استعمال ہوتی ہیں اگر کچھ میخیں ٹوٹ جائیں تو اس **شَہتِیر** کے لیے اپنا توازن برقرار رکھنا کافی مشکل ہو جاتا ہے بلکہ بعض اوقات تو کافی نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی تربیت کے لیے ہفتہ وار، صوبائی اور بین الاقوامی سنّتوں بھرے **اجتماعات** کا اہتمام کیا تو اس کے ساتھ ساتھ **دعوتِ اسلامی** کے ذمہ داران کی مدنی تربیت کے لیے بھی ایک خاص لائحہ عمل تیار کیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **ملک** و بیرونِ ملک میں ذمّے داران کے دو/ تین دن کے تربیتی اجتماعات **مُنْعَقِد** کئے جاتے ہیں جن میں ہزاروں ذمّے داران شرکت کر کے **مَدَنی کام** کو مزید بہتر سے بہتر انداز میں کرنے کا عزم کرتے ہیں اور **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی دعاؤں کے سائے میں نئی امنگوں، تازہ ولولوں اور جذبوں کے ساتھ نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کی اچھی اچھی نیتیں لے کر اپنے حلقوں میں واپس لوٹتے ہیں۔

دعوتِ اسلامی کی قیّوم
سارے جہاں میں مچ جائے دھوم
اِس پہ فِدا ہو بچّہ بچّہ
یا اللہ میری جھولی بھر دے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ بیرونِ ملک اِجتِماعات

دنیا کے کئی ممالک میں دو، دو دن کے سنّتوں بھرے **اجتماعات** کا انعقاد کیا جاتا ہے جہاں ہزاروں مقامی اسلامی بھائی شرکت کرتے ہیں نیز ان **اجتماعات** کی برکت سے وقتاً فوقتاً غیر مسلم، مسلمان ہوجاتے ہیں، ان اجتماعات سے ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے راہِ خدا میں سفر اختیار کرتے ہیں۔

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

۞......۞......۞

﴿7﴾ اجتِماعی اِعتِکاف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رَمَضانُ المُبارَک کی بَرَکتوں کے کیا کہنے! **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه اس ماہِ مبارک میں ادا کردہ عظیم عبادت **اِعتِکاف** سے بہت زیادہ محبت فرماتے ہیں۔ چنانچہ آپ اس عظیم عبادت کی ترغیب دلاتے ہوئے فرماتے ہیں: یوں تو اس (ماہِ مبارک) کی ہر ہر گھڑی رَحمت بھَری اور ہر ہر ساعت اپنے جِلَو میں بے پایاں بَرَکتیں لئے ہوئے ہے مگر اس **ماہِ مُحتَرَم** میں شبِ قَدر سب سے زیادہ **اَہَمِیَّت** کی حامِل

ہے۔ اسے پانے کے لئے ہمارے پیارے آقا، مدینے والے **مصطفٰے** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے **رَمضانُ المُبارَک** کا پورا مہینہ بھی **اِعتِکاف** فرمایا ہے اور آخری دس دن کا تو بہُت زیادہ اہتمام تھا یہاں تک کہ ایک بار کسی خاص عُذر کے تحت **''آپ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **رَمضانُ المُبارَک میں اِعتِکاف نہ کر سکے تو شَوّالُ الْمُکَرَّم کے آخری عَشرہ میں اِعتِکاف فرمایا۔''** [1] ایک مرتبہ سفر کی وَجہ سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا **اِعتِکاف** رہ گیا تو اگلے **رَمضان** شریف میں بیس دن کا **اِعتِکاف** فرمایا۔ [2]

دس دن کا اعتکاف

اِس کے بعد **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب، ہم گناہوں کے مریضوں کے طبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا یہ معمول ہوگیا کہ ہر **رَمضان** شریف کے عَشرہ آخرہ (یعنی آخری دس دن) کا **اِعتِکاف** فرمایا کرتے اور اسی سنّتِ کریمہ کو زندہ رکھتے ہوئے **اُمَّہاتُ المؤمنین** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ بھی **اِعتِکاف** فرماتی رہیں۔ چُنانچہ **اُمُّ الْمُؤمِنِین** حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا رِوایت فرماتی ہیں کہ میرے سرتاج، صاحِبِ مِعراج صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

---

[1] ...... بخاری، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف فی شوال، الحدیث: ۲۰۴۱، ج ۱، ص ۶۷۲

[2] ...... ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی الاعتکاف ...... الخ، الحدیث: ۸۰۳، ج ۲، ص ۲۱۲

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **رَمضانُ المبارَک** کے آخری عَشرَہ (یعنی آخری دس دن) کا **اِعتِکاف** فرمایا کرتے یہاں تک کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو وفاتِ (ظاہری) عطا فرمائی۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی **ازواجِ مُطَھَّرات** رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ **اِعتِکاف** کرتی رہیں۔ [1]

عاشِقوں کی دُھن

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یوں تو **اِعتِکاف** کے بے شُمار فضائل ہیں مگر عُشّاق کیلئے تو اتنی ہی بات کافی ہے کہ آخری عَشرَہ کا **اِعتِکاف** سُنّت ہے۔ یہ تصوُّر ہی ذَوق اَفزا ہے کہ ہم پیارے سرکار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ایک پیاری پیاری سُنّت ادا کر رہے ہیں۔ عاشقوں کی تو دُھن یہی ہوتی ہے کہ فُلاں فُلاں کام ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کیا ہے بس اسی لئے ہمیں بھی کرنا ہے مگر عمل کرنے کیلئے یہ ضَروری ہے کہ ہمارے لئے کوئی **شَرعی مُمانعت** نہ ہو۔

اونٹنی کے ساتھ پھیرے لگانے کی حکمت

حضرتِ سیِّدُنا **عبد اللہ** ابنِ عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا بہت زیادہ **سُنّت** کی

[1] ……بخاری، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف فی العشر الاواخر، الحدیث: ۲۰۲۶، ج ۱، ص ۶۶۴

پیروی کرنے والے تھے۔ انہیں جب بھی کوئی سُنّت معلوم ہوتی تو اس کی بجَا آوری میں بہت جلدی فرماتے۔ چُنانچہ ''ایک بار کسی مقام پر آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ اونٹنی کے ساتھ پھیرے لگا رہے تھے یہ دیکھ کر لوگوں کو **تعَجُّب** ہوا۔ پوچھنے پر ارشاد فرمایا: ایک بار میں نے مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہاں اسی طرح کرتے دیکھا تھا لہٰذا آج میں اِس مقام پر اُسی ادائے مصطفٰے کو ادا کر رہا ہوں۔'' (1)

بتاتا ہوں تم کو میں کیا کر رہا ہوں
میں پھیرے جو ناقے کو لگوا رہا ہوں
مجھے شادمانی اسی بات کی ہے
میں سنّت کا ان کی مزا پا رہا ہوں

ایک بار تو اعتکاف کر ہی لیں!

آقا کی سنّتوں کے دیوانو! ہو سکے تو ہر برس ورنہ زندگی میں کم از کم ایک بار تو **رَمَضانُ المُبارَک** کے آخری عَشرہ کا **اِعْتِکَاف** کر ہی لینا چاہئے اور یوں بھی مسجِد میں پڑا رہنا بَہُت بڑی سَعادَت ہے اور **مُعتَکِف** کی تو کیا بات ہے کہ رضائے الٰہی پانے کیلئے اپنے آپ کو تمام مَشاغِلِ دنیا سے فارِغ کر کے مسجِد میں

---

(1) ......الشفاء، ج ۲، ص ۱۵

ڈیرے ڈال دیتا ہے۔فتاویٰ عالمگیری میں ہے، **اِعتِکاف** کی خوبیاں بالکل ہی ظاہر ہیں کیونکہ اس میں بندہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی رِضا حاصل کرنے کیلئے **کُلِّیَّۃً** (یعنی مکمَّل طور پر) اپنے آپ کو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی عبادت میں **مُنْہمِک** کر دیتا ہے اور ان تمام مشاغلِ دنیا سے کنارہ کش ہوجاتا ہے جو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے قُرب کی راہ میں حائل ہوتے ہیں اور **مُعتَکِف** کے تمام اوقات حَقِیقۃً یا حُکماً نَماز میں گزرتے ہیں۔ (کیونکہ نَماز کا اِنتِظار کرنا بھی نماز کی طرح ثواب رکھتا ہے) اور **اِعتِکاف** کا مقصودِ اصلی جماعت کے ساتھ نَماز کا انتِظار کرنا ہے اور **مُعتَکِف** ان (فِرِشتوں) سے مُشابَہت رکھتا ہے جو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو کچھ انہیں حُکم ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں اور ان کے ساتھ مُشابَہت بھی رکھتا ہے جو شب و روز **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی تسبیح (پاکی) بیان کرتے رَہتے ہیں اور اس سے اُکتاتے نہیں۔ [1]

ایک دن کے اعتکاف کی فضیلت

جو **رَمَضانُ المبارَک** کے عِلاوہ بھی صِرف ایک دن مسجِد کے اندر اِخلاص کے ساتھ **اِعتِکاف** کرلے اُس کیلئے بھی زبردست ثواب کی بِشارت ہے۔ چُنانچِہ **اِعتِکاف** کی ترغیب دلاتے ہوئے، سرکارِ نامدار، دوعالَم کے مالِک و مختار، شَہَنشاہِ اَبرار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ''جو شخص **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی رِضا

[1] ……فتاوی عالمگیری، ج ۱، ص ۲۱۲

وخوشنودی کیلئے ایک دن کا **اِعْتِکاف** کرے گا **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس کے اور جہنّم کے درمیان تین **خَندَقیں** حائل کر دے گا جن کی مَسافت مشرِق ومغرِب کے فاصلے سے بھی زیادہ ہوگی۔''[1]

اِجتِماعی اِعتکاف کا آغاز

تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے معرضِ وجود میں آنے سے دو تین سال پہلے **رَمَضانُ المبارَک** میں **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے **نور مسجد کاغذی بازار میٹھادر بابُ المدینہ** (کراچی) (جہاں آپ امامت بھی فرماتے تھے) میں تنہا **اِعْتِکاف** کیا۔ پھر اگلے سال آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی **انفرادی کوشش** سے مزید 2 اسلامی بھائی آپ کے ساتھ **اِعْتِکاف** کرنے کے لئے تیار ہوگئے۔ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ملنساری کی عادت اور انفرادی کوششوں کی برکت سے ایک سال ایسا آیا کہ **مُعْتَکِفِین** کی تعداد 28 تک پہنچ گئی۔ اِس **اِجْتِماعی اِعْتِکاف** کی دُور دُور تک دُھوم مچ گئی کہ 28 اور وہ بھی نوجوان اسلامی بھائی **اِعْتِکاف** میں بیٹھے ہوئے ہیں چُنانچہ لوگ

---

[1] ……الدرالمنثور، ج ۱، ص ۴۸۶

باقاعدہ اِن عاشِقانِ رسول کی زیارت کے لئے آتے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اُسی سال **دعوتِ اسلامی** کا سورج طُلوع ہوگیا اور **دعوتِ اسلامی** کے **اوّلین مَدَنی مرکز گلزارِ حبیب مسجد** (گلستانِ اوکاڑوی، باب المدینہ کراچی) میں **دعوتِ اسلامی** کے زیرِ اہتمام پہلا **اِجْتِمَاعی اِعْتِکاف** کیا گیا کم وبیش 60 اسلامی بھائیوں نے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی معیت (ہمراہی) میں **اِعْتِکاف** کرنے کی سعادت پائی بڑھتے بڑھتے (تادمِ تحریر) یہ سلسلہ نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے مختلف ممالک میں پہنچ گیا ہے یوں دُنیا کی بے شُمار مساجِد میں **ماہِ رَمضانُ المبارَک** کے 30 دن اور آخری عَشرہ میں **اِجْتِمَاعی اِعْتِکاف** کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اِن میں ہزارہا اسلامی بھائی **مُعْتَکِف** ہوکر دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ علمِ دین حاصل کرتے اور سُنّتوں کی تربیت پاتے ہیں۔ نیز کئی **مُعْتَکِفِین** اختتامِ **رَمَضانُ المبارَک** پر چاندرات ہی سے عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافلوں کے مسافِر بن جاتے ہیں۔ لاتعداد اسلامی بہنیں بھی اپنے اپنے گھروں کی ''**مَسْجِدِ بَیْت**'' میں انفرادی طور پر اعتکاف کی سعادت حاصل کرتی ہیں، کثیر اسلامی بہنیں ان کی صحبت میں رہ کر سنّتوں کی تربیّت حاصل کرتی ہیں۔

تیس دن کے اجتماعی اعتکاف میں کرم

مَرْکَزُ الْاَولیاء (لاہور) کے مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ میں نے **دعوتِ اسلامی** کے تحت **رَمضانُ المبارَک** میں ہونے والے تیس روزہ **اِجْتِمَاعی اِعْتِکاف** میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ جدول کے مطابق نمازِ فجر کے بعد **کنزُ الایمان** شریف سے تین آیات کا ترجمہ وتفسیر کا حلقہ لگایا گیا، نمازِ اشراق و چاشت ادا کرتے ہی ہر طرف سے صدا بلند ہونے لگی: ''سو جایئے، مدینے کی یادوں میں کھو جایئے۔'' میں نے مدینہ شریف کا تصور کیا اور سنّت کے مطابق لیٹ گیا، جونہی میری آنکھ لگی میں نے خواب میں دیکھا کہ بالکل **فیضانِ مدینہ** کی طرح **مُعْتَکِف** اسلامی بھائیوں کے حلقے خانہ کعبہ شریف میں لگے ہوئے ہیں۔ ہر طرف نور ہی نور ہے، اتنے میں کیا دیکھتا ہوں کہ ہمارے میٹھے میٹھے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک جانب سے تشریف لا رہے ہیں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے پیچھے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ بھی آ رہے ہیں۔ میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر حلقے میں تشریف لے جاتے اور اسلامی بھائی

اپنے آقا کے دیدار کا شربت پیتے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لب ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی پھول جھڑنے لگے اور الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: ''الیاس! تم نے یہ بہت اچھا کام کیا کہ اِن سب کو 30 دن کے لئے یہاں اکٹھا کیا ہے، **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تم پر نظرِ رحمت فرمائے۔''

پیارے اسلامی بھائیو! اعتکاف ایک جدول کے تحت ہوتے ہیں جن میں قرآنِ مجید پڑھنے پڑھانے، سنّتیں سیکھنے سکھانے اور سنّتوں بھرے بیانات کی ترکیب ہوتی ہے اور سونے سے پہلے دن بھر میں جو کچھ سیکھا جاتا ہے اس کی دھرائی بھی ہوتی ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ماہِ **رمضان المبارک** ۱۴۳۲ھ کے آخری عشرے میں دعوتِ اسلامی کے تحت پاکستان کے مختلف مقامات پر تقریباً 50 ہزار اسلامی بھائیوں نے **اعتکاف** کی سعادت حاصل کی۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ حُجّاج کی تربیَّت

حج ایک اہم عبادت ہے، ہر سال لاکھوں مسلمان ایک ہی لباس میں رنگ ونسل کے امتیازات مٹا کر اور آپس کی ناچاقیاں وشکر رنجیاں بھلا کر سرزمینِ حرم پر اکٹھے ہوتے ہیں جن کی وحدت و یگانگت کا یہ انداز دیکھ کر پوری دنیا انگشتِ بدنداں ہوتی ہے۔ یہ لمحہ عشاق کے لیے کسی طور نعمتِ عظمٰی سے کم نہیں ہوتا کیونکہ جب انہیں ربّ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ سے پروانۂ حاضری ملتا ہے تو ان کا شوق دیدنی ہوتا ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے حج پر جانے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی تربیت پر بھی خُصوصی توجہ دی اور انہیں بارگاہِ خداوندی اور بارگاہِ مصطفوی کے آداب سکھانے کے لئے **رَفِیقُ الْحَرَمین** نامی ایک شہرۂ آفاق کتاب تحریر فرمائی اور مکہ و مدینہ کی فضاؤں میں اپنی سانسوں کو معطر کرنے کے لیے جانے والوں کو آداب اور دیگر ضروری مسائل وغیرہ سے آگاہ کرنے کے لیے ''**مَجلسِ حجّ و عمرہ**'' بنائی۔ چنانچہ

ہر سال حج کے مَوسِمِ بہار میں حاجی کیمپوں میں ''**مَجلسِ حجّ و عمرہ**'' (دعوتِ اسلامی) کے زیرِ اہتمام **مُبَلِّغینِ دعوتِ اسلامی** حاجیوں کی تربیت

کرتے ہیں۔حج وزیارتِ مدینۂ منورہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعۡظِیۡمًا میں راہنمائی کے لیے مدینے کے مسافروں کو حج کی کتابیں مثلاً رَفِیقُ الۡحَرَمَین بھی مفت پیش کی جاتی ہیں۔

امیرِ اَہلسنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُھُمُ الۡعَالِیَہ کا اندازِ تربیت

پیارے حاجیو! حج کے لئے جس طرح سرمایۂ ظاہری کی ضَرورت ہے اُسی طرح سرمایۂ باطنی کی بھی سَخت ضَرورت ہے اور وہ سرمایہ سرمایۂ عِشق ومَحَبّت ہے اور ظاہر ہے کہ یہ اَہلِ مَحَبَّت سے ملتا ہے۔ چُنانچہ سرکارِ بغداد، حضورِ غوثِ پاک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ کی بارگاہِ بے کس پناہ میں ایک شخص حاضِر ہوا، آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ نے حاضِرین سے فرمایا: ''یہ ابھی ابھی **بیتُ المُقَدَّس** سے ایک قدم میں میرے پاس آئے ہیں تاکہ مجھ سے آدابِ عِشق سیکھیں۔''[1]

کسی عاشق سے نسبت قائم کرلو...!

سُبۡحَانَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! ایک باکرامت وَلی بھی سرمایۂ عِشق کے حُصُول کی خاطر اپنے سے بڑے وَلی کی بارگاہ میں حاضِری دیتا ہے پھر ہم توکس شُمار وقِطار میں ہیں۔لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی کسی عاشِقِ رسول سے نِسبت قائم کر کے اُس سے آدابِ عِشق سیکھیں اور پھر سفرِ مدینہ اِختیار کریں۔

---

[1] ......اخبار الاخیار، ص ۱۴ ملخصاً

پہلے ہم سیکھیں قرینہ
پھر ملے مُرشِد سے سینہ
چل پڑے اپنا سفینہ
اور پہنچ جائیں مدینہ

اپنے نام کے ساتھ ''حاجی'' کہنا کیسا؟

محترم حاجیو! یاد رکھیے! ہر عبادت کی قَبولِیَّت کے لئے اِخْلاص شَرْط ہے۔ جتنا اِخْلاص زِیادہ ہوتا ہے اُتنا ہی اَجْر وثواب بھی زیادہ ملتا ہے۔ آہ! اب علمِ دین اور اَچھی صُحبت سے دُوری کی بنا پر ہماری اَکثر عبادات رِیاکاری کی نذر ہوکر برباد ہو جاتی ہیں جس طرح اب ہمارے ہر کام میں نُمود ونُمائش کا عمل دَخل ضَروری سمجھا جانے لگا ہے اِسی طرح اب حج جیسی عظیم سَعادت بھی دِکھاوے کی بھینٹ چڑھتی جا رہی ہے، مَثَلاً ہمارے بے شُمار بھائی حج ادا کرنے کے بعد اپنے آپ کو اپنے مُنہ سے حاجی کہتے اور اپنے قلم سے اپنے نام کے آگے حاجی لکھتے ہیں۔ آپ شاید چونک پڑے ہوں گے کہ اِس میں آخر کیا حَرَج ہے؟ ہاں! واقعی اِس صورت میں کوئی حَرَج بھی نہیں کہ لوگ آپ کو اپنی مرضی سے حاجی صاحب کہہ کر پکاریں مگر پیارے حاجیو! اپنی زَبان سے اپنے آپ کو حاجی کہنا اپنی عبادت کا خود اِعلان کرنا نہیں تو اور کیا ہے؟ اِس کو اِس مثال سے سمجھیں:

لطیفہ

ٹرین چُھک چُھک کرتی اپنی منزِل کی طرف بڑھی چلی جارہی تھی دو شخص قریب قریب بیٹھے ہوئے تھے ایک نے سلسلہ گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے پوچھا: جناب کا اِسم شریف؟ جواب ملا: ''حاجی شفیق'' اور آپ کا مبارک نام؟ اب دوسرے نے سوال کیا، پہلے نے جواب دیا: ''نمازی رفیق۔'' حاجی صاحِب کو بڑی حیرت ہوئی، پوچھ ڈالا: اَجی نمازی رفیق! یہ تو بڑا عجیب سا نام لگتا ہے۔ نمازی صاحِب نے پوچھا: بتایئے آپ نے کتنی بار حج کا شَرَف حاصل کیا ہے؟ حاجی صاحِب نے کہا: **اَلْحَمْدُ لِلّٰه** عَزَّوَجَلَّ ! پچھلے سال ہی تو حج پر گیا تھا۔ نمازی صاحب کہنے لگے: آپ نے زندگی میں صِرف ایک بار **حجِ بَیْتُ اللّٰه** کی سعادت حاصل کی تو بَانگِ دُہل اپنے آپ کو''حاجی'' کہنے کہلوانے لگے اور یوں اپنے حج کا سرِ عام اِعلان فرمانے لگے اور بندہ تو بِلا ناغہ روزانہ پانچ وَقْت پابندی کے ساتھ نَماز ادا کرتا ہے، تو پھر اپنے آپ کو اگر ''نمازی'' کہلوائے تو اِس میں **تَعَجُّب** کی کون سی بات ہے؟

حج مبارک کا بورڈ لگانا کیسا...؟

سمجھ گئے نا؟ آج تو نمود ونُمائش کی اِنتہا ہوگئی، عجیب تمَاشا ہے، حاجی صاحِب حج کو آتے جاتے ہیں تو پوری عمارت کو بَرقی قُمقُموں سے سجایا جاتا ہے اور

گھر پر ''**حج مُبارَک**'' کا بورڈ لگایا جاتا ہے، **بلکہ توبہ! توبہ! کہیں کہیں تو دیکھا** گیا ہے کہ حاجیوں کی اِحْرام کے ساتھ خُوب تصاویر اُتاری جاتی ہیں۔ آخر یہ کیا ہے؟ **کیا بھاگے ہوئے مجرم کا اپنے آقا** صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم **کی بارگاہ میں اِس طرح دُھوم دھام سے جانا مناسب ہے؟ نہیں ہرگز نہیں بلکہ روتے ہوئے اور آہیں بھرتے ہوئے، لرزتے، کانپتے ہوئے جانا چاہیے۔**

آنسوؤں کی لڑی بن رہی ہو
اور آہوں سے پھٹتا ہو سینہ
وِردِ لب ہو ''مدینہ مدینہ''
جب چلے سُوئے طیبہ سفینہ
جب مدینے میں ہو اپنی آمد
جب میں دیکھوں ترا سبز گنبد
ہچکیاں باندھ کر روؤں بیحد
کاش! آجائے ایسا قرینہ

پیدل سفرِ حج

حضرتِ سَیِّدُنا مالک بِن دِینار عَلَیْهِ رَحمَۃُ اللهِ الْغَفَّار حج کے لئے بصرہ سے پیدل نکلے کسی نے عرض کی: آپ رَحمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه سوار کیوں نہیں ہوتے؟ آپ رَحمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے فرمایا: بھاگا ہوا غلام جب اپنے مولا عَزَّوَجَلَّ کے دربار میں صُلح

کے لئے حاضر ہو تو کیا اُسے سوار ہو کر آنا چاہیے؟ خُدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! اگر میں مکّہ مُعَظَّمہ انگاروں پر چلتا ہوا پہنچوں تو یہ بھی کم ہے۔ [1]

اے زائرِ مدینہ! تُو خوشی سے ہنس رہا ہے
دلِ غمزدہ جو پاتا تو کچھ اور بات ہوتی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(9) مدنی مذاکرات

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے **"علم بے شُمار خزانوں کا مجموعہ ہے جن کے حُصول کا ذریعہ سوال ہے۔"** کے قول کو عملی جامہ پہناتے ہوئے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مدنی مقصد کی تکمیل کے لئے سوال جواب کا ایک سلسلہ شُروع کیا جسے تنظیمی اصطلاح میں **مدنی مذاکرہ** کہا جاتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان **مدنی مذاکرات** میں **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے مخصوص انداز میں سنّتوں بھرے بیانات اور علم وحکمت سے معمور **مَدَنی مُذاکرات** کے ذَرِیعے کچھ ہی عرصے میں لاکھوں مسلمانوں کے دلوں میں مَدَنی اِنقِلاب برپا کر دیا ہے۔ ان **مَدَنی مُذاکرات**

---

[1] ……تنبیہُ المغترّین، ص ۴۹

میں آپ کی **صُحبت بابرکت** سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے کثیر اسلامی بھائی وقتاً فوقتاً مختلف مقامات پر ہونے والے **مَدَنی مُذاکرات** میں عقائد و اَعمال، فضائل ومَناقِب، شریعت وطریقت، تاریخ وسیرت، سائنس وطِبّ، اَخلاقیات و اِسلامی معلومات، معاشی ومعاشرتی وتنظیمی معاملات اور دیگر بہت سے موضوعات کے متعلق مختلف قسم کے سوالات کرتے ہیں اور **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه انہیں حکمت آموز و عشقِ رسول میں ڈوبے ہوئے جوابات سے نوازتے اور حسبِ عادت وقتاً فوقتاً **صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب!** کی دِلنواز صدا لگا کر حاضرین و مدنی چینل کے ناظرین کو دُرُود شریف پڑھنے کی سعادت حاصل کرنے کا موقع بھی عنایت فرماتے ہیں۔

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے ان عطا کردہ دِلچسپ اورعلم وحکمت سے لبریز اِرشاداتِ عالیہ کے مَدَنی پھولوں کی خوشبوؤں سے دنیا بھر کے مسلمانوں کومہکانے کے مقدّس جذبے کے تحت **مَجلِس مَدَنی مُذاکرہ** ان **مَدَنی مُذاکرات** کوتحریری اورآڈیو ویڈیو گلدستوں کی صورت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰه** عَزَّوَجَلَّ اب تک **مَجلِس مَدَنی مُذاکرہ** 319 آڈیو کیسٹیں اور ویڈیو سی ڈیز اور 5 تحریری **مَدَنی مُذاکرے** پیش کرنے کی سعادت حاصل کر چکی ہے اور مزید کے لئے اس کی کوششیں جاری ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی مُذاکرات کے پڑھنے و سننے سے عقائد و اعمال اور ظاہر و باطن کی اِصلاح، محبتِ الٰہی وعشقِ رسول کی لازوال دولت کے ساتھ ساتھ نہ صِرُف شرعی، طبّی، تاریخی اور تنظیمی معلومات کا لاجواب خزانہ ہاتھ آتا ہے بلکہ مزید حُصُولِ عِلْمِ دین کا جذبہ بھی بیدار ہوتا ہے۔

200 مدنی مذاکرات کی فہرست

مدنی مذاکرہ نمبر	عنوانات
01	سبزی اور زیتون کے فضائل، نماز کے اہم مسائل، وسوسوں کا آسان علاج
02	سبز چپل، مسلمان اور کافر جنّات، حلال وحرام جانوروں کی حکمتیں
03	احساسِ کمتری کا علاج، جنت کی زبان، ایمان پر خاتمہ کا ورد
04	نام احمد اور محمد کے فضائل، کافر کو کافر کہنا فرض ہے
05	نابالغ اور ایصالِ ثواب، افیون کا دوائی کے طور پر استعمال، افضل ترین پانی
06	نکاح کے احکام، بارش کی فضیلت، قسم کا کفارہ، نقلی باپ، خود کُشی کی سزا
07	حمل میں تکلیف کا وظیفہ، سوچ سے افضل، ریاکاری کی سزائیں
08	حج وعمرے کے مختلف کارواں، سفرِ مدینہ کی تیاری، عشقِ اویس قرنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ (حج)
09	چوک درس کا طریقہ، کافر کو مسلمان کرنے کا طریقہ، اجنبیہ سے بات کرنے کا طریقہ
10	مسجد میں درس کی اجازت نہ ہو تو کیا کرے، دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات
11	نظر کی کمزوری دور کرنے کا وظیفہ، الکوحل (سینٹ) لگانے کا حکم، (اعتکاف)
12	غیبت سے بچنے کا طریقہ، کینے کا علاج، فجر میں اُٹھنے کا عمل، دعوتِ اسلامی کیوں بنی؟

13	دینی کام میں جھوٹ بولنا کیسا؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کسی اور کو ''یا'' کے ساتھ پکارنا
14	درسِ فیضانِ سنت کے مدنی پھول، داڑھی، زلفیں، سبز عمامہ اور سفید لباس کی حکمتیں
15	روزی میں برکت، قرض سے نجات کا وظیفہ، ایمان پر خاتمے کے اعمال، قضائے عمری کا طریقہ
16	حج فرض ہونے کی تاریخیں، احرام میں کنگھا کرنا کیسا؟، نابالغ حاجی اور قربانی (حج)
17	حاجی اور عید کی قربانی، کاروباری کاروانِ حج، دعوتِ اسلامی، دربارِ رسالت میں حاضری کا طریقہ (حج)
18	مریدِ کامل کی پہچان، حافظہ کمزور ہونے کے اسباب، آنکھ کی حفاظت کا بہترین عمل
19	ماتحت اطاعت کیوں نہیں کرتے؟، امیر اہلسنت کا پسندیدہ نگران کون؟، تنظیمی سزائیں
20	صلح کروانے کا طریقہ، روٹھے ہوئے کو منانے کا طریقہ، غصّے کے نقصانات
21	مدنی قافلہ کورس، علاقے میں کس طرح مدنی کام کریں؟، بیان کرنے کا طریقہ، محبتِ مرشد
22	انفرادی کوشش کا طریقہ، زبان میں اثر کیسے پیدا ہو؟، جھجک کیسے دور ہو؟، امیر قافلہ
23	شرعی فقیر، رات کو جلدی گھر چلے جانے والے مدنی انعام پر کیونکر عمل ہو؟
24	دیر سے سونے کے طبی نقصانات، دن میں دعوتِ اسلامی کا مدنی کام، خوش نصیب دولہا
25	ذمہ داران کی شکایات کا طریقہ، دعوتِ اسلامی میں استقامت
26	امیر اہلسنت کی وسیع ترین معلومات کا راز، مسلک اعلیٰ حضرت کی اصطلاح کے معنی
27	پڑھے لکھوں پر انفرادی کوشش کا طریقہ، تقویٰ کیسے پیدا ہو؟، پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پسند
28	ملنسار بننے کا طریقہ، غمخواری نہ کرنے کے نقصانات، غمِ مدینہ کسے کہتے ہیں؟
29	موجودہ سیاست، تنظیمی ذہن کس طرح بنے؟، چاروں سلسلوں میں بیعت
30	گھر میں مدنی ماحول بنانے کے مدنی پھول، دعوتِ اسلامی والا ہونے کی علامات
31	امتحان میں نقل کرنا، مخلوط تعلیم، تعلیمی اداروں میں مدنی کام کرنے کا طریقہ
32	روزانہ دو گھنٹے مدنی کاموں میں کس طرح گزاریں؟، تاجر کس طرح مدنی کام کرے

33	تصورِ شیخ کا طریقہ، بواسیر و قبض کے اسباب و علاج، برباد جوانی اور دل کی سختی کا علاج
34	نئے اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کا طریقہ، بین الاقوامی اجتماع کی تیاری اور سفر کی احتیاطیں (بین الاقوامی اجتماع)
35	وقت ختم ہو رہا ہو تو نماز کس طرح پڑھیں؟، پیٹ کے درد، یرقان اور بدزبانی کا علاج (بین الاقوامی اجتماع)
36	مسجد کی صفائی کے مدنی پھول، خادمینِ اعتکاف کے لئے احتیاطیں (اعتکاف)
37	پھل کاٹنے کا طریقہ، لیموں کے بارے میں دلچسپ معلومات، دیگ سے کھانا نکالنے کا طریقہ (اعتکاف)
38	مسجد کی بجلی کے احکام، شبہ کا کھانا، کارپیٹ پر بچہ پیشاب کر دے تو کیا کریں؟ (اعتکاف)
39	چاند کے بارے میں اختلاف، قبولیتِ دعا کی علامت، انگوٹھے چومنے اور خطبہ میں بیٹھنے کا طریقہ
40	بزرگانِ دین کی تصاویر، روزہ اور ٹوتھ پیسٹ، روزہ میں انجکشن (اعتکاف)
41	کثرتِ احتلام کا علاج، ایکسیڈنٹ میں قصوروار کے لئے شرعی حکم (اعتکاف)
42	دل کی گھبراہٹ اور پریشانی کا علاج، بیعت توڑنے کا حکم
43	دعا کی قبولیت کے اوقات، اجتماعی نمازِ جنازہ کا طریقہ، امام مہدی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی خلافت
44	بے عمل کو باعمل بنانے کا نسخہ، آپس میں محبت بڑھانے کا طریقہ
45	بچوں کی اخلاقی تربیت کیسے کریں؟، مرضِ شوگر کے اسباب و علاج
46	شش عید کے روزے، غمِ مدینہ، غمِ مرشد، اولیاء کرام سے مدد مانگنا کیسا؟
47	مدرسۃ المدینہ سے دعوتِ اسلامی کو کیا فائدہ ہے؟، بزرگانِ دین کے واقعات
48	حافظے کے مدنی پھول، سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی محبت کیسے پیدا کی جائے؟
49	شاگرد کے حقوق، استاذ کے حقوق، نابالغ سے کام کروانا کیسا؟
50	سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حج مبارک کے احوال، سفرِ حج کے آداب، کعبہ پر پہلی نظر (حج)
51	احرام کی پابندیاں، طواف و سعی کا طریقہ (حج)
52	سعی کا وقت، طریقہ حلق و تقصیر، حج کا مکمل طریقہ (حج)

53	طوافِ رخصت کے مدنی پھول، مدینے شریف کی حاضری (حج)
54	شادیٔ عطار کے احوال، شہزادیٔ عطار کا جہیز، ولیمہ کیسے کیا جائے؟
55	قربانی کس کس پر واجب ہے؟ قربانی کے جانور کی شرائط (قربانی)
56	قربانی میں بے احتیاطی کے باعث گناہوں کا سلسلہ، چھری پھیرنے کی احتیاطیں (اجتماعی قربانی)
57	اجتماعی قربانی کا گوشت کیسے تقسیم کریں؟، اونٹ نحر کرنے کا طریقہ (اجتماعی قربانی)
58	عاشقانِ رسول کی خیر خواہی کی حکمتیں، نمازِ جمعہ اور نیکی کی دعوت، مدنی کام بڑھانے کا طریقہ
59	دعوتِ اسلامی کے اوائل، سبز عمامہ اور کتھئی چادر کے فوائد و حکمتیں
60	اخلاص پر استقامت، طالبات اور مدنی کام، سسرال میں مدنی کام کرنے کا طریقہ (پردہ)
61	شرعی پردہ سے کیا مراد ہے؟ عورت اور نرس کی نوکری، جہاد میں صحابیات کی خدمات (پردہ)
62	ایئر ہوسٹس کی نوکری، مخلوط تعلیم کا حکم، دیّوث کسے کہتے ہیں؟ (پردہ)
63	آج کل پردہ ضروری نہیں ایسا کہنا کیسا؟، اوّل صدمہ سے کیا مراد ہے؟ (پردہ)
64	شرعی پردہ میں جھجک کا علاج، عورتوں کی مزاراتِ اولیاء اور روضہ رسول پر حاضری (پردہ)
65	گھر کے نوکر سے عورت کا پردہ، عورت اور ڈرائیونگ، عورت کا راہِ خدا میں سفر (پردہ)
66	بہو کا سسر کی خدمت کرنا کیسا؟ خلع کا شرعی حکم، یادداشت کی کمزوری کا علاج (پردہ)
67	نعت خوانی کا نذرانہ لینا کیسا؟، قافلۂ مدینہ اور نعت خواں (نعت خواں)
68	بیان کا نذرانہ، ٹی وی اور نعت، رات گئے تک نعت خوانی (نعت خواں)
69	رات گئے تک نعت خوانی اور جماعتِ فجر، کھانے کے آداب، عورت کا ٹی وی پر نعت پڑھنا (نعت خواں)
70	کرکٹ کھیلنا کیسا؟، ٹی وی پر نعت شریف پڑھنا، میچ پر شرطیں لگانا
71	رشوت کی قسمیں، رشوت خوروں کی عبرت ناک حکایات، کسٹم میں رشوت (رشوت)
72	نگران کو تحفہ دینا کیسا؟، رشوت کو ھٰذا من فضل ربی کہنا کیسا؟، عاشق و معشوق کا تحفہ

73	شخصیات کو تحفہ دینا، عمومی دعوت اور خصوصی دعوت (رشوت)
74	ربیع النور شریف کے استقبال کا طریقہ، اسلامی بھائیوں کو مدنی کام میں مصروف کرنے کا طریقہ (جشنِ ولادت)
75	تہمت کسے کہتے ہیں؟، عطار کا پیارا دوست، محبوب اور منظورِ نظر
76	کیا جشنِ ولادت صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان نے منایا؟، جلوسِ میلاد میں جھومنا، رقص کرنا کیسا؟
77	کان پھاڑ آواز میں محلہ میں نعتیں چلانا کیسا؟، مرشد کا دوست کون؟
78	نماز و دعا میں خشوع و خضوع کیسے حاصل ہو؟، فجر میں آنکھ کھلنے کا طریقہ
79	مرکزی مجلسِ شوریٰ کی خصوصیات، مسجد نہ ہو تو قافلہ کہاں ٹھہرے؟
80	مدرسۃ المدینہ کے فوائد، حصولِ تقویٰ کے ذرائع، وسوسہ کسے کہتے ہیں؟
81	سینے کی جلن کا علاج، مدرسۃ المدینہ بالغان کی ترقی، ڈارک گرین عمامہ، عمامے میں کڑھائی
82	سیاسی الیکشن، قومی کھیلوں کے مواقع اور مدرسۃ المدینہ کے مدرسین، خراب معدہ، ناف ٹل جانے اور کمر درد کا علاج
83	مدنی انعامات پر عمل کرنے کا آسان طریقہ، اجتماعی فکر مدینہ کا طریقہ
84	مدنی قافلہ کورس، مدنی تربیتی کورس اہمیت و شرائط، مدنی قافلہ تیار کرنے کے مدنی پھول
85	علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت، 30 دن کے مدنی قافلہ کی اجازت کیسے ملے؟، کالا جادو
86	صفِ اول، کھانسی کا علاج، طلبہ اور اساتذہ کو مدنی قافلوں کے لئے کس طرح تیار کریں؟
87	امیرِ قافلہ کے بارے میں چند مدنی پھول، بولنے کا گُر کیسے حاصل ہوتا ہے؟
88	کھلاڑیوں اور فنکاروں پر انفرادی کوشش، گرم جوشی سے ملاقات کا طریقہ
89	جامعۃ المدینہ کے قیام کا مقصد، جامعات اور 12 مدنی کام
90	جامعۃ المدینہ کا طالبعلم کیسا ہو؟، سوالات باعث برکت اور باعث ہلاکت، بار بار پیشاب آنے کا علاج
91	طویل عرصے منگنی قائم رکھنا کیسا؟، نفسِ امّارہ اور لوّامہ کیا ہے؟
92	غیرِ مفتی سے فتویٰ پوچھنا اور اس کا فتویٰ دینا کیسا؟

93	مطالعہ کرنے کا طریقہ، بدگمانی سے بچنے کا طریقہ، خراب معدہ اور بار بار اجابت آنے کا علاج
94	حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حاضر و ناظر ہیں، بزرگوں کی تصویر رکھنا کیسا؟ نئے اسلامی بھائیوں کو ماحول کے قریب کیسے کیا جائے؟
95	علمِ غیب، ناپاک کپڑے پاک کرنے کا طریقہ، غمِ مدینہ کیا ہے؟
96	دورانِ سفر گانے، ادویات اور الکوحل، رشوت دے کر بیرونِ ملک جانا
97	نمازی کے آگے سے گزرنا، اعتکاف کے لئے کونسی مسجد افضل ہے؟
98	جنات کا وجود، شش عید کے روزے، عجیب و غریب گائے
99	سید کے احکام، شیطان کا وجود، سفید عمامہ
100	دانتوں سے خون نکلنا، گلا خراب ہونے کا علاج، دعا مانگنے کی احتیاطیں
101	زکوٰۃ کے احکام، سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور زکوٰۃ، امیرِ اہلسنت مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی کی گزر بسر
102	پیشگی زکوٰۃ، زکوٰۃ کی ادائیگی میں تاخیر (زکوٰۃ)
103	مجالس کا قیام، مقصد، کام کا طریقہ کار اور مدت
104	امیرِ اہلسنت مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی کی پسندیدہ مجالس، مجلس تحقیقاتِ شرعیہ، ماتحت کے حقوق
105	افطاری وسحری کی احتیاطیں، امیرِ اہلسنت مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی اور بیرونِ ملک سفر کے اخراجات (اعتکاف)
106	مسواک، بال گرنے کی وجوہات و علاج
107	حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام، غمِ مدینہ کس طرح ملے؟
108	قرآن پاک پر نعلین پاک کا اسٹیکر، مالی جرمانہ، وکالت کا پیشہ، ویز دلین
109	مسجد میں کنگھا کرنا کیسا؟، چشمہ پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟، کعبہ کرتا ہے طوافِ درِ والا تیرا
110	دھوپ کے فوائد حاصل کرنے کا طریقہ، سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 99 اسمائے مبارکہ
111	داڑھی کا مذاق اڑانے والے کا شرعی حکم، میت کی نمازوں کا فدیہ، مجنون کون تھا؟

112	مہر کی مقدار، شہزادے کی شادی، دوسری شادی کرنا کیسا؟
113	مجلس بین الاقوامی اُمور، بدگمانی کے اسباب اور علاج
114	نابالغ اور قربانی، قربانی کے جانور کا خون، پنجتن کے معنیٰ (اجتماعی قربانی)
115	نماز کے دوران موبائل ٹون، اخلاص، اصلی بزرگی، بدمذہب سے شادی
116	پیٹ کا قفلِ مدینہ، قدم بوسی کرنا کیسا؟، داڑھی رکھنے کے طبی فوائد
117	نفس کی خاطر ذاتی دوستی رکھنے کے نقصانات، تکبیرات تشریق، آئمہ وموذنین اور مدنی کام (آئمہ)
118	سبز عمامہ باندھ کر سیاسی بیان، حصولِ علم دین کی کوئی آسان صورت، تیجے کا ختم (آئمہ)
119	جامعۃ المدینہ کا مقصد، بارہ مکی مدنی پھول، مفتی کسے کہتے ہیں؟
120	مدنی کاموں پر استقامت، دل کی غفلت دور کرنے کا عمل، تہجد میں اُٹھنے کا طریقہ
121	وزن کم کرنے کا طریقہ، دانت سفید کرنے کا طریقہ، مسافر کی نماز
122	کافر پڑوسی کے حقوق، *Happy New Year* کہنا کیسا؟
123	جامعۃ المدینہ کا طالبِ علم کیسا ہو؟، استاذ اور طلبہ کی اصلاح کا طریقہ
124	گھر میں مدنی ماحول بنانے کے مدنی پھول، دعوتِ اسلامی والا کون؟
125	اکراہِ شرعی کسے کہتے ہیں؟، اللہ میاں کہنا کیسا؟ (کلماتِ کفر)
126	سید یا عالم اَمرد ہو تو ان کی دست بوسی کرنا کیسا؟، ڈھونڈنے سے تو خدا بھی مل جاتا ہے کہنا کیسا؟ (کلماتِ کفر)
127	سر منڈانے یا بال کٹوانے کا طریقہ، حج کا پورا طریقہ (حج)
128	کافر کو مسلمان کرنے کا طریقہ، کسی نے کہا ''میں یہودی ہوں''، حکم شرعی کیا ہے؟ (کلماتِ کفر)
129	غیر مسلم کی مالی امداد، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے اوپر والا بولنا کیسا؟، لزومِ کفر اور التزامِ کفر (کلماتِ کفر)
130	نابالغ اگر کلماتِ کفر بک دے؟، سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یتیم کہنا کیسا؟ (کلماتِ کفر)
131	''ان شاء اللہ کہنے سے کام نہیں چلے گا'' کہنا کیسا؟، قرآن پاک گر جائے تو کیا کرے؟ (کلماتِ کفر)

151	زلزلہ کیوں اور کیسے آتا ہے؟، دعوتِ اسلامی اور زلزلہ زدگان
152	جشنِ ولادت منانے کی نیتیں، جلوسِ میلاد میں جانے کا طریقہ
153	ربیع النور میں زرِ کثیر خرچ کرنا فضول خرچی تو نہیں؟، تیسری عید کہاں سے آگئی؟
154	ربیع النور شریف کا جوش وخروش اور مدنی کام، ایمان کی حفاظت کی اتنی فکر کیوں؟
155	ایمان برباد ہونے کے نقصانات اور اسباب، عذابِ قبر اور عذابِ دوزخ
156	اجارہ کے مسائل، احتیاطی کٹوتی، سپر وائزر کا کام، ڈیوٹی کے اوقات میں سونا
157	اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کی شاعری، فقاہت اور طریقت
158	بین الاقوامی اجتماع کی تیاری کا طریقہ، تشہیر کا انداز، اجتماع گاہ میں وقت گزارنے کے آداب
159	داڑھی، عمامہ اور زلفوں پر استقامت، مبلغ بننے کے لئے کیا ضروری ہے؟، تین دن کا مدنی قافلہ
160	عمامے کے فضائل، عمامہ باندھنے کا طریقہ، کپڑے پہننے کی نیتیں
161	کسی کو حقیر سمجھنا کیسا؟، حسد، گناہ کا اظہار کرنا کیسا؟
162	سیکورٹی گیٹ، سیکورٹی گارڈ اور اسکینر مشین کیوں؟، سیکورٹی کے واقعات
163	علمِ دین سیکھنے کی صورتیں اور فضائل، دعوتِ اسلامی اور علمِ دین کا حصول
164	جمعہ کی تعطیل کی حکمت، باعمل حافظِ قرآن، موبائل فون اور مدرسۃ المدینہ (مدرسۃ المدینہ)
165	مدرسے کی صفائی کا معیار، کھانے پینے کی غیر معیاری اشیا، ایصالِ ثواب
166	نماز میں لقمہ دینا، موت کی صورتیں، لنگرِ رسائل پر زور کیوں؟، زبان کا قفلِ مدینہ
167	بدعتِ حسنہ اور بدعتِ سیئہ، دعوتِ اسلامی کے بجائے کسی اور طرح دین کی خدمت، پولیس کی نوکری
168	نیت کے بغیر عمل کا ثواب، فرض علوم، دنیاوی علوم، مطالعے کا مفید وقت
169	امامت کی نیتیں، امام کی احتیاطیں، مثبت اندازِ بیان، جمعہ، نماز کے احکام
170	وقفِ مدینہ، فتاویٰ رضویہ پر زور کیوں؟، فیضانِ سنت، دعوتِ اسلامی کا آغاز

171	ٹرین اور بس میں آنکھوں کی حفاظت، سوز ورقت کا حصول
172	عالم یا علامہ کہہ کر پکارنا کیسا؟ حقِ صحبت، بے وضو تلاوت کرنا کیسا؟
173	درس کے بعد اس کی تشریح کرنا کیسا؟، آن لائن استخارہ۔ امیرِ اہلسنت مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی پر قاتلانہ حملہ، سانحۂ فیضانِ مدینہ، سانحۂ نشتر پارک
174	مشاورت کا نظام کیوں ضروری ہے؟، اختلافِ رائے
175	استقامت پانے کا نسخہ، المدینہ لائبریری، لٹریچر عام کرنے کے طریقے
176	مدنی حُلیے کے فوائد، مشاورتوں کی مدت 12 ماہ، مدنی قافلوں پر اتنا زور کیوں؟
177	عقیقہ کیسے کریں؟، شادی کا کھانا اور عقیقہ، نام کے ساتھ رضا لگانا
178	غمِ رمضان، پسینے کی بدبو کے اسباب وعلاج، امرد کے لئے مدنی پھول
179	دل کی سختی کا علاج، چاند رات میں مدنی قافلوں میں سفر کے فوائد، مدنی قافلہ کورس
180	پہلا چل مدینہ کا قافلہ، شش عید کے روزے، فیضانِ سنت سے 12 سو بیانات
181	فکرِ مدینہ پر استقامت، ہم محبِّ وطن ہیں، ہڑتال کے بھیانک نتائج
182	ناچاقیوں کا علاج، چاند کی تلاش، ہِلال اور چاند میں فرق
183	نماز میں خشوع وخضوع حاصل کرنے کا آسان نسخہ، مدنی کام کرنے کا طریقہ
184	امپورٹڈ گوشت، مشینی ذبیحہ، لنگرِ رسائل کے فوائد
185	بدگمانی کی تعریف اور علاج، آپس کے اختلاف کے حل
186	بارہ مدنی کاموں پر استقامت کا طریقہ، حبِّ جاہ کی تعریف اور علاج، چلتی ٹرین میں نماز
187	فرض اور باطنی علوم سیکھنے کی اہمیت، مکتبۃ المدینہ کو فعال کرنے کا طریقہ
188	امامت اور خطابت کی احتیاطیں، بدنگاہی سے بچنے کا طریقہ
189	گھریلو جھگڑوں کا علاج، عورت بطور ساس و بہو کو نصیحت

190	جشنِ ولادت منانے کا اسلامی تصور، V.C.D. کی بہاریں
191	میلاد کی سجاوٹ کی احتیاطیں، مدنی حُلیہ اور اس پر استقامت کا طریقہ
192	مدنی چینل کے بارے میں سوال جواب، مرکزی مجلس شوریٰ امیرِ اہلسنت مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی کی نظر میں
193	تنظیمی ذمہ داری کا اہل کون؟، کمر درد کے اسباب اور ان کا علاج
194	بلعم بن باعورا کا واقعہ، مالِ وقف کے استعمال کی احتیاطیں
195	12 ماہ کے سفر میں استقامت کا طریقہ، مدنی علماء سے دعوتِ اسلامی کی توقعات، ذاتی دوستی کے بارے میں سوال جواب
196	دردِ اُمت کیسے حاصل ہو؟، **نہیٔ عن المُنْکَر** کب واجب ہے؟ **نہیٔ عن المنکر** کے دو واقعات، وہ اُمور جن کو ختم کرنا ناظم کی ذمہ داری ہے
197	نمازی بنانے کا طریقہ، فون کے استعمال میں احتیاطیں، خودداری کیا ہے؟ خودداری کیسے حاصل کی جاسکتی ہے؟ تقسیم کاری کے فوائد
198	دلجوئی کے مدنی پھول، دعوتِ اسلامی کا بانی کون؟، استقامت پانے کا نسخہ گناہوں سے بچنے کا ورد، قربانی کی کھالوں کے بارے میں مدنی پھول
199	خراٹوں کا علاج، مدنی کاموں سے پڑھائی میں حرج ہوتا ہے یا نہیں؟، مدنی حلیہ اپنانے کے فوائد
200	جامعۃ المدینہ کو خود کفیل کرنے کا طریقہ، مدنی عطیات، مدنی مرکز میں جمع کرائیں، ناظم کا مکتب کیسا ہونا چاہیے؟

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

علمی خدمات

اس حصے میں آپ پڑھیں گے:

{2,1} مدرسۃُ المدینہ للبنین وللبنات

{4,3} مدرسۃُ المدینہ (بالِغان وبالغات)

{5} مدرسۃُ المدینہ آن لائن {6} دارُالمدینہ

{8,7} جامعاتُ المدینہ للبنین وللبنات

{9} دارُالافتاء اہلِ سُنّت {10} دارُالافتاء ہاتھوں ہاتھ

{11} تَخَصُّص فِی الْفِقْہ {12} تخصص فی الفُنُون

{13} مجلس توقیت {14} مجلس تحقیقاتِ شرعیہ

{15} مختلف کورسز

اسلامی بھائیوں کے لیے کورسز

اسلامی بہنوں کے لئے کورسز

علمی خدمات

علم کی برکت

حضرتِ سَیِّدُنا عبد اللہ ابنِ عبّاس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا سلیمان عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو اختیار دیا گیا کہ وہ **علم**، **مال** اور **سلطنت** میں سے جو چاہیں پسند فرمالیں تو انہوں نے **علم** کو پسند فرمایا۔ پس **علم** اختیار کرنے کی برکت سے انہیں مال و دولت اور حکومت وسلطنت کی نعمتیں بھی عطا فرمادی گئیں۔ (1)

معلوم ہوا کہ **علم**، مال و دولت اور حکومت وسلطنت سے **افضل** ہے کیونکہ مال و دولت اور حکومت وسلطنت کی بقا علم سے وابستہ ہے۔ چنانچہ،

علم اور مال میں فرق

امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے منقول ہے کہ علم مال سے سات صورتوں میں افضل ہے:

- ......علم انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی میراث ہے اور مال فرعونوں کی۔
- ......علم خرچ کرنے سے کم نہیں ہوتا مگر مال خرچ کرنے سے کم ہوجاتا ہے۔
- ......مال حفاظت کا محتاج ہوتا ہے جبکہ علم علم والے کی حفاظت کرتا ہے۔

---

(1) ......تاریخ مدینۃ دمشق، ج ۲۲، ۲۷۵

...... بندہ مرتا ہے تو اس کا مال دنیا ہی میں رہتا ہے جبکہ علم قبر میں ساتھ جاتا ہے۔

...... مال مومن اور کافر دونوں کو حاصل ہوتا ہے مگر علمِ دین صرف مومن کو حاصل ہوتا ہے۔

......سب لوگ اپنے دینی معاملہ میں عالم کے محتاج ہیں نہ کہ مالدار کے۔

......علم سے پل صراط پر گزرنے میں قوت حاصل ہوگی اور مال اس میں رکاوٹ پیدا کرے گا۔ (1)

حضرتِ سَیِّدُنا علّامہ ابنِ حجر عَسْقَلانی شافعی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْکَافِی فرماتے ہیں کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے فرمانِ عالیشان **رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا** سے علم کی فضیلت واضح طور پر ثابت ہوتی ہے کیونکہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو علم کے علاوہ کسی دوسری چیز کی زیادتی کے طلب کرنے کا حکم نہیں فرمایا۔ (2)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو علمِ دین سے کس قدر محبت ہے اس کا اندازہ صرف اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جہاں آپ ہر معاملے میں اسلامی بھائیوں کو شرعی رہنمائی کے لئے عُلمائے کرام بالخصوص **دارُ الافتاء اہلسنت** سے رجوع کرنے کا حکم ارشاد فرماتے رہتے ہیں، وہیں

---

[1] ......غرائب القرآن ورغائب الفرقان، ج ۱، ص ۲۲۷

[2] ......فتح الباری لابن حجر، کتاب العلم، باب فضل العلم، ج ۱، ص ۱۲۹

دُرست مَخارِج کے ساتھ تلاوتِ قراٰنِ کریم کے لئے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی **لَا رَیْب کتاب** سے اپنا رشتہ مضبوط کرنے کی تلقین بھی وقتاً فوقتاً کرتے رہتے ہیں۔

تبلیغِ قراٰن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت قائم مختلف مجالس اور شعبہ جات میں سب سے زیادہ مجالس اور شعبہ جات ایسے ہیں جن کا تعلُّق خالص علمِ دین سیکھنے سکھانے سے ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی قراٰنِ کریم سے محبت کے پیشِ نظر مدنی منّوں اور منّیوں کو حفظ و ناظرہ کی دولت سے مالا مال کرنے کی سعادت حاصل کرنے کے لئے **مدرسۃُ المدینہ** اور بڑوں کو درست مخارج سے قراٰن کریم سکھانے کی سعادت حاصل کرنے کے لئے **مدرسۃُ المدینہ بالِغان و بالغات**۔ مدنی منّوں اور منّیوں کو دورِ جدید کے تقاضوں کے عین مطابق عُلومِ شرعیہ کے ساتھ ساتھ عصری علوم سے آراستہ کرنے کے لئے **دارُ المدینہ**۔ حُصولِ علم کی خاطِر راہِ خدا میں سفر کرنے والے طلبہ و طالبات کی علمی پیاس بجھانے کے لئے **جامعاتُ المدینہ**۔ درسِ نظامی پڑھانے والے قابل اساتذہ پیدا کرنے کے لئے **تَخَصُّص فِی الْفُنُون**۔ شرعی احکام سیکھنے سکھانے کے لیے **دار الافتاء اھل سنت، آن لائن دار الافتاء، تَخَصُّص فِی الْفِقه** اور **مجلس تحقیقاتِ شرعیّہ**۔

﴿1،2﴾ مدرسۃُ المدینہ لِلْبَنِیْنَ وَلِلْبَنَات

قراٰنِ مجید اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مبارک کلام ہے، اِس کا پڑھنا، پڑھانا اور سننا سنانا سب **ثواب** کا کام ہے۔قراٰنِ پاک کا ایک **حَرف** پڑھنے پر **10 نیکیوں** کا ثواب ملتا ہے۔ چُنانچہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ دِلنشین ہے: ''جو شخص کتابُ اللہ کا ایک حَرف پڑھے گا اُس کو ایک نیکی ملے گی جو دس کے برابر ہوگی۔ میں یہ نہیں کہتا الٓمّٓ ایک حَرف ہے، بلکہ **اَلِف** ایک حَرف، لام ایک حَرف اور میم ایک حَرف ہے۔'' ①

تلاوت کی توفیق دیدے الٰہی
گناہوں کی ہو دُور دل سے سِیاہی

بہترین شخص

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظَّم ہے: **خَیْرُ کُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ** یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قراٰن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔② حضرتِ سیِّدُنا ابو عبد الرحمن **سُلَمی** رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ

---

①......ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فیمن قرء......الخ، الحدیث: ۲۹۱۹، ج۴، ص۴۱۷

②......بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیر کم من تعلم......الخ، الحدیث: ۵۰۲۷، ج۳، ص۴۱۰

قرآنِ پاک پڑھایا کرتے اور فرماتے: اِسی حدیثِ مبارک نے مجھے یہاں بٹھا رکھا ہے۔①

اللّٰہ مجھے حافظِ قراٰن بنا دے
قراٰن کے اَحکام پہ بھی مجھ کو چلا دے

قراٰن شَفاعت کرکے جنّت میں لے جائے گا

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے رِوایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظَّم ہے: جس شخص نے **قراٰنِ پاک** سیکھا اور سکھایا اور جو کچھ قرانِ پاک میں ہے اس پر عمل کیا، قران شریف اس کی **شفاعت** کریگا اور جنّت میں لے جائے گا۔②

الٰہی خوب دیدے شوق قراں کی تلاوت کا
شَرَف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

ایک آیت سکھانے والے کیلئے قیامت تک ثواب

ذُوالنُّورین، جامع القراٰن حضرتِ سیِّدُنا **عثمان اِبنِ عفّان** رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے رِوایت ہے کہ تاجدارِ **مدینۂ منوّرہ**، **سلطانِ مکّۂ مکرّمہ** صَلَّی اللہُ

---

① ……فیضُ القَدیر، تحتَ الحدیث: ۳۹۸۳، ج۳، ص۶۱۸

② ……تاریخ مدینۃ دمشق، ج ۴۱، ص ۳

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جس نے قراٰنِ مُبین کی ایک آیت سکھائی اس کے لیے سیکھنے والے سے دُگنا ثواب ہے۔① ایک اور حدیثِ پاک میں حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے رِوایت ہے کہ تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نُبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: جس نے قراٰنِ عظیم کی ایک آیت سکھائی جب تک اس آیت کی تلاوت ہوتی رہے گی اس کے لیے ثواب جاری رہے گا۔②

تلاوت کا جذبہ عطا کر الٰہی
مُعاف فرما میری خطا ہر الٰہی

ماں کے پیٹ میں 15 پارے حفظ کر لیے

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت سے ایک مفید عرض اور ایمان افروز ارشاد ملاحظہ فرمایئے:

عرض: حُضور! ''تَقْرِیْب بِسْمِ اللہ'' کی کوئی عمر شرعاً مقرر ہے؟

ارشاد: شرعاً کچھ مُقرّر نہیں، ہاں مشائخِ کرام (رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام) کے یہاں چار برس چار مہینے چار دن مقرّر رہیں۔ حضرت خواجہ قطبُ الحقِّ وَ الدّین بختیار کاکی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی کی عمر جس دن چار برس چار مہینے چار دن کی ہوئی

① ......جمعُ الجوامع، الحدیث: ٢٢٤٥٥، ج٧، ص ٢٠٩

② ......المرجع السابق، الحدیث: ٢٢٤٥٦

(تو) ''**تَقْرِیبِ بِسْمِ اللّٰہ** ''مقرّر ہوئی، لوگ بلائے گئے۔ **حضرت خواجہ غریب نواز** رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بھی **تشریف فرما** ہوئے۔ **بِسْمِ اللّٰہ** پڑھانا چاہی مگر اِلہام ہوا کہ ٹھہرو! **حمیدُ الدّین ناگوری** آتا ہے وہ پڑھائے گا۔ اِدھر ناگور میں **قاضی حمیدُ الدّین صاحب** رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو اِلہام ہوا کہ جلد جا میرے ایک بندے کو **بِسْمِ اللّٰہ** پڑھا۔

قاضی صاحِب فوراً تشریف لائے اور فرمایا: صاحبزادے پڑھیئے! **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**۔ آپ نے پڑھا: **اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**۔ **اور شُروع سے** لے کر پَندرہ پارے حِفظ سُنا دیئے۔ حضرت قاضی صاحِب اور خواجہ صاحِب نے فرمایا: ''صاحبزادے آگے پڑھیئے! فرمایا: **میں نے اپنی ماں کے شِکَم** (پیٹ) **میں اِتنے ہی سُنے تھے اور اِسی قَدَر اُن** (یعنی امّی جان) **کو یاد تھے، وہ مجھے بھی یاد ہو گئے!** [1]

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

خُدا اپنی اُلفت میں صادِق بنا دے
مجھے مصطَفٰے کا تو عاشِق بنا دے

---

[1] ......ملفوظاتِ اعلٰی حضرت، ص ۱۸۴

قرآن مجید صحیح پڑھنے، سیکھنے اور سمجھنے کی اہمیت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قرآن مجید **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کا کلام ہے جسے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے اپنے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر نازل فرمایا۔ اس پر عمل دونوں جہان میں کامیابی کا سبب ہے مگر عمل کرنے کے لیے اسے **صحیح پڑھنا، سیکھنا اور سمجھنا** ضروری ہے لیکن افسوس صد افسوس! مخلوقِ خدا ربّ عَزَّوَجَلَّ کے کلام کو پڑھنے سیکھنے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے سے بتدریج دور ہوتی جارہی ہے اور دنیاوی ترقی وخوشحالی کیلئے ہر وقت نت نئے عُلوم وفُنون سیکھنے سکھانے میں مصروف ہے۔ حالانکہ اسکی تعلیم کے بارے میں **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: **خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَه۔** یعنی تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ [1]

قرآنِ مجید صحیح پڑھنے کے متعلق اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کا فرمان

قراٰنِ کریم صحیح تلفُّظ کے ساتھ پڑھنے کے متعلق اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت، مُجدّدِ دین وملّت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: اتنی تجوید (سیکھنا) کہ ہر حرف دوسرے حرف سے صحیح ممتاز ہو

---

[1] ......صحیح البخاری، الحدیث: ۵۰۲۷، ج۳، ص ۴۱۰

فرض عین ہے۔بغیر اسکے نماز قطعاً باطل ہے۔ [1]

قرآن مجید صحیح پڑھنے کے متعلّق صدرُ الشّریعہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا فرمان

صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: جس سے حروف صحیح ادا نہیں ہوتے اس کے لیے تھوڑی دیر مشق کرلینا کافی نہیں بلکہ لازم ہے کہ انہیں سیکھنے کے لیے رات دن پوری کوشش کرے اور صحیح پڑھنے والوں کے پیچھے نماز پڑھ سکتا ہے تو فرض ہے کہ ان کے پیچھے پڑھے، یا وہ آیتیں پڑھے جن کے حروف صحیح ادا کرسکتا ہو اور یہ دونوں صورتیں ناممکن ہوں تو زمانہ کوشش میں اسکی اپنی نماز ہوجائے گی۔ آجکل کافی لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں نہ انہیں قرآن صحیح پڑھنا آتا ہے نہ سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ اسطرح نمازیں برباد ہوتی ہیں۔ [2]

قرآنِ مجید صحیح پڑھنے کے متعلّق امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا فرمان

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ قرآن شریف

---

[1] ……فتاویٰ رضویہ مخرجہ، ج ٣، ص ٢٥٣

[2] ……مُلخّص از بہارِ شریعت، ج ١، ص ٥٧٠

پڑھنے پڑھانے کی ترغیب دلاتے ہوئے فرماتے ہیں: **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** واقعی وہ مسلمان بڑا بدنصیب ہے جو دُرست قرآن شریف پڑھنا نہیں سیکھتا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے ہزاروں مدارِس بنام **مدرسۃُ المدینہ** اس مدنی کام کے لیے کوشاں ہیں۔ کاش! تعلیمِ قرآن کی گھر گھر دھوم پڑ جائے۔ کاش! ہر وہ اسلامی بھائی جو صحیح قرآن شریف پڑھنا جانتا ہے وہ دوسرے اسلامی بھائی کو سکھانا شُروع کردے۔ اسلامی بہنیں بھی یہی کریں۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ پھر تو ہر طرف تعلیم قرآن کی بہار آ جائے گی اور سیکھنے سکھانے والوں کیلیے ثواب کا انبار لگ جائے گا۔

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تلاوت کرنا میرا کام صبح و شام ہو جائے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے فیضان سے تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت تادمِ تحریر صرف پاکستان میں برائے حِفظ و ناظِرہ تقریباً 1108 مدرستہ المدینہ (لِلْبَنِیْن وَ لِلْبَنَات) چلائے جارہے ہیں جن میں مَدَنی منّوں اور مَدَنی منّیوں کی کُل تعداد تقریباً 72000 ہے اور ان مَدَنی مُنّوں اور مَدَنی مُنّیوں کو 2120 اسلامی بھائی اور 819 اسلامی بہنیں حفظ

وناظِرہ کی مفت تعلیم دینے میں مصروف ہیں۔

عطا ہو شوق مولیٰ مدرسے میں آنے جانے کا
خدایا ذوق دے قراٰن پڑھنے کا پڑھانے کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿3،4﴾ مدرسۃُ المدینہ (بالِغان و بالغات)

افسوس! اسلامی معلومات کی کمی کی وجہ سے آج مسلمانوں کی بَہُت بڑی تعداد قراٰنِ پاک پڑھنے پڑھانے اور سُننے سنانے کی سعادت سے محروم ہوتی جارہی ہے۔ چنانچہ، تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مختلف مساجد وغیرہ میں اسلامی بھائیوں کے **مَدْرَسۃُ المدینہ بالِغان** (عموماً وقت: بعدِ عشا دورانیہ: تقریباً 40مِنَٹ) کی ترکیب ہوتی ہے جن کی تا دمِ تحریر تعداد تقریباً **3316** ہے اور اسلامی بہنوں کے **مَدرَسۃُ المدینہ بالِغات** (عموماً وقت: صبح 8:00 سے لے کر عصر تک مختلف اوقات میں، دورانیہ: 1 گھنٹہ 12 منٹ) کی تعداد تقریباً **39938** ہے۔ ان **مَدارِسُ المدینہ** (**بالغان و بالغات**) میں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں صحیح مَخارِج سے

حُروف کی دُرُست ادائیگی کے ساتھ قرانِ کریم سیکھتے، دعائیں یاد کرتے، اپنی نمازوں کی اصلاح کرتے اور سُنّتوں کی مفت تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

مدرسۃ المدینہ کے اہم مدنی پھول

...... **دعوتِ اسلامی** کی ترقی میں **مدرسۃُ المدینہ بالغان** کا اہم کردار ہے۔

...... **مدرسۃُ المدینہ بالغان** کے ذریعے بہت سے مدنی کاموں کو شُروع یا مضبوط کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً مدنی قافلے و مدنی انعامات، مسجد، گھر، اسکول، کالج، چوک درس، صدائے مدینہ، علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت، VCD اجتماع (آڈیو، ویڈیو)، لنگرِ رسائل وغیرہ۔

......جن علاقوں میں **مدرسۃُ المدینہ** کی ترکیب نہ ہو معلوم ہونے پر وہاں نگرانِ کابینہ، نگرانِ ڈویژن مُشاورت، ڈویژن اور نگرانِ علاقہ/شہر مشاورت، **علاقہ ذِمہ دار برائے مدرسۃُ المدینہ** کا 26 دن کے اندر اندر تقرّر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

...... علاقائی ذِمہ دار برائے **مدرسۃُ المدینہ بالغان** اُسے ہی بنایا جاتا ہے جو **دُرست (مخارِج کے ساتھ) قرآنِ مجید** پڑھنا جانتا ہو،

مدرسۃُ المدینہ بالغان پڑھانے کا تجرِبہ رکھتا ہو اور وقت بھی دینے والا ہو۔

...... علاقائی ذمہ دار برائے مدرسۃُ المدینہ بالغان پر لازم ہے کہ عَلاقے کے ہر ہر مدرسہ میں گاہے گاہے اوّل تا آخر شرکت کرتا رہے، مدرِّس اور پڑھنے والوں کی مدنی تربیت بھی کرے۔

...... اگر مدرسۃُ المدینہ بالغان کے کسی مدرِّس میں پڑھانے کی اہلیت نہ ہو تو نگرانِ علاقائی مشاورت کے مشورے سے اُسے تبدیل بھی کیا جاسکتا ہے۔

ہر روز میں قراٰں پڑھوں کاش خدایا
اللّٰہ! تلاوت میں مِرے دل کو لگا دے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ مدرسۃُ المدینہ آن لائن

شَوَّالُ الْمُکَرَّم ۱۴۳۲ھ بمطابق ستمبر 2011ء مجلس مدرسۃُ المدینہ آن لائن کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اس شعبہ کے تحت دنیا بھر سے مسلمان انٹرنیٹ کے ذریعے نہ صرف دُرست مخارج کے ساتھ فی سبیل اللّٰہ قرآنِ پاک پڑھنا

سیکھتے ہیں بلکہ بنیادی اسلامی تعلیمات وضو، غسل، تیمُّم، اذان، نماز، زکوٰۃ، روزہ اورحج وغیرہ کے احکامات سکھانے کی ترکیب بھی ہے۔اس کے ذریعے درسِ نظامی کروانا بھی ہدف میں شامل ہے۔

دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) پر اس شعبے کا تعارف اور داخلہ فارم (Admission Form) موجود ہے۔ **مدرسۃُ المدینہ** آن لائن میں داخلہ کے خواہشمند اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (Website) کا وِزٹ (Visit) فرمائیں۔ فی الحال یہ سہولت فقط بیرونِ ملک مقیم اسلامی بھائیوں کے لیے ہے۔

﴿6﴾ دارُالمدینہ

سرکارِمدینہ، قرارِقلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عظمت نشان ہے: **طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ** یعنی علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔[1] یہاں اسکول کالج کی دُنیوی تعلیم نہیں بلکہ ضَروری دینی علم مُراد ہے۔لہٰذا سب سے پہلے بنیادی عقائد کا سیکھنا فرض ہے، اس کے بعد نَماز کے فرائض وشرائط ومُفسِدات، پھر رَمضانُ المبارَک کی تشریف آوری پر فرض ہونے

[1] ……ابن ماجه، الحديث: ۲۲۴، ج ۱، ص ۱۴۶

کی صورت میں روزوں کے ضَروری مسائل، جس پر زکوٰۃ فرض ہو اُس کے لئے زکوٰۃ کے ضَروری مسائل، اسی طرح حج فرض ہونے کی صورت میں حج کے، نکاح کرنا چاہے تو اس کے، تاجر کو خرید و فروخت کے، نوکری کرنے والے کو نوکری کے، نوکر رکھنے والے کو اجارے کے، **وَ علٰی ھٰذا الْقیاس** (یعنی اور اسی پر قِیاس کرتے ہوئے) ہر مسلمان عاقِل و بالغ مرد و عورت پر اُس کی موجودہ حالت کے مطابِق مسئلے سیکھنا فرضِ عَین ہے۔ اِسی طرح ہر ایک کیلئے مسائلِ حلال و حرام بھی سیکھنا فرض ہے۔ نیز مسائلِ قلب (باطِنی مسائل) یعنی فرائضِ قلبیہ (باطِنی فرائض) مَثَلاً عاجزی و اِخلاص اور توکُّل وغیرہ اور ان کو حاصِل کرنے کا طریقہ اور باطِنی گناہ مَثَلاً تکبُّر، ریاکاری، حَسَد وغیرہ اور ان کا علاج سیکھنا ہر مسلمان پر اہم فرائض سے ہے۔ مُہلکات یعنی ہلاکت میں ڈالنے والی چیزوں جیسا کے جھوٹ، غیبت، چغلی، بہتان وغیرہ کے بارے میں ضَروری معلومات حاصل کرنا بھی فرض ہے تاکہ ان گناہوں سے بچا جاسکے۔ [1]

بدقسمتی سے مسلمانوں کی ایک بہت بڑی تعداد فَرض عُلوم سے نا آشنا ہے۔ مروجہ اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیوں کا نظام فرض دینی عُلوم سے دور ہے پھر وہاں کا غیر شرعی ماحول مسلمانوں کی نسلوں کو سنوارنے کے بجائے بگاڑنے میں اہم کردار

[1]......تفصیل کیلئے دیکھئے فتاویٰ رضویہ، ج ۲۳، ص ۶۲۳، ۶۲۴

ادا کررہا ہے۔ جدید اور عصری تعلیم کے اداروں میں داخل ہو کر مدنی منّے اور منّیاں اپنی اسلامی شناخت کھودیتے ہیں۔ کیونکہ یہ عام مشاہدہ ہے کہ جدید اور عصری تعلیم کے اداروں میں یونیفارم کے نام پر غیر مسلموں جیسا لباس پہننا ضروری سمجھا جاتا ہے گویا اس یونیفارم کے بغیر جدید اور عصری تعلیم کا حُصول ممکن ہی نہیں۔

اسی طرح اسلامی روایات و تعلیمات کے برعکس **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ** کے بجائے ہیلو، ہائے اور رخصت ہوتے وقت ٹاٹا اور بائے بائے کہنا تعلیم یافتہ ہونے کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ جدید اور عصری عُلوم وفُنون کے معروف اداروں میں وردی (*Uniform*) اور تہذیب کے نام پر جو بے حیائی و بے پردگی اور عُریانی وفحاشی نظر آتی ہے اس میں جدید اور عصری عُلوم وفُنون کا کوئی قُصور نہیں بلکہ یہ تو ایک حماقت ہے کہ مسلمان غیروں کی نقل کرنے میں اس قدر آگے بڑھ چکے ہیں کہ سنّتوں کو بُھلا کر نہ صرف اَغیار کے فیشن اپنانے میں فخر محسوس کرتے ہیں بلکہ غیر مسلموں جیسے لباس میں ملبوس ہونا بھی ان کے نزدیک عین سعادت بن چکا ہے حالانکہ جدید اور عصری عُلوم وفُنون تو سنّتوں بھرا اسلامی لباس پہن کر بھی حاصل کیے جاسکتے ہیں، جیسا کہ ہمارے مسلمان دانشوروں اور سائنسدانوں نے اسلامی تہذیب وتمدّن کے دائرے میں رہ کر مختلف عُلوم وفُنون میں ایسے کارہائے نُمایاں سرانجام دیئے جو آج بھی جدید اور عصری عُلوم وفُنون کی بنیاد سمجھے جاتے ہیں۔

یہ ہماری ذمہ داری بنتی ہے کہ ہم نہ صرف خود فرض عُلوم حاصل کریں بلکہ اپنی اولاد کو بھی ضروری دینی معلومات فراہم کرنے کے لیے اسباب مہیا کریں۔ افسوس! فی زمانہ یہ عظیم مدنی کام بہت زیادہ سُستی کا شکار ہے۔ اس سُستی کو چُستی سے بدلنے کے لیے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی سنّتوں بھرے اجتماعات، مدنی قافلوں، علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت، مدنی تربیتی کورس، فرض عُلوم کورس، مدنی چینل اور درسِ فیضانِ سنّت وغیرہ کے ذریعے خوب سرگرمِ عمل ہے۔ ضَرورت اس امر کی تھی کہ کوئی ایسا تعلیمی ادارہ ہو جو دینی و دنیاوی تعلیم کا حسین اِمتِزاج فراہم کرے جس میں پڑھنے والا نہ صرف باوقار مسلمان بنے بلکہ پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کرکے خود کفیل ہو کر معاشرے میں نمایاں مقام حاصل کر سکے۔ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فیضانِ نظر سے **۲۵ صفر المظفر** ۱۴۳۲ھ بمطابق 13 جنوری 2011ء کو تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت ایک نہایت اہم شعبے کا قیام عمل میں آیا جس کا نام **دارُ المدینہ** ہے۔

دارُ المدینہ کے قیام کا بُنیادی مقصد اُمّتِ مصطفٰے کی نوخیز نسلوں کو سنّتوں کے سانچے میں ڈھالتے ہوئے دینی و دنیوی تعلیم سے آراستہ کرنا ہے۔

دارالمدینہ کی چند اہم خصوصیات

﴿1﴾......**دارُ المدینہ** میں پڑھنے والے طلبہ کو بتدریج فرض عُلوم کی تعلیم دی جائے گی۔

﴿2﴾......طلبہ کے اخلاق و کردار کی تعمیر کے لیے حقیقی اسلامی ماحول اور عاشقانِ رسول کی صحبت فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

﴿3﴾......ہر طالبعلم کو اس کی صلاحیتوں اور شوق کے مطابق پیشہ ورانہ تعلیم فراہم کی جائے گی تاکہ وہ باعزّت روزگار حاصل کرکے معاشرے کا باوقار فرد بن سکے۔

﴿4﴾......درسِ نظامی کے ابتدائی دو سالوں کی تعلیم دی جائے گی۔

﴿5﴾......**دارُ المدینہ** میں تعلیم **فِی سَبِیلِ اللّٰہ** دی جائے گی۔

دارالمدینہ کا نصاب

﴿1﴾......جدید تعلیم اور شرعی تقاضوں کے مطابق دارالافتاء اہلسنّت کا تصدیق شدہ تعلیمی نصاب

﴿2﴾......بنیادی فرض عُلوم کا مکمل کورس ﴿3﴾......مذہبی واخلاقی تربیت

﴿4﴾......عربی، اردو اور انگریزی زبان میں مَہارت کے کورسز (مستقبل میں چائنیز، اسپینش، بنگالی، پرتگالی، رشین، جاپانی، جرمن، فرانسیسی اور مالے زبانوں میں بھی

کورس کروانے کا ارادہ ہے)

﴿5﴾......تین سالہ درسِ نظامی ﴿6﴾......حفظِ قرآن

﴿7﴾......اسلامی فنانس ﴿8﴾......معاشرتی علوم

﴿9﴾......کمپیوٹر اسٹڈیز ﴿10﴾......انفارمیشن سیکیورٹی

﴿11﴾......تاریخ ﴿12﴾......جنرل سائنس

﴿13﴾......طَبعِیّات ﴿14﴾......حیاتیات

﴿15﴾......کیمسٹری ﴿16﴾......جسمانی نشوونما

﴿17﴾......ماحولیاتی تعلیم ﴿18﴾......حساب

﴿19﴾......آرٹس ﴿20﴾......ہوم اکنامکس

دارالمدینہ کے اساتذہ

امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی خواہش ہے کہ **دارُ المدینہ** کے اساتذہ باعمل، مدنی علما ہوں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **دارُ المدینہ** میں باصلاحیت مدنی عُلما کے ساتھ ساتھ مستند تدریسی عملہ مدنی عُلما کے زیرِ سایہ کام کر رہا ہے۔

دارالمدینہ میں اندازِ تدریس

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے **دارُ المدینہ** میں تدریسی طریقۂ کار اور اُصول، شریعت کے احکامات کے عین مطابق رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔

طلبہ کو فراہم کی جانے والی سہولیات

مجلس دارُ المدینہ وقت کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے: ﴿1﴾...... کشادہ کلاسز ﴿2﴾...... تعلیمی وتعمیری مقاصد کے لیے ملٹی میڈیا کا استعمال ﴿3﴾...... ہم نصابی سرگرمیاں ﴿4﴾...... طلبہ کے لیے مفت میڈیکل چیک اَپ ﴿5﴾...... لائبریریز ﴿6﴾...... کمپیوٹر اور سائنس لیبارٹریز ﴿7﴾...... اہل اور منتخب طلبہ کے لیے ماہانہ وظیفہ اور مفت رہائش۔

دارُ المدینہ کے ذیلی شعبے

دارُ المدینہ دنیا سے جہالت کا اندھیرا ختم کرنے اور علم کے نور کو پھیلانے کے لیے کوشاں ہے۔ **دارُ المدینہ** کے کچھ موجودہ اور مستقبل کے منصوبے (*Projects*) درج ذیل ہیں:

﴿1﴾...... دارالمدینہ برائے حفاظ

حفاظ طلبہ کو کم وقت میں میٹرک کی تیاری کے ساتھ قرآن پاک کی دُہرائی اور بہترین تعلیمی وتربیتی ماحول فراہم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مستقبل قریب میں اس شعبے کے لیے ملٹی میڈیا اور ٹیبلٹ پی سی کی سہولیات کے ساتھ کلاسز شُروع کرنے کا ارادہ ہے۔

بچّہ ایک سادہ تختی کی مانند ہوتا ہے۔اس پر جو کچھ لکھ دیا جائے وہ نقش ہو جاتا ہے۔اگر عمر کے ابتدائی حصّہ میں بچّے کی تربیت کا اہتمام کیا جائے تو مستقبل میں وہ بہترین انسان بن سکتا ہے۔ **دارُ المدینہ** اسلامک اسکول سسٹم کا قیام نونہالانِ امت کو بنیادی دینی تعلیم کے ساتھ بہترین عصری تعلیم سے روشناس کرنے کے لیے عمل میں لایا گیا ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا واحد اسکول ہے جس میں *Pre-Nursery* سے بچہ عُلما کی صحبت میں رہے گا۔ پری نرسری سے لیکر انٹر میڈیٹ تک بہترین ماحول میں ملٹی میڈیا کی سہولت کیساتھ تعلیم و تربیت دینے کا ارادہ ہے۔

3 ......دارالمدینہ برائے پیشہ ورانہ تعلیم

بالغ حفاظ طلبہ کو کم وقت میں مختلف فرض عُلوم کے ساتھ ساتھ مختلف ہنر سکھا کر انہیں اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے میں مدد کرنے کے لیے اس شعبے کے قیام کا ارادہ ہے۔

کسی بھی تعلیمی ادارے میں استاذ کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

دارُ المدینہ کے اساتذہ کو جدید تدریسی طریقۂ کار سے روشَناس کروانے کے لیے دارُ المدینہ تربیت گاہ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، اس شعبہ کے تحت اساتذہ کو فرض عُلوم کے ساتھ ساتھ جدید طریقۂ تعلیم اور ان کی صلاحیتوں میں مزید نکھار پیدا کرانے کے لیے مختلف کورسز کروائے جائیں گے۔

5......دارالمدینہ تعلیمی و تحقیقی شعبہ

یہ دارُ المدینہ میں پڑھائے جانے والے مختلف مضامین کے لیے نصاب تیار کر رہا ہے۔ اس شعبہ کا بنیادی مقصد دارُ المدینہ کے طلبہ و اساتذہ کے لیے شریعت کے تقاضوں کے عین مطابق دورِ جدید کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے صحت مند مواد پر مشتمل نصاب اور رہنمائے مدرسین کی کتب تیار کرنا ہے۔ اس نصاب کی ایک خاص بات بنیادی فرض عُلوم کی بتدریج تعلیم ہو گی۔

6......دارالمدینہ برائے خصوصی اسلامی بھائی

گونگے بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے والی مجلس خُصوصی اسلامی بھائی کے ساتھ مل کر ان خصوصی اسلامی بھائیوں کو دین کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم دلانے کے لیے اس شعبہ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے مجلس دارُ المدینہ ان کے لیے ایک منفرد اور حقیقی اسلامی اسکول کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

{7}......دار المدینہ برائے جیل خانہ جات

دعوتِ اسلامی کی مجلس فیضان قرآن جیل خانوں سے وابستہ افراد اور قیدیوں کی مدنی تربیت کرنے میں کوشاں ہے۔ مجلس **دارُ المدینہ** مجلس فیضانِ قرآن سے مل کر جیل خانوں میں جا کر ان کے لیے فرض عُلوم وعَصری تعلیم کی خُصوصیات کے حامل تعلیمی اداروں کے قیام کے لیے کام کرے گی۔ ان اداروں کے قیام کا مقصد جیل خانوں کے تعمیری کردار کو مضبوط کرنا ہے۔

فرمانِ امیرِ اہلسنّت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دار المدینہ کی مقبولیت کے لیے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا یہ فرمان ہی کافی ہے کہ **"میرا جی چاہتا ہے کہ میرے جیتے جی دنیا کے کونے کونے میں دار المدینہ قائم ہوجائیں۔"**

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿7,8﴾ جامعۃُ المدینہ لِلْبَنِیْن ولِلْبَنَات

جامعۃ المدینہ کا آغاز

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی علم دوستی اور اشاعتِ علمِ دین کی تڑپ کے نتیجے میں **دعوتِ اسلامی** کے زیرِ انتظام **جامعۃُ المدینہ** کی سب سے پہلی شاخ 1995ء میں نیوکراچی کے علاقے **مدرسۃُ المدینہ** گودھرا کالونی **بابُ المدینہ** (کراچی) کی دوسری منزل میں کھولی گئی۔ جہاں تین اساتذۂ کرام نے اسلامی بھائیوں کو عالم کورس (درسِ نظامی) پڑھانا شروع کیا۔ اس جامعہ کو قائم ہوئے دو یا تین برس ہوئے تھے کہ جامعہ کی عمارت علم کے پیاسے اسلامی بھائیوں کی کثرت کی وجہ سے ناکافی ہوگئی۔ چنانچہ اس **جامعۃُ المدینہ** کو 1998ء میں گلستانِ جوہر **جامع مسجد فیضانِ عثمان غنی** رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے پڑوس میں وسیع عمارت میں منتقل کر دیا گیا۔ اسی دوران سبز مارکیٹ (شومارکیٹ) **باب المدینہ** کراچی میں بھی شام کے اوقات میں **جامعۃُ المدینہ** کا آغاز ہو چکا تھا۔ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اور **مُبَلِّغِیْنِ دعوتِ اسلامی** کی حُصولِ علمِ دین کی بھرپور ترغیب کے

نتیجے میں جہاں لاکھوں عاشقانِ رسول، راہِ خدا میں سفر کرنے والے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی قافلوں کے مسافر بنے وہیں کثیر تعداد نے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے کے ساتھ ساتھ باقاعدہ علمِ دین کے حُصول کے لئے **جامعۃُ المدینہ** کا بھی رخ کیا۔ یوں دنیا بھر بالخُصوص پاکستان میں **جامعۃُ المدینہ** کی مزید شاخیں کھلتی چلی گئیں۔ اس وقت **جامعۃُ المدینہ** کی دنیا بھر میں بیسیوں شاخیں قائم ہوچکی ہیں جبکہ مرکزی **جامعۃُ المدینہ دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ (پُرانی سبزی منڈی) باب المدینہ کراچی کی عظیم الشّان عمارت میں قائم ہے۔

طلبہ کی مدنی تربیت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! **جامعۃُ المدینہ** میں طلبہ کو نورِ علم سے منور کرنے کے ساتھ ساتھ تقویٰ و پرہیزگاری کے انوار سے روشن کرنے کے لئے اَخلاقی تربیت کا بھی التزام کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں **جامعۃُ المدینہ** کے طلبہ راہِ خدا میں سفر کرنے والے عاشِقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سفر کرتے ہیں بلکہ بعض طلبہ تو 12 ماہ کے لئے مدنی قافلوں کے مسافر بھی بنتے ہیں۔ علاوہ ازیں طلبہ، **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ 92 مدنی انعامات پر عمل کرتے ہوئے روزانہ مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرکے ہر ماہ اپنے درجے کی

ذیلی مشاورت کے مدنی انعامات کے ذمہ دار کو جمع کرواتے ہیں۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ طلبہ سے بہت پیار کرتے ہیں اور اس کی وجہ یوں بیان فرماتے ہیں: میں **دعوتِ اسلامی** کے جامِعات ومدارِس کے طلبہ سے بہُت **مَحَبَّت** کرتا ہوں اور انکے صَدقے سے اپنے لئے دعائے مغفِرت کیا کرتا ہوں۔ اگرچہ ان میں بعض شرارَتی بھی ہوتے ہیں مگر بچّے جو ٹھہرے! بچّے کیسے ہی شرارَتی ہوں مگر ماں باپ کو پیارے ہوتے ہیں۔ کچھ طلبہ کے شرارت کر لینے سے ہر طالبعلم بُرا بھی نہیں ہو جاتا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمارے طلبہ نمازِ پنجگانہ کے علاوہ دیگر نوافِل بھی پڑھتے ہیں، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمارے **مُتَعَدّد** طلبہ ملکر **صَلٰوۃُ التَّوبہ، تَہَجُّد**، اشراق اور چاشت کی نمازوں کا اِہتِمام کرتے ہیں۔ ہزاروں طلبہ **مَدَنی انعامات** کے رسالے بھر کر جمع کرواتے ہیں، بے شُمار طلبہ **مَدَنی قافِلوں** میں سفر کرتے ہیں، کئی ایسے ہیں جن کی مدارِس وجامِعات کے اَطراف میں **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی کام کرنے کی ذمّہ داریاں ہیں اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ انہوں نے بے شُمار مساجِد کو سنبھالا اور آباد کیا ہوا ہے۔ **اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ ثُمَّ زِدْ۔** یعنی اے **اللّٰہ** بڑھا اور بڑھا پھر بڑھا۔ [1]

---

[1] ……فیضانِ سنت، ج ۱، ص ۵۸۹ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

طالبِ علم کیا کیا نیّتیں کرے؟

جامعۃُ المدینہ فیضانِ مدینہ کے دورۂ حدیث ودرجہ سابعہ کے طلبہ کے ساتھ ہونے والے ایک مدنی مذاکرہ میں **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے پڑھنے کی نیت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے جواباً بہت سی نیّتوں کی طرف توجہ دلائی جن میں سے چند یہ ہیں:

- ......رضائے الٰہی کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اس نیّت سے پڑھوں گا کہ **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ
- ......تعظیمِ علم کے لئے صاف ستھرے کپڑے پہنوں گا۔
- ......سادگی کو برقرار رکھتے ہوئے سنّت کی تعظیم کے لئے اہتمام سے عمامہ باندھوں گا۔
- ......تعظیمِ علم اور سنّت پر عمل کے لئے خوشبو استعمال کروں گا۔
- ......درجہ میں جانے سے پہلے وُضو کرلیا کروں گا۔
- ......درجہ کے کمرے کی طرف جاتے ہوئے ہر قدم پر طالبُ العلم کی فضیلت پاؤں گا۔
- ......نگاہیں جھکا کر رکھوں گا۔

......راستے میں ملنے والے اسلامی بھائیوں کوسلام کروں گا۔

......موقع ملا تو نیکی کی دعوت پیش کروں گا (یعنی **اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف وَنَهْیٌ عَنِ الْمُنْکَر** کروں گا)۔

......درجہ وغیرہ میں مخصوص جگہ پر بیٹھنے کے لئے کسی سے جھگڑا نہیں کروں گا۔

...... دورانِ پڑھائی اگر کوئی میری جگہ پر بیٹھ گیا تو نرمی کے ساتھ وہاں سے اٹھنے کی درخواست کروں گا بصورتِ دیگر صبر کروں گا۔

...... جان بوجھ کر **اَمْرَد** کے قُرب میں نہیں بیٹھوں گا۔ اگر وہ میرے قریب آ کر بیٹھ گیا تو میں حتّی الامکان اپنی جگہ تبدیل کرلوں گا، بصورتِ دیگر اپنا جسم اس کے جسم سے چھونے اور اس کا چہرہ یا لباس وغیرہ دیکھ کر بات کرنے سے بچوں گا۔

......درجہ میں بیٹھنے کی وجہ سے نیک صحبت کے فضائل حاصل کروں گا۔

......صحبت کے حُقُوق پورے کرنے کی کوشش کروں گا۔

......دینی کتب کا ادب کروں گا۔

......درس کی جگہ کا بھی ادب کروں گا۔

......سبق شُروع کرنے سے پہلے یہ پڑھوں گا: (**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ**

بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط) اور نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود بھیجوں گا۔

- ......استاذ صاحب کی زیارت کر کے عالم کی زیارت کے فضائل حاصل کروں گا۔
- ......استاذ صاحب کی بات توجہ سے سنوں گا۔
- ......اگر کوئی بات سمجھ نہ آئی تو پوچھ لوں گا۔
- ......فُضول اور بے محل سوالات کر کے اپنے ساتھی طلبہ اور استاذ صاحب کو کوفت میں مبتلا نہیں کروں گا۔
- ......قِلّتِ فہم پر صبر کروں گا۔
- ......کثرتِ فہم پر شکر کروں گا اور تکبُّر سے بچوں گا۔
- ......اگر ناظم/استاذ صاحب نے کبھی ڈانٹ دیا تو خاموش رہ کر صبر کروں گا۔
- ...... ایک استاذ صاحب کی کمزوریاں دوسرے استاذ صاحب کو بتا کر انہیں آپس کی رَنْجِش میں مبتلا کرنے میں حصّہ دار نہیں بنوں گا۔
- ......جائز سِفارش کرنے کا موقع ملا تو ضرور کروں گا۔
- ......جامعہ کے جدوَل پر عمل کروں گا۔
- ......اگر مجھے کسی کی شکایت کی وجہ سے کوئی سزا ملی تو میں اسے سزا دلوانے کے لئے موقع کی تلاش میں نہیں رہوں گا۔

......ساتھی طلبہ کی کسی بات پر غصّہ آنے کی صورت میں غصّہ پی کر اس کی فضیلت کو حاصل کروں گا۔

......پورے بدن کا قفلِ مدینہ لگاؤں گا (یعنی ہر ہر عضو کو خلافِ شرع استعمال سے بچاؤں گا)۔

......بلا اجازت کسی کی کتاب یا کاپی یا قلم وغیرہ استعمال نہیں کروں گا۔

......اگر سبق یاد کرنے کے دوران کوئی بات بھول گئی تو اپنے سے (بظاہر) کمزور یا عمر میں چھوٹے اسلامی بھائی سے پوچھنے میں شرم محسوس نہیں کرونگا۔ اور اگر مجھ سے کسی نے سبق کے بارے میں دریافت کیا تو حتّی المقدور احسن انداز میں سمجھانے کی کوشش کر کے مسلمانوں کی خیر خواہی کرنے کے فضائل پاؤں گا۔

......اگر مجھ سے نادانستہ طور پر کسی کی حق تلفی ہوگئی تو معافی مانگنے میں دیر نہیں کروں گا۔

......غم زدہ اسلامی بھائی کی غم خواری کروں گا۔

......بیمار اسلامی بھائی کی عیادت کروں گا۔

......آپس میں ناراض ہوجانے والے اسلامی بھائیوں میں صلح کروانے کی کوشش کروں گا۔

......اگر کسی اسلامی بھائی کو مالی مدد کی ضَرورت ہوئی تو استاذ صاحب کے مشورے یا ان کے ذریعے سے اس کی مالی مدد کر کے راہِ خدا میں خرچ

کرنے کا ثواب لوں گا۔

❁......اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کروں گا۔

❁......اگر ممکن ہوا تو کھانے وغیرہ کے اخراجات اپنی جیب سے ادا کروں گا۔

❁...... اگر کبھی تنگ دستی نے آگھیرا تو بھی بِلاضَرورتِ شرعی کسی سے سوال نہیں کروں گا بلکہ ایسی صورت میں قرض لے کر اپنی مشکل حل کروں گا اور قرض حسبِ وعدہ واپس بھی لوٹا دوں گا۔

❁...... اپنا وقت فُضول کاموں میں ضائع نہیں کروں گا بلکہ پڑھائی اور مدنی کاموں میں مشغول رہوں گا۔

❁......اپنے علم پر عمل کرنے کے لئے **مَدَنی انعامات** پر عمل کروں گا۔

❁...... ہر مدنی ماہ کی ابتدائی تاریخوں میں اپنا رسالہ **مَدَنی انعامات** کے ذمہ دار کو جمع کروادیا کروں گا۔

❁......مدنی مرکز کی طرف سے دیئے گئے جَدوَل کے مطابق **عاشِقانِ رسول** کے مدنی قافلوں میں سفر کرتا رہوں گا۔ [1]

جامعات و طلبہ کی تعداد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس وقت دنیا کے مختلف ممالک مثلاً پاکستان، ہند، جنوبی افریقہ، انگلینڈ، نیپال اور بنگلہ دیش میں **جامعۃُ المدینہ لِلْبَنِیْن** اور **لِلْبَنات** قائم ہیں، جن میں ہزاروں اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں

---

[1] ......مدنی قافلے میں سفر کرنے والے طلبہ کی عمر 22 سال ہونا ضروری ہے۔

کو **عالم کورس** (درسِ نظامی) اور **عالمہ کورس** کی (حسبِ ضرورت قیام وطعام کی سہولتوں کے ساتھ) مفت تعلیم دی جاتی ہے۔ اہلسنّت کے مدارس کے ادارے تنظیم المدارس (پاکستان) کی جانب سے لئے جانے والے امتحانات میں برسوں سے تقریباً ہر سال ''**دعوتِ اسلامی**'' کے جامعات کے **طَلَبہ** اور **طالبات** پاکستان میں **نمایاں کامیابی** حاصل کرکے بسا اوقات اول، دوم اور سوُم پوزیشن حاصل کرتے ہیں۔

جامعۃُ المدینہ للبنین وللبنات دعوتِ اسلامی کا اجمالی جائزہ

ملک	معلم/معلمات	طلبہ/طالبات	مدنی عملہ	جامعات کی تعداد
ہند	31	368	9	6
یوکے	5	40	3	2
ساؤتھ افریقہ	7	56	5	1
نیپال	5	75	3	4
بنگلہ دیش	2	50	0	1
کینیا	1	30	1	0
پاکستان	240/528	3762/7968	61/337	90/98
کل تعداد	819	12349	419	202

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شرعی احکام کی اہمیت وضرورت

علم کی اہمیت کے لیے یہی کافی ہے کہ محسنِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر غارِ حرا میں جو سب سے پہلی وحی نازل ہوئی وہ بھی علم سے متعلق تھی۔ چنانچہ اسلام نے اپنے ہر ماننے والے پر علم حاصل کرنا فرض قرار دیا ہے اور قرآن وحدیث میں اس کی بے شُمار ترغیبات مذکور ہیں۔ ان تمام آیات واحادیث مبارکہ سے بلاشک وشبہ یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسلام نے علم حاصل کرنے کو ہر چیز پر ترجیح دی ہے اور اسلام کسی بھی مسلمان کو علم سے محروم رہنے کی اجازت نہیں دیتا مگر سوال یہ ہے کہ وہ کون سا علم ہے جس کا حاصل کرنا "طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ"[1] میں ہر مسلمان پر لازم قرار دیا گیا اور جس کے حُصول کی خاطر "اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ بِالصِّیْنِ"[2] میں مشقّت وتکلیف برداشت کر کے چین جیسے دُور دَراز ملک بھی جانے کا حکم دیا گیا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ معلوم ہو گیا کہ علم حاصل کرنا فرض ہے مگر کیا تمام عُلوم حاصل کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟ یا ہر ایک اپنی مرضی سے جو چاہے جیسا چاہے علم حاصل کر سکتا ہے؟ تو یاد رکھئے کہ تمام عُلوم حاصل کرنا کسی کے

---

[1] ......علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ (سنن ابن ماجه، کتاب السنة، الحديث: ۲۲۴، ج ۱، ص ۱۴۶)

[2] ......علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے۔ (شعب الایمان، باب فی طلب العلم، الحديث: ۱۶۶۳، ج ۲، ص ۲۵۴)

لیے بھی ممکن نہیں کیونکہ ایک تو عُلوم کی تعداد شُمار سے باہر ہے اور دوسرے ہر علم کی وُسعت اس قدر ہے جس کا احاطہ ناممکن ہے، پس اگر تمام عُلوم کا حاصل کرنا فرض قرار دیا جائے تو یہ ایسا حکم ہوگا جس کا پورا کرنا انسان کی طاقت وقدرت سے باہر ہوگا اور شریعت میں کوئی ایسا حکم نہیں جو انسان کی قُوّت واِسْتِطاعَت سے باہر ہو۔ نیز یہ حکم بھی نہیں دیا گیا کہ ہر کوئی جو چاہے جیسا چاہے علم حاصل کرسکتا ہے کیونکہ کئی عُلوم کے حُصول کو شریعت نے حرام یا ناجائز اور بعض کے حُصول کو کُفْر قرار دیا ہے یعنی جو عُلوم انسان کی گمراہی، فِسق وفُجور اور مَعْصِیتِ الٰہی کا سبب بنیں ان کا حاصل کرنا سخت حرام اور جو عُلوم انکارِ خدا اور کُفْر و اِلحاد وغیرہ میں مبتلا کردیں، ان کا حاصل کرنا کُفْر ہے۔

یاد رکھیے! جس علم کے حُصول کو فرض قرار دیا گیا ہے اس سے مُراد وہی علم ہوسکتا ہے جو ❁ انسان کو حق وصداقت کی طرف لے جائے ❁ کفر وشرک اور ہر قسم کی گمراہی سے بچائے ❁ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کا فرمانبردار اور اطاعت شِعار بندہ بنائے کیونکہ اسلامی تعلیمات اور بعثت ورسالت کا مقصد ہی یہ ہے کہ انسان ❁ اپنے خالق عَزَّوَجَلَّ کو پہچانے ❁ اس کی وحدانیت کا اقرار کرے ❁ اس کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رسالت پر ایمان لائے ❁ کفر وشرک اور ہر قسم کی گمراہی ومعصیت سے دور رہے ❁ اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ

کے احکام سے واقفیت حاصل کرے تاکہ ان پر عمل کرکے اس کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ انسانی معاشرت کو بھی پاک وصاف بنائے اور ایسا علم علم شریعت کے سوا کوئی نہیں ہوسکتا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! علم شریعت پر عمل کے بغیر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت ممکن ہے نہ اس کے محبوب، دانائے غُیوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اور اس کے بغیر حکمت حاصل ہوسکتی ہے نہ تزکیۂ نفس، لہٰذا ہر مسلمان پر بقدرِ ضرورت علم شریعت حاصل کرنا لازم ہے۔ لہٰذا سب سے پہلے بنیادی عقائد کا سیکھنا فرض ہے، اس کے بعد نَماز کے فرائض وشرائط ومفسدات، پھر **رَمضانُ المبارَک** کی تشریف آوری پر فرض ہونے کی صورت میں روزوں کے ضَروری مسائل، جس پر زکوٰۃ فرض ہو اُس کے لیے زکوٰۃ کے ضَروری مسائل، اسی طرح حج فرض ہونے کی صورت میں حج کے، نکاح کرنا چاہے تو اس کے، تاجر کو خرید و فروخت کے، نوکری کرنے والے کو نوکری کے، نوکر رکھنے والے کو اجارے کے، **وعلٰی ھٰذا القیاس** (یعنی اور اسی پر قِیاس کرتے ہوئے) ہر مسلمان عاقِل و بالِغ مرد وعورت پر اُس کی موجودہ حالت کے مطابِق مسئلے سیکھنا فرضِ عَین ہے۔

پس شرعی احکام سیکھنے سکھانے کی اہم ضَرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے تبلیغِ قران

وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی نے **شَیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی رہنمائی میں انتہائی اہم اقدامات کئے ان میں سے دار الافتاء اہل سنت، آن لائن دار الافتاء، **تَخَصُّص فِی الْفِقه، تَخَصُّص فِی الْفُنُون** اور **مجلس تحقیقاتِ شرعیہ** بھی ہیں۔

۞......۞......۞

﴿9﴾ دارُالافتاء اہلِ سُنّت

"12 دارالافتاء" قائم کرنے کا ہدف

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے **مکتبۃُ المدینہ** کی مطبوعہ 102 صَفحات پر مشتمل کتاب، "**علم وحکمت کے 125 مدنی پھول**" صَفْحَہ 21 پر **شَیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ایک فرمان کچھ یوں نقل ہے کہ بہت عرصہ قبل کسی دینی مدرسے سے وابستہ اسلامی بھائی نے مجھے بتایا کہ "ہمارے یہاں جب کوئی کم پڑھا لکھا سائل مسئلہ دریافت کرنے کے لیے آتا ہے تو بسا اوقات اندازِ بیان یا طرزِ تحریر پر اُسے خوب جھاڑ پلائی جاتی ہے، مثلاً کہا جاتا ہے: کہاں پڑھے ہو! آپ کو اُردو میں سوال لکھنے کا بھی ڈھنگ نہیں معلوم! وغیرہ، اس طرح لوگ بدظن ہو کر چلے جاتے ہیں، اُن کی پرواہ نہیں کی جاتی، کبھی

میں دیکھ لیتا ہوں تو ایسوں کو سنبھالنے کی سعی کرتا ہوں۔'' یہ باتیں سُن کر میرے (یعنی سگِ مدینہ کے) دل پر چوٹ لگی اور میرے منہ سے نکلا ''اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ ہم 12 دارُ الافتاء کھولیں گے۔''[1]

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه کا یہ خواب ۱۵ شعبان المعظم ۱۴۲۱ھ کو اس وقت پورا ہوا جب **جامع مسجد کنز الایمان، بابری چوک بابُ المدینہ** (کراچی) میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت **دارُ الافتاء اہلسنّت** کا آغاز ہوا اور تادمِ تحریر دارالافتاء سے متعلق 42 اسلامی بھائی مختلف شہروں میں پیارے آقا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کی شرعی رہنمائی میں مصروف ہیں، جن سے بالمشافہ ملاقات اور تحریری فتویٰ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

اللّٰه کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَى الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1] ......علم وحکمت کے 125 مدنی پھول، ص ۲۱

﴿10﴾ دارُ الافتاء آن لائن

تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کی مَجلسِ اِفتا کے تحت کام کرنے والے شعبے دارُ الافتاء آن لائن کے اسلامی بھائی انتہائی ذمہ داری سے ٹیلی فون اور انٹرنیٹ پر دُنیا بھر کے مسلمانوں کی طرف سے پوچھے جانے والے مسائل کا ہاتھوں ہاتھ حل بتاتے ہیں۔ اس شعبے کی کامیابی کے لیے یہی کافی ہے کہ اس شعبے سے منسلک اسلامی بھائی روزانہ سینکڑوں سوالات کے جوابات دیتے ہیں۔ دارُ الافتاء آن لائن کے اسلامی بھائیوں سے انٹرنیٹ کے ذریعے دنیا بھر سے اس میل ایڈریس (*darulifta@dawateislami.net*) پر سوالات پوچھے جاسکتے ہیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿11﴾ تَخَصُّص فِی الْفِقْه
(مفتی پروڈکشن)

شرعی اعتبار سے حُصولِ علم کی صورتیں یہ ہیں: فرضِ عین، فرضِ کِفایہ، مُستَحب،

حرام، مکروہ اور مُباح۔ **پہلی قسم** تو وہ علم ہے جس کا حاصل کرنا شریعت میں ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرضِ عین ہے۔ لہٰذا سب سے پہلے بنیادی عقائد کا سیکھنا فرض ہے، اس کے بعد نَماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج وغیرہ فرض ہونے کی صورت میں ان کے ضَروری مسائل، نکاح کرنا چاہے تو اس کے، تاجر کو خرید و فروخت کے، نوکری کرنے والے کو نوکری کے، نوکر رکھنے والے کو اجارے کے، **وَ عَلٰی ھٰذَا الْقِیاس** (یعنی اور اسی پر قِیاس کرتے ہوئے) ہر مسلمان عاقِل و بالِغ مرد و عورت پر اُس کی موجودہ حالت کے مطابِق مسئلے سیکھنا فرضِ عَین ہے۔ اِسی طرح ہر ایک کیلئے مسائلِ حلال و حرام بھی سیکھنا فرض ہے۔ نیز مسائلِ قلب (باطِنی فرائض) یعنی فرائضِ قَلْبِیہ (باطِنی فرائض) مَثَلاً عاجِزی و اِخلاص اور توکُّل وغیرہ اور ان کو حاصِل کرنے کا طریقہ اور باطِنی گناہ مَثَلاً تکبُّر، ریاکاری، حَسَد وغیرہ اور ان کا علاج سیکھنا ہر مسلمان پر اہم فرائض سے ہے۔ مُہلکات یعنی ہلاکت میں ڈالنے والی چیزوں جیسا کے جھوٹ، غیبت، چُغلی، بہتان وغیرہ کے بارے میں ضَروری معلومات حاصل کرنا بھی فرض ہے تا کہ ان گناہوں سے بچا جا سکے۔ [1]

علم کی دوسری قسم وہ ہے جس کا حاصل کرنا شریعت میں فرضِ کِفایہ ہے یعنی

---

[1] ……غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۵ ملخصاً

جس کا حاصل کرنا اور بجالانا ہر فرد پر ضروری نہیں بلکہ اگر کچھ لوگ بھی اسے کرلیں گے تو فرض کی ادائیگی ہوجائے گی اور باقی لوگ گنہگار اور تارکِ فرض نہ ہوں گے۔ چنانچہ وہ عُلوم جو فرضِ کفایہ کی حیثیت رکھتے ہیں ان سے مُراد وہ عُلوم ہیں جو انسانی معاشرت اور اُمورِ دنیا کو قائم رکھنے کے لیے انتہائی ضروری ہیں، جیسے طِب، لُغت، قِراءَت، اَسنادِ اَحادیث، وَصایا، وِراثت کی تقسیم، کتابت، مَعانی و بدیع و بیان، مَعْرِفت، ناسِخ ومَنْسوخ کے عُلوم اور عُلومِ صَنْعَت وحِرفَت، فلاحت و کاشت وغیرہ یہ تمام عُلوم فرضِ کِفایہ ہیں۔

علم کی تیسری قسم وہ ہے جس کا حاصل کرنا شرعاً مَندوب و مُستَحسَن ہے اور وہ ہے فقہ اور علمُ القلب (یعنی اخلاق کے متعلق رہنمائی کرنے والے علم) میں مہارت پیدا کرنا اور عُبور حاصل کرنا۔ **تَبَحُّر فِی الْفِقْه** کا مطلب یہ ہے کہ فقہ میں معلومات کا زیادہ سے زیادہ ہونا اور گہرائی و باریکی پر نظر رکھنا اور فقہ سے متعلق دیگر علوم شرعیّہ میں بھی مہارتِ تامّہ اور ملکہ (علم اور تجربے وغیرہ سے حاصل کردہ مہارت وچابکدستی) حاصل ہونا۔ **عِلْمُ الْقَلْب** سے مُراد علمُ الاخلاق ہے یعنی اچھے و بُرے اخلاق کے فضائل ونقصانات جاننے اور فضائل کے حُصول اور نقصانات سے بچنے اور محفوظ رہنے کے راستے وطریقے جاننا۔

علم کی چوتھی قسم حرام ہے جیسے فلسفہ کا وہ حصّہ جس میں عالَم کے قدیم ہونے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا انکار کرنے، آسمانوں کے وجود کا انکار کرنے اور دیگر کفریات و محرمات کی تعلیم دی جاتی ہو لیکن اگر کوئی شخص اپنے اسلام کی پختگی کے ساتھ ان کا ردّ کرنے کے لیے اور لوگوں کو اس علم کی گمراہی سے بچانے کے لیے یہ علم حاصل کرے تو جائز ہے۔ شعبدہ بازی، سحر، کہانت اور منطق کے علم کا وہ حصّہ جس سے ضلالت و گمراہی پیدا ہو ان سب کا حاصل کرنا بھی حرام ہے۔ اسی طرح اگر علمِ نُجوم سے مقصود یہ ہو کہ اس کے ذریعہ سے ماہ و سال، اوقاتِ صلوٰۃ، سمتوں اور موسموں کی اقسام کا حال معلوم کیا جائے اور زکوٰۃ و حج کے اوقات کو جانا جائے تو مضائقہ نہیں یہ جائز ہے اور اگر مقصود یہ ہو کہ اس کے ذریعہ آنے والے حوادث اور غیبی اُمور کو معلوم کیا جائے وغیرہ وغیرہ تو حرام ہے۔

علم کی پانچویں قسم مکروہ ہے جیسے شُعرا کے وہ عشقیہ اشعار جن میں عورتوں اور نوخیز نوجوانوں کے حسن، ناز و ادا، ان کے ہجر و وصال اور شراب و کباب کی باتیں ہوں یا لغو گوئی اور کذب بیانی ہو یا ان میں مسلمان کی ہجو کی گئی ہو۔

علم کی چھٹی قسم وہ ہے جس کا حاصل کرنا مُباح ہے جیسے شُعرا کے وہ اَشعار جن میں کسی مسلمان کی ہجو یا تذلیل ہو نہ اس کی عزّت و آبرو پر حملہ ہو۔ نیز وہ تمام عُلوم

جن کے حُصول میں کوئی شرعی قباحت نہ ہو مباح علم کے زُمرے میں آتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ علم کا حُصول خواہ فرض عین ہو یا فرضِ کفایہ یا مستحب و مباح، یہ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے زیرِ سایہ ہر دم علمِ دین کی اشاعت وترویج کے لیے تیار رہتی ہے۔ چنانچہ،

جامعۃُ المدینہ میں دورۂ حدیث کے بعد جیّد عُلمائے کِرام کی زیرِ نگرانی علمِ فقہ میں مہارت حاصل پیدا کرنے کے لیے **تَخَصُّص فِی الْفِقْہ** کروایا جاتا ہے جس کی مدّت دو سال ہے، اس میں **مُتَعَدِّد** عُلمائے کرام اِفْتاء کی تربیت پا رہے ہیں۔ اس کورس میں داخلے کے لیے بھی باقاعدہ ٹیسٹ لیا جاتا ہے۔ اس میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کی مناسِب خیر خواہی بھی کی جاتی ہے تاکہ وہ معاشی پریشانیوں سے آزاد ہو کر تعلیم حاصل کر سکیں۔ فی الحال یہ کورس **بابُ المدینہ** (کراچی) اور **مرکز الاولیاء** (لاہور) میں کروایا جاتا ہے۔

جو طالبعلم دو سالہ تخصُّص فی الفقہ کورس مکمل کرنے کے بعد مفتیانِ کرام کی نگرانی میں 1200 فتوے لکھ لے اس کو **مجلسِ افتاء** کی منظوری کے بعد **مُتَخَصِّص فِی الْفِقْہ** کی سند جاری کی جاتی ہے۔ مزید 1400 فتاویٰ تحریر

کرنے والے کو نائب مفتی اور پھر 1400 فتاویٰ لکھنے پر **دعوتِ اسلامی** کی **مجلسِ افتاء** کی منظوری کی صورت میں **مفتی و مُصَدِّق** (یعنی فتاویٰ کی تصدیق کرنے کا اہل) قرار دیا جاتا ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

۞……۞……۞

﴿12﴾ تَخَصُّص فِی الْفُنُون

مروّجہ درسِ نظامی کے نصاب کے دن بدن مختصر ہونے کے سبب کئی اہم کُتُب داخلِ نصاب نہیں، اس کمی کو پورا کرنے اور خاص طور پر علمِ کلام کو بہتر طور پر ماتُرِیدی مذہب کے دلائل اور اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مجدّدِ دین وملّت، پروانۂ شمعِ رسالت، مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن کی تحقیقات کے ساتھ پڑھانے کے لیے **جامعۃُ المدینہ** فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں پچھلے کئی سالوں سے **تَخَصُّص فِی الْفُنُون** کروایا جارہا ہے جس میں **جامعۃُ المدینہ** اور ملک بھر کے کئی سُنّی مدارِس سے درسِ نظامی مکمّل کرنے کے بعد طلبہ داخلہ لیتے ہیں۔

نِصاب تَخَصُّص فی الفُنون

علم کلام میں خیالی (شرح شرح عقائد)، **اصول فقہ** میں مسلم الثبوت، **نحو** میں مُلّا عبد الغفور، **فلسفہ** میں میبذی، **منطق** میں سلم العلوم، مُلّا حسن، مُلّا جلال، میر زاھد، قاضی مبارک، حمد اللہ وغیرہ، **توقیت** میں توضیح التوقیت، توضیح افلاک وغیرہ۔

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿13﴾ مجلسِ توقِیت

علم توقیت سے مُراد

اس سے مُراد وہ علم ہے جس کی مدد سے دنیا کے کسی بھی مقام کے لیے نمازِ پنجگانہ، طُلوع وغُروب، نصفُ النّہار اور مثلِ اوّل وثانی وغیرہ کے اوقات اور دُرُست سمت قبلہ کا تعین بذریعہ کلیہ جات معلوم کیے جاتے ہیں۔

اس علم کے سیکھنے کا شرعی حکم

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مجدِّدِ دین وملّت، پروانۂ شمعِ رسالت، مولانا شاہ

احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن نے اپنے ایک مکتوب میں اس علم کی اہمیت کے متعلق فرمایا: ''علّامہ ابنِ حجر مکّی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے ''زواجر'' میں اس کو فرضِ کِفایہ لکھا ہے۔ [1]

علم ہیئت وتوقیت انتہائی کارآمد اور مسلمانوں بالخُصوص عُلما کے لیے نہایت ضَروری ہیں مگر افسوس کہ ان عُلوم سے بہت زیادہ اِستِغنا (بے پروائی) سے کام لیا گیا۔ انہی عُلوم کے جاننے والوں کو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے اُولُوا الْاَلْبَاب (عقلمندوں) سے کچھ یوں یادفرمایا:

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ (پ۴، اٰل عمران: ۱۹۰، ۱۹۱)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کی باہم بدلیوں میں نشانیاں ہیں عقلمندوں کے لیے، جو اللّٰہ کی یاد کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں اے ربّ ہمارے! تو نے یہ بیکار نہ بنایا۔

---

[1] ...... حیات ملک العلماء، ص ۸

نَماز کی صحت کا مسئلہ ہو یا روزہ کی درستی کا، ان کے احکام علمِ توقیت کے مرہون ہیں، اوقاتِ صوم وصلوٰۃ کی معرفت درکار ہو یا صحیح سَمت قبلہ کا تعین، اس علم کے بغیر ممکن نہیں، اگرچہ مسجد کی عمارت سے سمت قبلہ معلوم تو ہوسکتی ہیں مگر قبلہ رُو مسجد تعمیر کرنے کے لیے بھی تو اس فن کا جاننا ضروری ہے۔

سات افراد اعلیٰ حضرت عَلَيْهِ رَحمَةُ رَبِّ الْعِزَّت کے پاس یہ علم سیکھنے آئے تین سیکھنے سے پہلے ہی انتقال کر گئے، باقی تین نے صرف بقدرِ ضرورت سیکھنے پر اکتفا کیا اور ایک یعنی حضرت مفتی ظفر الدین بہاری عَلَيْهِ رَحمَةُ اللهِ الْبَارِی نے یہ علم کامل طور پر سیکھا۔ [1] چنانچہ، اس علم کی اہمیت وافادیت کے پیشِ نظر تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت باقاعدہ ایک مجلس قائم ہے جس کا کام اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کے عظیم جذبے کے تحت اس علم کو بروئے کار لاتے ہوئے مختلف مقامات کے اوقاتِ صوم وصلوٰۃ کے دُرست نقشہ جات تیار کرنے کے ساتھ ساتھ اس علم کو عام کرنا بھی ہے۔ چنانچہ ١٤٢٧ھ بمطابق 2006ء سے **تَخَصُّص فی الفقه** اور **تَخَصُّص فی الفُنون** کے درجات میں باقاعدہ تدریس کا سلسلہ جاری ہے۔

---

[1]......انوارِ رضا، ص ۷۰۹

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجلسِ توقیت نے اب تک نہ صرف علمِ توقیت کے اُصول و قوانین کے مطابق بے شمار شہروں کے اَوقاتُ الصَّلٰوۃ کے نقشہ جات تیار کئے ہیں بلکہ اس سلسلے میں مزید ایک قدم بڑھاتے ہوئے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کی مایہ ناز مجلس آئی ٹی کے تعاوُن سے ایک ایسا سافٹ وئیر بنام ''اَوقاتُ الصَّلٰوۃ'' بھی متعارف کروایا ہے جو کمپیوٹر اور موبائل وغیرہ پر درست نمازوں کے وقت کی نشاندہی میں حد درجہ مفید ہے۔ چنانچہ کمپیوٹر (ڈیسک ٹاپ ایپلی کیشن) کے ذریعے دنیا بھر کے تقریباً 27 لاکھ مقامات جبکہ موبائل ایپلی کیشنز کے ذریعے تقریباً 10 ہزار مقامات کے لئے درست اوقاتِ نماز وسمت قبلہ بآسانی معلوم کر سکتے ہیں۔

نظامُ الاوقات سے متعلق کسی بھی قسم کا مسئلہ یا تجویز ہو تو مجلس کے اراکین و ذمہ داران سے عالمی مدنی مرکز میں بذریعہ فون یا انٹرنیٹ کے ذریعے (prayer@dawateislami.net) پر رابطہ فرما سکتے ہیں۔ مکتب کے مخصوص اوقات میں توقیت مکتب میں بالْمُشافہ رہنمائی بھی لی جاسکتی ہے۔

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿14﴾ مجلسِ تحقیقاتِ شرعیہ

جدّت و ترقی کے فکری انقلاب نے جہاں حیاتِ انسانی کو کئی طرح کی آسانیاں دی ہیں وہیں بعض جگہ مشکلات سے بھی دوچار کیا ہے، نئی ایجادات، معاشرتی و معاملاتی نظام سے متعلق شرعی و فقہی رہنمائی ایک دشوار اور پیچیدہ کام ہوتا جارہا ہے، کیونکہ کتاب وسنّت اور فقہ کے عظیم ذَخائر میں ان مسائل کے نظائر (مثالیں) پیش کرنے کے بعد احکام کی علتیں، اسباب اور **مُحتَمِلات** پر غور کرتے ہوئے نیز اسبابِ ستہ مثل عُرف ورواج وغیرہ کالحاظ رکھتے ہوئے مسائل کا حل انتہائی ذہنی بیداری کا تقاضا کرتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جدید دور کے پیش آمدہ مسائل کی تنقیح وتوضیح جیسی اہم دینی ذمہ داری کی طرف بھی توجہ فرمائی اور **دعوتِ اسلامی** کے **عُلَماء و مفتیانِ کرام** پر مُشتمِل ایک مجلس بنام **مجلسِ تَحقیقاتِ شَرعِیّہ** قائم فرمائی۔

اراکینِ مجلس نے انتہائی جانفشانی اور کدو کاوش (کوشش) کے بعد اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت، مجدّدِ دین وملّت، پروانۂ شمعِ رسالت، مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن کی تعلیمات اور طریقہ کار کو مشعلِ راہ بناتے ہوئے کام کا

آغاز کیا اور ابتدائی طور پر حالتِ احرام میں خوشبودار صابن اور دیگر خوشبودار اشیاء کے استعمال سے متعلق شرعی حکم کی تحقیق وتوضیح کی جسے ممتاز علما ومفتیانِ کرام نے سراہا اور اپنی جلیل القدر تصدیقات اور آرا سے بھی نوازا، جس میں مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت علّامہ مفتی عبد القیوم ہزاروی صاحب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه جیسی راسخُ العلم شخصیت بھی شامل ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ یہ تحقیقِ انیق بصورتِ رسالہ "احرام اور خوشبودار صابن" کے نام سے شائع بھی ہوئی ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت مُبَلِّغین کی تربیت کے لیے مختلف کورسز کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ مثلاً 41 دن کا مَدَنی انعامات و مَدَنی قافِلہ کورس، 63 دن کا تربیتی کورس، 12 ماہ کا امامت کورس اور چھ ماہ کا مُدَرِّس کورس وغیرہ۔ اشاروں کی

زبان میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے کیلئے **مُبَلِّغِین** کو اشاروں کی زبان میں گفتگو اور بیان سکھانے کیلئے 30 دن کے **قُفْلِ مدینہ کورس** کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے، جن میں باقاعدہ اشاروں کی زبان میں نعت، بیان، ذکر اور دعا کی ترکیب بھی سکھائی جاتی ہے۔ اسلامی بہنوں کے لیے 12 دن کے **مَدَنی تربیتی کورس** کی بھی ترکیب ہے۔

اسی طرح ضَروریاتِ دین سے رُوشناس کروانے کیلئے وقتاً فوقتاً مختلف کورسز بھی کروائے جاتے ہیں مثلاً اپنی نَوعیّت کا مُنفَرِد فرض عُلوم کورس، شریعت کورس اور تجارت کورس وغیرہ۔ اسکول وکالج اور جامعات کے طلبہ کی چھٹّیوں کو کارآمد بنانے کے لیے دورۂ صرف ونحو، عربی تکلُّم کورس، علمِ توقیت کورس، کمپیوٹر کورس۔ اسلامی بہنوں کے لیے فیضانِ شریعت، فیضانِ تجوید ونماز کورس وغیرہ مختلف کورسز کروائے جاتے ہیں۔

چند کورسز اور ان کا نصاب

اسلامی بھائیوں کے لیے کورسز

﴿1﴾...... قراءت کورس

دوسالہ **قراءت کورس** مدرسۃ المدینہ کے تحت ہوتا ہے۔

نصاب برائے قراءت کورس

مدنی قاعِدہ کے ذَرِیعے دُرُست مخارِج کے ساتھ قرانی حُروف کی ادائیگی کی تعلیم دی جاتی ہے اور **عِلْمُ التَّجْوِیْد** کے قواعد وضوابط سیکھنے کے لئے مختلف کُتُب پڑھائی جاتی ہیں جن میں **نِصَابُ التَّجْوِیْد، ضِیَاءُ الْقِرَاءَ تْ، فَوَائِدِ مَکِّیَہ، جَامِعُ الْوَقْف، مُقَدِّمَۃُ الْجَزَرِیَّہ** اہم کتب ہیں۔

یہ کورس کرنے والے چونکہ حُفّاظ اسلامی بھائی ہوتے ہیں لہٰذا انہیں حُروف کی دُرست ادائیگی اور تجوید کے اُصول سکھانے کے ساتھ ساتھ قرانِ کریم کے متفرّق مقامات سے تقریباً 80 رکوع برائے تلاوت کے علاوہ ایک بار پورے قرانِ کریم کی حدر کے ساتھ مشق بھی کروائی جاتی ہے۔

قراء ت کورس کے دوران **قِرَاءَتِ سَبْع** [1] کا ذوقِ لطیف رکھنے والے اسلامی بھائیوں کی تسکین کے لئے **مَتَنُ الشَّاطِبِیَہ** [2] کا بھی اہتمام ہے۔

کلامِ خداوندی کو پڑھنے کے ساتھ ساتھ چونکہ اس میں مذکور احکام خداوندی کو سمجھنا بھی لازم ہے۔ لہٰذا اس مختصر دورانیے میں آخری پارے کا ترجمۂ قران

---

[1] ......قراءت سبعہ سے قرآنِ کریم کی عربی زبان کی سات مختلف لغات کے مطابق تلاوت کرنا مراد ہے۔

[2] ......امام قاسم بن فِیُّرَہ شاطبی (متوفی ۵۹۰ھ) کی قراءت میں لکھی گئی منظوم کتاب ہے جس کا اصل نام **حِرْزُ الْاَمَانِی وَ وَجْہُ التَّہَانِی فِی الْقِرَاءَاتِ السَّبْع** ہے۔

کنزالایمان شریف مع تفسیری حاشیہ خزائن العرفان بھی **قراء ت کورس** کا ایک حصّہ ہے اور یہ کیسے ممکن ہے کہ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت ہونے والے کسی کورس میں ذکرِ خدا ہو اور ذکرِ مصطفٰے نہ ہو۔ چنانچہ یہ شرف پانے کے لئے امام **شَرفُ الدِّین نَوَوِی** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کی سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرامینِ مبارکہ پر مشتمل مختصر اور نایاب کتاب **اَرْبَعِینِ نَوَوِی** (مترجم) بھی پڑھائی جاتی ہے۔

عربی گرامر سے ضروری واقفیت کے لئے بنیادی عُلوم صرف ونحو کے موضوع پر اردو میں لکھی گئی دو بہترین کتابوں **تَسْہِیلُ الصَّرْف** اور **تَسْہِیلُ النَّحْو** کے منتخب ابواب، فقہ کے موضوع پر نماز کے ضروری مسائل سے آگاہی کے لئے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نایاب تحریر **نماز کے احکام**، اخلاق کو بہتر بنانے کے لئے معاشرے میں پنپنے والی بے شمار برائیوں سے نفرت کا ذہن دینے کے ساتھ ساتھ **امام غزالی** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی کے پند ونصائح پر مشتمل مختصر وجامع رسالے **اَیُّھَا الْوَلَد** کا ترجمہ بنام بیٹے کو نصیحت اور عقائد کی پختگی کے لئے **نصابُ العَقَائد** دوسالہ **قراء ت کورس** میں شامل ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جامعۃُ المدینہ فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں ایک وسیع کمپیوٹر لیب بھی موجود ہے جہاں پر بڑے درجے کے طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ فی الحال طلبہ کو *word, power point, exel, net, inpage* کے کورسز کروائے جارہے ہیں۔

۞......۞......۞

بارہ ماہ کا امامت کورس بنیادی طور پر مساجد کے ائمہ کرام کی عملی تربیت کے لئے ہے جیسا کہ نام سے بھی ظاہر ہے۔ اس کورس میں اسلامی بھائیوں کو فقہی مسائل کے انسائیکلو پیڈیا بہارِ شریعت کے پہلے چھ حصّوں کے علاوہ **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز کتاب **نماز کے احکام** پڑھائی جاتی ہے نیز قرآنِ کریم کو خوبصورت انداز میں پڑھنے کے لئے مدنی قاعدہ اور متفرق آیات وسورتوں کی مشق بھی کرائی جاتی ہے۔

۞......۞......۞

﴿4﴾......63 دن کا مدنی تربیتی کورس

اس کورس کی افادیت واہمیت کے متعلق **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ فیضانِ سنت صفحہ 510 پر فرماتے ہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشِقانِ رسول کی صحبتوں سے مالا مال 63 روزہ تربیّتی کورس آخرت کیلئے اِس قدر نَفع بخش ہے کہ اس میں جو کچھ سیکھنے کوملتا ہے اُس کی تفصیلات معلوم ہوجانے کے بعد شاید دین کا دَرد رکھنے والا ہر مسلمان یہ حسرت کریگا کہ **کاش**! مجھے بھی 63 روزہ تربیّتی کورس کرنے کی سعادت حاصِل ہو جائے! **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **بابُ المدینہ** کے علاوہ دیگر شہروں میں بھی **تربیّتی کورس** کا سلسلہ کیا جاتا ہے۔ اِس میں بعض وہ عُلوم حاصِل ہوتے ہیں جن کا سیکھنا ہر عاقِل بالغ مسلمان پر فرض ہے۔ علمِ دین حاصِل کرنے کے بے شُمار فضائل ہیں۔ چُنانچہ

سُرورِ قلبِ مَحزون، **عالِمِ ماکانَ وَمَایکُون** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: ''جس نے (دین کا) علم حاصِل کیا تو یہ اُس کے سابِقہ گناہوں کا کفّارہ ہوگیا۔'' ①

---

① ......ترمذی، کتاب العلم، باب اذا اراد اللہ بعبد خیراً، الحدیث: ۲۶۵۷، ج ۴، ص ۲۹۵

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **تربیّتی کورس** میں **وُضووغسل** کے علاوہ **نماز** کا عملی طریقہ سکھایا جاتا، **غسلِ میّت، تَجْہِیز و تَکْفِین، نمازِ جنازہ و نمازِ عید** کی تربیّت ہوتی ہے۔ **مَدَنی قاعدہ** کے ذَرِیعے دُرُست مخارِج کے ساتھ قرآنی حُروف کی ادائیگی کی تعلیم دی جاتی ہے اور قرآنِ کریم کی آخری 20 سورَتیں زَبانی حفظ اور **سورۃُ الملک** کی مَشْق کروائی جاتی ہے۔

قرآنِ کریم سیکھنے کے فضائل کے تو کیا کہنے! چُنانچِہ

بچّے کو ناظرہ قرآن پڑھانے کی فضیلت

دو جہاں کے سلطان، سرورِ ذیشان، صاحِبِ قرآن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مغفِرت نشان ہے: ''جو شخص اپنے بیٹے کو ناظِرہ قُرآنِ کریم سکھائے اس کے اگلے پچھلے سب گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔'' [1]

شَہَنْشاہِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ باقرینہ ہے: ''جو شخص جوانی میں قراٰن سیکھے، قراٰن اُس کے گوشت اور خون میں پیوست ہو جاتا ہے اور جو اسے بُڑھاپے میں سیکھے اور اسے قراٰن بار بار بھول جاتا ہو اور اس کے باوُجُود وہ اسے نہ چھوڑتا ہو تو اس کیلئے دو اجر ہیں۔'' [2]

---

[1] ......مجمع الزوائد، کتاب التفسیر، باب فیمن علم ولدہ القرآن، الحدیث: ۱۱۲۷۱، ج۷، ص ۳۴۴

[2] ......کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع فی تلاوت القرآن، الحدیث: ۲۳۷۸، ج ۱، ص ۲۶۷

تربیّتی کورس میں اَخلاقی تربیّت

تربیتی کورس میں اَخلاقی **تربیّت** کے حوالے سے ان موضوعات پر خاص توجُّہ دی جاتی ہے: (۱) سچّائی (۲) نرمی (۳) صبر (۴) عاجِزی (۵) عَفْو و دَرگُزر (۶) اندازِ گفتگو (۷) غیبت کی تباہ کاریاں اور (۸) گھر میں مَدَنی ماحول بنانے کا طریقہ وغیرہ۔ **مَدَنی قافِلہ** کے جَدْوَل پر عمل کرواتے ہوئے مَدَنی قافِلہ تیّار کرنے کا طریقہ، درس، بیان، عَلاقائی دَورہ برائے نیکی کی دعوت نیز بالخصوص **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کام کی جان **اِنفِرادی کوشِش** کا انداز، اور **مَدَنی اِنعامات** کا عملی طریقہ سکھایا جاتا ہے۔ **تربیّتی کورس** کے دوران وقفہ وقفہ سے تین بار تین تین دن کے اور اِختِتام سے قبل 12 دن کے عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافِلے میں سفر کی سعادت بھی ملتی ہے۔ 12 دن کے مَدَنی قافِلے سے واپسی کے بعد ایک دن امتحان کی تیّاری، دوسرے دن امتحان اور تیسرے دن الوَداعی دُعا اور صلوٰۃ وسلام پر 63 دن کے **تربیّتی کورس** کا اِختتام ہوجاتا ہے۔ **تربیّتی کورس** کی جو کیفیّت بیان کی اِس کے عِلاوہ بھی بَہُت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ عاشِقانِ رسول کی صُحبت کی نِعمت مُیَسّر آتی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **تربیّتی کورس** کی بَرَکت سے کئی بگڑے ہوئے افراد نَمازی اوراچھّے مسلمان بن کر رُخصت ہوتے اور معاشَرہ میں عزّت کا مقام پاتے ہیں۔لہٰذا جس کو موقع ملے اُسے ضَرور **تربیّتی کورس** کے ذَرِیعے علمِ دین حاصِل کرنا چاہئے۔اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے نبی،مکّی مَدَنی مصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِعبرت بنیاد ہے:''بروزِ قِیامت سب سے زِیادہ حسرت اُس کو ہوگی جس کو دنیا میں (دینی) علم حاصِل کرنے کا موقع ملا مگر اُس نے حاصِل نہ کیا اور اُس شخص کو ہوگی جس نے علم حاصِل کیا اور اِس سے سن کر دوسروں نے تو نَفْع اُٹھایا مگر خود اِس نے (اپنے علم پر عمل کرتے ہوئے) نفع نہ اُٹھایا۔'' [1]

جو مکمّل 63 دن نہیں دے سکتے وہ مَدَنی مرکز سے رُجوع کریں تو اُن کی کم دنوں کیلئے بھی ترکیب بن سکتی ہے۔

اسلامی بہنوں کے لئے کورسز

﴿1﴾......فیضانِ قرآن وحدیث

یہ کورس جون جولائی میں ہوتا ہے کیونکہ اسکول وکالج میں گرمیوں کی چھٹیاں

---

[1]......الجامع الصغیر، الحدیث: ۱۰۵۸، ص ۶۹

ہوتی ہیں اور طالبات کے پاس وقت بھی ہوتا ہے۔ اس کورس میں پڑھائی کا دورانیہ 14 دن ہے۔

٭......علمِ دین کی طرف رغبت ٭......مدنی ماحول سے قربت ٭......دو ماہ کی چھٹیوں کو کارآمد بنانا اور ٭......آنے والی اسلامی بہنوں کو درسِ نظامی کی طرف مائل کرنا وغیرہ اس کورس کے مقاصد میں سے ہے۔

فیضانِ قرآن وحدیث کورس کا نصاب

تجوید	مدنی قاعدہ، مکمل نماز (قواعد ومخارج کیساتھ)، دعائے قنوت۔
تفسیر	سورۃ الفاتحہ اور آخری پارے کی دس سورتوں کا ترجمہ اور مختصر تفسیر۔
حدیث شریف	"فیضانِ چہل احادیث" سے ابتدائی سترہ حدیثیں اور ان کی مختصر تشریح۔
فقه	وضو، غسل، نماز کے شرائط وفرائض وواجبات وسنن، نماز کا عملی طریقہ، نماز و روزے کا فدیہ، زکوٰۃ کا شرعی حیلہ اور قضائے عمری کا حساب وطریقہ۔

﴿2﴾......فیضانِ شریعت کورس

یہ کورس پانچ ماہ کا ہوتا ہے اور سال میں دو مرتبہ اس کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔ پہلا کورس 15 اگست سے 31 دسمبر تک ہوتا ہے۔ اس میں 10 اگست سے داخلے شروع کیے جاتے ہیں اور دوسرا کورس یکم جنوری سے شروع ہو کر 13 مئی تک جاری رہتا ہے۔

مقاصد

اسکے مقاصد میں بنیادی ضروریاتِ دین سے آگاہی اور تنظیمی تربیت بھی شامل ہے۔ جس کے لئے تنظیمی ذمہ دار اسلامی بہن کا بھی ہفتہ میں ایک بیان ہوتا ہے۔

فیضانِ شریعت کورس کا نصاب

ماہانہ جدول برائے عقائد

درسی کتاب: جنّتی زیور

پہلے ماہ	ایمانیات، چھ کلمے، اللہ تعالیٰ سے متعلّق عقائد (صفحہ نمبر ۱۶۰ تا ۱۶۸)
دوسرے ماہ	نبی و رسول، صَحابی سے متعلّق عقائد (صفحہ نمبر ۱۶۸ تا ۱۷۷)
تیسرے ماہ	فرشتوں کا بیان، جنّ کا بیان، آسمانی کتابیں، تقدیر کا بیان، عالَمِ برزَخ (صفحہ نمبر ۱۷۷ تا ۱۸۴)

چوتھے ماہ	قیامت کا بیان، کُفر کی باتیں (صفحہ نمبر ۱۸۴ تا ۱۹۶)
پانچویں ماہ	وِلایت کا بیان، پیری مُریدی (صفحہ نمبر ۱۹۶ تا ۱۹۹)

ماہانہ جدول برائے فقہ

(درسی کتاب: جنّتی زیور)

پہلے ماہ	عبادات مکمّل (مسائل کی چند اصطلاحیں)، شرائطِ نماز، پاکی کے مسائل، وُضو کا طریقہ، وضو کے فرائض، وُضو کی سنّتیں (صفحہ نمبر ۱۶۰ تا ۱۶۸)
دوسرے ماہ	نبی و رسول، صَحابی (صفحہ نمبر ۱۶۸ تا ۱۷۷)
تیسرے ماہ	فرشتوں کا بیان، جنّ کا بیان، آسمانی کتابیں، تقدیر کا بیان، عالَمِ بَرزَخ (صفحہ نمبر ۱۷۷ تا ۱۸۴)
چوتھے ماہ	قیامت کا بیان، کُفر کی باتیں (صفحہ نمبر ۱۸۴ تا ۱۹۶)
پانچویں ماہ	ولایت کا بیان، پیری مُریدی (صفحہ نمبر ۱۹۶ تا ۱۹۹)

اور تجوید میں مدنی قاعدہ پڑھایا جاتا ہے۔

﴿3﴾......فیضانِ رمضان کورس

غزوۂ بدر کی نسبت سے یہ کورس 17 دن کا ہوتا ہے۔ یکم رمضان المبارک

سے **17** رمضان المبارک تک جاری رہتا ہے۔ تعلیمی اوقات کار یہ ہیں۔ صبح 08:15 تا 10:45 (ڈھائی گھنٹے)

فیضانِ رمضان کورس نصاب

تجوید	فقہ حنفی	تفسیرِ قرآن
مختصر تعارفِ تجوید سبق نمبر ١	وُضو	اچھی نیتوں کا ذہن بنانا
ثنا سبق نمبر ٢	غُسل	حُصولِ علمِ دین کیلئے اجتماع کا ذہن بنانا
سورۃ الفاتحہ سبق نمبر ٣	تیمّم	آیتِ تیمّم
سورۃ الاخلاص سبق نمبر ٤و٥	غُسل وکفنِ میّت	شَعائرِ اسلام کے ادب کا ذہن بنانا
تسبیحاتِ رکوع، قومہ، سجود سبق نمبر ٦	حیض ونِفاس	اختیاراتِ مصطفٰے
تشہّد سبق نمبر ٧	نَجاستِ غلیظہ وخفیفہ	محبتِ رسول کا درس دینا
درودِ ابراہیم سبق نمبر ٨	کپڑے پاک کرنیکا طریقہ، نَماز کی شرائط	نیکی کی دعوت کیلئے حکمتِ عملی
دعائے ماثورہ سبق نمبر ٩	فرائض وواجباتِ نماز	سنّت پر عمل کا ذہن بنانا
اذان کے بعد کی دعا سبق نمبر ١٠	نماز کا عملی طریقہ	درود پاک
سورۃ القریش، تلبیہ سبق نمبر ١١	قضا نماز اور نماز وروزے کا فدیہ	واقعۂ اِفک

سورۃ الکوثر، تکبیرِ تشریق سبق نمبر ۱۲	روزے کی نیت، قضا وکفارہ	صبر
سورۃ النصر، اول و دوئم کلمہ سبق نمبر ۱۳	زکوٰۃ (نصاب، مصارف)	انفاق فی سبیل اللہ کی بہاریں
سورۃ الفلق، تیسرا کلمہ سبق نمبر ۱۴	زکوٰۃ (حاجتِ اصلیہ) و صدقۂ فطر	راہِ خدا میں ہر شے قربان کرنیکا ذہن بنانا
سورۃ الناس چوتھا کلمہ سبق نمبر ۱۵و۱۶	عمرہ کا طریقہ	پردے کے متعلق ذہن بنانا
پانچواں کلمہ چھٹا کلمہ سبق نمبر ۱۷و۱۸و۱۹و۲۰	حج کا طریقہ، روضۂ رسول کی حاضری	بدر کا واقعہ اور روضۂ رسول کی حاضری

📖 ...... **تَجوِید:** مدنی قاعدہ، رسائلِ عطاریہ حصّہ اول۔

📖 ...... **فِقْہ:** فیضانِ رمضان، سُنّی بہشتی زیور، مدنی مذاکرات کیسٹ نمبر ۱۰۲،۱۰۱ (زکوٰۃ کیلئے)

📖 ...... **تفسیر:** خزائن العرفان، نور العرفان وغیرہ۔

﴿4﴾......12 دن کا مدنی تربیتی کورس

مُلک و بیرونِ ملک کی اسلامی بہنوں کے لئے **12 دن کا مدنی تربیتی کورس** (رہائشی) ہوتا ہے۔

مدنی تربیتی کورس کا نصاب

اس میں اسلامی بہنوں کو ''تجوید'' کے ساتھ قرآنِ پاک پڑھنے، نماز، وضو اور غُسل کی دُرستی کے ساتھ ساتھ دیگر شرعی مسائل بھی سکھائے جاتے ہیں۔

اسلامی بہنوں کے آٹھ مدنی کام

اسلامی بہنوں کے مدنی کام، بالخُصوص 8 مدنی کام کی مَدَنی تربیت بھی کی جاتی ہے اسلامی بہنوں کے 8 مدنی کام یہ ہیں:

﴿1﴾ اِنفرادی کوشش ﴿2﴾ گھر درس

﴿3﴾ کیسٹ بیان ﴿4﴾ مدرسۃ المدینہ (بالغات)

﴿5﴾ ہفتہ وار اجتماع ﴿6﴾ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت

﴿7﴾ ہفتہ وار تربیتی حلقہ ﴿8﴾ مدنی انعامات

داخلہ کی شرائط

اس کورس میں داخلہ کے لیے مندرجہ ذیل شرائط ہیں:

﴿1﴾ اِسلامی بہن کی عمر کم از کم 18 سال ہو۔

﴿2﴾ قابلِ اطمینان محرم ساتھ ہو۔

﴿3﴾ اسلامی بہن پر کوئی نہ کوئی تنظیمی ذمہ داری ہو۔

﴿4﴾ جس ملک، صوبے یا شہر سے آ رہی ہیں وہاں کے مشاورت نگران اسلامی بھائی اور ذمہ دار اسلامی بہن کی تحریری اجازت ضروری ہے۔

﴿5﴾ داخلہ دینے یا منسوخ کرنے کا اختیار مجلس کو ہے۔

﴿6﴾ اردو لکھنا پڑھنا آتا ہو۔

﴿7﴾ مَدَنی ماحول سے کم از کم 2 سال سے وابستہ ہو۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تھوڑے احسان کا شکریہ

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے تھوڑے احسان کا شکریہ ادا نہیں کیا اس نے زیادہ کا بھی شکر نہیں کیا۔

(المسند للامام احمد بن حنبل، الحدیث: ١٨٤٧٧، ج٦، ص ٣٩٤)

اِبلاغی خدمات

اس حصے میں آپ پڑھیں گے:

میڈیا (Media) کیا ہے؟

دعوتِ اسلامی اور ذرائع اَبلاغ

﴿1﴾ المدینۃُ العلمیہ

﴿2﴾ مجلسِ تراجم

﴿3﴾ مکتبۃُ المدینہ

﴿4﴾ شادی بیاہ کے مواقع پر مکتبۃُ المدینہ کے بستے

﴿5﴾ مدنی چینل

﴿6﴾ مجلس آئی ٹی

اِبلاغی خدمات

موجودہ دور اطلاعاتی یا انفارمیشن ٹیکنالوجی کا ہے۔ٹی وی، ریڈیو، اخبارات، انٹرنیٹ، ٹیلی فون اور فیکس وغیرہ نے ایک دوسرے سے رابطہ اور معلومات فراہم کرنا آسان بنادیا ہے۔اطلاعات کی فَراوانی کے اس دور میں کوئی انسان اور تنظیم ذرائع ابلاغ (Media) کو نظر انداز نہیں کرسکتی۔

میڈیا (Media) کیا ہے؟

موجودہ دور میں اطلاعات اور پیغام رسانی کے لئے استعمال ہونے والے مختلف وسائل کو میڈیا کہا جاتا ہے۔ان کے ذریعے انفرادی یا اجتماعی سطح پر کم وقت میں زیادہ اثر کے ساتھ پیغام رسانی کی جاتی ہے۔میڈیا کو عموماً دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے مطبوعہ (Print Media) اور برقی (Electronic Media)۔

مطبوعہ ذرائع ابلاغ یا پرنٹ میڈیا میں اخبار، رسالے، بروشرز، کتابیں، نیوز لیٹر، پمفلٹ، بینر، ہورڈنگ اور وہ تمام اشیاء شامل ہیں جو طباعت شُدہ یا چَھپی ہوئی ہوں۔ دوسری طرف ٹی وی، ریڈیو اور انٹرنیٹ وغیرہ برقی ذرائع ابلاغ یا الیکٹرونک میڈیا (Electronic Media) ہیں۔آج کل میڈیا کی ایک اور قسم بھی عام ہے جس کا استعمال روز بروز بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے، اسے سوشل میڈیا

(*Social Media*) کہا جاتا ہے۔

سوشل میڈیا

سوشل میڈیا سے مراد وہ میڈیا ہے جو انٹرنیٹ ایپلیکیشنز (*Internet Applications*) اور موبائل ٹیکنالوجی (*Mobile Technology*) کے ذریعے معلومات اور خبریں (*News*) پھیلاتا ہے۔

گزشتہ دور میں خبروں اور دیگر معلومات (*Information*) کے لئے ٹی وی اور ریڈیو کا سہارا لیا جاتا تھا مگر اب نئی ٹیکنالوجی (*Technology*) کے ذریعے خبروں کا تبادلہ باآسانی انٹرنیٹ بلاگز (*Internet Blogs*)، سماجی روابط کی ویب سائٹس اور موبائل ایس ایم ایس (*SMS*) کے ذریعے بھی کیا جاتا ہے۔

دعوتِ اسلامی اور ذرائع اَبلاغ

(Dawat_e_Islami & Media)

دعوتِ اسلامی اور میڈیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نظرِ فیض اثر سے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** نے نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے جذبے کو عام کرنے کے لئے موجودہ

دور کی اس اہم ایجاد وضَرورت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کئی مجالس اور شعبہ جات قائم کر رکھے ہیں۔ چنانچہ،

پرنٹ میڈیا (Print Media)

اس سلسلے میں پانچ شعبے قائم ہیں:

۞...... **المدینۃُ العلمیہ**۔ یہ مجلس کئی شعبہ جات پر مشتمل ہے جن کا مدنی عملہ ہر وقت تحقیق و تفتیش وغیرہ کا کام کرتا ہے اور مسلمانوں کی خیر خواہی پر مشتمل اہم اور صحت اَفزا مواد مختلف کُتُب کی صورت میں مہیا کرنے میں مصروفِ عمل ہے۔ ۞...... **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی کتب وغیرہ دیگر زبانوں میں ترجمہ کرنے کے لئے **مجلسِ تَراجِم** اور ۞...... کتب پر تحقیق و تفتیش کے لئے **مجلسِ تفتیشِ کتب و رسائل** ۞...... مذکورہ تمام مجالس کی فراہم کردہ کتب و رسائل وغیرہ کے علاوہ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی تمام کتب و رسائل وغیرہ کو بھی زیورِ طباعت سے آراستہ کرنے اور پھر انہیں ہر خاص و عام تک پہنچانے کی خدمت سر انجام دینے کے لئے **مکتبۃُ المدینہ** اور ۞...... **مکتبۃُ المدینہ کے بستے** رات دن ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔

الیکٹرونک میڈیا (Electronic Media)

اس سلسلے میں دو شعبے قائم ہیں:

❁...... **مدنی چینل** اور ❁...... **مجلس آئی ٹی۔**

سوشل میڈیا (Social Media)

اس سلسلے میں مجلس آئی ٹی کے زیرِ اہتمام ایک شعبہ قائم ہے جو بے شُمار اسلامک ایس ایم ایس (slamic sms) کے ذریعے ضروری دینی معلومات بہم پہنچانے کی سعادت حاصل کررہا ہے۔

آیئے اب ان تمام مجالس اور شعبہ جات کی انفرادی کارکردگی پر ایک نظر ڈالتے ہیں کہ یہ کن مدنی پھولوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ چنانچہ،

﴿1﴾ المدینۃُ العلمیہ

تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم (پختہ ارادہ) رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسن وخوبی سرانجام دینے کے لئے **مُتَعَدِّد** مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس **المدینۃُ العلمیہ**

بھی ہے جو **دعوتِ اسلامی** کے عُلمائے کرام کَثَّرَھُمُ اللہُ السَّلَام پر **مشتمل** ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل **دس** شعبے ہیں:

﴿1﴾ شعبۂ کُتُبِ اعلیٰ حضرت ﴿2﴾ شعبۂ تراجم کُتُب

﴿3﴾ شعبۂ درسی کُتُب ﴿4﴾ شعبۂ تخریج

﴿5﴾ شعبۂ تفتیش کُتُب ﴿6﴾ شعبہ اصلاحی کتب

﴿7﴾ شعبۂ امیر اہلسنت ﴿8﴾ شعبۂ فیضانِ صحابہ واہلبیت

﴿9﴾ شعبہ فیضانِ حدیث ﴿10﴾ شعبہ نشرو اشاعت

"المدینۃ العلمیہ" کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت **اِمامِ اَھلسنّت**، حضرتِ علّامہ مولانا الحاج الحافِظ القاری شاہ **امام اَحمد رَضا خان** عَلَیْہِ رَحمۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق **حتَّی الْوَسع** سَہل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت حضرت علامہ مولانا **ابو بلال محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے تمام اسلامی بھائیوں اور بہنوں کو **"المدینۃُ العلمیہ"** سے تعاوُن کرنے کا نہ صرف حکم دے رکھا ہے بلکہ آپ نے بارہا اس شعبے کو اپنی دعاؤں سے بھی نوازا۔ چنانچہ **مکتبۃُ المدینہ** سے **المدینۃ**

العلمیه کی چھپنے والی تمام کُتُب و رسائل پر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی یہ دعا **المدینة العلمیه** کے تعارف میں کچھ یوں جلوہ گر نظر آتی ہے: ''**اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ ''**دعوتِ اسلامی**'' کی تمام مجالس بَشُمُول ''**المدینةُ العلمیه**'' کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، **جنّتُ البقیع** میں مدفن اور **جنّتُ الفردوس** میں جگہ نصیب فرمائے۔''

اٰمین بجاہ النبیِّ الامین صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

المدینۃُ العلمیه کا آغاز

اس کا آغاز ۱۴۲۲ھ/ 2001ء میں **جامعةُ المدینه** فیضانِ عثمان غنی گلستان جوہر **بابُ المدینه** کراچی سے مُتَّصِل عمارت میں ہوا۔ چند ماہ بعد جامعہ کے قریب جامع مسجد فیضانِ عطّار کے پڑوس میں منتقل کر دیا گیا۔ پھر ۱۴۲۴ھ / 2003ء میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر تحریک **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ منتقل کر دیا گیا اور رجب المرجب ۱۴۲۵ھ، اگست 2004ء میں اس کو مختلف شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا۔ جہاں پر تادمِ تحریر (جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳ھ) 60 مَدَنی عُلَما تحریر وتالیف اور تحقیقی کاموں میں مصروف ہیں۔

المدینۃ العلمیۃ میں کام کرنے کے مراحل

جس طرح سونا **کُندَن** بننے کے لئے کئی مراحل سے گزرتا ہے اسی طرح **المدینۃُ العلمیہ** میں بھی کسی کتاب یا رسالے کو زیورِ طبع سے آراستہ ہونے تک کئی مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ **المدینۃُ العلمیہ** میں ہونے والے تحقیقی و تفتیشی کاموں کے مراحل یہ ہیں: ﴿1﴾ ترجمہ ﴿2﴾ تقابل ﴿3﴾ تسہیل وتحشی ﴿4﴾ تصنیف وتالیف ﴿5﴾ تفتیش ﴿6﴾ تخریج ﴿7﴾ کمپوزنگ ﴿8﴾ ایڈیٹنگ اورفارمیٹنگ ﴿9﴾ اعراب اور ﴿10﴾ پروف ریڈنگ۔

المدینۃُ العلمیۃ کے شعبہ جات

المدینۃ العلمیہ کے 10 شعبے ہیں۔ **مجلس المدینۃ العلمیہ** کے مذکورہ طے کردہ مدنی پھولوں کے علاوہ ہر شعبے کے کام کے کچھ انفرادی مدنی پھول بھی ترتیب دیئے گئے ہیں جو طویل تجربات ومشاہدات کا نچوڑ ہیں، ان پر گاہے بگاہے نظرِ ثانی کر کے مزید بہتر بنانے کی بھی کوشش کی جاتی ہے۔ کتاب کسی بھی شعبے کی ہو، پوری دیانت، احساسِ ذمہ داری اور علمی تقاضوں کو مدِّنظر رکھ کر کام کیا جاتا ہے۔ کمپوز شدہ کتاب کا اصل کتاب سے تقابل ہو یا پروف ریڈنگ، ترجمہ ہو یا مستقل تحریر، تخریج ہو یا تفتیش، **المدینۃ**

العلمیه میں کام کرنے والے مدنی علما ہر ہر مرحلے میں احتیاط کا دامن مضبوطی سے تھامے رکھتے ہیں۔ضرورت پڑنے پر **دارالافتا اہلسنت** میں مفتیانِ کرام سے بھی مشاورت کی جاتی ہے۔

ان شعبہ جات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

﴿1﴾ شعبۂ کتبِ اعلٰی حضرت

اس شعبے کے قیام کا مقصد اعلٰی حضرت امام اہلسنّت مولانا شاہ **امام احمد رضا خان** عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن کی عربی اردو کُتُب ورسائل کو دورِ جدید کے تقاضوں کے مطابق معیاری انداز میں پیش کرنا ہے تا کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی **تصانیف** سے بہتر طور پر استفادہ ممکن ہو سکے۔

شعبہ کتب اعلٰی حضرت کی امتیازی خصوصیات

۞......اردو کتب ورسائل میں **تَسْہِیل و تَحَشِّی** (آسان بنانے اور حاشیہ لکھنے) کا کام۔

۞......عربی فارسی عبارات کے **اردو ترجمہ** کی ترکیب۔

۞......عربی کتب ورسائل کو جدید **تحقیقی** انداز میں پیش کرنا۔

۞......قرآنی آیات،احادیث مبارکہ اور فقہی جزئیات کی **حَتَّی المَقْدُوْر تخریج**۔

۞......جن مسائل کی طرف امام اہلسنّت رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے صرف اشارةً گفتگو فرمائی ہے اسکی بھی تخریج (Reference) کا اہتمام۔

۞......**مَخْطُوطَات** (ہاتھ سے لکھے ہوئے مسودوں) سے تخریج یعنی امامِ اہلسنّت رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے جہاں کہیں کسی کتاب کے متعلّق یہ بات ارشاد فرمائی کہ فُلاں کتاب کے حاشیہ پر میں نے اس مسئلہ کی تفصیل رقم کی ہے وہاں **حَتَّی الْمَقْدُوْر** مذکورہ **مخطوطے** سے عبارتِ مقصودہ مع تخریج بیان کرنے کی ترکیب۔

۞......تراجم کُتُب (Introduction of books) کا اہتمام۔

۞...... تراجم اَعلام (یعنی مصنفین کا تعارف Introduction of authors) کا اہتمام۔

۞......جدید عربی رسم الخط کا اہتمام جس سے کتاب کی دلکشی میں اضافہ ہوجاتا ہے اور ساتھ ساتھ **اِسْتِفَادَہ** (فائدہ حاصل کرنا) بھی آسان۔

۞......عربی عبارات میں اصل مَصَادِر (Real Sources) سے تقابل۔

شعبہ کتب اعلیٰ حضرت کی 27 مطبوعہ کتب

اردو کتب: (1)......راہِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل (2)......کرنسی نوٹ کے شرعی احکام

(3)......فضائلِ دعا (4)......عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ (5)......والدین، زوجین اور اساتذہ کے حُقوق (6)......الملفوظ المعروف بہ ملفوظات اعلیٰ حضرت (مکمل چار حصے) (7)......شریعت وطریقت (8)......ولایت کا آسان راستہ (تصورِ شیخ) (9)......معاشی ترقی کا راز (حاشیہ و تشریح تدبیر فلاح ونجات واصلاح) (10)......اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (11)......حُقوق العباد کیسے معاف ہوں؟ (12)......ثُبوتِ ہلال کے طریقے (13)......اولاد کے حُقوق (14)......ایمان کی پہچان (15)......اَلْوَظِيْفَةُ الْكَرِيْمَة

عربی کُتُب: (16,17,18,19)......جَدُّ الْمُمْتَار عَلٰى رَدِّ الْمُحْتَار (المجلد الاول، المجلد الثانی، المجلد الثالث، المجلد الرابع) (20)......اَلتَّعْلِيْقُ الرَّضَوِی عَلٰى صَحِيْحِ الْبُخَارِی (21)......كِفْلُ الْفَقِيْهِ الْفَاهِم (22)......اَلْاِجَازَاتُ الْمَتِيْنَة (23)......اَلزَّمْزَمَةُ الْقَمَرِيَّة (24)......اَلْفَضْلُ الْمَوْهَبِی (25)......تَمْهِيْدُ الْاِيْمَان (26)......اَجْلَى الْاِعْلَام (27)......اِقَامَةُ الْقِيَامَة

۞......مجلس آئی ٹی کے تعاوُن سے ترجمۂ قرآن کنز الایمان مع تفسیر خزائن العرفان اور فتاویٰ رضویہ کی سی ڈیز بھی شائع ہوچکی ہیں۔

{2} شعبہ تراجمِ کتب

''شعبہ تراجمِ کتب'' کے قیام کا مقصد اپنے اکابرین عُلمائے اسلام کی عربی میں لکھی گئی کُتُب اور رسائل کا اردو زبان میں ترجمہ کرنا ہے۔

شعبہ تراجمِ کُتُب کی امتیازی خصوصیات

✿......ترجمہ حتّی المقدور آسان، عام فہم اور بامُحاورہ کیا جاتا ہے۔ نیز تنظیمی مزاج اور اِصطِلاحات کا بھی خاص خیال رکھا جاتا ہے۔

✿...... ترجمہ میں دیانت داری سے کام لیا جاتا ہے اور اپنی طرف سے کوئی اندراج نہیں کیا جاتا۔ دورانِ ترجمہ کسی عبارت کی توضیح وتشریح کرنا مقصود ہو یا کوئی تنبیہ یا فائدہ وغیرہ لکھنے کی ضرورت محسوس ہوتو اسے حاشیہ میں تحریر کیا جاتا ہے، عبارت کے درمیان نہیں لکھا جاتا۔ البتہ! مشکل الفاظ کے معانی اوراعراب وغیرہ ہلالین ''(......)''میں لکھے جاتے ہیں۔

✿......غرضِ مصنّف کے فوت نہ ہونے کا پورا پورا خیال رکھا جاتا ہے۔

✿......قرآنی آیات کا ترجمہ صرف **کنزُ الایمان** شریف سے لیا جاتا ہے۔

✿...... دعاؤں وغیرہ کا عربی مَتَن مع اعراب ذکر کیا جاتا ہے اوران کا ترجمہ عموماً حاشیہ میں ذکر کیا جاتا ہے۔

✿......فقہی مسئلہ کی صورت میں بہارِ شریعت، فتاویٰ رضویہ اور کتبِ **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی طرف مُراجعَت کی جاتی ہے۔ اگران کتب میں مسئلہ نہ ملے تو کتبِ اَحادیث کے شارحین کی اردو عبارات نقل کی جاتی

ہیں مثلاً: نُزْھَۃُ القاری، مراٰۃُ المناجیح وغیرہ۔

……ہدف بنا کر توجہ اور یکسوئی کیساتھ کام کیا جاتا ہے اور کوشش کی جاتی ہے کہ ضخامت میں کمی اور اِفادیت میں زیادتی ہو۔

شعبہ تراجم کتب کی مطبوعہ 26 کُتُب ورسائل

نمبر شمار	کتاب کا عربی نام	اردو نام
1	اَلْحَدِیْقَۃُ النَّدِیَّہ	اصلاحِ اعمال (جلداوّل)
2,3	اَلزَّوَاجِر عَنِ اقْتِرَافِ الْکَبَائِر	جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلداوّل، دوم)
4	اَلْمَتْجَرُ الرَّابِح فِیْ ثَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِح	جنت میں لے جانے والے اعمال
5	حِلْیَۃُ الْاَوْلِیَاء وَطَبَقَاتُ الْاَصْفِیَاء	اللہ والوں کی باتیں (جلداوّل)
6	اَلْبَاھِر فِیْ حُکْمِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ بِالْبَاطِنِ وَالظَّاھِر	مدنی آقا کے روشن فیصلے
7	تَمْھِیْدُ الْفَرْش فِی الْخِصَالِ الْمُوْجِبَۃِ لِظِلِّ الْعَرْش	سایۂ عرش کس کس کو ملے گا۔۔۔؟
8	قُرَّۃُ الْعُیُوْن وَمُفَرِّحُ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْن	نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں
9	اَلْمَوَاعِظ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّۃ	نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیلۂ احادیثِ رسول
10	وَصَایَا اِمَام اَعْظَم عَلَیْہِ الرَّحْمَۃ	امام اعظم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم کی وصیتیں
11	اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْف وَالنَّھْیُ عَنِ الْمُنْکَر	نیکی کی دعوت کے فضائل
12	کَشْفُ النُّوْر عَنْ اَصْحَابِ الْقُبُوْر	فیضانِ مزاراتِ اولیا
13	اَلزُّھْد وَقَصْرُ الْاَمَل	دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی

14	تَعْلِیْمُ الْمُتَعَلِّم طَرِیقَ التَّعَلُّم	راہِ علم
15,16	عُیُوْنُ الْحِکَایَات	عُیُوْنُ الْحِکَایَات (مترجم، حصہ اوّل، حصہ دوم)
17	لُبَابُ الْاِحْیَاء	احیاء العلوم کا خلاصہ
18	اَلرَّوْضُ الْفَائِق	حکایتیں اور نصیحتیں
19	رِسَالَۃُ الْمُذَاکَرَۃ	اچھے بُرے عمل
20	اَلشُّکْرُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ	شکر کے فضائل
21	مَکَارِمُ الْاَخْلَاق	حسنِ اخلاق
22	بَحْرُ الدُّمُوْع	آنسوؤں کا دریا
23	اَلْاَدَبُ فِی الدِّیْن	آدابِ دین
24	مِنْهَاجُ الْعَارِفِیْن	شاہراہِ اولیا
25	اَیُّهَا الْوَلَد	بیٹے کو نصیحت
26	اَلدَّعْوَۃ اِلَی الْفِکْر	اَلدَّعْوَۃ اِلَی الْفِکْر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **مجلس المدینۃ العلمیہ** کے شعبہ جات میں سے ایک اہم شعبہ ''شعبۂ درسی کتب'' بھی ہے جس کے اوّلین واہم ترین مقاصد میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن کے درسی عُلوم وفُنون سے متعلقہ افادات وغیرہ کو مُنَصَّۂ شُہود (منظر عام) پر لانا اور علمائے اہلسنت کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی کے

مطبوعہ وغیر مطبوعہ مواد کو جدید انداز میں زیورِ طبع سے آراستہ کرنا ہے۔

شعبہ درسی کُتب کی امتیازی خصوصیات

- ...... تمام کتبِ درسیہ کے مُتون اور داخلِ نصاب شُروح کی **جدید عربی رسم الخط** میں کمپوزنگ۔
- ......درسی کتب پر مستقل حواشی اوران کتب کی شُروحات کی اشاعت۔
- ...... وضاحت طلب مقامات کی توضیح کے لئے عربی شُروح وحَواشی واضافات وافادات کا اہتمام۔
- ...... اکابر اہلِ سنّت خصوصاً اعلیٰ حضرت **امام احمد رضا خان** عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن کے درسی کتب پر کئے ہوئے کام کو منظرِ عام پر لانا اور تمام کتب میں اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کی تحقیقات اور افادات کو مناسب مقامات پر شامل کرنا۔
- ......ابتدائی درجات کیلئے آسان اور عام فہم اردو کتب مرتّب کرنا۔
- ......حسبِ ضرورت داخلِ نصاب فارسی وعربی کتب کی کم از کم ایک مفصّل اردو شرح تیار کر کے ان کی اشاعت کرنا۔

شعبہ درسی کتب کی مطبوعہ 23 کتب

(1)... سَرَاحُ الْاَرْوَاح مَعَ حَاشِيَةِ ضِيَاءِ الْاَصْبَاح (2)... اَلْاَرْبَعِيْنُ النَّوَوِيَة فِي الْاَحَادِيْثِ النَّبَوِيَّة (3)... اِتِّقَانُ الْفِرَاسَة شَرْحُ دِيْوَانِ الْحَمَّاسَة (4)... اُصُولُ الشَّاشِي مَعَ اَحْسَنِ

اَلْحَوَاشِی (5)... نُوْرُالْاِیْضَاح مَعَ حَاشِیَۃِ النُّوْرِوَالضِّیَاء (6)... شَرْحُ الْعَقَائِد مَعَ حَاشِیَۃِ جَمْعِ الْفَرَائِد (7)... اَلْفَرحُ الْکَامِل عَلٰی شَرْحِ مِئَۃِ عَامِل (8)... عِنَایَۃُ النَّحْوفِی شَرْحِ ھِدَایَۃِ النَّحْو (9)... صرف بہائی مع حاشیہ صرف بنائی (10)... دُرُوسُ الْبَلَاغَۃ مَعَ شُمُوسِ الْبَرَاعَۃ (11)... مُقَدِّمَۃُالشَّیْخ مَعَ التُّحْفَۃِ الْمَرْضِیَّۃ (12)... نُزْھَۃُ النَّظَر شَرْحُ نُخْبَۃِ الْفِکْر (13)... نَحْو مَعَ حَاشِیَۃِ نَحْو مِیْر (14)... تَلْخِیْصُ اُصُولِ الشَّاشِی (15)... نِصَابُ النَّحْو(16)... نِصَابُ اُصُولِ حَدِیْث (17)... نِصَابُ التَّجْوِیْد (18)... اَلْمُحَادَثَۃُ الْعَرَبِیَّۃ (19)... تَعْرِیْفَاتِ نَحْوِیَّۃ (20)... خَاصِیَاتِ اَبْوَاب (21)... شَرْحُ مِئَۃِ عَامِل (22)... نِصَابُ الصَّرْف (23)... نِصَابُ الْمَنْطِق (24)... اَنْوَارُالْحَدِیث (25)... اَلتَّعْلِیْقُ الرَّضَوِی عَلٰی صَحِیحِ الْبُخَارِی (26)... شَرْحُ الْاَرْبَعِیْنِ النَّوَوِیَۃ۔

۞......انوار الحرمین حاشیہ تفسیر جلالین پر کام جاری ہے۔

۞......۞......۞......۞

﴿4﴾ شعبہ تخریج

اس شعبے کا کام یہ ہے کہ وہ بزرگانِ دین رَحِمَھُمُ اللہُ الْمُبِیْن کی کتابوں کو حتَّی المقدور کتابت وطباعت کی غلطیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے ان کی عبارتوں کو متعدّد مُسوّدوں سے تقابُل و تصحیح وتخریج و تفتیش اور عصری تقاضوں کے مطابق شائع کر کے منظرِ عام پر لائے۔ اس شعبے کی سب سے اہم کتاب بہارِ شریعت ہے جسے بِلاشبہ

فقہی مسائل کا انسائیکلو پیڈیا کہا جا سکتا ہے۔

شعبہ تخریج کی مطبوعہ کتب

(1)...... بہارِ شریعت، مکمل تین جلدیں (2)...... صحابۂ کرام کا عشقِ رسول (3)...... اُمہاتُ المومنین (4)...... عجائبُ القران مع غرائبُ القران (5)...... گلدستہ عقائد واعمال (6)...... تحقیقات (7)...... اچھے ماحول کی برکتیں (8)...... جنّتی زیور (9)...... علمُ القرآن (10)...... سوانحِ کربلا (11)...... اربعینِ حنفیہ (12)...... کتابُ العقائد (13)...... منتخب حدیثیں (14)...... اسلامی زندگی (15)...... آئینۂ قیامت (15)...... حق و باطل کا فرق (16)...... بہشت کی کنجیاں (17)...... جہنّم کے خطرات (18)...... کراماتِ صحابہ (19)...... اخلاقُ الصّالحین (20)...... سیرتِ مصطفٰے (21)...... آئینۂ عبرت

۞......۞......۞

﴿5﴾ شعبہ تفتیشِ کتب

دعوتِ اسلامی کا مدنی کام جوں جوں ترقّی کرتا جا رہا ہے توں توں مسلمانوں میں دینی مطالعہ کا شوق بڑھتا جا رہا ہے، ایک دور تھا کہ جب عُلمائے اہلسنت کَثَّرَہُمُ اللہُ تَعَالٰی کی لکھی ہوئی اسلامی کتابیں کسی دینی اجتماع میں بمشکل **بیس تیس** بکتی ہوں گی، اب **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سینکڑوں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں فروخت ہو رہی

ہیں۔ نئے نئے مُصنّفین اپنی قلمی کاوشوں کو منظرِ عام پر لا رہے ہیں۔ آج کل کاروباری اُصول یہ ہے کہ جب کوئی چیز بازار میں چل نکلتی ہے تو پھر اس کے معیار پر توجہ کم اور اس کی مقدار بڑھانے اور خوب کمانے پر دھیان زیادہ دیا جاتا ہے۔ یہی حال کتابوں کے معاملے میں بھی دیکھا گیا، طباعت کی فاحش اَغلاط سے بھرپور کتابیں بھی دھڑا دھڑ بکنے لگیں۔ ان تشویشناک معاملات پر قابو پانے کی کوشش کی ایک کڑی یہ ہے کہ **دعوتِ اسلامی** سے محبت کرنے والے سنّیوں کے مکتبوں اور جدید **مُصَنِّفِیْن و مُؤَلِّفِیْن** [1] کی ایک تعداد کو جمع کر کے ان کا بھرپور مدنی مشورہ کیا گیا اور انہیں غیر محتاط کتب چھاپنے کے سبب پھیلنے والی متوقع گمراہی اور ہونے والے گناہِ جاریہ کا خوف دلایا گیا۔ اس سے ان پر بہت ہی اچھا اثر پڑا۔ **شعبۂ تفتیش کتب** کے قیام کا اعلان کیا گیا اور اسے ''**المدینۃ العلمیہ**'' کے ماتحت کر دیا گیا۔ اس طرح یہ مجلس، تفتیش کی غرض سے پیش کی جانے والی کتب کو عقائد، کُفریہ عبارات، اَخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

❁......❁......❁

[1]......اپنے ذہن یا معلومات وغیرہ کی مدد سے کتاب، کتابچہ، مضمون وغیرہ لکھنے والے، تصنیف کرنے والے کو **مُصَنِّف** کہتے ہیں اور متفرق کتابوں کی مدد سے ایک نئی کتاب مرتب کرنے والے کو **مُؤَلِّف** کہتے ہیں۔

﴿6﴾ شعبہ اصلاحی کتب

’’مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے‘‘ کے عظیم مَدَنی مقصد کی تکمیل کے لئے مُستند اِصلاحی مواد کی فراہمی **شعبہ اصلاحی کتب** کے قیام کا بنیادی مقصد ہے، یہ شعبہ **قرآن وحدیث** اور اکابرین کی کتب سے مَدَنی پھول چُن چُن کر انہیں سلکِ تحریر (لفظوں کی لڑی) میں پروتا ہے، پھر کتابی صورت میں اسلامی بھائیوں اور بہنوں کے سامنے پیش کر دیتا ہے۔

شعبہ اصلاحی کتب کی مطبوعہ کتب

غوثِ پاک کے حالات ......تکبُّر......فرامینِ مصطفےٰ......بدگُمانی......نیک بننے اور بنانے کے طریقے......نور کا کھلونا......اعلیٰ حضرت کی اِنفرادی کوششیں......فکرِ مدینہ......امتحان کی تیاری کیسے کریں؟ ...... رِیاکاری ......قومِ جِنّات اور امیرِ اہلسنّت ......عُشر کے اَحکام ......توبہ کی روایات وحکایات ...... فیضانِ زکوٰۃ ......اَحادیثِ مبارکہ کے انوار......تربیتِ اولاد......کامیاب طالبِ علم کون؟......ٹی وی اور مُووی......مفتیٔ دعوتِ اسلامی ......فیضانِ چہل احادیث ......شرحِ شجرہ قادریہ......نماز میں لقمہ دینے کے مسائل ......خوفِ خدا......تعارفِ امیرِ اہلسنّت ......انفرادی کوشش ......آیاتِ قرآنی کے انوار......نصابِ مدنی قافلہ......فیضانِ احیاء العلوم......ضِیائے صدقات

......جنّت کی دو چابیاں ......کامیاب استاذ کون؟ ......تنگ دستی کے اسباب ......قبر میں آنے والا دوست

﴿7﴾ شعبہ امیرِ اھلسنّت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! یہ شعبہ شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ جیسی پندرہویں صدی کی عظیم علمی وروحانی شخصیت کی حیاتِ مبارَکہ کے روشن ابواب، مَثَلاً آپ کی زندگی کے ابتدائی حالات، روزمرّہ کے معمولات، آپ کی عبادات، مجاہدات، اخلاقیات ودینی خدمات کے واقعات کے ساتھ آپ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی برکات وکرامات اور آپ کی تصانیف، مکتوبات، بیانات وملفوظات کے فُیوضات اور دعوتِ اسلامی کی بہاروں پر مشتمل رسائل پیش کرتا ہے۔کوشش کی جاتی ہے کہ یہ کتب ورسائل محض سنی سنائی باتوں اور غیر مستند یا کمزور روایتوں کا ملغوبہ (یعنی مرکّب) نہ ہوں بلکہ ان میں امانت ودیانت کے ساتھ یقین کی حد تک سچّی بات نقل کی جائے۔حتّی المقدور روایت کرنے والے سے ذاتی طور پر ملاقات یا رابطہ کر کے تصدیق کر لی جاتی ہے اور ممکن ہو تو اس سے حَلفِیہ تحریر بھی لے لی جاتی ہے۔ پھر اس مرتّب شدہ مواد کو کمپوزنگ، تخریج، پروف ریڈنگ

اور تفتیشی مراحل کے بعد کتب ورسائل کی صورت میں شائع کر دیا جاتا ہے۔

شعبہ امیرِ اہلسنت کی مطبوعہ کتب ورسائل

سرکار کا پیغام عطّار کے نام......مقدّس تحریرات کے ادب کے بارے میں سوال جواب...... اصلاح کا راز...... 25 کرسچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام...... دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات......وضو کے بارے میں وسوسے اوران کا علاج......تذکرۂ امیر اہلسنّت قسط سوم (سنّتِ نکاح)......آداب مرشدِ کامل (مکمل پانچ حصّے)......بُلند آواز سے ذکر کرنے میں حکمت......قبر کھل گئی...... پانی کے بارے میں اہم معلومات...... گونگا مبلّغ...... دعوتِ اسلامی کی مَدَنی بہاریں...... گمشدہ دولہا...... میں نے مدنی برقع کیوں پہنا؟......جنّوں کی دنیا......تذکرۂ امیر اہلسنّت (قسط 1 تا 4)......غافل درزی......مخالفت محبت میں کیسے بدلی؟......مردہ بول اٹھا ......کفن کی سلامتی......چل مدینہ کی سعادت مل گئی...... بدنصیب دولہا......معذور بچّی مبلّغہ کیسے بنی؟......بے قُصور کی مدد......عطّاری جن کا غسلِ میّت...... ہیرونچی کی توبہ ......نومسلم کی درد بھری داستان...... مدینے کا مسافر......خوفناک دانتوں والا بچّہ...... فلمی اداکار کی توبہ...... ساس بہو میں صلح کا راز......قبرستان کی چڑیل...... فیضانِ امیرِ اہلسنّت......حیرت انگیز حادثہ...... ماڈرن نوجوان کی توبہ......کرسچین کا قبولِ اسلام ......صلوٰۃ وسلام کی عاشقہ......کرسچین مسلمان ہوگیا......میوزیکل شو کا متوالا......نورانی

چہرے والے بزرگ ...... آنکھوں کا تارا...... ولی سے نسبت کی برکت ...... بابرکت روٹی ......اغوا شدہ بچّوں کی واپسی ...... میں نیک کیسے بنا؟ ......شرابی، مؤذن کیسے بنا؟ ...... بدکردار کی توبہ ......خوش نصیبی کی کرنیں ...... ناکام عاشق ...... نادان عاشق ...... چمکتی آنکھوں والے بزرگ......سینما گھر کا شیدائی......میں حیادار کیسے بنی؟

❁......❁......❁

﴿8﴾ شعبۂ فیضانِ صحابہ واہلبیت

شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عالَمِ زیست میں تشریف آوری کے وقت پوری دنیا پر مایوسی اور محرومی کے اندھیرے چھائے ہوئے تھے، انسانیت اخلاقی پستی کا شکار تھی۔ چنانچہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی برکتوں سے نہ صرف یہ اندھیرے اُجالوں میں تبدیل ہوئے بلکہ درسِ انسانیت سے محروم لوگ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فیضِ تربیت کے اثر سے اخلاقی پستیوں سے نکل کر آسمان کی بلندیوں کو چھونے لگے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی رات دن کی کوشش سے جو نیازمند تیار کئے وہ عشق و محبت میں اتنے سرشار اور وارفتہ تھے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ایک اِشارے پر اپنا تَن مَن دَھن سب کچھ قُربان کر دینا سعادت سمجھتے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے

پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہر حکم کی تعمیل اور پیروی ان کی فطرتِ ثانیہ بن گئی۔ شمعِ رسالت کے ان پروانوں نے اپنی بے مثال محبت کا ثبوت دیتے ہوئے جب راہِ خدا میں بے شمار قربانیاں دیں تو ربِّ ذُوالْجلال عَزَّوَجَلَّ نے انہیں اپنی رِضا کا مُژدَۂ جاں فزا (فرحت انگیز نوید و بِشارت) سُناتے ہوئے کچھ یوں ارشاد فرمایا:

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓىٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ

ترجمۂ کنز الایمان: اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی یہ اللہ کی جماعت ہے۔ (پ ۲۸، المجادلۃ: ۲۲)

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فیضِ نبوّت سے تربیت پانے اور اپنے پیارے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کا مژدۂ جانفزا حاصل کرنے والے ان لوگوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنی جماعت قرار دیا اور آج ہم سب انہیں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے نام سے جانتے و پکارتے ہیں۔

ان صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں بعض ایسے بھی ہیں جنہیں محسنِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ایک خاص نسبت حاصل ہے یعنی وہ خاندانِ رسول ہونے کی بھی سعادت رکھتے ہیں اور ہم انہیں اہلِ بیت اطہار کے

نام سے جانتے ہیں۔ اہلِ بیت اطہار کے بے شمار فضائل مَروی ہیں۔ چنانچہ،

حضرتِ سَیِّدُنا ابوذَر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے **کعبۃُ اللہ** شریف کا دروازہ پکڑ کر ارشاد فرمایا کہ میں نے سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''خبردار! تم میں میرے اہلِ بیت کی مثال کشتیٔ نوح کی طرح ہے، جو اس میں سوار ہوا نَجات پا گیا اور جو پیچھے رہا ہلاک ہو گیا۔'' [1] اور ایسا کیونکر نہ ہو کہ قرآنِ کریم میں اہلبیت اطہار کی عظمت کا اظہار کچھ یوں مذکور ہے:

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا ﴿۳۳﴾

(پ ۲۲، الاحزاب: ۳۳)

ترجمۂ کنز الایمان: اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے۔

صحابۂ کرام و اہلِ بیتِ اطہار عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے اسلام کی تَروِیج و اِشاعَت کے لئے جو قربانیاں دیں ان کا حقیقی صِلہ تو یقیناً انہیں آخرت میں ملے گا مگر ان کی حیاتِ طیبہ کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لئے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کی **مرکزی مجلس شوریٰ** نے **(المدینۃ العلمیہ**

---

[1] ......المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب وعدنی ربی فی اھل بیتی ...الخ، الحدیث ۴۷۷۴، ج ۴، ص ۱۳۲

کے تحت) ربیع الاول ۱۴۳۲ھ بمطابق فروری 2011ء میں باقاعدہ ایک شعبہ بنام **فیضانِ صَحابہ و اھلبیت** قائم کیا تاکہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کو دربارِ نبوّت کے ان چمکتے ستاروں کی سیرت سے اس طرح آگاہ کیا جائے کہ وہ ان کی پاکیزہ زندگیوں سے انمول مدنی پھول چُن کر اپنی زندگیوں کو سنّتوں کے سانچے میں ڈھال سکیں۔

شعبہ فیضانِ صحابہ واہل بیت کی امتیازی خصوصیات

- ......صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے نام ونسب اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے خاندانی تعلّق ہونے کی صورت میں اس کو واضح کرنا۔
- ......ان کی ازواج واولاد کا تذکرہ۔
- ......صحابۂ کرام واہل بیت اطہار عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی اسلام سے پہلے اور بعد کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالنا۔
- ......ان کی انفرادی واجتماعی خدماتِ اسلام بیان کرنا۔
- ......ان کی راہِ خدا میں پیش کی گئی قربانیوں کا تذکرہ کرنا۔
- ......مستند ومعتبر روایات پر مبنی فضائل ومناقِب ذکر کرنا۔

❁...... ان کی حیاتِ طیبہ سے حاصل ہونے والے مدنی پھولوں کے مطابق اعمالِ صالحہ کی ترغیب دلانا۔

❁......جدید فانٹس اور سافٹ وئیرز وغیرہ کا استعمال۔

❁......دلکش و دیدہ زیب بارڈرز کا اہتمام۔

شعبہ فیضانِ صحابہ واہل بیت کی مطبوعات

📖 ......حضرت سَیِّدُنا طلحہ بن عبید اللّٰہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ۔

📖 ......حضرت سَیِّدُنا زُبیر بن عوام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ۔

📖 ......حضرت سَیِّدُنا سعد بن اَبی وقّاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ۔

📖 ......حضرت سَیِّدُنا عبدُ الرّحمٰن بن عوف رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ۔

📖 ......حضرت سَیِّدُنا ابو عُبیدہ بن جرّاح رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ۔

📖 ......فیضانِ سعید بن زید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ۔

📖 ......فیضانِ صدیقِ اکبر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ)۔

❁......❁......❁......❁

﴿9﴾ شعبہ فیضانِ حدیث

پیارے اسلامی بھائیو! انسان کا مقصدِ حیات ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ

کی رضائے دائمی کا حُصول ہے جو حقیقی کامیابی کی علامت بھی ہے۔ محسنِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم انسانوں کی رُشد وہدایت کے لئے دنیا میں جلوہ گر ہوئے۔ چنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے افعال واقوال راہِ حق کے متلاشیوں کے لئے نورِ ہدایت ہیں۔ بزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حیاتِ طیبہ کے ہر ہر پہلو کو لوگوں کے سامنے عملی وتحریری طور پر اس طرح لائے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زندگی کا کوئی گوشہ مخفی نہ رہا۔ ان بزرگان دین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن کی زندگی عوام النّاس کے لئے مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتی ہے جنہوں نے اپنی زندگیاں اپنے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی احادیثِ مبارکہ کی خدمت میں گزار دیں تا کہ لوگ اپنی زندگیوں کو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق بسر کر سکیں۔

حضرتِ سیِّدُنا امام ابوزکریا یحییٰ بن شرف نَوَوِی شافعی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْکَافِی بھی ان عظیم بزرگوں میں سے ہیں جنہوں نے تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے افعال واقوال کو تحریری صورت میں جمع کیا۔ ان کی ایک بہت ہی مایۂ ناز کتاب ہے ''**رِیَاضُ الصَّالِحِین**''، جو بلاشبہ حُضور نبیِّ پاک، صاحبِ

لَوْ لاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اقوال وافعال کا ایک نادر مجموعہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** ایک بہت ہی عظیم مقصد''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش'' کے لئے مصروفِ عمل ہے اور صلوٰۃ وسنّت کے پیغام کو ساری دنیا میں عام کررہی ہے۔ **دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ** نے حدیثِ مبارکہ کے فیضان کو عام کرنے کے لیے اولاً **رِیَاضُ الصَّالِحِین** کی احادیث کے پیشِ نظر اس کا اردو ترجمہ مع وضاحت کا حکم ارشاد فرمایا تاکہ اردو خواں طبقہ وعوام بھی اس نہایت قیمتی علمی خزانے سے مالا مال ہو سکے اور یہ سعادت **دعوتِ اسلامی** کے علمی وتحقیقی شعبے **المدینۃ العلمیہ** کو حاصل ہوئی اور اس مبارک کام کا آغاز ۲۲ جمادی الاخریٰ ۱۴۳۱ھ کو ہوا۔

⟡......⟡......⟡

(10) شعبہ نشرو اشاعت

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اور **دعوتِ اسلامی** کی **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کی اجازتِ خصوصی سے **شعبہ نشرو اشاعت (المدینۃ العلمیہ)** کا قیام 6 مئی 2007ء کو ہوا جس نے

ستمبر 2007ء میں باقاعدہ کام کا آغاز کیا۔ اسکے قیام کے مقاصد یہ تھے:

(1) سُنّی رسائل وجرائد سے روابط

......سُنّی رسائل وجرائد سے رابطہ کر کے دعوتِ اسلامی کی خدمات اور شعبہ جات کی کارکردگی سے آگاہ کرنا اور ان میں دعوت اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماعات ومدنی قافلوں اور شعبہ جات کی خدمات کی خبریں شائع کروانا۔

...... ماہناموں کے ایڈیٹرز اور مجلس ادارت کے عُلمائے کرام سے روابط کو مضبوط رکھتے ہوئے انہیں **شیخ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه اور **المدينة العلميه** کی طرف سے شائع ہونے والی کتب روانہ کرنا۔

...... ہر ماہ مختلف ماہناموں کو **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے رسائل میں سے تلخیص کر کے مضمون روانہ کرنا۔

...... مضمون شائع ہونے کی صورت میں اسکین کر کے فائل میں لگاتے ہوئے ماہناموں کو شکریہ کا مکتوب یا فون پر شکریہ ادا کرنا۔

(2) عُلمائے اہلسنّت سے روابط

...... عُلمائے اہلسنّت کو مکتبۃ المدینہ کی مطبوعات مثلاً **شیخِ طریقت،**

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اور **المدینۃ العلمیہ** کی کتب و رسائل روانہ کرنا۔

......عُلمائے کرام کی طرف سے آنے والے تاثرات کو اسکین کر کے محفوظ کرنا اور انہیں شکریہ کا مکتوب روانہ کرنا۔

......عُلمائے کرام سے ٹیلی فونک رابطہ کرنا اور **بابُ المدینہ** کراچی میں آمد پر ان کو عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ اور **دعوتِ اسلامی** کے مختلف شعبہ جات بشمول **المدینۃُ العلمیہ** کا دورہ کرانا۔

﴿3﴾ جامعات سے روابط

سُنّی مدارِس و جامعات کے مدرِّسین اور لائبریریوں کو کُتُب و رسائل روانہ کرنا تاکہ مدرِّسین کے ساتھ ساتھ طلبہ بھی **مکتبۃُ المدینہ** کی مطبوعہ کتب سے استفادہ کرسکیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ مجلسِ تَراجِم

دعوتِ اسلامی تبلیغِ قرآن وسنّت کی ایک عالمگیر تحریک ہے جو نیکی کی دعوت، احیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے۔ چنانچہ، دنیا کے مختلف خِطّوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی سوچ اور فکر کو اس خطے میں بولی جانے والی زبان کے قالِب میں ڈھالنے کے لئے ایک مجلس بنام **مجلسِ تَراجِم** بنائی گئی تاکہ اردو پڑھنے والوں کے ساتھ ساتھ دنیا کی دیگر زبانیں بولنے والے کروڑوں لوگ بھی آپ کی جملہ تصانیف سے فیض یاب ہوسکیں اور ان کا بھی یہ مدنی ذہن بن جائے کہ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ۔ چنانچہ،

اس مجلس کے ذریعے دنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنے کا سلسلہ شُروع ہوا اور انتہائی قلیل عرصہ میں اب تک اس مجلس کے تحت دنیا کی کم وبیش 27 زبانوں میں **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بہت سی تَصانِیف کا ترجمہ ہو چکا ہے۔

تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے عالَمی مدنی

مرکز **فیضانِ مدینہ** سے متصل **جامعۃُ المدینہ** کی عمارت میں **مجلسِ تراجم** کے مکتب میں جہاں مختلف زبانوں میں مہارت رکھنے والے اسلامی بھائی **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی مدنی سوچ کو عام کرنے کے لئے ہردم تیار نظر آتے ہیں تو وہیں دیگر ممالک کے بہت سے اسلامی بھائی بھی نیکی کے اس کام میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لے رہے ہیں۔

دیگر زبانوں میں ہونے والے تراجم ایک نظر میں

عربی زبان جو ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی میٹھی میٹھی زبان ہے۔ قرآنِ کریم بھی چونکہ اسی زبان میں نازل ہوا لہٰذا **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی تصانیف سے عرب دنیا کو روشناس کرانے کے لیے **مجلسِ تراجم** کے تحت مدنی علما پر مشتمل عربی زبان میں کام کرنے والے اسلامی بھائی اب تک کم وبیش 40 کتب و رسائل پیش کرچکے ہیں۔

مَجلسِ تَراجم کی طرف سے انگریزی میں تقریباً 92 کتب ورسائل کا ترجمہ ہوچکا ہے اور دیگر پر کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ فارسی، گجراتی، ہندی، بنگالی، سنہالہ، سواہلی، فرانسیسی، سپینش، جرمن، رشین، اٹالین، سندھی، گریک،

ناروین، ڈینش، مالے، تامل، ٹرکش، ھاؤسا، چائنیز اور دیگر زبانوں میں **شیخ طریقت، امیر اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی تصانیف کے ساتھ ساتھ **مکتبۃُ المدینہ** کی دیگر مطبوعہ کتب ورسائل کے تراجم بھی ہورہے ہیں۔

مجلس تراجم کی خصوصیات:

مَجلِسِ تَراجِم کے تحت دیگر زبانوں میں ترجمہ کرتے ہوئے درج ذیل امور کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔

- ......ترجمہ کرتے ہوئے شرعی اور تنظیمی اصطلاحات کا خیال رکھا جاتا ہے۔
- ......جس زبان میں ترجمہ کرنا مقصود ہو اس زبان کی فصاحت و بلاغت اور بیان و ادب کو پیشِ نظر رکھا جاتا ہے۔
- ......شرعی مسائل میں ہمیشہ مدنی علما سے رجوع کیا جاتا ہے۔
- ......ترجمہ کی تکمیل کے بعد اس کا تقابل ہوتا ہے اور کم از کم دو مرتبہ پروف ریڈنگ کی جاتی ہے۔ آیات و عربی عبارات مدنی علما چیک کرتے ہیں۔
- ......**حَتَّی الْمَقْدُور** کوشش کی جاتی ہے کہ **غَرَضِ مُصَنِّف** فوت نہ ہو۔
- ......قرآنِ کریم کا ترجمہ کوشش کرکے **کنزُ الایمان** سے لیا جاتا ہے۔
- ......ترجمہ فائنل ہونے کے بعد فارمیٹنگ اور ایڈیٹنگ Formatting &

Editing کے مراحل سے گزر کر جب ایک کتاب یا رسالے کی شکل اختیار کرتا ہے تو سب سے پہلے اس کو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (*Website*) پر مطالعہ وڈاؤنلوڈنگ کے لئے آن لائن (*Online*) کیا جاتا ہے۔اس کے بعد اشاعت کیلئے **مکتبۃُ المدینہ** بھیجا جاتا ہے۔ نیز **مجلس تراجم** کی کتب ورسائل دیگر ممالک میں بھی شائع کئے جاتے ہیں۔

❁...... **مجلس تراجم** کی تمام کتب **دعوتِ اسلامی** کی ویب سائیٹ

www.Dawateislami.net

پر نہ صرف (*Online*) مطالعہ کے لئے دستیاب ہیں بلکہ ڈاؤنلوڈ (*download*) بھی کی جاسکتی ہیں تا کہ جن افراد تک دعوت اسلامی کا مطبوعہ مواد نہیں پہنچ سکتا وہ ٹیکنالوجی کے جدید ذرائع استعمال کر کے اپنی علمی پیاس بجھاسکیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ مکتبۃُ المدینہ

عصرِ حاضر میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے جدید ذرائع ووسائل کا استعمال بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ چنانچہ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے اشاعتی ادارے **مکتبۃُ المدینہ** کا آغاز ۱۴۰۶ھ بمطابق 1986ء میں فرمایا اور سب سے پہلے بیانات کی آڈیو کیسٹیں جاری کی گئیں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **مکتبۃُ المدینہ** نے اس مختصر عرصہ میں جو ترقی کی وہ اپنی مثال آپ ہے کیونکہ آڈیو کیسٹوں سے آغاز کرنے والے **مکتبۃُ المدینہ** کے تحت آج باقاعدہ وی سی ڈی مکتب اور پاکستان کے دو بڑے شہروں **مرکز الاولیاء** (لاہور) اور **باب المدینہ** (کراچی) میں دو عدد پریس (*Press*) کام کر رہے ہیں جو اس شعبہ سے متعلق (*Related*) ہر قسم کی جدید سہولیات وضروریات سے آراستہ ہیں اور اس مختصر عرصے میں **مکتبۃُ المدینہ** سے جہاں سُنّتوں بھرے بیانات اور مدنی مذاکرات کی لاکھوں کیسٹیں اور *VCD'S* دنیا بھر میں پہنچیں اور پہنچ رہی ہیں۔ وہیں سرکارِ **اعلیٰحضرت** عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت، **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور دیگر عُلَمائے اہلسنّت کی کتابیں بھی زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر لاکھوں لاکھ

کی تعداد میں عوام کے ہاتھوں میں پہنچ کر سنّتوں کے پھول کھلا رہی ہیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

۞......۞......۞

﴿4﴾ شادی بیاہ کے مواقع پر مکتبۃُ المدینہ کے بستے

شادی بیاہ و دیگر خوشی وغمی کے مواقع پر اہلِ خانہ کی طرف سے مفت کتابیں بانٹنے کیلئے **مکتبۃُ المدینہ** کے بستے (اسٹال) لگائے جاتے ہیں۔ یہ خدمت مکتبہ کا مدنی عملہ خود پیش کرتا ہے آپ صرف رابطہ فرمائیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(5) مدنی چینل

دورِ حاضر میں میڈیا ذہن سازی وکردار سازی میں ایک کارگر ہتھیار کا کام کر رہا ہے جس سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ اچھے و بُرے اَفکار و نظریات پھیلانے کے لئے میڈیا ایک بہترین و مؤثر ذریعہ ہے۔ بہت سے لوگ اپنے مخصوص گمراہ کُن اور باطل نظریات پھیلانے کے لیے شب و روز اس کا بھرپور استعمال کرنے لگے، وہ مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لیے ہر طرح کی سازشوں میں مصروف ہو گئے تو مسلمانوں کی نسلِ نو اُن کی ریشہ دوانیوں (سازشوں) کے بُرے اثرات و افکار کی لپیٹ میں آ گئی اور اُن کے میڈیا کے ذریعے فحاشی وعُریانی کو عام کرنے کے ساتھ ساتھ بدعقیدگی و بدعملی کے تیار کئے گئے پھندوں میں عوامِ اہل سنت بُری طرح پھنس گئے۔ ہر دردمند دل کی بس ایک ہی صدا تھی: جس طرح لوہا لوہے کو کاٹتا ہے، اسی طرح کاش! کوئی میڈیا کی اس جنگ میں عقائدِ اہل سنّت کی پاسبانی کا عَلَم اٹھالے اور طاغوتی طاقتوں کو خوش کرنے والے مروّت و شرافت کے منافی اور بے حیائی پھیلانے والے **چینلز** کے مقابل پاکیزگی و طہارتِ فکر اور اصلاحِ عقائد و اعمال کا علمبردار ایک ایسا خالص **اسلامی چینل** شروع کیا جائے جو نہ صرف سنّیوں کا ترجُمان ہو بلکہ بدعقیدگی کے اس لَق و دَق (چٹیل،

ویران) صحرا میں **ایک نَخْلِستَان** (ریگستان میں سرسبز وشاداب حصہ) بھی ہو کیونکہ مسلمانوں کے مَحَلّے میں اگر کوئی مجوسی (آگ کا پجاری) ہوٹل کھول لے تو ہر فرد کو یہ سمجھانا بہت دشوار ہوگا کہ اِس غیر مسلم سے گوشت یا گوشت والی کوئی سی بھی غذا لیکر مت کھاؤ کہ گناہ وحرام ہے۔ اَنسب طریقہ یہ ہے کہ اس مَحَلَّے میں مسلمان ہوٹل کھول لے اگر ایسا کرلیا تو اب سمجھانا آسان ہوجائے گا کہ وہاں کے بجائے یہاں سے کھاؤ۔ چنانچہ،

تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کی مرکزی مجلسِ شوریٰ نے بڑی شدت سے محسوس کیا کہ میڈیا کی اس جنگ میں جدید آلات و ذرائع کا استعمال کئے بغیر طاغوتی طاقتوں کا مقابلہ کرنا ممکن نہیں، آج شاید ہی کوئی گھر T.V. سے خالی ہو اور ہر باشُعُور مسلمان یہ جانتا ہے کہ ہمارے معاشرے کی تباہی میں T.V. کا بہت اہم کردار ہے۔ **مُبَلِّغینِ دعوتِ اسلامی** نے T.V. کی تباہ کاریوں کے خلاف اچھی خاصی مُہم چلائی۔ چونکہ ہزار میں سے تقریباً نوسو ننانوے (999) افراد T.V. کے رسیا ہو چکے ہیں اور غالب اکثریت دنیاوآخرت کی بھلائی بُرائی کی پرواہ کئے بغیر T.V. دیکھنے میں مشغول ہے۔ T.V. بینی میں ان کی دیوانگی کی حد تک دلچسپی کی وجہ سے شیطان ان کے

کردار کے ساتھ ساتھ اسلامی اَقدار وشِعار پر بھی یلغار کر رہا ہے۔ اسلام ہی کا لَبادہ اوڑھ کر بعض لوگ اسلام کو ماڈَرن انداز میں پیش کرنے کی مذموم کوشش کر رہے ہیں، اسلام کی حقیقی روح مسلمانوں کے دلوں سے نکالی جارہی ہے۔ اب اگر ہم مساجد وغیرہ میں T.V. کی تباہ کاریاں بیان کرتے بھی ہیں تو اوّل تو بمشکل 5 فیصد مسلمان نَماز پڑھتے ہوں گے ان میں بھی اِکّا دُکّا ہی مذہبی بیان سننے میں دلچسپی لیتا ہے، نیز اسلامی بہنوں کو کون بیان سنائے؟ اگر لٹریچر چھاپتے ہیں تو دینی مطالعہ کرنے والوں کی تعداد مایوس کُن حد تک کم ہے! ان نامُساعِد حالات میں اس بات کا شدت سے احساس ہوا کہ مسلمانوں کی اصلاح کا دائرہ کار اگر صِرف مساجِد اور اجتماعات وغیرہ کی حد تک رکھتے ہیں تو اُمّت کی غالِب اکثرِیَّت تک ہمارا درد بھرا پیغام پہنچ ہی نہیں پاتا اور طاغوتی طاقتیں یکطرفہ طور پر اپنے مختلف چینلز کے ذریعے مسلمانوں کو گمراہ کرتی رہیں گی۔ غالب گمان یہی ہے کہ مسلمانوں کے گھروں سے T.V. نکلوانا ممکن نہیں بس ایک ہی صورت نظر آئی اور وہ یہ کہ جس طرح دریا میں طُغیانی آتی ہے تو اُس کا رُخ کھیتوں وغیرہ کی طرف موڑ دیا جاتا ہے تاکہ کھیت بھی سیراب ہوں اور آبادیوں کو بھی ہلاکت سے بچایا جاسکے عین اِسی طرح T.V. ہی کے ذَرِیعے مسلمانوں کے گھروں میں داخِل ہو کر ان کو

غفلت کی نیند سے بیدار کیا جائے۔ انہیں گناہوں اور گمراہیوں کے سیلاب سے بچایا جائے۔ چُنانچِہ جب اس شعبے کے متعلّق معلومات حاصل کی گئیں جن سے معلوم ہوا کہ اپنا .T.V چینل کھول کر فلموں ڈِراموں، گانوں، باجوں، موسیقی کی دُھنوں اور عورتوں کی نمائشوں سے بچتے ہوئے 100 فیصدی اسلامی مَواد فراہم کرنا ممکن ہے تو **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کی **مرکزی مجلسِ شوریٰ** نے خوب جِدّ وجَہد کر کے **رَمضانُ المبارَک** ۱۴۲۹ ھ بمطابق ستمبر 2008ء سے **مدنی چینل** کے ذَرِیعے گھر گھر سنّتوں کا پیغام عام کرنا شروع کر دیا اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کے حیرت انگیز مدنی نتائج آنے لگے۔ یقیناً اس کی یہ بَرَکت تو بچّہ بھی سمجھ سکتا ہے کہ جب تک **مَدَنی چینل** گھر یا دفتر وغیرہ کے .T.V میں آن رہے گا کم از کم اُس وقت تک تو مسلمان دوسرے گناہوں بھرے ٹی وی چینلز سے بچے رہیں گے۔

پس تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** نے بدعقیدگی و بدعملی کے اس عِفرِیت (یعنی دیو، بَلا) کا مقابلہ کرنے کیلئے میڈیا کا سہارا مُثبت انداز میں لے کر دینِ اسلام کی تبلیغ اور دُرُست و صحیح عقائد کی تَرویج کیلئے **مَدَنی چینل** کا آغاز کر کے مسلمانوں کی دُکھتی ہوئی نبض پر نہ صرف ہاتھ رکھا بلکہ

بدعقیدگی و بدعملی کے دن بدن بڑھتے ہوئے اس سیلاب کا زور توڑنے کے لیے اس کے سامنے عقائدِ اہلسنّت و جماعت اور اعمالِ صالحہ کا بند باندھنے کی جو عظیم کوشش فرمائی اس کی جتنی تحسین کی جائے کم ہے۔

مَدَنی چینل کی چند خصوصیات

مَدَنی چینل اپنے مَقاصِد میں کس حد تک پورا اترا ہے اس کا اندازہ ذیل میں پیش کی گئی اس کی چند خُصوصیات سے ہوسکتا ہے:

- ...... **مَدَنی چینل** کا مقصد باطل کی آمیزش سے پاک خالصتاً اسلام کے پیغام کو عام کرنا ہے۔
- ...... **مَدَنی چینل** نے تحفظِ عقائد اسلام کا علمبردار بن کر عشقِ مصطفٰے کی شمع فَروزاں رکھنے کا پیغام نہ صرف گھر گھر پہنچایا بلکہ اس کا سفر جاری ہے۔
- ...... **مَدَنی چینل** نے بین الاقوامی سطح پر اسلام کے پیغام کو اس موثر اور دل نشین انداز میں دنیا کے گوشے گوشے تک پہنچایا ہے جہاں اس کے بغیر رسائی بے حد مشکل تھی۔
- ...... **مَدَنی چینل** وہ واحد چینل ہے جس پر عورتوں کو نہیں دکھایا جاتا۔ اس لحاظ سے اسے ایک **آئیڈیل اسلامک چینل** کہا جاسکتا ہے۔

……**مَدَنی چینل** وہ واحد چینل ہے جو کمرشل (کاروباری) نہیں۔

…… **مَدَنی چینل** بے حیائی اور فحاشی وعُریانی کی فضا میں بگڑی ہوئی معاشرتی اَقدار کی اصلاح کے لیے روشن آفتاب کا کردار ادا کررہا ہے۔

……**مَدَنی چینل** آج کے میڈیا کے طوفانی سیلاب میں ایک خوشگوار اضافہ ہے۔ گویا کہ یہ بارانِ رحمت یعنی رحمتِ الٰہی ہے جس کا فیض بارش کی مثل عام ہے۔

……**مَدَنی چینل** پر عقائد وعبادات، اخلاق، معاملات اور معاشرت سے متعلق مسائل کو بڑی تحقیق کے بعد پیش کیا جاتا ہے۔

مدنی چینل کے مختلف سِلسلے

#	سلسلہ	تفصیل
1	فیضانِ قرآن	لاریب قرآنِ پاک ہمارے لئے سامانِ ہدایت ہے، اسے پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا ہے، مدنی چینل کے اس سلسلے میں ''مدنی'' اسلامی بھائی قرآنِ پاک کی چند آیات کا ترجمہ اور تفسیری مدنی پھول بیان کرتے ہیں جو درسِ ہدایت اور اصلاحِ امت کا کام دیتے ہیں۔

2	فیضانِ کنزالایمان	مدنی چینل کے اس سلسلے میں قرآنِ پاک کی آیات مع ترجمۂ کنز الایمان تلاوت کی جاتی ہیں، کنزالایمان قرآنِ پاک کا مشہور، بہترین اور مستند اُردو ترجمہ ہے، جسے اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن نے تحریر فرمایا ہے۔
3	فیضانِ انبیا	مدنی چینل کے اس سلسلے میں کسی ایک نبی عَلَیْہِ السَّلَام کے احوال وسیرت کو بیان کیا جاتا ہے اور پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کے لئے درسِ ہدایت کا سامان کیا جاتا ہے۔
4	فیضانِ اولیا	اس سلسلے میں کسی ایک ولی اللہ کے حالاتِ زندگی اور سیرت کے روشن پہلوؤں پر روشنی ڈالی جاتی ہے تاکہ ہم سَلَف صالحین رَحِمَھُمُ اللہُ الْمُبِیْن کی سیرت کو جان کر ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔
5	مدنی منّوں کا اجتماعِ ذکر ونعت	اس سلسلے میں مدنی منّے تلاوت، حمد ونعت اور بیانات کرتے ہیں، جہاں ان کم سن مبلّغین کے بیانات اِصلاح کا سبب ہوتے ہیں، وہیں یہ بھی پتا چلتا ہے کہ دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول بچوں کی اس انداز پر مدنی تربیت کر رہا ہے کہ وہ آگے چل کر اس معاشرے کا ایک بہترین اور کارآمد فرد ثابت ہوں۔

6	دارالافتاءاہل سنّت	اس سلسلے میں مفتیانِ کرام اور دارالافتاء کے اسلامی بھائی عام مسلمانوں کو پیش آنے والے شرعی مسائل کے قرآن وسنّت کی روشنی میں جوابات دیتے ہیں یوں مدنی چینل شرعی مسائل میں بھی امّتِ مسلمہ کی رہنمائی میں مصروفِ عمل ہے۔
7	مدنی مکالمہ	مدنی مکالمہ نامی سلسلے میں اسلامی بھائی کسی ایک موضوع کو مخصوص کرکے عوام کو سمجھانے اور رہنمائی کرنے کے مقدّس جذبے کے تحت اس پر بحث کرتے ہیں۔
8	درسِ فیضانِ سنّت	اس سلسلے میں دُنیائے اسلام کی مشہور شخصیت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تالیف کردہ معتبر ومشہور کتابِ مُستطاب فیضانِ سنّت کا درس دیا جاتا ہے، یہ وہ کتاب ہے جو کئی بگڑے لوگوں کی اصلاح کا سبب بنی ہے، اس کتاب کے کئی زبانوں میں ترجمے بھی ہو چکے ہیں اور ترجموں کا مزید سلسلہ جاری ہے۔
9	دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات کا تعارف	قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی دینِ اِسلام کے کئی شعبوں میں خدمت سرانجام دے رہی ہے، خدمت کے ان شعبہ جات کا تعارف اس سلسلے میں بیان کیا جاتا ہے، جسے سن کر پتا چلتا ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوت اسلامی کم وبیش 72 شعبوں میں مدنی کام کررہی ہے۔

10	دعوتِ اسلامی کہاں نہیں؟	دعوتِ اسلامی دُنیا کے کم و بیش 176 ممالک میں سنّتوں کی خدمت سرانجام دے رہی ہے، اِن ممالک میں دعوتِ اسلامی کا مدنی کام کیسے شُروع ہوا اور اب کن ترقّیوں پر ہے اس سلسلے میں مُلاحظہ کیا جاسکتا ہے۔
11	فیضانِ حدیث	اس سلسلے میں رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین کی تشریح وتوضیح کر کے اُمّت کی اصلاح کا سامان مہیا کیا جاتا ہے۔
12	سنّتوں بھرا بیان	اِس سلسلے میں دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں ہونے والے اِصلاحی بیانات نشر کئے جاتے ہیں۔
13	روحانی علاج	اس سلسلے میں اُمّت کو درپیش روحانی اور جسمانی امراض کا علاج قرآن وسنّت اور بزرگوں کے اقوال کی روشنی میں بتایا جاتا ہے۔
14	ہفتہ وار اجتماع	دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ باب المدینہ (کراچی) اور ٹھٹھہ و حیدر آباد میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کو براہِ راست اور اتوار کو ریکارڈ شدہ دِکھایا جاتا ہے۔
15	قومِ جنّات	اس سلسلے میں جنّات کے بارے میں معلومات مہیا کی جاتی ہیں۔
16	اجتماعِ ذِکر ونعت	اس سلسلے میں براہِ راست تِلاوت، مُناجات اور نعت وغیرہ کی ترکیب ہوتی ہے۔

نمبر	عنوان	تفصیل
17	امیرِ اہلسنّت	اس سلسلے میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیانات اور مدنی مذاکرے وغیرہ نشر کیے جاتے ہیں۔
18	سورۂ ملک کی تلاوت	اس سلسلے میں سورۂ ملک کی تلاوت کی جاتی ہے جس کی فضیلت یہ ہے کہ اسکی تلاوت کرنے والا عذابِ قبر سے محفوظ رہتا ہے۔
19	اسلامی بہنوں کا ہفتہ وار اجتماع	دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ میں ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کو بروز اِتوار براہِ راست اور جمعہ کو ریکارڈ شدہ دِکھایا جاتا ہے (تِلاوت، نعت، بیان، ذِکر و دُعا اسلامی بھائی اسٹوڈیو سے کرتے ہیں، جبکہ اسلامی بہنیں فیضانِ مدینہ کے تہہ خانے میں ہوتی ہیں، جنہیں مدنی چینل پر نہیں دکھایا جاتا)
20	مدنی مذاکرہ	اس سلسلے میں امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ شرعی، روحانی، سائنسی، طبّی سوالات کے جوابات اور اسلامی بھائیوں کو درپیش مسائل میں رہنمائی کرتے ہیں۔
21	سنّتوں بھرا تربیتی اجتماع	اس سلسلے میں دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات اور بیرونِ مُلک براہِ راست تربیتی بیان ہوتا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی

عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی مَدَنی چینل** کے ذَرِیعے دنیا کے کئی ممالِک میں گھروں کے اندر داخِل ہوکر نیکی کی دعوت عام کر رہی ہے۔ مَدَنی چینل دنیا کا واحد چینل ہے جو کہ سو فیصدی اسلامی رنگ میں رنگا ہوا ہے، اِس میں نہ فلمیں ڈِرامے ہیں نہ گانے باجے اور نہ عورت کی نمائش ہے، نہ ہی کسی قسم کی موسیقی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **مَدَنی چینل** کے ذَرِیعے کئی کُفّار دامنِ اسلام میں آ چکے ہیں، بے شمار بے نَمازی نَمازوں کے پابند بنے ہیں اور لاتعداد افراد گناہوں سے تائب ہوکر سنّتوں پر عمل کرنے لگے ہیں۔ **مَدَنی چینل** کی بَرکتوں کا اندازہ لگانے کیلئے اس کی ایک مَدَنی بہار مُلاحظہ ہو۔ چُنانچِہ،

صِدّیق آباد (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ 20 اپریل 2009ء بروز پیر شریف **بابُ المدینہ** کراچی کے رہائشی تقریباً 50 سالہ ایک غیر مسلم نے جب مَدَنی چینل پر اسلام کی حقیقی تعلیمات کو سُنا تو **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **مُتَأَثِّر** ہوکر اسلام قَبول کرلیا، اُن کا اسلامی نام محمد صدّیق رکھا گیا۔ وہ جمعرات کو **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوئے اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہاتھوں ہاتھ عاشقانِ رسول کے ساتھ **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں کی تربیت کے 12 دن کے مَدَنی قافلے کے مسافِر بھی بن گئے۔ مَدَنی قافلے سے واپس آنے

کے دوسرے یا تیسرے روز ککری گراؤنڈ **بابُ المدینہ** کراچی کے نزدیک ایک گاڑی نے اِنہیں **کُچَل** دیا، یہ حادِثہ جان لیوا ثابت ہوا، یُوں وہ اسلام کی انمول دولت سے مالامال ہونے کے تقریباً 17 یا 18 دن بعد اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ان کی مغفرت فرمائے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ مجلس آئی ٹی

انسانی زندگی تَرقّی کی منزلیں طے کرتی ہوئی آج جس دور سے گزر رہی ہے اسے ہم سائبر ایج (*Cyber Age*) کا نام دے سکتے ہیں۔ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ نے زندگی کے ہر شعبے کو متاثر کیا ہے جس کی وجہ سے انسانی معاشرے میں ترسیل و ابلاغ [1] کے ایک بالکل نئے باب کا اضافہ ہوا۔ اگرچہ انسانی معاشرے نے اس سے قبل بھی بہت ساری تبدیلیاں دیکھیں لیکن اس تبدیلی نے جس تیزی سے انسان کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے خود انسان بھی حیران ہے۔

[1] ......یعنی کسی بات، پیغام، خیال وغیرہ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا یا بھیجنا۔

ترسیل کے اس نئے زاویے سے دنیا سچ مچ واقعی ایک کُرّہ (Globe) نظر آنے لگی اور دنیا کے ایک کنارے بیٹھا شخص دنیا کے دوسرے کنارے پر رہنے والے انسان سے نہ صرف ہم کلام ہونے لگا بلکہ ٹیلی کانفرنسنگ (Tele Conferencing) کے ذریعے اس کے جذباتی تغیُّرات کے نشان بھی چہرے پر تلاش کرنے لگا۔ ہزاروں میل کی دوری کی بورڈ (Key board) پر انگلیوں کی ذراسی جنبش کے ذریعے طے ہونے لگی۔ اس طرح ٹیکنالوجی کی اس انقلابی دنیا کو سائبر اسپیس (Cyberspace) کا نام دیا گیا۔

سائبر اسپیس "Cyberspace" کیا ہے؟

سائبر اسپیس عہدِ حاضر کا وہ خزانہ ہے جہاں عُلوم وفُنون اور معلومات کا ذخیرہ پِنْہاں ہے، یہ ایک ایسا وسیلہ ہے جس سے ہم آہنگی وقت کی سب سے اہم ضرورت ہے۔ آج کے دور میں علم کی وُسعتیں بے کنار ہیں اور اس کی جہتیں بھی تبدیل ہو چکی ہیں۔ علم کے اس بحرِ بے کنار① کا تصوّر اب بدل چکا ہے کیونکہ علم کا یہ سمندر زمین میں نہیں بلکہ خلاؤں میں ٹھاٹھیں مار رہا ہے۔ یہ سمندر آج کی دنیا کی ایسی ضرورت بن گیا ہے کہ اگر اس کی موجوں کے تلاطُم (آپس میں شدت سے ٹکرانے) سے کوئی تہذیب، خِطّہ، ملک یا قوم آشنا نہ ہوئی تو شاید اس عالَمی گاؤں (Global

---

①......یعنی ایسا سمندر جس کا کوئی کنارا نہیں۔

village) میں اس کی حصّہ داری نہ رہے۔ جی ہاں! سٹیلائٹ (*Satellite*) کے نظام پر مبنی تیزی سے گامزن دنیا کی تمام تر معلومات اور تمام تر امکانات اسی سمندر کی گہرائیوں میں پنہاں ہیں۔ اس سمندر سے موتی وہی چُن کر لائیں گے جو غوطہ خور ہوں گے۔ عہدِ حاضر کی تمام ترقی اور تنزلی اسی سے منسوب ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! گھبرانے کی کوئی بات نہیں کیونکہ اس مُضطرِب اور تلاطُم خیز سمندر تک رسائی آپ کی انگلی کے پوروں (*Finger Tips*) سے ہوسکتی ہے۔ بس کمپیوٹر (*computer*) آن کریں اور کلیدی تختے (*Key Board*) پر انگلی رکھ کر دنیا اور دنیا کے تمام عُلوم وفُنون اور ممکنہ معلومات آپ گھر بیٹھے حاصل کرسکتے ہیں۔ یہی تو خلاؤں میں علم کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر اور سائبر اسپیس (*Cyberspace*) ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** نے اصلاحِ اُمّت کے لئے دنیا بھر میں اسلام کی بہاریں لُٹانے کے لئے جو **مُتَعدِّد** مجالس اور شعبے قائم کر رکھے ہیں ان میں سے ایک **مجلس آئی ٹی بھی** ہے جس کا کام دنیا بھر سے سائبر اسپیس (*Cyberspace*) یعنی خلا میں علم کے ٹھاٹھیں مارتے سمندر میں غوطہ خوری کرنے والوں کی خدمت میں اسلام کے مہکے مہکے مدنی پھول پیش کرنا ہے۔

مجلس آئی ٹی کا آغاز

مجلس آئی ٹی کی ابتدا تبلیغِ قراٰن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے ۱۴۱۶ھ بمطابق 1995ء میں **مدینۃُ الاولیاء** (ملتان) شریف میں ہونے والے پہلے **بین الاقوامی سُنّتوں بھرے اِجتماع** سے قبل ہوئی۔ جس کا سبب کچھ یوں بنا کہ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ چونکہ نیکی کی دعوت عام کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے لہٰذا جب آپ کو یہ معلوم ہوا کہ **دعوتِ اسلامی** کا پیغام انٹرنیٹ کے ذریعے بیک وقت دنیا کے لاکھوں کروڑوں لوگوں تک فوراً پہنچ سکتا ہے تو آپ نے باقاعدہ اس پر کام کے آغاز کی نہ صرف اجازت عطا فرمائی بلکہ **بینَ الاَقوامی سُنّتوں بھرے اجتماع** کے لئے روانگی سے قبل اس اجتماع میں ہونے والے سنّتوں بھرے بیانات کو پوری دنیا میں انٹرنیٹ پر نشر کرنے کے لئے عارضی اور ہنگامی بنیادوں پر بنائے گئے **عالمی مدنی مرکز** کے ایک مکتب میں بنفسِ نفیس تشریف لاکر اپنی دعاؤں سے بھی نوازا۔ اس طرح **مدینۃُ الاولیاء** ملتان شریف میں ہونے والے پہلے **بینَ الاَقوامی سُنّتوں بھرے اجتماع** کو آن لائن پوری دنیا میں نشر کرنے کے بعد عارضی مکتب کو ایک باقاعدہ مکتب اور

مجلس کی شکل دیدی گئی جس نے بڑی تیزی سے اس دور کی میسر سہولیات کو مدنظر رکھتے ہوئے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی مقصد کے تحت کام کا باقاعدہ آغاز کردیا۔

ویب سائٹ کا آغاز

انٹرنیٹ کی دنیا میں **دعوتِ اسلامی** کے قدم رکھتے ہی گویا پوری دنیا میں اس ٹیکنالوجی سے وابستہ اسلامی بھائیوں کے چہروں پر خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی اور یہ ضرورت شدّت سے محسوس ہونے لگی کہ آپس میں تیز ترین اور محفوظ روابط کے قیام کے لئے کوئی ویب سائٹ ہونی چاہئے۔ چنانچہ اراکینِ مجلس نے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر ویب سائٹ کی ضرورت واہمیت اورافادیت پرروشنی ڈالی توایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ یہ سب سن کر **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے ایک ایسی بات ارشادفرمائی جس کی شیرینی میں آج تک اپنے کانوں میں محسوس کرتا ہوں۔ چنانچہ آپ نے ویب سائٹ کی منظوری دیتے ہوئے ارشادفرمایا: **''ویب سائٹ کو عربی میں ضرور لانا۔''** آپ کی اپنے مکّی مدنی آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وقرآنِ کریم کی زبان سے محبّت پر ہزار جانیں قربان!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی خواہش کے احترام کو عملی جامہ پہناتے ہوئے اسلامی بھائیوں کی دن رات کی انتھک کوشش سے 1997 میں **دعوتِ اسلامی** نے انٹرنیٹ کی دنیا میں اپنی ایک الگ پہچان قائم کرتے ہوئے اپنی جس ویب سائٹ (*Web Site*) کا آغاز کیا تھا آج وہ دُنیائے اسلام میں ایک محتاط اندازے کے مطابق سب سے زیادہ دیکھی جانے والی ویب سائٹ (*Web Site*) ہے جسے روزانہ ہزاروں اَن رجسٹرڈ و رجسٹرڈ (*Unregistered & Registerd*) افراد دیکھتے (*Visit* کرتے) ہیں۔ اس ویب سائٹ کو دورِ جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ رکھنے اور **دعوتِ اسلامی** کی انٹرنیٹ کے حوالے سے دیگر خدمات سرانجام دینے کے لئے **مجلس آئی ٹی** کے تحت کئی پروفیشنل (*Professional*) اسلامی بھائی مصروفِ عمل نظر آتے ہیں۔

مجلس آئی ٹی کے شعبہ جات

کام کی زیادتی کی بنا پر کسی کام کو مختلف شعبوں میں تقسیم کرنے سے کارکردگی میں ہمیشہ اضافہ ہوتا ہے چنانچہ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس کو اسی اُصول کے تحت مزید مختلف شعبہ جات میں تقسیم کر دیا

جاتا ہے، **مجلس آئی ٹی** تادمِ تحریر سات شعبوں پر منقسم ہے:

۞...... **دعوتِ اسلامی** کی ویب سائٹ پر موجود مختلف سروسز (Services) کی دیکھ بھال کے لئے ویب ڈیلوپلمنٹ (Web development)۔

۞...... نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے مختلف موضوعات پر مبنی مدنی پھول ترتیب دے کر انہیں **دعوتِ اسلامی** کی ویب سائٹ (Website) پر وزٹ (Visit) کرنے والے رجسٹرڈ (Registerd) اور اَن رجسٹرڈ ممبرز (Unregistered Subscribers) کو میل کرنے کے لیے اور مدنی چینل کے اگلے بارہ گھنٹے میں دکھائے جانے والے سلسلوں کی تفصیلات بھی اپنے رجسٹرڈ ممبرز کو روزانہ ای میل (Email) کرنے کے لیے گرافکس ڈیزائننگ (Graphics Designing)۔

۞......سوشل ویب سائٹس (Social Websites) پر **دعوتِ اسلامی** کے مدنی کاموں کی تشہیر کرنے کے ساتھ ساتھ روزانہ لاکھوں کروڑوں افراد تک نیکی کی دعوت پہنچانے کے لیے ویب مارکیٹنگ (Web Marketing)۔

۞...... ویب سائٹ ہو یا **مجلس آئی ٹی** کا تیار کردہ کوئی سافٹ وئیر (Software)، اس کی ہر خامی وخوبی کی جانچ پڑتال کرنے کے لیے کوالٹی اشورنس (Quality Assurance)

۞...... **مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ** (کراچی) میں موجود تمام مَکاتِب میں موجود کمپیوٹرز پر سافٹ وئیر، ہارڈ وئیر اور نیٹ ورکنگ کے مسائل حال کرنے کے لیے سپورٹ ہیلپ ڈیسک (Support, Help Desk)۔

۞...... **دعوتِ اسلامی** کی ویب سائٹ پر آن لائن ہیلپ کے لیے آن لائن سپورٹ (Online Support)[1]۔

۞......موبائل اور کمپیوٹر پر نیٹ کے ذریعے **مدنی چینل** کی سہولت فراہم کرنے کے لیے انٹرنیٹ سٹریمنگ (Internet Streaming)۔

---

[1]......اس شعبے سے رابطہ کرنے کے لئے آپ کو ویب سائٹ (Website) کے ہوم پیج (Home Page) پر ایک چھوٹی سی تصویر پر لائیو ہیلپ (Live help) اور آپریٹر آن لائن (Operator Online) لکھا ہوا نظر آئے گا۔ اس پر کلک (Click) کرنے سے آن لائن چیٹ سروس (Online Chat Service) کی ونڈو پر آپ اپنی مشکل لکھ کر پوچھ سکتے ہیں **اِنْ شَآءَ اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ آن لائن سپورٹ (Online Support) شعبہ کے اسلامی بھائی ہر ممکن طریقے سے آپ کی خیر خواہی کرتے ہوئے جواب دینے کی کوشش کریں گے۔

مجلس آئی ٹی کی پراڈکٹس

❁...... **مجلس آئی ٹی** انٹرنیٹ کے ذریعے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مدنی مقصد** ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ۔'' کی تکمیل کے لئے ہر وقت تیار رہتی ہے اور اس کی سب سے بڑی خدمت یہ ہے کہ اس نے اپنی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) کے ذریعے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مدنی مقصد** کے تحت آپ کی تقریباً تمام تصانیف اور بیانات و **مدنی مذاکروں** کو دنیا کے ہر کونے اور گوشے میں پہنچانے کا بیڑا اٹھایا ہے۔

❁...... اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مجدّدِ دین وملّت، پروانۂ شمعِ رسالت، مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن سے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی محبّت سے کون واقف نہیں۔ چنانچہ **مجلس آئی ٹی** نے **اعلیٰ حضرت** عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کے شہرۂ آفاق **فتاویٰ رضویہ شریف** اور **ترجمۂ قراٰن کنز الایمان** کو سافٹ وئیر کی شکل میں پیش کرکے جو خدمت سرانجام دی ہے وہ لائقِ صد تحسین ہے۔

❁...... **مجلس آئی ٹی** نے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کی ایک دوسری مایہ ناز مجلس **مجلسِ توقیت** کے تعاون سے ایک

ایسا سافٹ ویئر بھی متعارف کروایا ہے جو کمپیوٹر اور موبائل وغیرہ پر درست نمازوں کے اوقات کی نشاندہی میں حد درجہ مفید ہے۔

۞……**المدینہ لائبریری** سافٹ ویئر بھی **دعوتِ اسلامی** کی ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کیا جا سکتا ہے کیونکہ اس کے ذریعے دو سو (200) سے زائد کُتُب کا بآسانی مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ نیز اِس سافٹ ویئر میں سرچنگ، بُک مارک اور یونی کوڈ کی سہولت کے ساتھ ساتھ کتاب کے ٹیکسٹ کو کاپی پیسٹ کر کے پرنٹ آؤٹ بھی کیا جا سکتا ہے۔ اِس سافٹ ویئر میں شامل چند کُتُب کے نام: مکمّل بہارِ شریعت (تخریج شدہ)، فیضانِ سنّت، جہنّم میں لے جانے والے اعمال، جنّت میں لے جانے والے اعمال، عجائبُ القرآن مع غرائبُ القرآن، کُفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب اور فضائلِ دُعا وغیرہ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **مجلس آئی ٹی** کے تیار کردہ یہ تمام سافٹ ویئرز **مکتبۃُ المدینہ** سے سی ڈیز کی صورت میں بھی دستیاب ہیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

معاشرتی خدمات

اس حصے میں آپ پڑھیں گے:

معاشرہ کسے کہتے ہیں؟

﴿1﴾ شعبۂ تعلیم ﴿2﴾ مجلس خصوصی اسلامی بھائی

﴿3﴾ مجلس جیل ﴿4﴾ مجلسِ تاجران

﴿5﴾ مجلس وکلا ﴿6﴾ مجلس ذرائع آمدورفت

﴿7,8,9,10﴾ مجلس ڈاکٹرز، حکیم مجلس،

مجلس ویٹرنری ڈاکٹرز اور مجلس ہومیوپیتھک ڈاکٹرز

﴿11﴾ مجلس کھیل ﴿12﴾ مجلسِ عُشر

شخصیات میں مدنی کام کرنے کی اہمیت وافادیت

﴿13﴾ مجلسِ رابطہ ﴿14﴾ مجلس رابطہ بِالعلماء والمشائخ

﴿15﴾ مجلس مزاراتِ اولیاء ﴿16﴾ مجلسِ نشرواشاعت

معاشرتی خدمات

معاشرہ کسے کہتے ہیں؟

دو یا دو سے زائد افراد کے ملنے سے ایک خاندان بنتا ہے اور چند خاندانوں کے مل جل کر کسی ایک ہی جگہ باہم اکٹھا رہنے سے ایک معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ معاشرہ انسانی جسم کی مانند ہوتا ہے، جس طرح کامل اور صحت مند جسم کے لیے ضروری ہے کہ اس کے تمام اعضاء فطری طور پر ایک دوسرے سے جڑے رہیں۔ اسی طرح مضبوط معاشرے کی تشکیل کے لیے بھی ضروری ہے کہ اس کے مختلف افراد کے درمیان اتحاد اور یگانگت قائم رہے۔

معاشرتی خدمات سے مراد

معاشرہ چونکہ مختلف طبقات سے مل کر بنتا ہے لہٰذا **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے عطا کردہ مَدَنی مقصد ''**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ الله** عَزَّوَجَلَّ'' میں غور کریں تو دو باتیں روزِ روشن کی طرح عِیاں ہوتی ہیں: (۱) اپنی اصلاح کی کوشش اور (۲) دوسروں کی یعنی معاشرے کے ایسے افراد کی اصلاح کی کوشش جو مخصوص طبقات میں بٹے ہوئے ہیں۔

اصلاحِ معاشرہ کے دو اہم ستون

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دِل پر درد میں پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کی اصلاح کا جذبہ ہر وقت آپ کو نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے تیار رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نہ صرف آپ نے اپنی حیاتِ مبارکہ کو نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے کے لئے وقف کر رکھا ہے بلکہ آپ مختلف طبقات میں بٹے ہوئے اسلامی معاشرے کے مختلف افراد تک نیکی کی دعوت پہنچانے کے لئے اصلاحِ معاشرہ کے دو اہم ستونوں یعنی **اجتماعی و انفرادی کوشش** پر مصروفِ عمل نظر آتے ہیں۔

اجتماعی و انفرادی کوشش میں فرق

تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت سنتوں بھرے اجتماع میں بیان ہو یا نیکی کی دعوت عام کرنے کا کوئی دوسرا ذریعہ وسلسلہ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** کی **اجتماعی کوششوں** کا نتیجہ ہے، مگر بارہا دیکھا گیا ہے کہ کئی اسلامی بھائی جو برسہا برس سے اجتماع میں شریک ہونے کی سعادت حاصل کرتے رہتے ہیں، وہ دورانِ بیان دی جانے والی مختلف ترغیبات مثلاً پنج وقتہ نماز باجماعت پڑھنے، رمضان کے روزے رکھنے، سر پر عمامہ سجانے، چہرے پر داڑھی رکھنے، سنّت کے مطابق سفید لباس پہننے، مدنی

انعامات پر عمل کرنے اور مدنی قافلے میں سفر وغیرہ پر لبیک کہتے ہوئے ان کی نیّت بھی کرتے ہیں مگر عملی قدم اٹھانے میں ناکام رہتے ہیں۔ پس ایسے اسلامی بھائیوں کی اصلاح کے لئے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے **اِنْفِرادی کوشش**[1] کا مدنی ذہن دیا اور **اِنْفِرادی کوشش** کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''**دعوتِ اسلامی** کا 99.9 فی صد کام **اِنْفِرادی کوشش** کے ذریعے ہی ممکن ہے۔'' چنانچہ جب تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے کسی مبلّغ اسلامی بھائی نے اچھی اچھی نیّتیں کرنے کے باوجود عملی قدم اٹھانے میں ناکام کسی اسلامی بھائی سے ملاقات کر کے **اِنْفِرادی کوشش** کرتے ہوئے **بِالتَّدْرِیج** (آہستہ آہستہ) مذکورہ بالا اُمور کی ترغیب دی تو وہ ان کا عامل بنتا چلا گیا۔ گویا **اِجْتِمَاعی کوشش** کے ذریعہ لوہا گرم ہوا اور **اِنْفِرادی کوشش** کے ذریعے اس گرم لوہے پر چوٹ لگائی گئی۔

اِنْفِرادی کوشش کی اہمیت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِنْفِرادی کوشش کوئی نئی شے نہیں بلکہ یہ تو سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّت سے ثابت

---

[1] ...... چند (مثلاً ایک، دو یا تین) اسلامی بھائیوں کو الگ سے نیکی کی دعوت دینے (یعنی انہیں سمجھانے) کو انفرادی کوشش کہتے ہیں۔

ہے کہ بے شمار مواقع پر مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انفرادی کوشش کے ذریعے دوسروں کی اصلاح فرمائی۔ چنانچہ،

بدکاری کی اجازت مانگنے والے پر سرکار کی انفرادی کوشش

صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان دربارِ مصطفٰے میں میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دیدار کی دولت سے فیض یاب ہو رہے تھے کہ ایک خوبصورت نوجوان بارگاہِ ناز میں حاضر ہوا کہ جس نے ابھی حال ہی میں جوانی کی حُدود میں قدم رکھا تھا اور کچھ یوں عرض کی: ''**یارسولَ اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے بدکاری کی اجازت دیجئے۔'' اُس کی اِس جُرأت پر تمام صحابۂ کرام ششدر رہ گئے اور سب کی جبینیں شِکن آلود ہوگئیں۔ چنانچہ سب اسے بارگاہِ نبوّت کے آداب کا لحاظ نہ رکھنے کی وجہ سے ڈانٹنے لگے تو حُسنِ اَخلاق کے پیکر، مَحبوبِ رَبِّ اَکبر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں اس نوجوان کو کچھ کہنے سے منع فرما دیا اور ارشاد فرمایا: اسے میرے قریب آنے دو۔ وہ نوجوان معاملہ کی نزاکت کی پرواہ کئے بغیر آگے بڑھا اور آپ نے اس نوجوان کو اپنے پاس بٹھا کر بڑی نرمی اور محبت وشفقت سے پوچھا: اے نوجوان! ذرا یہ تو بتا کہ اگر کوئی شخص تیری ماں کے ساتھ ایسا کرے تو کیا تجھے اچھا لگے گا؟ نوجوان (جوشِ غیرت سے) کچھ یوں عرض گزار ہوا: نہیں نہیں! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی قسم! **یارسولَ اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میری جان آپ پر قربان میں ہرگز یہ پسند نہیں کروں گا۔ تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگر تجھے یہ پسند نہیں کہ کوئی تیری ماں کے ساتھ ایسا کرے تو دوسرے بھی یہ پسند نہیں کرتے کہ کوئی ان کی ماں سے ایسا کرے۔ پھر آپ نے باری باری بیٹی، بہن، پھوپھی اور خالہ کے مُتعلِّق یہی سوال اس نوجوان سے پوچھا تو ہر بار اس نے نَفی میں ہی جواب دیا اور سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی اسے ایک ہی بات سمجھائی کہ جب تو یہ پسند نہیں کرتا کہ کوئی ان کے ساتھ ایسی نازیبا حرکت کرے تو یاد رکھو جن عورتوں کے ساتھ تم یہ حرکت کرو گے وہ بھی تو کسی کی ماں، بیٹی، بہن، پھوپھی یا خالہ ہوں گی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں بات آخر اس نوجوان کی سمجھ میں آ تو گئی مگر سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس پر مزید کرم فرماتے ہوئے اس کے سینے پر اپنا دستِ اقدس رکھ کر بارگاہِ خداوندی میں عرض کی: **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ! اس کا گناہ بخش دے، اس کے دل کو پاک کر دے اور اس کی شرمگاہ کی حفاظت فرما۔ چنانچہ اس دعا کی برکت سے وہ نوجوان تمام عمر اس فعلِ بد سے بیزار رہا۔[1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! انفرادی کوشش کی اہمیت کے لئے یہی کافی

---

[1] ...... المسند للامام احمد بن حنبل، الحدیث: ٢٢٢٧٤، ج٨، ص ٢٨٥

ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی انفرادی کوشش کے بے شمار واقعات کُتُب اَحادیث میں مَروی ہیں۔ چنانچہ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** سے وابستہ اسلامی بھائیوں کو **اِنْفِرَادی کوشش** کا ذہن دینا اچھوتا نہیں بلکہ آپ کی سنّتوں سے بے پناہ محبت کا نتیجہ ہے۔

نیز شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی پیارے آقا کی دُکھیاری اُمّت سے محبت وشفقت بھی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے اصلاحِ اُمّت کے لئے ہر ممکن تدبیر اختیار کرنے کی کوشش فرمائی ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت معاشرے کے مختلف طبقات کی اصلاح کی کوشش اور اس تک نیکی کی دعوت پہنچانے کے لئے چند شعبہ جات کا قیام عمل میں آیا۔

- ......تعلیم وتعلُّم سے وابستہ اسلامی بھائیوں کے لئے **شعبۂ تعلیم**۔
- ......معاشرے میں احساسِ کمتری ومحرومی کے شکار گونگے بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں کے لئے **مجلس خصوصی اسلامی بھائی**۔
- ......معاشرے کے ٹھکرائے ہوئے اور راہِ خدا سے بھٹکے ہوئے مجرموں کو

راہِ راست پر لانے کے لئے **مَجْلِسِ جیل**۔

- ...... تجارت کے پاکیزہ پیشے سے مُنسلِک اسلامی بھائیوں کو اسلامی تعلیمات کے مطابق تجارت کے اُصول وقوانین سکھانے اور ان میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے لئے **مَجْلِسِ تاجِران**۔
- ......ججز اور وکلا کے لئے **مَجْلِسِ وکلا**۔
- ...... ڈرائیورز اور کنڈیکٹرز کی اصلاح کے لئے **مَجْلِسِ ذرائع آمد و رفت**۔
- ......طب کے مقدس پیشہ سے وابستہ اسلامی بھائیوں کے لیے **مَجْلِسِ ڈاکٹرز، حکیم مجلس، ویٹرنری ڈاکٹرز، ھومیو پیتھک ڈاکٹرز**۔
- ......کھیلوں سے وابستہ اسلامی بھائیوں کے لئے **مَجْلِسِ کھیل**۔
- ...... کاشتکار اسلامی بھائیوں میں عُشْر کی اہمیت اُجاگر کرنے اور ان تک دعوتِ اسلامی کا پیغام پہنچانے کے لئے **مَجْلِسِ عُشْر**۔
- ......ساری دنیا میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے لئے شخصیات سے رابطہ مضبوط رکھنے کے لئے **مَجْلِسِ رابطہ**۔
- ......عُلما ومشائخ سے دعائیں لینے اور ان کی برکتوں سے مستفیض ہونے

کے ساتھ ساتھ انہیں دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں سے آگاہ کرنے کے لئے **مَجلِس رابطہ بِالْعُلَماء وَالْمَشائخ**۔

۞......**شیخِ طریقت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اَسلاف سے بے پناہ محبت کے نتیجے میں **مجلسِ مزارات**۔

۞......میڈیا سے تعلُّق رکھنے والے اسلامی بھائیوں کے لیے **مَجلِسِ نشر و اشاعت**۔

﴿1﴾ شعبۂ تعلیم

اقوام کی تقدیر نوجوان نسل کی تربیت پر منحصِر ہوا کرتی ہے۔ترقّی وتنزّل کی سینکڑوں داستانیں اس بات کی گواہ ہیں کہ زمانے کی باگ ڈور اسی قوم کے ہاتھ رہی جس کی جواں نسلیں اعلیٰ کردار واَطوار کی حامل تھیں اور جن اقوام کی نوجوان نسلیں لہوولعب، کھیل کود میں مگن رہیں پستیوں میں گُم ہوگئیں۔ آج بحیثیت مسلمان ہماری حالت بھی کچھ ایسی ہی ہے ہماری نوجوان نسل بھی تنزّلی کا شکار نظر آتی ہے کیونکہ ہمارا تعلیمی معیار، اداروں کی حالت، نظامِ تعلیم وتربیت قابلِ رحم ہے۔اس پر ستم یہ کہ غیر مسلم قوتیں ہر ممکن کوشش کررہی ہیں کہ مسلمان نوجوانوں کی سوچ وفکر کے زاویے کبھی درست سمت اختیار نہ کر پائیں۔ان کے تھنک ٹینک (Think Tank) برسوں کی حکمت عملی بنا کر ہماری نوجوان نسل کو دیمک زدہ بنانے

کی کوشش میں مصروف ہیں، انہوں نے مغربی تہذیب وتمدّن کو اس طرح پیش کیا کہ آج ہمارے طالبعلم اپنی آفاقی تہذیب کو چھوڑ کر اسی تہذیب کے پیکر بن چکے ہیں اور اپنے مذہب، اپنی اقدار و روایات پر شرمندہ شرمندہ نظر آتے ہیں۔ وہ نوجوان جس نے ملّت کی تقدیر بدلنا تھی اپنی منزل سے بے خبر ناچ گانے، بیہودہ محافل، مخلوط تعلیم (Co-education) کی آڑ میں بے حیائی و فحاشی میں مگن ہو کر ملّت کے ستارے کو روشنی سے محروم کر رہا ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے سرمایۂ ملّت کو تباہی سے بچانے کا بیڑا اٹھایا اور ہر وہ کوشش کی جس سے ملّت کا یہ ڈوبتا ہوا ستارہ دوبارہ اپنی آب وتاب سے پوری دنیا کو چمکانے لگے۔ چنانچہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: ”طلبہ ملک وملت کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، مستقبل میں قوم کی باگ ڈور یہی سنبھالتے ہیں، اگر ان کی شریعت وسنّت کے مطابق تربیت کر دی جائے تو سارا معاشرہ خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے کا گہوارہ بن جائے۔“

پس تمام گورنمنٹ و پرائیویٹ اسکولز، کالجز، یونیورسٹیز، انسٹی ٹیوٹز، اکیڈمیز، ٹیوشن سنٹرز اور تعلیمی دفاتر سے منسلک لوگوں میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے پیغام کو عام کرنے کے لیے **مجلس شعبۂ تعلیم** کا قیام عمل میں آیا جس کا بنیادی مقصد مذکورہ اداروں سے وابستہ لوگوں کو

دعوتِ اسلامی سے وابستہ کرتے ہوئے اس مدنی مقصد ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ'' کے مطابق زندگی گزارنے کا مدنی ذہن دینا ہے۔

شیخ طریقت کے عطا کردہ مدنی پھول

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے شعبۂ تعلیم کے ذمہ داران کو کام کرنے کے یہ چند مدنی پھول عطا فرمائے ہیں:

- ......اَساتذہ سے اچھّی اچھّی نیّتوں کے ساتھ مُراسِم قائم کریں اور انہیں مَدَنی قافلوں میں سفر کروائیں۔
- ......شعبۂ تعلیم میں مَدَنی انعامات کا سلسلہ جاری کریں۔
- ......ہاسٹل میں مدرسۃ المدینہ بالغان قائم کریں کہ مدرسۃ المدینہ بالغان انفرادی کوشش کے بہترین مواقع فراہم کرتا ہے۔
- ......کالجز/ یونیورسٹیز کی مساجد میں مَدَنی قافلے ٹھہرائیں۔

مجلس کے کام کرنے کے مدنی پھول

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی پھولوں کی روشنی میں مجلس شعبۂ تعلیم کے مدنی کام کرنے کے طے کردہ چند مدنی پھول یہ ہیں:

﴾......تعلیمی اداروں میں مَدَنی ماحول بنانے کیلئے مسجد یا کسی بھی مناسب مقام پر (درجے کے کمرے، ہاسٹل، لائبریری، لان وغیرہ میں) مَدَنی مرکز کے دیئے گئے طریقِ کار کے مطابق درسِ فیضانِ سنّت، مدرسۃ المدینہ بالغان اور (مسجد اور فنائے مسجد کے علاوہ دیگر مقامات پر) VCD اجتماع وغیرہ کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔

﴾......اسلامی بھائیوں کا ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کا مدنی ذہن بنایا جاتا ہے اور تمام رہائشی اور غیر رہائشی تعلیمی اداروں سے ہفتہ وار اجتماع کیلئے مخصوص مقامات سے سواریوں کی ترکیب بنانے کی بھی کوشش کی جاتی ہے۔

﴾......شعبۂ تعلیم سے وابستہ اسلامی بھائیوں کے ہفتہ وار اجتماع میں الگ سے حلقے لگائے جاتے ہیں کیونکہ ہر تعلیمی اِدارے کا حلقہ الگ سے لگنا زیادہ مفید ہے۔

﴾......تعلیمی اداروں میں جن اسلامی بھائیوں کا ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کا ذہن بن جاتا ہے مگر ان کی رہائش دوسروں علاقوں میں ہوتی ہے تو ان اسلامی بھائیوں کے نام، فون نمبرز اور مکمّل پتے متعلّقہ نگرانِ شہر/

علاقہ مشاورت کو پیش کر دیئے جاتے ہیں تا کہ وہ اُن اسلامی بھائیوں کو بھی اجتماع میں لانے کی ترکیب فرمالیں۔

……**مجلس شعبۂ تعلیم** کے تمام ذمہ داران صبح کے اوقات میں اسکولز، کالجز، یونیورسٹیز، انسٹی ٹیوٹز، تعلیمی دفاتر اور شام کے اوقات میں اکیڈمیز اور ٹیوشن سنٹرز وغیرہ میں مدنی کام کرنے کا جدول بناتے ہیں۔

……**مجلس شعبۂ تعلیم** کے ذمہ داران تعلیمی اداروں کے سال بھر کے اجتماعات، کورسز اور مَدَنی قافلوں کا سال بھر کا جدول تنظیمی سال کے آغاز میں ہی بنا لیتے ہیں اور سال بھر وقتاً فوقتاً کابینہ ذمہ دار **شعبۂ تعلیم** کے مشورے سے مختلف تعلیمی اداروں میں اجتماعات کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں اور ان سنّتوں بھرے اجتماعات میں نگرانِ صوبائی مشاورت/نگرانِ کابینہ کے بیانات کی ترکیب بنا کر پرنسپل، اساتذہ اور دیگر سٹاف کی ملاقات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔

……شعبۂ تعلیم سے وابستگان کی فہرست بنا کر رابطہ کو مضبوط بنانے کی کوشش کی جاتی ہے تا کہ مدنی کام دن پچیسویں اور رات چھبیسویں

ترقی کرے۔ تعطیلات سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ پیشگی مدنی مشورے کر کے انہیں مختلف کورسز مثلاً تربیتی کورس، قافلہ کورس وغیرہ کرنے کی ترغیب دلائیں۔

تعلیمی اداروں مثلاً اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے اساتذہ وطلبہ کو تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نَبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں سے رُوشَناس کروانے کے لیے جس مدنی کام کا آغاز ہوا اس کے نتیجے میں اب بے شمار طلبہ سُنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرتے ہیں، مدنی انعامات پر عمل کے علاوہ مدنی قافِلوں کے مسافر بھی بنتے رہتے ہیں، **اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **مُتعدِّد** دنیوی عُلوم کے دلدادہ بے عمل طَلَبہ، نَمازی اور سُنّتوں کے عادی ہو چکے ہیں۔ چُھٹّیوں میں دینی تربیت کے لیے مختلف کورسز کی بھی ترکیب کی جاتی ہے۔

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ مجلس خصوصی اسلامی بھائی

قوتِ گویائی و سماعت سے محروم خصوصی اسلامی بھائیوں (Special Persons) کا معاشرے میں کیا مقام ہے یہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو عموماً معاشرے میں کوئی **اَھَمِّیَّت** نہیں دیتا۔ علمِ دین نہ ہونے اور نیک صحبت سے دور ہونے کی وجہ سے بعض تو ضروری معلومات سے بھی محروم ہوتے ہیں۔ اس کا اندازہ اس سچی حکایت سے لگایا جا سکتا ہے کہ **گونگے بہرے** اورعُمومی اسلامی بھائیوں پر مشتمل تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کا ایک مَدَنی قافلہ راہِ خدا میں سفر کرتا ہوا ایک علاقے میں پہنچا۔ وہاں مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہونے والے ایک گونگے پر اشاروں کی زبان میں **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے جب اُسے **شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ مبارکہ کے **مُتَعَلِّق** بتایا گیا تو اس نے چونک کر اشاروں میں پوچھا: **''یہ کون ہیں؟''** یعنی وہ گونگا **میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفٰے** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو نہیں جانتا تھا۔ بہر حال **مبلغِ دعوتِ اسلامی** نے اس گونگے بہرے کو اشاروں کی زبان میں سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ مبارکہ کے **مُتَعَلِّق** بتایا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس سچی حکایت سے **گونگے بہروں** میں مَدَ نی کام کی ضرورت اور اشاروں کی زبان کی افادیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ چنانچہ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ان خُصوصی اسلامی بھائیوں کی طرف اپنی خاص توجہ فرمائی اور ارشاد فرمایا: ''**خصوصی اسلامی بھائیوں کا بھی ایک اچھا خاصہ طبقہ ہے، ہمیں انہیں بھی سُنّتیں سکھانی ہیں۔**''

خصوصی اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کا آغاز

دعوتِ اسلامی کے اَوائل میں **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **بابُ المدینہ** کراچی کے علاقہ کھارادر میں چند اسلامی بھائیوں کے ہمراہ نیکی کی دعوت دینے کیلئے ایک گلی میں تشریف لے گئے۔ وہاں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نظر ایک ہوٹل کے اندر بیٹھے ہوئے چند **گونگے بہرے** اسلامی بھائیوں پر پڑی جو چائے پینے کے ساتھ ساتھ اشاروں میں گفتگو بھی کر رہے تھے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہوٹل میں داخل ہو کر انہیں اشاروں کی زبان میں نماز کی دعوت پیش کی اور اپنے ساتھ مسجد چلنے کی ترغیب دلائی۔

گونگے بہرے اسلامی بھائیوں نے اشاروں کے ذریعے ٹال مٹول کی مگر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے **اِنْفِرادی کوشش** جاری رکھی اور انہیں

اشاروں کے ذریعے نماز قضا کرنے کی وعیدوں اور عذابات کے بارے میں بتایا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی پُرخُلوص دعوت کی بَرَکت سے وہ **گونگے بہرے** اسلامی بھائی آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے ساتھ مسجد چلنے کیلئے تیّار ہو گئے۔ نماز کے بعد آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا اور **دعوتِ اسلامی** کے تین روزہ **سنّتوں بھرے اِجْتِمَاع** کی دعوت بھی پیش کی۔ بیان کے بعد جب **گونگے بہرے** اسلامی بھائیوں نے آپ سے ملاقات کی تو آپ نے ان پر بڑی شفقت فرمائی اور انہیں **اِجْتِمَاع** میں شرکت کی ترغیب دلائی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ انہوں نے **اِجْتِمَاع** میں شرکت کی نیّت کا نہ صرف اظہار کیا بلکہ ان میں سے دو اسلامی بھائیوں نے **اِجْتِمَاع** میں شرکت بھی کی اور **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہو کر **''عطّاری''** بھی بن گئے۔

مجلس خصوصی اِسلامی بھائی کا قیام

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **گونگے بہرے** اسلامی بھائیوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے جس کام کا آغاز فرمایا تھا اسے مزید بہتر بنانے کے لیے رمضان المبارک ۱۴۲۴ھ بمطابق 5 نومبر 2003ء میں تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی**

کے تحت ایک مجلس بنام ''**مجلس خصوصی اسلامی بھائی**'' قائم کی گئی۔ جس کے قیام کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ عُمومی اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ خُصوصی یعنی گونگے، بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں میں بھی **نیکی کی دعوت** کی دُھومیں مچائی جائیں، اسلامی معاشرے کا باکردار فرد بننے میں ان کی ہر ممکن مدد کی جائے اور گونگے، بہرے، نابینا اور دیگر معذور اسلامی بھائیوں میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کا پیغام اس قدر عام ہوجائے کہ ان سب کا **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ اس مَدَنی مقصد '' **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ '' کے مطابق زندگی گزارنے کا مدنی ذہن بن جائے۔

''گونگا مبلغ'' کے 9 حروف کی نسبت سے مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے 9 مدنی پھول

﴿1﴾......ذیلی حلقے (اسکول، ڈیف کلب، ان کے جمع ہونے کے مقام وغیرہ) میں مَدَنی مرکز کے دیئے گئے طریقِ کار کے مطابق انفرادی کوشش اور VCD اجتماع وغیرہ کی ترکیب بنائیے۔ **خُصوصی اسلامی بھائیوں** کو

ہفتہ وار اجتماع میں شرکت، مدنی قافلوں میں سفر اور 27 مدنی انعامات والا رِسالہ (ہدیۃً یا تحفۃً) پیش کر کے اس پر عمل کے لیے تیار کیجئے۔ان کے نام لکھئے اور یاددہانی بھی کرواتے رہئے یہاں تک کہ وہ اپنی نیّتوں کے مطابق عامل ہو جائیں۔

﴿2﴾……ذیلی حلقوں سے خُصوصی اسلامی بھائیوں کو ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کروانے کے لیے سواریوں کا بندوبست کیجئے۔ ہفتہ وار اجتماع میں خُصوصی اسلامی بھائیوں کے لیے الگ سے اجتماع گاہ کے ایک طرف (جہاں شرکائے اجتماع متأثر بھی نہ ہوں اور اُن کی نظر بھی پڑے) حلقہ لگائیے ،بعدِ اجتماع سُنّتیں سیکھنے سکھانے اور فکر مدینہ کا مدَنی حلقہ بھی ضرور لگائیے۔ 27 مدَنی انعامات پر مشتمل خصوصی اسلامی بھائیوں کے مدنی انعامات کا رِسالہ انہیں اپنی اصلاح کی کوشش کی ترغیب دِلا کر (ہدیۃً یا تحفۃً) ہر ماہ پیش کیجئے اور پھر باقاعدہ وصول کر کے اس کی ماہانہ کارکردگی بھی بنائیے۔بعدِ اجتماع مخیر اسلامی بھائیوں سے ترکیب بنا کر خیر خواہی بھی کیجئے۔

﴿3﴾……ڈویژن ذمہ دار اپنے ڈویژن کے خُصوصی اسلامی بھائیوں کے مکمّل

کوائف مثلاً تعداد، نام، پوسٹل ایڈریس،فون نمبرز، جمع ہونے کا مقام، اسکولز، کام کاج کی مصروفیت وغیرہ جمع کیجئے،ان سے مسلسل رابطہ رکھئے اور اپنی مشاورت کے نگران کی مدد سے اُن کے متعلقہ مشاورت کے نگران کو پیش کیجئے۔

﴿4﴾......خُصوصی اسلامی بھائیوں کو ذہن دیجئے کہ ہمیں اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے مدنی انعامات اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے عمر بھر میں یکمُشت 12 ماہ، ہر 12 ماہ میں 30 دن اور ہر 30 دن میں کم از کم 3 دن جدول کے مطابق مدنی قافلے میں سفر کرنا اور کروانا ہے اوران کے مدنی قافلے، مجلس مدنی قافلہ کے مشورے سے اُن علاقوں کی مساجد وغیرہ میں ٹھہرائیے جہاں خصوصی اسلامی بھائی زیادہ سے زیادہ مل سکیں۔

﴿5﴾......نگرانِ شہر/علاقہ/ڈویژن مشاورت کے مشورے سے مجلس برائے خُصوصی اسلامی بھائی کے ذمہ داران یومِ تعطیل یا جس دن ممکن ہو خصوصی اسلامی بھائیوں کے ہفتہ وار تربیتی مدنی حلقوں کی ترکیب مدنی مرکز فیضانِ مدینہ یا ہفتہ وار اجتماع والی مسجد میں کریں۔

دورانیہ: 63 منٹ (اس میں تلاوت، نعت، فیضانِ سنت یا امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے رسائل سے درس، نماز کے احکام اور نماز و وضو وغیرہ کا عملی طریقہ سکھانے کی ترکیب کی جائے۔)

﴿6﴾...... **مجلس برائے خصوصی اسلامی بھائی کے ذمہ داران**

ہر ماہ وقتاً فوقتاً خصوصی اسلامی بھائیوں کے گھر جا کر ان کے والد / بڑے بھائی / سرپرست وغیرہ اور خصوصی اسلامی بھائیوں کی شخصیات سے ملاقات کریں یا کروائیں اور انھیں ہفتہ وار اجتماع کی دعوت اور مدنی قافلوں میں سفر کی ترغیب دلائیں اور **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول سے منسلک کرنے کی کوشش کریں۔ حدیثِ پاک میں ہے "**تَهَادَوْا تَحَابُّوْا**" یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو، آپس میں محبت بڑھے گی۔[1] پر عمل کی نیت سے **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه اور **مکتبۃ المدینہ** کی دیگر مطبوعہ کتب و رسائل اور VCD'S وغیرہ کی ذاتی طور پر حسبِ اِستِطاعت اور مخیر اسلامی بھائیوں سے ترکیب بنا کر لنگر کرتے رہیں۔ خوشی و غمی

---

[1]...... مؤطا امام مالک، کتاب حسن الخلق، باب ما جاء فی المهاجرة، الحديث: ۱۷۳۱، ج ۲، ص ۴۰۷

(شادی، فوتگی، چہلم وعرس وغیرہ) اور تکلیف و آزمائش (بے روزگاری، بے اولادی، ناچاقی اور بیماری وغیرہ) کے مواقع پر لنگرِ رسائل کی ترغیب دلانا مفید ہے۔

﴿7﴾......حتَّی المقدور مجلس برائے خُصوصی اسلامی بھائیوں کے لیے ایسے عُمومی اسلامی بھائیوں کا انتخاب کیا جائے جو قفلِ مدینہ کورس (اِشاروں کا کورس) کئے ہوئے ہوں۔ اِشاروں کی زبان سکھانے کے لیے وقتاً فوقتاً ہونے والے قفلِ مدینہ کورس کا جب بھی اعلان ہو تو مجلس برائے خصوصی اسلامی بھائیوں کے تمام ذمہ داران اسلامی بھائیوں کو ضرور تیار کریں اور اپنے مشاورت کے نگران سے ہفتہ وار اجتماع میں اس کا اعلان بھی کروائیں۔

﴿8﴾......جب بھی صوبائی، کابینہ، مُلکی یا بینَ الاقوامی سطح پر سنّتوں بھرے اجتماع کی ترکیب ہو، اجتماع کی تیاری کیلئے اجتماع سے پہلے 12 دن کے مَدَنی قافلے سفر کروائیں جو ان کے مختلف مقامات مثلاً اسکول، ڈیف کلب، جمع ہونے کے مقام کی قریبی مساجد وغیرہ میں ٹھہرائے جائیں اور پھر اجتماع سے ہاتھوں ہاتھ 30 دن کے مَدَنی قافلے سفر کروائیں،

جو مجلسِ مدنی قافلہ کے مشورے سے ان مساجد وغیرہ میں ٹھہرائے جائیں جہاں خصوصی اسلامی بھائی زیادہ سے زیادہ مل سکیں۔

﴿9﴾......صوبائی، کابینہ، ملکی یا بینَ الاقوامی سطح پر اجتماعات میں (اجتماع گاہ میں) صوبائی اور کابینہ سطح پر مکتب کی ترکیب کی جائے اور مجلس کے ہر سطح کے ذمہ داران اپنے نگرانِ مشاورت کے مشورے سے **مَدَنی قافلوں، مَدَنی انعامات، مَدَنی قافلہ اور مَدَنی تربیتی کورسز اور قُفلِ مدینہ کورس** کے ماہانہ اہداف طے کریں اور اس کے لیے بھرپور کوشش فرمائیں۔

تربیتی کورس

اشاروں کی زبان Sign Language

تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے عالَمی مدنی مرکز **فیضانِ مدینہ** بابُ المدینہ کراچی میں اشاروں کی زبان سکھانے کیلئے 12 شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ بمطابق 28 جولائی 2004ء کو عُمومی اسلامی بھائیوں کیلئے 30 روزہ تربیتی کورس برائے اشاروں کی زبان کا آغاز ہوا تاکہ قوتِ گویائی وسماعت سے محروم افراد سے رابطہ کرکے انہیں نیکی کی دعوت دی

جائے اوران کی مَدَنی تربیت کرنے کے ساتھ ساتھ ضروری دینی مسائل بھی سکھائے جائیں۔ **اللہ ورسول** عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے **فضل** وکرم اور **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی نگاہِ فیض کی بَرَکت سے 30 دن کے قلیل عرصے میں ہونے والا یہ **تربیتی کورس** کامیابی سے مکمل ہوا۔ اشاروں کی زبان کے اس کورس کی بَرَکت سے **خُصوصی** (یعنی گونگے بہرے) اسلامی بھائیوں میں ہونے والا **مَدَنی کام** دیکھتے ہی دیکھتے پاکستان کے کئی شہروں بلکہ بیرونِ ملک تک جا پہنچا۔

اشاروں کی زبان کے تربیت یافتہ سینکڑوں اسلامی بھائی پاکستان بھر میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہیں۔ بلاشبہ یہ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر تحریک **دعوتِ اسلامی کا وہ منفرد اور عظیم کارنامہ ہے جس کی دُور دُور تک مثال نہیں ملتی۔**

تربیتی کورس کیا ہے؟

اس منفرد تربیتی کورس میں اُن مبلّغین اسلامی بھائیوں کی 30 دن کیلئے تربیت کی جاتی ہے جو گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں **دعوتِ اسلامی** کا **مَدَنی کام** کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں۔ اس کورس میں اشاروں کی زبان کی ضرورت و

افادیت بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اشاروں کی زبان میں مختلف چیزیں سکھائی جاتی ہیں، **مَثَلاً** ﴿1﴾ حمدِ باری تعالیٰ ﴿2﴾ نعتِ رسولِ مقبول ﴿3﴾ مَناقِبِ صَحابہ واولیا ﴿4﴾ سنّتوں بھرے بیانات ﴿5﴾ ذِکر ﴿6﴾ دُعا ﴿7﴾ صلوٰۃ وسلام ﴿8﴾ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کا طریقہ ﴿9﴾ مَدَنی قافلہ میں سفر کا طریقہ ﴿10﴾ اِنفرادی کوشش ﴿11﴾ اشاروں کی زبان سکھانے کی خُصوصی تربیت ﴿12﴾ غیر شرعی اشاروں کی نشاندہی اور ان کا **نِعْمَ الْبَدَل**۔

(عاشقانِ رسول شروع ہی سے اجتماعِ ذکرونعت میں حمد ونعت اور مناقب سُن کر جھومتے اور اپنے دلوں کو منور کرتے ہیں مگر گونگے بہرے اسلامی بھائی غالباً اس کی لذّت وچاشنی سے محروم تھے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** نے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کو خوفِ خدا، عشقِ رسول اور محبتِ صحابہ، اولیا واہل بیتِ اطہار عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان سے آشنا کیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ گونگے بہرے اشاروں کی زبان میں حمد ونعت سے مشرف ہو کر خوفِ خدا، عشقِ مصطفےٰ میں روتے اور تڑپتے ہیں۔)

تربیتی کورس کی مَدَنی بہار

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مبلّغین اشاروں کی زبان سیکھنے کے بعد اپنے شہروں اور علاقوں میں جا کر **مجلس خصوصی اسلامی بھائی** کے تحت گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت کی دُھوم مچانے میں مصروف ہو جاتے

ہیں۔ان پر **انفرادی کوشش** کے ذریعے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت اور **مدنی قافلوں** میں سفر کی ترکیب بناتے ہیں۔ اِن کوششوں کی بَرَکت سے معاشرے کے بگڑے ہوئے کئی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کی اصلاح کا سامان ہوا اور وہ گناہوں سے توبہ کرکے نہ صرف خود نمازوں کے پابند اور سنّتوں کے پیکر بنے بلکہ ''**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔** اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ '' کے عظیم مَدَنی مقصد کے تحت دیگر گونگے بہرے افراد پر انفرادی کوشش میں مصروف ہوگئے۔ جس کی بَرَکت سے کئی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کی زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوگیا۔

سینکڑوں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کی توبہ

حضرت سَیِّدُنا داتا گنج بخش علی ہجویری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی کے **۱۹،۱۸،۱۷ صفر المظفر** ۱۴۲۷ھ 8، 9، 10 مارچ 2007ء میں ہونے والے عُرس مبارَک کے موقع پر **مجلس خصوصی اسلامی بھائی** نے گونگے، بہرے اسلامی بھائیوں میں مَدَنی کام کرنے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ اشاروں کی زبان کے تربیت یافتہ اسلامی بھائی **مرکز الاولیاء** (لاہور) پہنچے۔ وہاں جاکر

معلوم ہوا کہ 25 برس سے عرسِ مبارَک کے موقع پر ڈیف اسلامی بھائیوں کے قِیام و طَعام کے انتظامات قریبی اسکول میں ہوتے ہیں۔ مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے ذمہ داران Deaf کے صدر اور منتظمین سے مسلسل رابطہ کرتے رہے مگر اجازت کی کوئی صورت نہیں بن رہی تھی۔ عرس میں شریک Deaf کی خیر خواہی کیلئے بھی پیش کش کی گئی وہ بھی قبول نہ ہوئی۔ بد قسمتی سے 25 سال سے جس جگہ گونگے بہرے جمع ہوتے وہاں مختلف خُرافات مثلاً جُوا اور نشہ وغیرہ کا عام استعمال رہتا تھا۔

اتّفاق سے گورنمنٹ کی طرف سے Deaf کو اس بار اسکول میں رکنے کی ہی اجازت نہ مل سکی۔ 08 مارچ کو Deaf کی آمد شروع ہوگئی۔ مگر اسکول کے دروازے بند تھے۔ **دعوتِ اسلامی** کی تنظیمی ترکیب کے مطابق متعلّقہ ذمہ دار نے باہمی مشورے سے دربار مارکیٹ میں واقع **مکتبةُ المدینہ** کی عظیم الشان عمارت میں گونگے بہروں کے قیام وطعام کی ترکیب بنانے کی اجازت عطا فرمادی۔ کل تک مجلس کے ذمہ داران گونگے بہروں کی اقامت گاہ میں داخل ہونے کی تدابیر کررہے تھے اور اجازت حاصل نہیں ہورہی تھی۔ ربّ عَزَّوَجَلَّ کے کرم سے اب ڈیف کلب کے صدر، منتظمین و دیگر گونگے بہرے قیام وطَعام کی

سہولت فراہم کرنے پر **دعوتِ اسلامی** کی **مجلس خصوصی اسلامی بھائی** کے شکر گزار نظر آرہے تھے۔ رہائش کا سارا انتظام مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے ذمہ داران نے سنبھال لیا۔ عرس کے دوسرے روز کم وبیش **1000** کے قریب گونگے بہرے آچکے تھے مگر انہیں ''**سنّتوں بھرے بیانات**'' کے حلقوں میں شرکت کروانا انتہائی مشکل امر تھا۔ یکا یک **رَبِّ کائنات** عَزَّوَجَلَّ کا خاص کرم ہوا اور آسمان پر گہرے بادل چھا گئے دیکھتے ہی دیکھتے موسلا دھار بارش شروع ہوگئی۔ جس کی وجہ سے تمام گونگے بہرے یکے بعد دیگرے **مکتبۃ المدینہ** کے ہال میں جمع ہونا شروع ہوگئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ رات گئے تک گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے مختلف حلقوں میں **درس و بیان** کا سلسلہ جاری رہا۔ **سنّتوں بھرے بیان** اور **ذکرو دعا** کی ترکیب بھی بنائی گئی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **حضور داتا گنج بخش** رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے **خُصوصی فیضان** سے سینکڑوں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں نے رو رو کر **گناہوں سے توبہ** کی اور آئندہ زندگی رضائے الٰہی میں گزارنے کی نیّتیں بھی کیں۔ ڈیف کلب کے صدر، منتظمین و دیگر شرکا گونگے بہروں پر طاری ہونے والی رقّت دیکھ کر بے انتہا متاثر ہوئے اور کہنے لگے کہ **گونگے بہروں کے اس روپ کو ہم پہلی بار دیکھ رہے ہیں۔**

اجتماعاتِ ذکرونعت

''شبِ معراج'' ہو یا ''شبِ براَت''، ''شب قدر'' ہو یا ''یومِ عاشورہ''، ''اجتماعِ میلاد'' ہو یا ''ربیع الغوث شریف'' یا ''اجتماعِ ذکرونعت''، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہر مرتبہ خصوصی اسلامی بھائیوں کے حلقے لگانے کی کوشش رہتی ہے جس میں اشاروں کی زبان میں بیانات، ذکرودعا کے ساتھ حمدونعت ومناقب وصلوٰۃ وسلام کی ترکیب بھی بنائی جاتی ہے۔

پاکستان بھر کے مختلف شہروں میں **ربیع الاوّل** کے سلسلے میں مختلف *Deaf* کلب، فلاحی تنظیم یا ویلفیئر سوسائٹیز کے تحت پروگرامز ہوتے رہے ہیں۔ جس میں **خُصوصی اسلامی بھائی** جمع ہوکر آپس میں مل بیٹھ کر اشاروں کی زبان میں اِدھراُدھر کی گفتگو کرنے کے بعد کھانا کھاتے اور فارغ ہوکر گھروں کو لوٹ جاتے۔ **مجلس خصوصی اسلامی بھائی** کے ذمہ داران نے جب *Deaf* کلبز اور ویلفیئر سوسائٹیز میں **نیکی کی دعوت** کے سلسلے میں جانا شروع کیا تو انہیں بھی **ربیع الاوّل** کے پروگرامز میں مدعو کیا گیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوششوں سے یہ پروگرامز **اجتماعِ ذکر و نعت** میں تبدیل ہو گئے۔ **اجتماعِ میلاد** میں اشاروں کی زبان میں **حمد ونعت**، **خوفِ خدا وعشقِ رسول** میں ڈوبے ہوئے سنّتوں بھرے

بیانات نے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں اور مُنتظمین کو ایک نئی روحانی لذّت سے آشنا کیا۔ انہیں فکرِ آخرت پر مبنی مَدَنی ذہن ملا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ربیع الاوّل شریف میں مُنْعقِد ہونے والے **اجتماعِ میلاد** میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے **عشقِ رسول** میں ڈوبا ہوا دیوانگی کا انداز قابلِ دید ہوتا ہے۔ وہ منظر بڑا ہی رُوح پرور ہوتا ہے جب گونگے بہرے اسلامی بھائی **سرکار کی آمد مرحبا** کے نعرے اشاروں میں دیکھ کر اپنے انداز میں **سرکار** کا جشن جھوم جھوم کر منانے کی کوشش کرتے ہیں۔ **ربیع الاوّل شریف** میں گونگے بہروں میں اس طرح اشاروں کی زبان میں **اجتماعِ میلاد** منعقد کروانے کا اعزاز ساری دنیا میں غالباً **دعوتِ اسلامی** کو ہی حاصل ہے۔

مَدَنی انعامات

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس پُرفِتَن دور میں عُمومی اسلامی بھائیوں کیلئے آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقے پر مشتمل شریعت وطریقت کا جامع مجموعہ بنامِ **مَدَنی انعامات** بصورت سُوالات عطا کیا ہے۔ اسلامی بھائیوں کیلئے 72، اسلامی بہنوں کیلئے 63، طلبا کیلئے 92 **مَدَنی انعامات** ہیں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اسی طرح آپ

دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے گونگے بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کیلئے بھی 27 مَدَنی انعامات عطافرمائے ہیں۔

فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر کے مَدَنی انعامات کے بارے میں تأثرات

مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے مبلّغین مرکز الاولیاء (لاہور) میں گونگے بہروں کے ایک بہت بڑے ادارے میں **نیکی کی دعوت** کے لیے پہنچے۔جب اسلامی بھائیوں کی ملاقات فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر صاحب سے ہوئی اور انہیں **دعوتِ اسلامی** اور **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کیلئے کی جانے والی عظیمُ الشّان خدمات کے متعلّق بتایا گیا تو وہ بڑے متاثر ہوئے۔ پھر جب انہیں **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے لیے (اِشاروں کی زبان میں) مرتّب کردہ **مَدَنی انعامات** کا رسالہ تحفۃً پیش کیا تو انہوں نے اس رسالے کے ایک ایک صفحہ کا بغور مطالعہ کیا۔ وہ اس پُرفتن دور میں اِصلاح کے اس مدنی انداز پر بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے: ''کاش! میرے یہاں کے تمام گونگے بہرے طلبہ کے پاس یہ

مَدَنی انعامات کے رسالے موجود ہوتے!'' چنانچہ مجلس کے اسلامی بھائیوں نے بعد میں کثیر تعداد میں مدنی انعامات کے رسالے وہاں پہنچا دیئے۔

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(3) مجلس جیل

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے **مکتبۃُ المدینہ** کے مطبوعہ 75 صَفحات پر مشتمل رسالے، ''**سیرتِ سیِّدُنا ابوالدّرداء**'' **صَفْحَہ** 57 پر ہے کہ ایک بار حضرت سیِّدُ نا ابودَرْدَاء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ایک شخص کے پاس سے گزرے جسے لوگ اس کے گناہوں میں مبتلا ہونے کی وجہ سے بُرا بَھلا کہہ رہے تھے، تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ان لوگوں سے ارشاد فرمایا: ''ذرا یہ بتاؤ! اگر تم اس شخص کو کسی کنویں میں گرا ہوا پاتے تو کیا اسے نکالنے کی کوشش نہ کرتے؟'' لوگوں نے عرض کی: ''جی ہاں! ضرور کرتے۔'' تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: ''اپنے بھائی کو گالیاں نہ دو بلکہ اس بات پر **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرو کہ اس نے تمہیں اس گناہ سے

عافیت بخشی ہے۔" انہوں نے عرض کی: "کیا آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ اسے بُرا نہیں سمجھتے؟" ارشاد فرمایا: "میں اسے نہیں، اسکے عمل کو بُرا سمجھتا ہوں، اگر یہ اسے چھوڑ دے گا تو میرا بھائی ہے۔" [1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ گناہگار سے نہیں گناہ سے نفرت کرنا چاہئے کیونکہ اگر آپ گناہگار سے نفرت کریں گے تو وہ کبھی بھی آپ کی نیکی کی دعوت قبول نہیں کرے گا بلکہ آپ کو دیکھ کر راستہ تبدیل کر لے گا، لہٰذا ہمیں گناہگاروں سے نفرت کے بجائے انہیں اپنا بنانے کی کوشش کرنی چاہئے تا کہ وہ بھی مدنی ماحول کی برکت سے محروم نہ رہیں۔ عموماً قران وسنّت کی تعلیم سے بے بہرہ لوگ ہی نفس و شیطان کے بہکاوے میں آ کر قتل وغارت گری، دہشت گردی، توڑ پھوڑ، چوری، ڈکیتی، زنا کاری، منشیات فَروشی اور جُوا وغیرہ جیسے گھناؤنے جرائم میں مبتلا ہو کر بالآخر جیل کی چار دیواری میں مقید ہو جاتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مسلمان قیدیوں کی سنّتوں بھری تربیت کے لیے دنیا کے کئی جیل خانوں میں **دعوتِ اسلامی** کی مجلس "فیضانِ قرآن" کے ذَریعے مَدَنی کام کی ترکیب ہے۔ جیل خانہ جات میں **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کام کا آغاز کچھ اس طرح ہوا کہ چند سال قبل ایک قیدی جیل سے رِہائی پانے کے بعد **شیخِ**

---

[1] ......شعب الإیمان للبیھقی، باب فی تحریم اعراض الناس، الحدیث: ۶۶۹۱، ج۵، ص۲۹۰

طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کچھ یوں عرض کی کہ آزاد دنیا کی طرح ہماری جیلوں کا بھی ماحول کچھ ایسا ہے کہ قیدی سُدھرنے اور توبہ کرنے کے بجائے گناہوں کی دلدل میں مزید دھنستا چلا جاتا ہے لہٰذا جیل کے اندر نیکی کی دعوت عام کرنے کی بہت ضرورت ہے۔ اس کے یہ جذبات سن کر اُمَّت کے عظیم خیر خواہ **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے آزاد اسلامی بھائیوں کی طرح قیدیوں میں بھی **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی کام شروع کرنے کا فیصلہ فرمایا۔ کیونکہ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا فرمان ہے کہ **تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی جیل بھرو نہیں بلکہ مسجد بھرو تحریک ہے۔** چنانچہ جیل خانہ جات میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے **دعوتِ اسلامی** کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے تحت **مجلسِ جیل** کا آغاز شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ بمطابق اکتوبر ۲۰۰۲ء میں ہوا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کام کی جیل خانہ جات میں خوب بہاریں ہیں، کئی ڈاکو اور جرائم پیشہ افراد جیل کے اندر ہونے والے مَدَنی کاموں سے متأثر ہو کر تائب ہو جاتے ہیں اور رِہائی پانے کے بعد عاشِقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافلوں کے مسافر بننے اور سنّتوں بھری زندگی گزارنے کی سعادت

پاتے ہیں، آتشیں اسلحے کے ذَرِیعے اندھا دُھند گولیاں برسانے والے اب سنّتوں کے مَدَنی پھول برسا رہے ہیں۔ چنانچہ،

مشہور صوفی بُزُرگ بابا بُلّھے شاہ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاکیزہ خِطّے ضلع قُصور ڈاکخانہ کھڈیاں سے ایک اسلامی بہن نے کچھ اس طرح کی تحریر بھجوائی: مجھے بیوہ ہوئے آٹھ سال گزر چکے ہیں میرا ایک ہی بیٹا ہے۔ بُری صحبت کے سبب وہ لڑائی جھگڑوں کا عادی ہو گیا اور مَنشیات فروشی کے دھندے میں پڑ گیا، سمجھاتی تو مجھے گالیاں دیتا اور مارتا۔ آہ! میرا لختِ جگر نظر کا نور اور دل کا سُرور بننے کے بجائے میرے جگر کا ناسُور بن گیا۔ کئی بار پولیس اُٹھا کے لے گئی، میں جُوں تُوں کر کے اُس کو چُھڑوا کر لاتی، کئی مقدَّمے اُس پر قائم تھے۔ آخر کار کسی مقدَّمے میں اُس کو سزا سنائی گئی اور وہ جَیل کی آہنی سلاخوں کے پیچھے چلا گیا۔ تقریباً آٹھ ماہ کے بعد جب وہ ضَمانت پر رِہا ہو کر گھر آیا تو یہ دیکھ کر میں حیران رہ گئی کہ آیا یہ خواب ہے یا حقیقت! بات بات پر مجھے گالیوں سے نوازنے اور مار دھاڑ کرنے والا بد مزاج بیٹا آج میرے قدموں میں گر کر رو رو کر مجھ سے مُعافیاں مانگے جا رہا ہے۔

اتنے میں اذانِ مغرِب کی صدا سے فضا گونج اٹھی اور وہ نَماز پڑھنے کیلئے جانبِ مسجِد روانہ ہو گیا۔ اس کے چہرے پر تقدُّس کا نُور جھلک رہا تھا اور انداز میں بھی نُمایاں تبدیلی تھی، کل تک گالیاں بکنے والا نوجوان آج بات بات پر

سُبحٰنَ اللّٰہ، **اَلحَمْدُ لِلّٰہ**، **ماشآءَ اللّٰہ** اور **اِن شآءَ اللّٰہ** کہے جا رہا تھا، اُس کی زَبان ذکر و دُرود سے تر تھی، عشا کی نَماز با جماعت ادا کرنے کے بعد مسجِد سے واپَس آ کر وہ جلد ہی لیٹ گیا، میں بھی سوگئی۔ رات تقریباً دو بجے جب میری آنکھ کھلی تو قریبی چارپائی پر سویا ہوا بیٹا غائب تھا! میں گھبرا کر اُٹھ بیٹھی کہ کہیں پھر وارِدات کرنے اور کسی کا گھر اُجاڑنے تو نہیں چلا گیا! مگر جُوں ہی صحن کی طرف نظر اُٹھی تو کیا دیکھتی ہوں کہ میرا بیٹا مُصلّٰی بچھائے خُشُوع وخُضُوع کے ساتھ تہجُّد ادا کر رہا ہے سلام پھیرنے کے بعد وہ رو رو کر ربِّ کائنات کے حُضُور مُناجات میں مشغول ہو گیا۔

گناہوں سے مجھ کو بچا یا الٰہی
بُری خصلتیں بھی چُھڑا یاالٰہی
خطاؤں کو میری مِٹا یا الٰہی
مجھے نیک خصلت بنا یا الٰہی
تجھے واسطہ سارے نبیوں کا مولا
مِری بخش دے ہر خطا یا الٰہی

بیٹے کو روتا بلکتا دیکھ کر میرا دل بھر آیا اور میں روتے روتے اپنے لال سے لپٹ گئی۔ کچھ دیر تک ہم ماں بیٹے ہچکیاں لے کر روتے رہے، جب اِفاقہ ہوا تو میرے اِستِفسار پر اُس نے اِس حیرت انگیز تبدیلی کے متعلّق بتایا کہ **اَلحَمْدُ**

لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے جَیل میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی ماحول مُیَسَّر آ گیا، جَیل کے اندر **دعوتِ اسلامی** کے مُبَلِّغین با قاعِدہ قراٰنِ پاک، وُضُو، نَماز اور سنّتیں سکھاتے اور دُعائیں یاد کرواتے ہیں۔ عاشِقانِ رسول کی انفِرادی کوشِش سے میں گناہوں سے تائب ہوا۔ یہ باتیں سُن کر میرا دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ ہوگیا۔ میں **دعوتِ اسلامی** والوں کی شکرگزار ہوں کہ انہوں نے میرے نافرمان، جرائم پیشہ اور مَنشیات کے عادی بیٹے کو اِصلاح کا سامان فراہم کیا۔ **دعوتِ اسلامی** کا مجھ دُکھیاری ماں پر اور ہمارے خاندان پر عظیم احسان ہے۔ میری دُعا ہے کہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تمام غمزدہ ماؤں کے اُن اَسیر بیٹوں کو جو جیلوں کے اندر ہیں **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی ماحول نصیب کرے تاکہ وہ جَرائم سے مُنہ موڑ لیں اور سنّتوں سے رِشتہ جوڑ لیں۔

جیلوں میں خدمات کی جھلکیاں

❁ ...... **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** کی **مجلسِ جیل** کی طرف سے پاکستان کی متعدّد جیلوں میں مدرسہ فیضانِ قرآن قائم ہو چکے ہیں، **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تمام جیلوں میں یہ مدارِس قائم کیے جائیں گے۔

❁ ...... کئی جیلوں میں روزانہ قیدیوں کی بیرکوں وعملہ کے کواٹرز میں فیضانِ سنّت اور **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے دیگر

رسائل سے درس کا سلسلہ ہے، نیز کئی جیلوں میں ماہانہ و ہفتہ وار اِجتماعِ ذکر و نعت کا سلسلہ ہے۔

❁...... **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه و دیگر عُلمائے اہلسنّت کی کُتُب و رسائل و کنزُالایمان شریف وغیرہ رکھنے کے لیے المدینہ لائبریری کا سلسلہ ہے۔

❁...... کئی جیلوں کے اندر **جشنِ عیدِ میلاد النبی** کی دھومیں مچانے کے لیے جلوسِ میلاد کا سلسلہ ہوتا ہے اور مٹھائی تقسیم کی جاتی ہے۔

❁...... شہر سطح پر ہونے والے سنّتوں بھرے ہفتہ وار اِجتماعات میں جیل عملے کی شرکت کے لیے کئی جیلوں سے بسوں، ویگنوں و دیگر سواریوں کے انتظام کا بھی سلسلہ ہے۔

❁...... قیدیوں کی پیشی کے موقعوں پر سنّتوں بھرے اِجتماعات کئی مقامات پر باقاعدگی سے ہو رہے ہیں جن سے قیدیوں کی اصلاح ہو رہی ہے۔

❁...... آزمائشی رہائی پانے والے قیدیوں کی پیشیوں کے مواقع پر پروبیشن (*Probation*) اِجتماعات[1] کا سلسلہ کئی مقامات پر باقاعدہ جاری

---

[1]...... ایک عمل یا مدت جس میں ایک شخص کی دیکھ بھال میں کام یا رکنیت کے لئے ایک سماجی گروپ کے طور پر تجربہ کیا جاتا ہے۔

ہے۔ پروبیشن اِجتماعات کی برکت سے کئی پروبیشن افراد مَدَنی قافلوں کا سنّتوں بھرا سفر اختیار کررہے ہیں اور ہفتہ وار سنتوں بھرے اِجتماعات میں پابندی سے شرکت کرکے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کا سبب بن رہے ہیں۔

❁...... کئی جیلوں کے اندر مساجد کی تعمیرات کا سلسلہ جاری ہے کئی جیلوں میں مدرسہ کی بیرک، وضوخانہ، واش روم، سیوریج نظام کی تعمیر کا سلسلہ ہے۔

❁...... قرآن مجید وترجمہ کنزالایمان، علمائے اہلسنّت کی دینی واصلاحی کتب و رسائل، **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی مایہ ناز تصانیف رسائل و اصلاحی بیانات کی کیسٹیں، سی ڈیز، تسبیحات، عطریات، وغیرہ قیدیوں کو تحفے میں دینے کا سلسلہ ہے۔

❁...... کئی جیلوں کی مساجد میں ماہِ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اِجتماعی اعتکاف کا اہتمام کیا جاتا ہے ان میں قیدی حضرات ضروری علمِ دین حاصل کرکے سنّتوں کی تربیت پاتے ہیں۔

❁...... کئی جیلوں میں افطاری کے لیے قیدیوں میں کھجوریں و دیگر فروٹ وغیرہ تقسیم کرنے کا سلسلہ ہوتا ہے۔

❁...... خاص مواقع مثلاً عیدِ میلادُ النّبی، معراجُ النّبی وغیرہ پر اصلاحی اور سنّتوں

بھرے اِجتماعات کرانے کا سلسلہ ہے۔مزید روزانہ تعلیم و تربیت کے لیے مبلغین کی ترکیب بھی ہے۔

﴾……دُکھیارے قیدیوں کو دعوتِ اسلامی کی مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ کے دیئے ہوئے تعویذات فی سبیل اللّٰہ پہنچانے کا سلسلہ ہے۔

﴾……جیلوں میں بند قیدیوں کے علاج ومعالجہ کے لیے فری میڈیکل کیمپ کی جانب پیش رفت ہے۔

﴾……رہائی پانے والوں کی تربیت کے لیے مختلف کورسز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔مثلاً 41دن کا مَدَنی انعامات و مَدَنی قافلہ کورس، 63دن کا تربیتی کورس، امامت کورس اور مدرس کورس وغیرہم قیدیوں کی قانونی رہنمائی کا بھی سلسلہ ہے تاکہ بے گناہ ومستحق قیدیوں کو آزادی حاصل کرنے میں آسانی ہوسکے۔

﴾……مختلف تہواروں پر جیلوں کے اندر اِجتماعاتِ ذکرونعت ولنگر ونیاز کی تقسیم کا سلسلہ بھی ہوتا ہے۔

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ مَجلِسِ تاجران

تجارت (*Trade*) ایک ایسا شعبہ ہے جو ہر ملک میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، بلکہ کئی ملکوں کی معیشت کا انحصار و مدار ہی تجارت پر ہے، ماضی میں عربوں کو دیکھا جائے تو اونٹوں کی طویل قطاریں صحراؤں، دریاؤں اور کوہستانوں کو عُبور کرتی نظر آتی ہیں، **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی اس پیشے کو شرف بخشا اور تجارت کی، حضرتِ سَیِّدُنا عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ اور حضرتِ سَیِّدُنا عبد الرحمن بن عوف رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ جیسے تاجِر صحابہ تو اس شعبہ میں اپنی مثال آپ تھے۔

اسلام نے اپنے ماننے والوں کو تجارت کے بڑے واضح اُصول عطا فرمائے ہیں مگر بدقسمتی سے علم سے دوری اور دنیا کی چکا چوند نے آج کے مسلمان کو ان سُنہری اُصولوں پر عمل سے دور کر رکھا ہے۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ کوئی ان تاجروں میں اسلام کی حقیقی روح پھونک دے۔ چنانچہ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت ایک مجلس بنام **مجلس تاجران** کا قیام عمل میں آیا جس کا کام شعبہ تجارت سے منسلک لوگوں کو تجارت کے متعلق اسلامی تعلیمات سے روشناس کرانا، ان میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے پیغام کو عام کرنا اور انہیں

دعوت اسلامی سے وابستہ کرتے ہوئے اس مدَنی مقصد ’’مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ‘‘ کے مطابق زندگی گزارنے کا مدنی ذہن دینا ہے۔

اس **مدنی مقصد** کے حُصول اور بازاروں میں **مَدَنی ماحول** بنانے کیلئے مسجد یا کسی بھی مناسب مقام پر مدَنی مرکز کے دیئے گئے طریقِ کار کے مطابق درسِ فیضانِ سنّت وغیرہ دینے کا خوب اہتمام ہوتا جسے چوک درس کہا جاتا ہے۔

ہر بال کے بدلے ایک ایک نور

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے **مکتبۃُ المدینہ** کی مطبوعہ 504 صَفحات پر مشتمل کتاب، ’’**غیبت کی تباہ کاریاں**‘‘ **صَفْحہ** 135 پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ چوک درس وغیرہ کی ترغیب دلاتے ہوئے فرماتے ہیں: **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** ہمیں زبان کا دُرُست استِعمال سیکھنا چاہیے۔ ورنہ خدا کی قسم! غیبتیں اور تہمتیں اور مختلف گناہوں کی شامتیں آخرت میں پھنسا سکتی ہیں۔ واقِعی اگر ہم اپنی زَبان کا دُرُست استعمال کریں تو وقتاً فوقتاً ڈھیر ساری نیکیاں حاصل کر سکتے ہیں۔ **خاتَمُ الْمُرْسَلین، رَحْمَۃٌ لّلْعٰلَمِین** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ بازار میں **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرنے والے کے لیے

ہر بال کے بدلے قِیامت میں نور ہوگا۔ [1] پھر مزید فرماتے ہیں کہ **یاد رہے!** تِلاوتِ قرآن، حمد وثنا، مُناجات و دعا، دُرُود و سلام، نعت، خطبہ، درس، سنّتوں بھرا بیان وغیرہ سب **ذِکرُ اللہ** میں شامل ہیں۔ اسلامی بھائیوں کو چاہئے کہ روزانہ کم سے کم 12 مِنَٹ بازار میں فیضانِ سنّت کا درس دیں۔ جتنی دیر تک درس دیں گے **اِنْ شَآءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُتنی دیر تک کیلئے دیگر فضائل کے علاوہ انہیں بازار میں **ذِکرُ اللہ** کرنے کا ثواب بھی حاصِل ہوگا۔ فیضانِ سنّت کے درس کی بھی کیا خوب مَدَنی بہاریں ہیں، کاش! اسلامی بھائی مسجِد، گھر، بازار، چوک، دُکان وغیرہ میں اور اسلامی بہنیں گھر میں روزانہ دو درس دینے یا سننے کا معمول بنا کر خوب خوب ثواب لوٹیں اور ساتھ ہی ساتھ اس دُعائے عطّار کے بھی حقدار بن جائیں: **یارَبِّ محمّد** عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! جو اسلامی بھائی یا اسلامی بہن روزانہ دو درس دیں یا سنیں ان کو اور مجھے بے حساب بخش اور ہمیں ہمارے مَدَنی آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پڑوس میں اکٹھا رکھ۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

لائنز ایریا (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی نے کچھ اس طرح

[1]……شعب الایمان، باب فی محبۃ اللہ، الحدیث: ۵۶۷، ج ۱، ص ۴۱۲

بیان دیا، میں اپنے گھر کی چھت پر کھڑا تھا کہ میری نظر گلی میں کھڑے **دعوتِ اسلامی** کے ایک باعمامہ اسلامی بھائی پر پڑی جو اکیلے ہی چوک درس دے رہے تھے ایک بھی اسلامی بھائی درس سننے کیلئے نہیں بیٹھا تھا۔ میں یوں تو دین سے عملی طور پر اس قدر دُور تھا کہ سبز عمامے والوں کو دیکھ کر بھاگ جاتا تھا مگر نہ جانے کیوں ان کو تنہا درس دیتا دیکھ کر مجھے ترس آ گیا سوچا کہ چلو بیچارے کے ساتھ کوئی نہیں بیٹھا تو میں ہی جا کر بیٹھ جاتا ہوں۔ چُنانچہ میں چوک درس میں شریک ہو گیا۔ میرا چوک درس میں شریک ہونا میری اِصلاح کا سبب بن گیا اور میں مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ یہ بیان دیتے وقت **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اپنے یہاں مَدَنی اِنعامات کا عَلاقائی ذِمّے دار ہوں۔ ایک دن تو وہ تھا کہ میں سبز عمامے والوں کو دیکھ کر بھاگ جایا کرتا تھا اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آج وہ دن ہے کہ خود میرے سر پر سبز سبز عمامے شریف کا تاج جگمگا رہا ہے۔ [1]

چوک درس کے علاوہ مختلف اوقات میں تجارت کو رسز بھی کروانے کا اہتمام ہے، مدنی چینل پر باقاعدہ بیانات بنام ''**تاجر کو کیسا ہونا چاہئے؟**'' اور ''**سلسلہ اَحکامِ تجارت**'' کی ترکیب ہے، الغرض تجارت کو صحیح معنیٰ میں اسلامی خُطوط پر اُسْتُوار (مستحکم ومضبوط) کرنے کے لئے **دعوتِ اسلامی** کا ہر ہر اسلامی بھائی اپنی سی

---

[1] ......غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۱۳۵ تا ۱۳۷

کوشش میں رات دن مگن ہے۔

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

5 مجلس وکلا

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے انسانوں کو مختلف طبیعتوں اور اوصاف سے نوازا ہے، کوئی جسمانی و ذہنی اعتبار سے قوی اور فائق (فوقیت رکھنے والا، برتر) ہے اور کوئی خفیفُ العقل (کم عقل)، نحیفُ البدن (کمزور بدن) اور دوسروں کے مقابل لاچار و بے بس اور کمزور۔ بعض اس قدر ناسمجھ اور دنیاوی معاملات سے ناواقف کہ دوسرے انہیں فاترُ العقل (دیوانہ، پاگل) جانتے ہیں اور احمقوں کی دنیا میں رہنے والا کہتے ہیں اور ان کے مقابل کچھ ایسے ذی ہوش، عقل منداور معاملہ فہم کہ بات تو بات، ہر بات کی تہ تک پہنچ جاتے ہیں۔ ہر شخص میں اتنی قابلیت و اہلیت ہے کہ خود ہی اپنے معاملات کو پایۂ انجام تک پہنچا سکے نہ ہر شخص میں اتنی معاملہ فہمی ہے کہ اپنے ہاتھ سے اپنے سب کام بحسن وخوبی نمٹا سکے۔ لہٰذا انسانی حاجت کا یہ تقاضا ہوا کہ وہ

دوسروں سے مدد لے اور اپنے اُمور کو اَحسن انداز میں پایۂ تکمیل تک پہنچائے۔ بلکہ زندگی میں بہت سے مواقع ایسے بھی آتے ہیں کہ آدمی ہر اعتبار سے دوسروں پر فوقیت وفضیلت رکھنے کے باوجود اپنے اُمور و معاملات کو دوسروں کے سپرد کر دیتا ہے اور ان کو اپنا قائم مقام بنا دیتا ہے۔ جیسا کہ خود شفیعِ روزِ شُمار، بِاِذْنِ پروردگارِ دو عالَم کے مالک و مختار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بعض اُمور میں لوگوں کو وکیل بنایا۔ حالانکہ روزِ آفرینشِ دنیا سے قیامِ قیامت تک، تمام جہاں کے لوگوں کو جتنی عقل عطا ہوئی ہے وہ سب مل کر سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عقل مبارک کے آگے ایسی ہے جیسے تمام دنیا کے ریگستان کے سامنے ریت کا ایک ذرّہ۔

وَکالت اسلامی تعلیمات کا ایک اہم جُزْو ہے، جس کے متعلّق اسلامی کتب میں سیر حاصل رہنمائی موجود ہے، اگرچہ یہ ایک عام لفظ ہے اور اپنے اندر بہت سی وُسعت رکھتا ہے مگر فی زمانہ یہ باقاعدہ ایک شعبہ کی شکل اختیار کر چکا ہے اور اس کی ایک مخصوص پہچان ہے۔ مگر بدقسمتی سے دیگر شعبوں کی طرح یہ شعبہ بھی گناہوں کی لپیٹ میں آ چکا ہے۔ جھوٹی قسم، سچ کو جھوٹ اور جھوٹ کو سچ ثابت کرنا اس پیشہ میں عام ہے، جس کی اصلاح ضروری ہے۔ چنانچہ،

تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت ایک مجلس بنام **مجلسِ وُکلا** کا قیام عمل میں آیا جس کا کام شعبۂ وکالت سے مُنسلِک لوگوں میں **دعوتِ اسلامی** کے نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے پیغام کو عام کرنا اور انہیں **دعوتِ اسلامی** سے وابستہ کرتے ہوئے اس مدَنی مقصد ''**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ'' کے مطابق زندگی گزارنے کا مدنی ذہن دینا ہے۔

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ مجلس ذرائع آمد و رفت

ذرائع نقل وحمل کی اہمیت سے کون آگاہ نہیں، ابتدائے زمانہ سے لے کر موجودہ زمانے تک ان کی نئی نئی شکلیں سامنے آتی رہی ہیں اور آتی رہیں گی۔ چونکہ ذرائع آمد ورفت سے مُراد وہ ذرائع ہیں جن کی بدولت لوگ ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرتے ہیں یا اَشیاء کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتے ہیں اور جب تک

یہ سلسلہ قائم ہے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان ذرائع سے انسان کا ناطہ (رشتہ) بھی قائم رہے گا۔ زمانۂ قدیم سے انسان برّی (خشکی) اور بحری (سمندری) راستوں کا استعمال تو جانتا ہی تھا مگر دورِ جدید نے فضائی سفر کو آسان بنا کر سفر کو آسان سے آسان تر بنا دیا ہے، مگر کسی بھی زمانے میں ان ذرائع کو حرکت میں لانے والے لوگوں کی اہمیت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا، زمانۂ قدیم میں بری سفر پر حُدی خوان [1] اُونٹوں کے قافلے کو منزل پر بروقت پہنچانے کا کام کرتے تھے تو آج یہی کام موٹر کار ڈرائیورز نے سنبھال رکھا ہے۔ ایک زمانے میں مَلّاح چھوٹی چھوٹی کشتیوں کو کھیتے (کھینچتے) اور سمندروں اور دریاؤں کے منہ زور پانیوں کا مقابلہ کرتے نظر آتے ہیں تو دورِ جدید میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی مدد سے دیوہیکل بحری جہازوں کے کیپٹن سمندر کے سینے کو چیرتے ہوئے انسانی عظَمت کا احساس دلا رہے ہیں۔ بہرحال زمانۂ قدیم کے حُدی خواں یا ملّاح ہوں یا دورِ جدید کے ڈرائیورز اور کیپٹن یہ لوگ اپنی جان کو ہتھیلی پر رکھ کر بڑی چابکدستی اور مہارت سے مسافروں کو ان کی منزلِ مقصود تک پہنچانے کا فریضہ سرانجام دیتے رہے ہیں اور دیتے رہیں گے۔ مگر بدقسمتی سے اس شعبہ سے منسلک افراد کی اکثریت ان پڑھ

---

[1] ……ان سے مراد وہ لوگ ہیں جو اونٹوں کے قافلوں میں سب سے آگے گیت گاتے ہوئے چلتے، اونٹ ان کی آواز پر مسحور ہو کر تیز تیز چلنے لگتے اور یوں سفر تیزی سے طے ہونے لگتا۔

اور بنیادی تعلیم سے دور رہی ہے۔ بلکہ دورِ جدید میں معاشی مسائل کے ہاتھوں مجبور ہو کر یہ پیشہ اختیار کرنے والوں کو معاشرے میں بھی عزّت کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔ٹرانسپورٹ کی آئے دن کی بڑھتی ہوئی صورتِ حال کے پیشِ نظراس پیشہ میں جس تیز رفتاری سے افرادی قوّت میں اضافہ ہورہا ہے اس سے کوئی بھی صاحبِ نظر انسان غافل نہیں۔ چنانچہ،

تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت ایک مجلس بنام **مجلسِ ذرائع آمد و رفت** کا قیام عمل میں آیا جس کا کام ذرائع نقل وحمل سے منسلک لوگوں میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے پیغام کو عام کرنا اور انہیں دعوتِ اسلامی سے وابستہ کرتے ہوئے اس مدنی مقصد ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے، **اِنْ شَآءَ اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ'' کے مطابق زندگی گزارنے کا مدنی ذہن دینا ہے۔

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

﴿7,8,9,10﴾ مجلس ڈاکٹرز، حکیم مجلس، مجلس ویٹرنری ڈاکٹرز اور مجلس ہومیو پیتھک ڈاکٹرز

مرض کیا ہے؟

جب کوئی ایسی حالت میں مبتلا ہوجائے جو معمول (Normal) کی نوعیت و کیفیت کے بجائے غیر معمولی یا شاذ (Abnormal) ہو یعنی اس کی کیفیت معمول سے ہٹ کر ہو تو کہتے ہیں کہ وہ مریض یا بیمار ہے۔ مرض دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ظاہری و باطنی۔ ظاہری امراض کا تعلّق جسم سے ہوتا ہے جن کا علاج طبیب اور ڈاکٹرز وغیرہ کرتے ہیں اور باطنی امراض کا تعلّق روح سے ہوتا ہے جن کا علاج **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے بندوں یعنی اولیائے کرام کے پاس ہے۔ چنانچہ،

مریض خود طبیب بن گیا

منقول ہے کہ حضرتِ سیِّدُنا شیخ خواجہ محبوبِ الٰہی نظامُ الدّین اولیا رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سخت بیمار ہوگئے۔ مُریدین نے عرض کی: حُضُور یہاں ایک پنڈت جھاڑ **پھونک** کرتا ہے اور اس کا علاج بہُت چلتا ہے، اگر حُکم ہو تو اس کے پاس لے چلیں۔ فرمایا: میں علاج کیلئے کافر کے پاس نہیں جاؤں گا۔ مرض نے مزید شدّت

اختیار کی اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بے ہوش ہو گئے۔ مُریدین اٹھا کر اُسی پنڈت کے پاس لے گئے، اُس نے پھونک ماری تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو ہوش آ گیا اور صِحَّت یاب ہو گئے۔ آپ نے اپنے آپ کو صحّت مند پایا اور پنڈت کو دیکھ کر اِسْتِفسار فرمایا: تمہیں عِلاج میں یہ مَلَکَہ (مَ۔لَ۔کَہ) کیسے حاصِل ہوا؟ وہ بولا: میرے گُرو (یعنی اُستاد) نے مجھ سے بَچَن (یعنی عہد) لیا ہے کہ نَفْس جو کچھ کہے اُس کا اُلَٹ کرنا۔ لہٰذا جب ٹھنڈا پانی پینے کی خواہش ہوتی ہے تو گرم پیتا ہوں، چاول کھانے کو جی چاہتا ہے تو روٹی کھا لیتا ہوں اِس طرح نَفْس کے کہنے کا اُلٹا کرتے رہنے سے مجھ میں یہ قُوَّت پیدا ہو چکی ہے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: یہ بتاؤ، تمہارا نَفْس مسلمان ہونے کی اجازت دیتا ہے یا نہیں؟ بولا: مَنْع کرتا ہے۔ فرمایا: یہ مسلمان ہونے سے مَنْع کرتا ہے تو تمہارے اُصول کے مطابِق تمہیں اس کے کہنے کا اُلٹ کرتے ہوئے مُسَلْمان ہو جانا چاہئے۔ یہ بات آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کچھ اِس دِلنشین انداز میں ارشاد فرمائی کہ تاثیر کا تیر بن کر اُس کے دل میں پَیْوَسْت ہو گئی اور وہ بےساخْتہ پکار اُٹھا: میں اپنے کُفْر سے توبہ کر کے مُسَلْمان ہوتا ہوں اور پڑھا **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ**۔

سُبْحٰنَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! ۞...... اُس نے حضرتِ خواجہ **نِظامُ الدّین** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْمُبِیْن کے ظاہر کا علاج کیا اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اُس کا اِحسان

چُکاتے ہوئے اُس کے باطِن کا علاج کر دیا۔ ......اُس نے آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے جِسْم کا عِلاج کیا اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اُس کی روح کا علاج کر دیا۔ ...... اُس نے ظاہِری مرض دُور کیا اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اُس کے باطِنی یعنی کُفْر کے مرض کو دور کر دیا۔

نگاہِ ولی میں وہ تاثیر دیکھی
بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! طبّ ایک قدیم پیشہ ہے جسے اسلام نے عُروج عطا فرمایا، اس کی سب سے بڑی مثال طبیبوں کے طبیب، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اسے ذاتی طور پر شرف عطا فرمانا ہے، کیونکہ بہت سے مواقع پر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مختلف بیماریوں کے علاج مَروی ہیں اور اسے ہم طِبِّ نبوی کے نام سے جانتے وپہچانتے ہیں۔

موجودہ دور میں طریقۂ علاج کے مختلف ہونے کی وجہ سے طبیبوں کی پہچان کے لیے نام بھی الگ الگ رکھے گئے ہیں۔ چنانچہ جب ڈاکٹرز کا نام لیا جاتا ہے تو اس سے عام طور پر ایلو پیتھک ڈاکٹرز مُراد ہوتے ہیں۔ یونانی طب والوں کو حکیم کہتے ہیں، جانوروں کے ڈاکٹرز کو ویٹرنری ڈاکٹر اور ڈاکٹرز کی ایک قسم ہومیو

پیتھک ڈاکٹرز کہلاتی ہے۔ الغرض موجودہ دور کے طبیبوں کو دیکھا جائے تو ان کی اکثریت فرض عُلوم یعنی بنیادی ضروری دینی علوم سے ناواقف نظر آتی ہے۔ چنانچہ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت طبیبوں کے ہر طبقے کے لیے ایک الگ مجلس قائم کی گئی۔ چنانچہ ایلو پیتھک ڈاکٹرز کے لیے **مجلس ڈاکٹرز**، ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کے لیے **مجلس ہومیو پیتھک ڈاکٹرز**، یونانی طبیبوں کے لیے **حکیم مجلس** اور جانوروں کا علاج کرنے والے ڈاکٹرز کے لیے **مجلس ویٹرنری ڈاکٹرز**۔ ان تمام مجالس کا بنیادی مقصد اس پیشے سے وابستہ لوگوں کے دلوں میں فرض علوم کی اہمیت اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ ان تک **دعوتِ اسلامی** کے پیغام کو پہنچانا اور انہیں دعوت اسلامی سے وابستہ کرتے ہوئے اس مَدَنی مقصد ''**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ'' کے مطابق زندگی گزارنے کا مدنی ذہن دینا ہے۔

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(11) مجلس کھیل

کھیلوں کی دنیا بڑی نرالی ہے، جو اس میں کھو جاتا ہے وہ بس یہیں کا ہو کر رہ جاتا ہے، اس طبقے کی دین سے دُوری سب جانتے ہیں، انہیں بھی دینِ اسلام کی تعلیمات سے روشناس کروانا اور سنّتوں کے سانچے میں ڈھالنا ضروری ہے۔ چنانچہ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت ایک مجلس بنام **مجلسِ کھیل** قائم کی گئی جس کا بنیادی مقصد کھیلوں سے منسلک لوگوں میں **دعوتِ اسلامی** کے نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے پیغام کو عام کرنا اور انہیں **دعوتِ اسلامی** سے وابستہ کرتے ہوئے اس مَدَنی مقصد ''**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ'' کے مطابق زندگی گزارنے کا مدنی ذہن دینا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ بہت سے کھلاڑیوں اور ان کے گھر والوں کا **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول سے متاثر ہو کر یہ مدنی ذہن بن چکا ہے کہ ہمیں **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے عطا کردہ **مَدَنی مَقصَد** کی تکمیل کے لئے اپنی اصلاح کے لئے روزانہ فکرِ مدینہ کا رسالہ پُر کرنا اور ہر مدنی ماہ کی دس تاریخ سے پہلے پہلے اپنے ہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانا ہے اور ساری دنیا کے لوگوں کی

اصلاح کی کوشش کے لئے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿12﴾ مجلسِ عُشر

باغ منٹوں میں تاراج

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے **مکتبۃُ المدینہ** کی مطبوعہ 422 صَفحات پر مشتمل کتاب، ''**عجائبُ القران مع غرائبُ القران**'' **صَفْحہ 206** پر ہے: حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے آسمان پر اُٹھا لئے جانے کے تھوڑے دنوں بعد کا واقعہ ہے کہ یمن میں **صَنْعَا** شہر سے دو کوس کی دوری پر ایک باغ تھا جس کا نام **ضروان** تھا۔ اس باغ کا مالک بہت ہی نیک نفس اور سخی آدمی تھا۔ اُس کا دستور یہ تھا کہ پھلوں کو توڑنے کے وقت وہ فقیروں اور مسکینوں کو بلاتا تھا اور اعلان کر دیتا تھا کہ جو پھل ہوا سے گر پڑیں یا جو ہماری جھولی سے الگ جا کر گریں وہ سب تم لوگ لے لیا کرو۔ اس طرح اس باغ کا بہت سا پھل فُقَرا و مَساکین کو مل جایا کرتا تھا۔ باغ کا مالک مر گیا تو اُس کے تینوں بیٹے اس باغ کے مالک ہوئے مگر یہ

تینوں بہت بخیل ہوئے۔ ان لوگوں نے آپس میں طے کرلیا کہ اگر فقیروں اور مسکینوں کو ہم لوگ بُلائیں گے تو بہت سے پھل یہ لوگ لے جائیں گے اور ہم لوگوں کے اہل وعیال کی روزی میں تنگی ہو جائے گی۔ چنانچہ ان تینوں بھائیوں نے قسم کھا کر یہ طے کرلیا کہ سورج نکلنے سے قبل ہی چل کر ہم لوگ باغ کا پھل توڑ لیں تاکہ فُقَرا و مَساکین کو خبر ہی نہ ہو۔ چنانچہ،

ان لوگوں کی بدنیّتی کی نحوست نے یہ اثر بد دکھایا کہ ناگہاں رات ہی میں **اللّٰہ** تعالیٰ نے باغ میں ایک آگ بھیج دی۔ جس نے پورے باغ کو جلا کر خاک سیاہ کر ڈالا اور ان لوگوں کو اس کی خبر بھی نہ ہوئی۔ یہ لوگ اپنے منصوبہ کے مطابق رات کے آخری حصّے میں نہایت خاموشی کے ساتھ پھل توڑنے کے لئے روانہ ہو گئے اور راستہ میں چپکے چپکے باتیں کرتے تھے تاکہ فقیروں اور مسکینوں کو خبر نہ مل جائے۔ لیکن یہ لوگ جب باغ کے پاس پہنچے تو وہاں جلے ہوئے درختوں کو دیکھ کر حیران رہ گئے۔ چنانچہ ایک بول پڑا کہ ہم لوگ راستہ بھول کر کسی اور جگہ چلے آئے ہیں مگر ان میں سے جو بہ نسبت دوسرے بھائیوں کے کچھ نیک نفس تھا۔ اُس نے کہا کہ ہم راستہ نہیں بھولے ہیں بلکہ **اللّٰہ** تعالیٰ نے ہم لوگوں کو پھلوں سے محروم کر دیا ہے لہٰذا تم لوگ خدا کی تسبیح پڑھو تو ان سبھوں نے یہ پڑھنا شُروع کر دیا کہ

سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ یعنی ہمارے ربّ کے لئے پاکی ہے ہم لوگ یقیناً ظالم ہیں کہ ہم نے فُقَرا و مَساکین کا حق مار لیا پھر وہ تینوں بھائی ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے اور آخر میں یہ کہنے لگے کہ

عَسٰى رَبُّنَاۤ اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا مِّنْهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ ترجمۂ کنز الایمان: امید ہے کہ ہمیں ہمارا رب اس سے بہتر بدل دے ہم اپنے رب کی طرف رغبت لاتے ہیں۔ (پ ۲۹، القلم: ۳۲)

حضرت عَبدُ الله بن مسعود رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْه فرماتے ہیں کہ ان لوگوں نے سچے دل سے توبہ کر لی تو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی توبہ قبول فرمالی اور پھر ان لوگوں کو اس کے بدلے ایک دوسرا باغ عطا فرما دیا جس میں بہت زیادہ اور بہت بڑے بڑے پھل آنے لگے۔ اس باغ کا نام حَیَوان تھا اور اس میں ایک ایک انگور اتنا بڑا بڑا ہوتا تھا کہ اُس کا ایک خوشہ ایک خچر کا بوجھ ہو جایا کرتا تھا۔ ابو خالد یمانی کا بیان ہے کہ میں اُس باغ میں گیا تھا تو میں نے دیکھا کہ اُس باغ میں انگوروں کے خوشے حبشی آدمی کے قد کے برابر بڑے تھے۔ [1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ زمین سے حاصل ہونے والی

---

[1] ……تفسیر صاوی، ج ۶، پ ۲۹، القلم: ۳۲، ص ۲۲۱۶

پیداوار میں غربا ومساکین کا حق ہے جسے ادا کرنے کا ہمارے ربّ نے ہمیں قران کریم میں کچھ اس طرح حکم ارشاد فرمایا ہے:

وَ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّیْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّ غَیْرَ مُتَشَابِهٍؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ ﳲ (پ۸، الانعام: ۱۴۱)

ترجمۂ کنز الایمان: اور وہی ہے جس نے پیدا کئے باغ کچھ زمین پر چھئے ہوئے اور کچھ بے چھئے اور کھجور اور کھیتی جس میں رنگ رنگ کے کھانے اور زیتون اور انار کسی بات میں ملتے اور کسی میں الگ کھاؤ اس کا پھل جب پھل لائے اور اس کا حق دو جس دن کٹے۔

فصل کے حق سے مُراد

معلوم ہوا کہ فصل کی کٹائی اور پھلوں کو توڑنے کے بعد راہِ خدا میں کچھ دینا درحقیقت اس کا حق ادا کرنا ہے جسے اصطلاحِ شرح میں عُشر کہتے ہیں، عشر بھی زکوٰۃ ہی کی ایک قسم ہے جیسا کہ صدر الافاضل حضرتِ علّامہ مولانا سیّد محمد نعیمُ الدّین مُراد آبادی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْهَادِی ''خزائن العرفان'' میں اس آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں کہ یہ چیزیں جب پھلیں کھانا تو اسی وقت سے تمہارے لئے مُباح

ہے اور اس کی زکوٰۃ یعنی عُشر اس کے کامل ہونے کے بعد واجب ہوتا ہے جب کھیتی کاٹی جائے یا پھل توڑے جائیں۔

مجلسِ عُشر کا قیام

افسوس صد افسوس! علم سے دوری اور دنیا داری نے آج کے کاشتکار اسلامی بھائیوں کو عشر و زکوٰۃ جیسی عظیم عبادت کی ادائیگی سے دور کر رکھا ہے۔ چنانچہ مسلمانوں کی خیر خواہی اور عشر کی اہمیت کے پیشِ نظر مسلمانوں میں اس عظیم عبادت کو ادا کرنے کا شعور بیدار کر کے رضائے ربُّ الاَنام کے کام کرنے اور عدم ادائیگی کے گناہ سے بچانے کے لئے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت **مجلسِ عُشر** کا قیام عمل میں آیا۔

۞......زمین داروں اور کسانوں میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے پیغام کو عام کرنا۔

۞......انہیں **دعوتِ اسلامی** کے علم دوست مدنی ماحول سے وابستہ کرنا۔

۞......ایّامِ عُشر میں فصلوں کو آفات و بلیّات سے محفوظ کرنے اور ان میں مزید اضافہ کے لئے ان کا حق یعنی عشر ادا کرنے کی ترغیب دلا کر **دعوتِ اسلامی**

کے لیے عشر جمع کرنا۔

مجلسِ عُشر کے مدنی پھول

۞...... **مَجْلِسِ عُشْر** سے وابستہ تمام اسلامی بھائیوں پر عشر جمع کرنے اور مزارعت (بٹائی پر زمین دینے) کے شرعی مسائل سیکھنا لازم ہے جس کے لیے **مکتبۃُ المدینہ** کی کتب و رسائل کا مطالعہ کیا جاتا ہے مثلاً: چندے کے بارے میں سوال جواب، عُشر کے احکام، بہارِ شریعت جلد اوّل، حصّہ پنجم اور جلد سِوم حصّہ پندرہ۔ نیز ''**دارُ الافتاء اھلسنّت**'' سے بھی ضرورتاً رہنمائی لی جاتی ہے۔

۞...... **مَجْلِسِ عُشْر** کے ذمہ داران کے لئے 12 ماہ کی فصلوں، پھلوں اور ان کی کٹائی کے ایّام کی تفصیلات جاننا و یاد رکھنا بھی انتہائی ضروری ہے تاکہ عشر جمع کرنے میں پہلے سے تیاری ہو سکے۔

۞...... **اَیَّامِ عُشْر** میں ہفتہ وار اور دیگر اجتماعات میں راہِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل بیان کر کے **دعوتِ اسلامی** کو عشر دینے اور جمع کرنے کی ترغیب دِلائی جاتی ہے، نیز نُمایاں جگہ پر بینر بھی آویزاں کئے جاتے ہیں جن پر یہ لکھا ہوتا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

مجلسِ عُشر (دعوتِ اسلامی)

معلومات کے لئے یہاں رابطہ فرمائیں۔

اس مقام پر مجلسِ عُشر کے اسلامی بھائی ہر دم خدمت کے لئے موجود ہوتے ہیں جن کے پاس لنگر یعنی تقسیم کرنے کے لئے **مکتبۃُ المدینہ** کا مطبوعہ رسالہ ''عُشر کے احکام'' بھی ہوتا ہے۔

۞...... بالخُصوص گندم و چاول اور بالعموم تمام فصلوں کی کٹائی سے 26 دن قبل **مَجْلِسِ عُشْر** کے ذمہ داران ایک مخصوص طریقۂ کار کے تحت عشر اِکٹّھا کرنے والے اسلامی بھائیوں میں ذمہ داریاں تقسیم کر کے ان میں حلقوں، علاقوں، دیہاتوں اور سمتوں (روٹس) کو تقسیم کر دیتے ہیں تا کہ تمام مقامات سے بروقت عشر جمع ہو سکے۔

۞......عشر کے لیے باردانہ (خالی بوریاں اور توڑے) وغیرہ کی ترکیب پہلے ہی سے بنا کر اس پر ''عُشر برائے دعوتِ اسلامی'' لکھوا دیا جاتا ہے۔ پھر یہ باردانہ ان کاشتکار اسلامی بھائیوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے جن سے عشر وصول کرنا ہو۔

۞......فصل اور پھلوں وغیرہ کی کَٹائی کے موقع پر ہاتھوں ہاتھ عُشر اکٹھا کرنے کی ترکیب بنائی جاتی ہے کیونکہ یہ مُشاہدہ ہے کہ جب فصل اُٹھالی جاتی ہے تو عشر حاصل کرنا دُشوار ہوتا ہے۔

۞......عشر میں حاصل ہونے والی اَجناس کو خراب ہونے سے بچانے کے لئے احسن انداز میں محفوظ کرنا بھی **مَجْلِسِ عُشْر** کی ذمہ داری ہے۔

۞......فصل کی کٹائی مکمل ہونے کے 12 دِن بعد تک **مَجْلِسِ عُشْر** اپنی کارکردگی نگران شہر مشاورت ومجلسِ مالیات کو پیش کردیتی ہے۔

۞......مجلس عشر کے ذمہ دار اپنی مشاورت کے نگران کے ذریعے یومِ تعطیل اعتکاف (اطراف/گاؤں) کی ترکیب مضبوط بنانے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ اطراف میں مدنی کام مضبوط ہو اور شہر کے اِسلامی بھائیوں کو بھی عشر اکٹھا کرنے کا موقع ملے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شخصیات میں مدنی کام کرنے کی اہمیت وافادیت

کسی بھی ملک یا قوم کے بااثر افراد وشخصیات اس ملک وقوم کے اندرونی وبیرونی معاملات میں بہت حدتک دخیل (یعنی دخل انداز) ہوتی ہیں، ان کے قول وفعل اور حکم وممانعت کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ چنانچہ کسی ملک کی اہم شخصیات کا کسی تنظیم یا ادارے سے وابستہ ہونے سے اس تنظیم یا ادارے کی قوّت میں جو اضافہ ہوتا ہے اس سے انکار ممکن نہیں۔

آیئے! چند ایسی شخصیات کے قبولِ اسلام کے واقعات پر نظر ڈالتے ہیں جن کے اسلام قبول کرنے کا اثر ان کی قوم پر بھی پڑا۔

فاروقِ اعظم کا قبولِ اسلام

حضرتِ حَمزہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے اسلام لانے کے بعد تیسرے ہی دن حضرتِ عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بھی دولتِ اسلام سے مالا مال ہو گئے۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے مشرف بہ اسلام ہونے کے واقعات میں بہت سی روایات ہیں۔

ایک روایت یہ ہے کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ ایک دن غصہ میں بھرے ہوئے ننگی تلوار لے کر اس ارادہ سے چلے کہ آج میں اسی تلوار سے پیغمبرِ اسلام صَلَّی

اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا **(معاذ اللّٰہ)** خاتمہ کر دوں گا۔ اتفاق سے راستہ میں حضرت **نُعَیم بن عبد اللّٰہ** قریشی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے ملاقات ہوگئی۔ یہ مسلمان ہو چکے تھے مگر حضرت **عمر** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو ان کے اسلام کی خبر نہیں تھی۔ حضرت **نُعَیم بن عبد اللّٰہ** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے پوچھا: کیوں؟ اے عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ)! اس دوپہر کی گرمی میں ننگی تلوار لے کر کہاں چلے؟ کہنے لگے: آج بانیِ اِسلام (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کا فیصلہ کرنے کے لئے گھر سے نکل پڑا ہوں۔ انہوں نے کہا: پہلے اپنے گھر کی خبر لو۔ تمہاری بہن **فاطمہ بنت خطاب** (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا) اور تمہارے بہنوئی **سعید بن زید** (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ) بھی تو مسلمان ہو گئے ہیں۔ یہ سن کر آپ بہن کے گھر پہنچے اور دروازہ کھٹکھٹایا۔ گھر کے اندر چند مسلمان قرآن پڑھ رہے تھے جو سب حضرتِ **عمر** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی آواز سنتے ہی ڈر گئے اور قرآن کے اَوراق چھوڑ کر اِدھر اُدھر چُھپ گئے۔ بہن نے اٹھ کر دروازہ کھولا تو حضرت **عمر** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ چلّا کر بولے کہ اے اپنی جان کی دشمن! کیا تو بھی مسلمان ہوگئی ہے؟ پھر اپنے بہنوئی حضرت سعید بن زید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ پر جھپٹے اور ان کی داڑھی پکڑ کر ان کو زمین پر پٹخ دیا اور سینے پر سوار ہو کر مارنے لگے۔ ان کی بہن حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا اپنے شوہر کو بچانے کے لئے دوڑیں تو

آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ان کو ایسا طمانچہ مارا کہ ان کا چہرہ خون سے لہولہان ہو گیا۔ بہن نے صاف صاف کہہ دیا کہ عمر! سن لو، تم سے جو ہو سکے کر لو مگر اب اسلام دل سے نہیں نکل سکتا۔ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے بہن کا خون آلودہ چہرہ دیکھا اور ان کا عزم و استقامت سے بھرا ہوا یہ جملہ سُنا تو ان پر رقّت طاری ہو گئی اور ایک دم دل نرم پڑ گیا۔ خاموش ہو کر بیٹھ گئے کہ اچانک ایک کونے میں قرآنِ کریم کے چند اوراق پر نظر پڑی، پوچھا: اچھا تم لوگ جو پڑھ رہے تھے مجھے بھی دکھاؤ۔ چونکہ حضرت عمر کا شمار عرب کے ان افراد میں ہوتا تھا جو لکھنا پڑھنا جانتے تھے، مگر بہن نے ڈرتے ہوئے کہ کہیں ضائع نہ کر دیں قرآنِ کریم کے اوراق دینے سے انکار کر دیا تو آپ نے وعدہ فرمایا کہ میں کچھ نہیں کروں گا بلکہ صرف دیکھنا چاہتا ہوں کہ تم لوگ کیا پڑھ رہے تھے۔ بہن نے لہجے میں نرمی پائی تو بولی: ان پاک اوراق کو چھونے سے پہلے غسل یا وضو کر لیں۔ چنانچہ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے وضو کے بعد ان اوراق کو دیکھا تو اس آیتِ مبارکہ پر نظر پڑی:

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ① (پ۲۷، الحدید: ۱)

ترجمۂ کنز الایمان: اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

اس آیت کا ایک ایک لفظ صداقت کی تاثیر کا تیر بن کر دل کی گہرائی میں پیوست ہوتا چلا گیا اور جسم کا ایک ایک بال لَرزہ بَراَندام ہونے لگا۔ جب اس آیت پر پہنچے: ﴿اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ﴾ [1] تو بالکل ہی بے قابو ہو گئے اور بے اختیار پکار اٹھے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰه

یہ وہ وقت تھا کہ حُضُورِ اَکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرتِ اَرقم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے گھر تشریف فرما تھے، حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بہن کے گھر سے نکلے اور سیدھے حضرت ارقم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے مکان پر پہنچے تو دروازہ بند پایا، کنڈی بجائی، اندر کے لوگوں نے دروازہ کی جھری سے جھانک کر دیکھا تو حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ننگی تلوار لئے کھڑے تھے۔ لوگ گھبرا گئے اور کسی میں دروازہ کھولنے کی ہمّت نہیں ہوئی مگر حضرت حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے بلند آواز سے فرمایا کہ دروازہ کھول دو اور اندر آنے دو اگر نیک نِیّتی کے ساتھ آیا ہے تو اس کا خیر مقدم کیا جائے گا ورنہ اسی کی تلوار سے اس کی گردن اُڑا دی جائے گی۔

حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اندر قدم رکھا تو حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

---

[1] ……ترجمۂ کنز الایمان: اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ (پ۲۷، الحدید:۷)

وَسَلَّم نے خود آگے بڑھ کر آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا بازو پکڑا اور فرمایا: اے خطاب کے بیٹے! **تو مسلمان ہو جا آخر تو کب تک مجھ سے لڑتا رہے گا؟** حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے بہ آواز بلند کلمہ پڑھا۔ حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مارے خوشی کے نعرۂ تکبیر بلند فرمایا اور تمام حاضرین نے اس زور سے **اللّٰہ اکبر** کا نعرہ لگایا کہ مکّہ مکرّمہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعۡظِیۡمًا کی پہاڑیاں گونج اٹھیں۔ پھر حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کہنے لگے کہ **یا رسول اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ چُھپ چُھپ کر **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرنے کے کیا معنٰی؟ اٹھئے! ہم کعبہ میں چل کر **عَلَی الْاَعْلَان اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کریں گے اور **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میں کُفر کی حالت میں جن جن مجلسوں میں بیٹھ کر اسلام کی مخالفت کرتا رہا ہوں اب ان تمام مجالس میں اپنے اسلام کا اعلان کروں گا۔

پھر حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی جماعت کو لے کر دو قطاروں میں روانہ ہوئے۔ ایک صف کے آگے آگے حضرت حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ چل رہے تھے اور دوسری صف کے آگے آگے حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ تھے۔ اس شان سے مسجد حرام میں داخل ہوئے اور نماز ادا کی اور حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ **نے حرمِ کعبہ میں مشرکین کے سامنے اپنے اسلام کا اعلان کیا۔** یہ سنتے ہی ہر طرف سے کُفّار دوڑ پڑے اور آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو مارنے لگے اور آپ

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بھی ان لوگوں سے لڑنے لگے۔ایک ہنگامہ برپا ہوگیا۔

اتنے میں حضرتِ عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا ماموں ابوجہل آ گیا۔اس نے پوچھا کہ یہ ہنگامہ کیسا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرتِ عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ مسلمان ہوگئے ہیں اس لئے لوگ برہم ہوکران پر حملہ آور ہوئے ہیں۔یہ سُن کر ابوجہل نے حطیم کعبہ میں کھڑے ہوکر اپنی آستین سے اشارہ کر کے اعلان کر دیا کہ میں نے اپنے بھانجے عمر کو پناہ دی۔ابوجہل کا یہ اعلان سُن کر سب لوگ ہٹ گئے۔حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا بیان ہے کہ **اسلام لانے کے بعد میں ہمیشہ کُفّار کو مارتا اور ان کی مار کھاتا رہا یہاں تک کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اسلام کو غالب فرمادیا۔** [1]

حضرت سعد بن معاذ کا قبولِ اسلام

جب سرکارِ دوجہان، سرورِ ذِیشان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے **حضرتِ سَیِّدُنا مُصعَب بن عُمیر** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو مسلمانوں کی تعلیم وتربیت کیلئے مدینہ منوّرہ بھیجا، اس وقت **حضرتِ سَیِّدُنا سعد بن مُعاذ** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ان کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے، اسلام قبول کر لینے کے بعد **بنو عبد الاشھل** سے کہا: **جب تک تم لوگ اسلام نہیں لاؤ گے تمہارے مردوں اور عورتوں سے میری گفتگو حرام ہے۔** یہ سن کر وہ

---

[1] ......شرح الزرقانی علی المواہب، اسلام الفاروق، ج ۲، ص ۵ تا ۹ ماخوذا

سب مسلمان ہو گئے۔ان کا اسلام قبول کرنا بہت بڑی برکت تھا۔ [1]

مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیح جلد 8 کے آخر میں منسلک رسالے ''**اجمال ترجمۂ اکمال**'' کے صفحہ 31 پر ہے کہ انصار میں سب سے پہلے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کا گھرانہ ایمان لایا۔حضورِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو **سَیِّدُ الانصار** کا لقب دیا۔اپنی قوم کے سردار تھے۔آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے اسلام لانے پر بہت سے **اَشہلی لوگ** مسلمان ہوگئے۔

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے **مکتبۃُ المدینہ** کی مطبوعہ **875 صفحات** پر مشتمل کتاب ''سیرتِ مصطفٰے'' صفحہ 152 پر ہے: حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ مُصعب بن عُمیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو مدینہ منورہ بھیجا۔وہ مدینہ میں حضرتِ اسعد بن زُرارہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے مکان پر ٹھہرے اور انصار کے ایک ایک گھر میں جا جا کر اسلام کی تبلیغ کرنے لگے اور روزانہ ایک دو نئے آدمی آغوشِ اسلام میں آنے لگے۔یہاں تک کہ رفتہ رفتہ مدینہ سے قُبا تک گھر گھر اسلام پھیل گیا۔

قبیلہ اَوس کے سردار حضرتِ سعد بن مُعاذ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بہت ہی بہادر اور

[1]......اسد الغابۃ، الرقم ۲۰۴۲ سعد بن معاذ، ج ۲، ص ۴۴۱

با اثر شخص تھے۔ حضرت مُصعب بن عُمیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے جب ان کے سامنے اسلام کی دعوت پیش کی تو انہوں نے پہلے تو اسلام سے نفرت و بیزاری ظاہر کی مگر جب حضرت مُصعب بن عُمیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ان کو قرآنِ مجید پڑھ کر سنایا تو ایک دم اُن کا دل پسیج گیا اور اس قدر متاثر ہوئے کہ سعادتِ ایمان سے سرفراز ہو گئے۔ ان کے مسلمان ہوتے ہی ان کا قبیلہ ''اوس'' بھی دامنِ اسلام میں آ گیا۔

حاتم طائی کی بیٹی اور بیٹے کا قبولِ اسلام

اسی کتاب کے صفحہ 485 پر لکھا ہے کہ ربیع الآخر 9 ہجری میں حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی ماتحتی میں ایک سو پچاس سواروں کو اس لئے بھیجا کہ وہ قبیلہ ''طی'' کے بت خانہ کو گرا دیں۔ ان لوگوں نے شہر فلس میں پہنچ کر بت خانہ کو منہدم کر ڈالا اور کچھ اونٹوں اور بکریوں کو پکڑ کر اور چند عورتوں کو گرفتار کر کے یہ لوگ مدینہ لائے۔ ان قیدیوں میں مشہور سخی حاتم طائی کی بیٹی بھی تھی۔ حاتم طائی کا بیٹا عدی بن حاتم بھاگ کر ملک شام چلا گیا۔ حاتم طائی کی لڑکی جب بارگاہ رسالت میں پیش کی گئی تو اس نے کہا یا **رسول اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں ''حاتم طائی'' کی لڑکی ہوں۔ میرے باپ کا انتقال ہو گیا اور میرا بھائی ''عدی بن حاتم'' مجھے چھوڑ کر بھاگ گیا، میں ضعیفہ ہوں آپ مجھ پر

احسان کیجئے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر احسان کرے گا۔ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کو چھوڑ دیا اور سفر کے لئے ایک اونٹ بھی عنایت فرمایا۔ یہ مسلمان ہوکر اپنے بھائی عدی بن حاتم کے پاس پہنچیں اور اس کو حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اخلاقِ نبوت سے آگاہ کیا اور **رسول اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بہت زیادہ تعریف کی۔ عدی بن حاتم اپنی بہن کی زبانی حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے خُلقِ عظیم اور عاداتِ کریمہ کے حالات سن کر بے حد متاثر ہوئے اور بغیر کوئی امان طلب کئے ہوئے مدینہ حاضر ہوگئے۔ لوگوں نے بارگاہِ نبوت میں یہ خبر دی کہ عدی بن حاتم آ گیا ہے۔ حُضور رحمۃ للعالمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انتہائی کریمانہ انداز سے عدی بن حاتم کے ہاتھ کو اپنے دستِ رحمت میں لے لیا اور فرمایا کہ اے عدی! تم کس چیز سے بھاگے؟ کیا **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ** کہنے سے تم بھاگے؟ کیا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی اور معبود بھی ہے؟ عدی بن حاتم نے کہا: ''نہیں'' پھر کلمہ پڑھ لیا اور مسلمان ہوگئے ان کے اسلام قبول کرنے سے حُضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو اس قدر خوشی ہوئی کہ فرطِ مسرت سے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا چہرۂ انور چمکنے لگا اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کو خُصوصی عنایات سے نوازا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ ملک وملّت کی اہم شخصیات و باا ثرافراد کے مسلمان ہوجانے سے سرورِدوعالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوشی دیدنی تھی۔ لہٰذا تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی مرکز** کی ہدایات کے مطابق حکمتِ عملی کے ساتھ **دعوتِ اسلامی** کا مدنی پیغام اور نیکی کی دعوت اہم شخصیات تک پہنچانے، ان کو **مدنی ماحول** سے متعارف کرانے اور اپنانے کی ترغیب دلانے کے لیے مختلف مجالس کا قیام عمل میں آیا جن کی تفصیل یہ ہے:

﴿13﴾ مجلسِ رابطہ

مجلسِ رابطہ کا کام ملک اور بیرون ملک کی انتظامیہ اور دیگر شعبہ جات کی بااثر شخصیات میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے پیغام کو عام کرنا اور انہیں **دعوتِ اسلامی** سے وابستہ کرتے ہوئے اس مدَنی مقصد ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے، **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ“ کے مطابق زندگی گزارنے کا مدَنی ذہن دینا ہے۔

۞...... **مجلسِ رابطہ** کے تمام اسلامی بھائیوں پر لازم ہے کہ وہ رشوت اور

باہمی تعلقات وغیرہ کے شرعی مسائل سیکھیں، اس کے لیے وہ **دارُ الافتاء اھلسنّت** سے ضرورتاً رہنمائی لینے کے ساتھ ساتھ **مکتبۃُ المدینہ** کی کتب و رسائل کا مطالعہ بھی کرتے رہتے ہیں۔ (مثلاً فیضانِ سنت ص 539 تا 554، کُفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص 428 تا 449، بہارِ شریعت، جلد سوم، حصہ 16، فتاویٰ رضویہ جلد 24 ص 311 تا 331)

۞...... جن شخصیات سے ملاقات مقصود ہو **مجلس** کے ذمہ داران ان سے پیشگی وقت لینے کی ترکیب کرتے ہیں۔

۞...... ملاقات کے لئے دو تین اسلامی بھائی مل کر جاتے ہیں، ضروری تعارف یعنی تنظیمی ذمہ داری و تعلیمی قابلیت (*Educational Qualification*) بیان کرنے کے بعد شخصیات کو **دعوتِ اسلامی** کے مدنی کاموں اور اس کے مختلف اہم شعبہ جات مثلاً **مدنی چینل، المدینۃُ العلمیہ، مجلس شعبۂ تعلیم، مجلس آئی ٹی، دعوتِ اسلامی کی ویب** سائٹ (*www.dawateislami.net*)، **مجلس خصوصی اسلامی بھائی، مجلسِ فیضانِ قرآن** وغیرہ کا تعارف کروایا جاتا ہے، **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا**

ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دینی خدمات سے بھی آگاہ کیا جاتا ہے۔ دورانِ گفتگو اِختلافی مسائل، فُضول گفتگو اور سیاسی معاملات پر گفتگو سے **مکمل اِجتناب** کرتے ہوئے خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے، اِخلاص و اَخلاقِ حَسَنہ، اوصافِ انبیا و صحابہ و اولیا، اُمّت کی اصلاح کے لیے **دعوتِ اسلامی** اور بانیِ دعوتِ اسلامی کا کردارِ باصفا جیسے عُنوانات پر ہی گفتگو کی جاتی ہے۔

۞...... اراکینِ مجلس پر لازم ہے کہ کبھی بھی اپنے کسی ذاتی کام کے لئے کسی شخصیت سے کچھ نہ کہا جائے۔

۞......شخصیات سے مضبوط اور مسلسل رابطہ **مجلسِ رابطہ** کے مدنی کام کی جان ہے، لہٰذا جن شخصیات کی خدمت میں ذمہ داران حاضر ہوتے ہیں اُن کا نام اور فون نمبر وغیرہ حاصل کر کے نہ صرف فہرست مرتّب کی جاتی ہے بلکہ بالمشافہ، *SMS, Email* اور ضرورتاً فون کے ذریعے مسلسل رابطے میں رہنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

۞......اس مدنی پھول پر سختی سے عمل کی کوشش کی جاتی ہے کہ ''عہدیدار شخصیات کی دعوتِ خاص خود کی جائے نہ کسی سے ترکیب بنا کر، کہ یہ ناجائز ہے۔'' اور

یہی حکم اسلامی کتب ورسائل اور VCD'S وغیرہ کے علاوہ تحائف کا ہے۔

۞...... شخصیات کا خالص اسلامی روایات کے حامل **مدنی چینل** کو دیکھنے کا ذہن بنانے کے لئے ان کے دفاتر/گھر میں **مدنی چینل** کی ترکیب بنانے کے علاوہ ان کو **مدنی چینل** پر نشر ہونے والے سلسلوں کا تعارف بھی کروایا جاتا ہے۔

۞...... مختلف سرکاری عہدوں سے ریٹائرڈ شخصیات اور ان کے عزیز واَقرِبا سے ملاقات وانفرادی کوشش کر کے انہیں **مدنی ماحول** سے وابستہ کرنے کی کوشش بھی کی جاتی ہے۔

۞...... اہم شخصیات کو **دعوتِ اسلامی** کے مدنی مراکز، جامعات المدینہ، مدارس المدینہ، دارالافتاء اہلسنّت، ہفتہ وار اجتماعات اور مدنی قافلوں میں آمد کی بھرپور دعوت دی جاتی ہے اور ان مواقع کی ریکارڈنگ کر کے ہاتھوں ہاتھ **مجلسِ مَدَنی چینل** کو روانہ کرنے کی ترکیب بھی بنائی جاتی ہے۔

۞...... **رَبِیْعُ الاوّل** شریف، گیارہویں شریف، رمضان المبارک اور سفرِ مدینہ وغیرہ موقع کی مناسبت سے شخصیات کے گھروں پر اجتماعِ ذِکر ونعت کی ترکیب کر کے نیکی کی دعوت کی خوب خوب دُھومیں مچائی جاتی ہیں۔

✿......شخصیات کے گھر میں مدنی ماحول بنانے کے لئے اِن کے گھر کی اسلامی بہنوں کی اسلامی بہنوں کے اجتماع میں شرکت کی ترکیب کی جاتی ہے۔

✿...... **مجلسِ رابطہ** کے ذمہ داران ہر ماہ شخصیات کو مدنی قافلوں کے لیے تیار کرتے ہیں اور ان کے مدنی قافلے **مجلس مدنی قافلہ** کے مشورے سے اہم شخصیات کے رہائشی علاقوں کی مساجد وغیرہ میں ٹھہرائے جاتے ہیں۔

✿......شخصیات کو مختلف کورسز مثلاً تربیتی کورس، قافلہ کورس وغیرہ کرنے کی ترغیب دلائی جاتی ہے۔ اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے روزانہ **فکرِ مدینہ** کرتے ہوئے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کرنے اور ہر مدنی ماہ کی 10 تاریخ تک اپنے ذمہ دار کو جمع کروانے اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے عمر بھر میں یکمشت 12 ماہ، ہر 12 ماہ میں 30 دن اور ہر 30 دن میں کم از کم 3 دن جدوَل کے مطابق مدنی قافلے میں سفر کروانے کی مسلسل کوشش کی جاتی ہے۔

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

﴿14﴾ مجلس رابطہ بِالعلماء والمشائخ

آپ واپس اپنی جگہ تشریف لے جائیے

حضرتِ سیِّدنا عمر بن عبدالعزیز عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْعَزِیز کو اگرچہ حکومتی اعتبار سے ہر قسم کے لوگوں سے میل جول رکھنا پڑتا تھا تاہم ان کا زیادہ میلان اہلِ علم کی طرف تھا، اس لئے مختلف طریقوں سے ان کی قدردانی فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ جب آپ مدینۂ منوَّرہ زَادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا میں تھے تو ایک قاصِد حضرتِ سیِّدُنا **سَعِید بن مُسَیَّب** رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی خدمت میں بھیجا کہ ان سے ایک مسئلہ پوچھ آئے۔ قاصِد نے غلطی سے کہہ دیا کہ آپ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو ''امیر'' بلاتے ہیں، حضرت سعید عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْمَجِید کسی حاکم یا خلیفہ کے پاس جانے کے عادی نہیں تھے لیکن بلاوا حضرتِ سیِّدنا عمر بن عبدالعزیز عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْعَزِیز جیسی علم دوست شخصیت کی جانب سے تھا، اس لئے حضرتِ سعید عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْمَجِید کو اِن کے بُلانے پر جانا ناگوار نہ لگا، فوراً جوتے پہنے اور قاصِد کے ساتھ ہو لئے، جب حضرتِ سیِّدنا عمر بن عبدالعزیز عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْعَزِیز نے دیکھا کہ حضرتِ سیِّدُنا سعید بن مُسَیَّب رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بنفسِ نفیس تشریف لارہے ہیں تو وضاحت کی: حضرت! ہم نے قاصِد آپ کو بُلانے کے لیے نہیں بلکہ اس لئے بھیجا تھا کہ وہ آپ

سے مسئلہ دریافت کرآئے۔ یہ اِس کی غلطی ہے کہ اس نے آپ کو یہاں آنے کی زحمت دی، خُدارا! آپ واپس اپنی جگہ تشریف لے جائیں، ہمارا قاصِد وہیں آکر آپ سے مسئلہ دریافت کرے گا۔ [1]

باادب بانصیب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ حضرتِ سیِّدنا عمر بن عبدالعزیز عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْعَزِیز نے عالمِ دین کی کیسی تعظیم کی اور قاصِد کی غلطی کا کیسے اِزالہ کیا! ہمیں بھی چاہئے کہ عُلمائے کرام کے ادب واحترام میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھیں۔ کیونکہ عُلمائے کرام کے فضائل بہت سی احادیث مبارکہ میں بیان ہوئے ہیں چند پیشِ خدمت ہیں:

{1} ......محبوب ربِّ داور، شفیعِ روزِ مَحشر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ فضیلت نشان ہے: **اِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلٰی سَائِرِ الْکَوَاکِبِ** یعنی عالم کی فضیلت عابِد (یعنی عبادت گزار) پر ایسی ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کی تاروں پر۔ [2]

{2} ......حُضور نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے

---

[1] ......الطبقات الکبری لابن سعد، ج ۲، ص ۲۹۱

[2] ......ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فضل العلماء، الحدیث: ۲۲۳، ج ۱، ص ۱۴۶

سامنے دو آدمیوں کا ذکر کیا گیا۔ ان میں سے ایک عابد تھا اور دوسرا عالم، تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''عابد پر عالم کی فضیلت ایسی ہے جیسی میری فضیلت تمہارے ادنیٰ آدمی پر۔'' پھر حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ لوگوں کو بھلائی سکھانے والے پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ رحمت نازل فرماتا ہے اور اس کے فرشتے نیز زمین و آسمان کے رہنے والے یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے سوراخوں میں اور مچھلیاں (پانی میں) اس کے لیے دُعائے رحمت کرتی ہیں۔[1] اور ایک روایت میں ہے کہ ''عالِمِ دین کے لئے آسمان و زمین کی تمام مخلوق دُعائے مَغْفِرت کرتی ہے۔''[2]

حضرتِ سیدنا شیخ عبد الحق مُحدِّث دہلوی بخاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْبَارِی اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں کہ سارے جہاں کا عالم کیلئے دُعائے مَغْفِرت کا سبب یہ ہے کہ جہان (ساری دنیا) کی دُرُستی علمِ دین کی بَرَکت سے ہے، اہلِ جہان کی تمام چیزوں میں سے کوئی بھی ایسی چیز نہیں جس کی دُرُستی اور وُجُود علمِ دِین کی بَرَکت سے نہ ہو۔[3]

---

[1] ......ترمذی، کتاب العلم، باب فی فضل الفقہ علی العبادۃ، الحدیث: ۲۶۹۴، ج۴، ص۳۱۳

[2] ......المرجع السابق، الحدیث: ۲۶۹۱، ص۳۱۲

[3] ......اشعۃ اللمعات، ج۱، ص۱۷۰

﴿3﴾ ......حضرتِ سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے رِوایت ہے: ''عالموں کی عزّت کرو اس لئے کہ وہ اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے وارِث ہیں تو جس نے ان کی عزّت کی تحقیق اس نے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عزّت کی۔'' ①

سارے سُنّی عالموں سے تُو بنا کر رکھ سدا
کر ادب ہر ایک کا، ہونا نہ تُو اُن سے جُدا ②

﴿4﴾ ......حضرتِ سیِّدُنا فقیہ **ابو اللَّیث سَمَرقندی** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں کہ عالم کی صُحبت میں حاضِر ہونے میں سات فائدے ہیں خواہ علم حاصل کرے یا نہ کرے: (۱) وہ شخص طالب علموں کے زُمرے میں شُمار کیا جاتا ہے اور ان کا سا ثواب پاتا ہے (۲) جب تک اُس مجلس میں بیٹھا رہے گا گناہوں سے بچا رہے گا (۳) جس وقت یہ اپنے گھر سے طَلَبِ علم کی نیّت سے نکلتا ہے ہر قدم پر نیکی پاتا ہے (۴) علم کے حَلقے میں رحمتِ الٰہی نازِل ہوتی ہے جس میں یہ بھی شریک ہوجاتا ہے (۵) یہ علم کا ذکر سُنتا ہے جو کہ عبادت ہے (۶) وہاں جب کوئی مشکل مسئلہ سنتا ہے جو اس کی سمجھ میں نہیں آتا اور اس کا دل پریشان ہوتا ہے تو

---

① ......الجامع الصغیر، الحدیث: ۱۴۲۸، ص ۸۸

② ......وسائل بخشش، ص ۶۴۶

حق تعالیٰ کے نزدیک **مُنکَسِرُ الْقُلُوب** میں شمار کیا جاتا ہے (۷) اس کے دل میں **علم** کی عزّت اور جَہالت سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔ ①

علم کے قدردان

حضرتِ سیِّدنا عُمر بن عبدالعزیز عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْعَزِیز نہ صرف خود زبردست عالم تھے بلکہ عِلمِ دین اور عُلما کے قدردان بھی تھے۔ چُنانچِہ فرماتے ہیں:

اِنِ اسْتَطَعْتَ فَکُنْ عَالِمًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَکُنْ مُتَعَلِّمًا

فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَاَحِبَّهُمْ فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَلاَتَبْغُضْهُم

یعنی اگر تم سے ہوسکے تو عالم بنو، یہ نہ ہوسکے تو **مُتَعَلِّم** بنو، یہ بھی نہ ہوسکے تو عُلمائے کرام سے محبت رکھو اور یہ بھی نہ ہوسکے تو کم از کم ان سے بُغض تو نہ رکھو۔ پھر فرمایا: جس نے اس نصیحت کو قبول کرلیا، اس کے لئے نَجات کا کوئی راستہ نکل ہی آئے گا، **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ۔ ②

مجھ کو اے عطّار سُنّی عالموں سے پیار ہے
اِن شاءَ اللّٰہ دوجہاں میں میرا بیڑا پار ہے ③

---

① ……تفسیر کبیر، ج ۱، ص ۴۰۳ و تفسیر نعیمی، ج ۱، ص ۲۳۲

② ……سیرت عمر بن عبدالعزیز لابن عبدالحکم، ص ۱۱۳

③ ……وسائل بخشش، ص ۶۴۶

ایک شخص کو انتِقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: **مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِکَ؟** یعنی **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا سُلوک فرمایا؟ جواب دیا، **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے میری مغفِرت فرما دی۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا: کون سا عمل کام آ گیا؟ جواب دیا: ایک بار حضرتِ سیِّدُنا **امام احمد بن حَنبل** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْاَوّل دریا کے کَنارے وُضُو فرما رہے تھے اور وَہیں میں بُلندی کی طرف وُضُو کرنے بیٹھ گیا، جب میری نظر امام صاحِب رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ پر پڑی تو **تعظیماً نیچے کی جانب آ گیا۔ بس یِہی عمل کام آ گیا اور میں بخشا گیا۔** [1]

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مُجدّدِ دین وملّت، پروانۂ شمعِ رسالت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: عالمِ دِین ہر مسلمان کے حق میں عُمُوماً اور اُستادِ علم دین اپنے شاگرد کے حق میں خُصُوصاً نائبِ حُضُور پُرنُور سیِّد عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے۔ [2]

❀...... اِسلام میں عُلَمائے حق کی بَہُت زیادہ اَہمیت ہے کہ یہ اَنبیائے کرام

---

[1] ......تذکرۃ الاولیاء، ص ۱۹۶

[2] ......فتاوٰی رَضَویہ مُخرَّجہ، ج ۲۳، ص ۶۳۸

عَلَیْہِمُ السَّلَام کے علم کے وارِث اور جانشین ہیں، یہی وجہ ہے کہ مَیں نہ صرف خود عُلمائے کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام کا اَدَب و اِحترام کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں بلکہ دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرتا ہوں۔

......اگر علمِ دِین کے مدارِس و جامعات ختم کر دیئے جائیں تو مسلمان کفریہ عقائد میں مبتلا ہو جائیں گے، **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کا صحیح طریقہ جو سرکارِ مدینہ، قَرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مسلمانوں کو تعلیم فرمایا ہے وہ نہیں جان پائیں گے۔

......اس دِین کی اِشاعت وترقّی کے لئے عُلمائے حق کا وُجودِ مَسْعُود کس قدر ناگزیر ہے، ان کے بغیر و **اللّٰہ**! ہم کسی کام کے نہیں اوران کے قدموں میں پڑے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نَجات کی صورت نکل ہی آئے گی۔

......**عُلمائے اہلسنّت** کو ہماری نہیں، ہمیں عُلما کی ضرورت ہے ، یہ مَدَنی پھول ہر **دعوتِ اسلامی** والے کی نَس نَس میں رچ بس جائے۔ ''علما کے قدموں سے ہٹے تو بھٹک جاؤ گے۔''

امیرِ اہلسنت کے عطا کردہ مدنی پھول

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک مدنی

مذاکرہ میں عُلمائے کرام کے مُتعلِّق درج ذیل مدنی پھول عطا فرمائے:

……**دعوتِ اسلامی** علمائے کرام کے قدموں کی دُھول کی برکت ہے۔

……علمائے کرام کے بغیر میرا گزارا نہیں۔

……علمائے کرام میری برادری ہیں۔

……میں علمائے کرام کی تسبیح پڑھتا رہوں گا، کسی کو اچھا لگے یا نہ لگے۔

……عالمِ دین کے لیے میرے دل میں محبت اور مان ہے۔

……میری وصیت ونصیحت ہے کہ علمائے دین کا دامن نہ چھوڑنا، ورنہ بھٹک جاؤ گے۔

……علمائے اہل سنّت ہمیں سوئے جنّت لے چلیں گے۔

……عالم سے کہیں کہ جب کبھی ہم سے کوئی غلطی ہوجائے تو کان سے پکڑ کر ہماری اِصلاح کردیں۔

……اے علمائے کرام! ہمیں اپنے قدموں سے دُور مت کیجئے، ہم آپ کے ہیں۔

……**اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ توفیق دے تو ہم عالم بن جائیں ورنہ ان سے محبت کریں۔

……عُلما ومشائخ عوام سے ممتاز ہوتے ہیں، یہ مقتدا ہیں، ان کی بات کا اثر ہوتا ہے۔ ان سے تعلُّقات اُستوار ہوجائیں تو یہ **دعوتِ اسلامی**

کے **مدنی کاموں** میں بہت مُمِدّ و مُعاوِن ہوتے ہیں۔

......علما و مشائخ **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول میں رنگ جائیں تو بے شمار فوائد وثمرات کا ظُہور ہوسکتا ہے۔

......سینکڑوں نہیں ہزاروں علما کی دُعائیں میرے ساتھ ہیں۔

مجھ کو اے عطّار سُنّی عالموں سے پیار ہے

اِنْ شَاءَ اللّٰہ دوجہاں میں اپنا بیڑا پار ہے

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی سُنّی علما و مشائخ سے محبت کے نتیجے میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کی بے شُمار مجالس میں مزید ایک مجلس بنام **مجلس رابطہ بِالْعلماء والمشائخ** کا اضافہ حیرانی کا باعث نہیں۔ اس لئے کہ **مجلس رابطہ بِالْعلماء والمشائخ** کا کام سُنّی عُلمائے کرام ومشائخِ عظّام (ائمہ مساجد، خطبا، مدرسین) کو تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اِسلامی** کی خدمات سے آگاہ کرنا، ان سے مدنی تعلّقات اُستُوار کرنا، انہیں **دعوتِ اِسلامی** کے قریب کرنا اوران سے **دعوتِ اسلامی** کے مدنی کام میں معاونت حاصل کرنا اور دعائیں لینا اور سُنّی مدارِس وجامعات میں **دعوتِ اسلامی** کے مدنی کاموں کی ترکیب بنانا ہے۔

۲۲ تا ۲۴ ذیقعدہ ۱۴۲۹ھ بمطابق 21 تا 23 نومبر 2008ء میں پاکستان بھر کے **جامعاتُ المدینہ** کے ناظمین کا 3 روزہ تربیتی اجتماع **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ**، بابُ المدینہ کراچی میں منعقد ہوا، جس میں **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے یہ **مَدَنی پھول** عطا فرمایا: ''ہر سُنّی مدرَسے میں ہمارا کوئی نہ کوئی تنظیمی ذِمّے دار ہو، بہتر یہ ہے کہ اسی جامعہ کا ورنہ علاقے کے اندر جو **جامعۃُ المدینہ** یا **مدرسۃُ المدینہ** کے استاذ یا طالب علم ہوں ان کو، ورنہ کسی بھی اسلامی بھائی کو یہ ذمہ داری دی جائے جو وہاں **مَدَنی کام** کرے۔ جہاں جہاں ترکیب مضبوط ہوجائے وہاں سے ہفتہ وار **سُنّتوں بھرے اِجتماع** میں لانے کے لیے حسبِ ضرورت گاڑی بھی چلائی جائے۔ طَلَبہ کو قافلے کی صورت میں وہاں سے اِجتماع میں لایا جائے ان کو کھانا کھلایا جائے تو **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس طرح اُن مدارِس میں **دعوتِ اسلامی** کا **سُنّتوں بھرا مَدَنی کام** مزید ترقّی کرے گا۔ وہاں کے طَلَبہ بھی **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ خوب مدنی کاموں کی دھومیں مچائیں گے۔

اگر اس طریقۂ کار کو مضبوط کیا گیا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کے **مَدَنی نتائج** بَہُت جلد آپ دیکھیں گے۔‘‘

رکنِ شوریٰ بن گئے

گلزارِ طیبہ (سرگودھا، پنجاب) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے: میں نے 1994ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا تو والدِ محترم نے درسِ نظامی کرنے کا حُکم دیا۔ چنانچہ میں نے ایک سُنّی **دارُ العلوم** میں داخلہ لے لیا۔ وہاں میری ملاقات **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ چند اسلامی بھائیوں سے ہوئی۔ وہ اُسی **دارُ العلوم** میں پڑھتے تھے۔ ان کے حُسنِ اَخلاق اور ملنساری نے مجھے بہت متأثر کیا۔ اُن کی ترغیب پر میں **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اجتماع** میں شریک ہوا۔

وہاں کی پاکیزہ فضا اور دیگر اسلامی بھائیوں سے ملاقات نے سونے پہ سہاگہ کا کام کیا۔ میں بھی **فیضانِ سنّت** کا درس دینے اور سُننے کی سعادت پانے لگا۔ ہر پندرہ دن بعد گھر آتا تو اسلامی بھائیوں سے **مُلاقات** کے شوق سے بے تاب ہو کر اپنے شہر میں بھی خُود اسلامی بھائیوں سے ملنے پہنچ جاتا۔ یوں رفاقت کی منزلیں طے کرتے کرتے میں مکمّل طور پر **مَدَنی ماحول** سے وابستہ ہو گیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سر پر **سبز عمامہ** بھی سجالیا اور **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے **بیعت** ہو کر **عطّاری** بھی بن گیا۔

درسِ نظامی مکمل کرنے کے بعد **دعوتِ اسلامی** کے مفتیانِ کرام کی انفرادی کوششوں کے نتیجے میں **بابُ المدینہ** کراچی پہنچا اور **جامعۃُ المدینہ** میں **تَخَصُّص فِی الْفِقْہ** میں داخلہ لے لیا۔ پیرومُرشد **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے نگاہِ فیض اثر سے **دعوتِ اسلامی** کے دیگر مَدَنی کاموں کے ساتھ ساتھ ہر ماہ مَدَنی قافلے میں سفر کا بھی سلسلہ رہا۔ پھر مجھ پر کرم کی ایسی برکھا برسی کہ میں نے یک مُشت 12 ماہ، پھر عُمر بھر کے لئے خُود کو **مَدَنی مرکز** کے سامنے پیش کر دیا اور آج **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی غُلامی کی برکت سے **دعوتِ اسلامی** کی **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کے ساتھ ساتھ کئی دیگر مجالس میں رکنیت حاصل ہے۔

مجلس رابطہ بالعلما والمشائخ کے ذمہ داران کے لئے اچھی اچھی نیتیں

۞......رضائے الٰہی کیلئے اس شعبہ میں کام کرونگا۔

۞...... **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ

انداز کے مطابق کام کروں گا۔

......**مدنی مرکز** کی اطاعت میں رہ کر کام کروں گا۔

......عُلما و مشائخ اہلسنّت کَثَّرَھُمُ اللہُ تَعَالٰی کی زیارت کروں گا۔

......ان کی گفتگو بغور سَماعت کروں گا۔

......ان کی صحبت کی برکات حاصل کروں گا۔

...... **خَیْرُ الْکَلامِ مَا قَلَّ وَ دَلَّ** (یعنی بہترین کلام وہ ہے جو مختصر اور جامع ہو) کے مطابق احسن انداز میں دعوتِ اسلامی اور **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی بیمثال دینی خدمات کا تعارف پیش کروں گا۔

......کسی بات پر عُلما و مشائخ نے ناراضی کا اظہار فرمایا تو خندہ پیشانی سے پیش آؤنگا۔

...... دعوتِ اسلامی و بانیِ دعوتِ اسلامی کے متعلِّق کسی سوال کا جواب دُرُست معلومات کی صورت میں ہی عرض کروں گا، بصورتِ دیگر ڈائری پر نوٹ کرکے اپنے ذمہ دار سے رجوع کروں گا۔

...... بانیِ دعوتِ اسلامی اور **المدینۃ العلمیہ** کی کُتُب و رسائل اور

VCD'S عام کر کے مُرشِدِی عطّار کی دعائیں لوں گا۔

......پیشگی جدول بنا کر ذمہ دار کو بتا کر علما و مشائخ سے ملاقات کی ترکیب کروں گا۔

...... اَشدّ مجبوری کی صورت میں نگران کی اجازت سے جَدوَل تبدیل کروں گا۔

......تبدیل شُدہ جَدوَل اپنے ذمہ داران کو بھی قبل از وقت بتا کر ان کو جَدوَل پر عمل کا ذہن دوں گا۔

......طے شُدہ وقت کی پابندی کی کوشش کروں گا۔

......عُلما و مشائخ کو دعوت اسلامی کے اجتماعات، جامعاتُ المدینہ، مدارِسُ المدینہ، **دارُ الافتاء اھلِسنّت** میں لانے کی بھر پور سعی (کوشش) کروں گا۔

...... موقع محل کے مطابق ان کو یہ بھی دعوت پیش کروں گا کہ یہ اپنے صاحبزادوں کو دعوتِ اسلامی کے **مدارسُ المدینہ** اور **جامعاتُ المدینہ** میں داخل کروائیں۔

......ان سے تعلُّقات اُستُوار کروں گا۔

۞......کسی بھی عالمِ دین یا پیر صاحب سے **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے ملاقات کرانے کی ہامی نہیں بھروں گا۔

۞......ان کی مصروفیت کے مطابق ان سے ملاقات کروں گا۔

۞......عُلَما کو 112 روپے کا نذرانہ پیش کرنے والے **مدنی انعام** کو ہر ذیلی حلقہ میں نافذ کروانے کی بھرپور سعی (کوشش) کروں گا۔

۞...... مقامی/شعبہ ذمہ دار سے مشورہ کر کے کسی وجہ سے ناراض ہونے والے عُلَما و مشائخ کی خدمات میں بھی حاضری دوں گا۔

۞......ہر صورت میں تنظیمی اُصولوں کی پاسداری کروں گا۔

۞......اپنے ذمہ داران کو مرکزی مجلس شوریٰ و کابینہ و دیگر تمام مجالس کے ذمہ داران کا ادب کرنے کا ذہن دیتا رہوں گا۔

عُلَما و مشائخ سے ملاقات کا انداز

۞......زہے نصیب وارثانِ منبر و محراب سے باوُضو ملاقات ہو۔

۞......دست بوسی کریں۔

۞......ان کے قدموں کی جانب بیٹھیں۔

۞......**امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی علمی کُتُب ورسائل پیش کریں۔

۞...... **دعوتِ اسلامی** کے مختلف شعبہ جات و مجالس کا مضبوط تعارُف کروائیں۔

۞......حسبِ موقع عُلما ومشائخ کو ہفتہ وار/صوبائی/بینَ الاقوامی/بڑی راتوں کے اجتماعات، مدارِسُ المدینہ، جامعاتُ المدینہ اور **دارُ الافتاء اھلِ سنّت** میں قدم رنجہ فرمانے کی گزارش کریں۔

۞......صوبائی و بینَ الاقوامی اجتماعات ورمضان اعتکاف کی تَشْہِیر کیلئے ان سے خُطبات وتَقارِیر میں اعلان کی گزارش کریں۔

۞......**امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ/دعوتِ اسلامی/المدینۃُ العلمیہ کی نیک نامی پر مَشاہیر علما ومشائخ سے مضامین تحریر کروائیں اور مدنی مرکز کو پیش کریں۔

۞......وقت کی گنجائش کوسامنے رکھ کر ملاقات کریں۔

۞......آخر میں **بانیِ دعوتِ اسلامی/دعوتِ اسلامی** کیلئے علما ومشائخ سے دعا کروائیں۔

۞......اٹھنے سے پہلے ان کا رابطہ نمبراور مکمل پتا حاصل کرلیجئے۔

۞......اگر یہ جیّدِ عالم/مشہور سجادہ نشین ہیں تو ان کا پتا مدنی مرکز میں لکھوا دیں تاکہ ان کو عالمی مدنی مرکز سے کتابیں روانہ کی جاسکیں۔

۞......واپسی سے اگلے دن ان سے فون پر رابطہ کرکے اپنی کل والی ملاقات کا حوالہ دیں، اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ اس سے آپ کا چہرہ و نام ان کو یاد ہونے کی قوی امید ہے۔

۞......مقامی ذمہ دار کو گاہے بہ گاہے ان سے ملاقات کرتے رہنے کی بھرپور ترغیب دلائیے۔

تحائف پیش کرنے کے مدنی پھول

۞......ایک عالم دین/پیر صاحب کو ایک وقت میں ایک ہی بڑی کتاب پیش کریں۔

۞...... **المدینۃُ العلمیہ** کی کُتُب کے ساتھ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسائل بھی پیش کریں۔

۞...... کچھ اصلاحی رسائل پیش کر کے جمعہ میں بیان کرنے کی گزارش بھی کریں۔ مثلاً رسالہ **غصّے کا علاج، باحیا نوجوان** ۔تاکہ دوسروں کی اصلاح کی کوشش کے مدنی مقصد پر عمل بھی ہوجائے۔

۞...... شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه اور المدینۃُ العلمیه کی کتب ورسائل ہی پیش کریں۔

۞...... VCD صرف ان عُلمائے کرام کو پیش کی جائے جو مووی وغیرہ کے قائل ہوں۔

۞...... ہرنئی کتاب / VCD وغیرہ علما کی خدمت میں پیش کریں۔

۞...... جیّد عُلما و مدرّسینِ درسِ نظامی کو علمیہ کی شائع شدہ عربی کتب پیش کریں اور یہ بھی بتائیں کہ اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ کچھ ہی عرصہ میں تمام درسی کُتُب عُلمائے دعوتِ اسلامی شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

۞...... جمعہ کا بیان کرنے والے آئمہ وخطبا کو شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے تخریج شدہ نئے نئے موضوعات سے مزیّن رسائل پیش کر کے بیانِ جمعہ کی ترغیب دلائیں۔ کامیابی ہو گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿15﴾ مجلس مزاراتِ اولیاء

دورِ جدید میں نوجوان نسل ایسے لوگوں کی تلاش میں سَرگرداں نظر آتی ہے جنہیں وہ دنیا میں کامیابی کے لئے اپنا آئیڈیل بنا سکے۔مگر افسوس صد افسوس! اسلامی تعلیمات سے دوری کی بنا پر وہ یہ بات بھول چکی ہے کہ دنیاوی زندگی فانی ہے۔لہٰذا اُخروی زندگی میں نَجات پانے اور بارگاہِ خداوندی میں سُرخرو ہونے کے لئے بے حد ضروری ہے کہ ہم اسی دنیا میں ایسے لوگ تلاش کریں جو سیرت و کردار کے اعلیٰ نمونے ہوں اور ہم بجا طور پر انہیں آئیڈیل بنا کر فخر محسوس کریں۔ کیونکہ کوئی انسان اس وقت تک اپنی سیرت کو صحیح اسلامی خُطوط پر تعمیر نہیں کر سکتا جب تک کہ اس کے سامنے سیرت و کردار کے اعلیٰ نمونے موجود نہ ہوں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی حیاتِ طیبہ سے بڑھ کر کوئی دوسرا انسان آئیڈیل بن سکے کیونکہ ان کا اصل کام ہی تعمیرِ سیرت تھا۔جیسا کہ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾[1] کا فرمانِ الٰہی ہر مومن و متقی کے لئے نہ صرف مشعلِ راہ بلکہ مقصدِ حیات ہے اور یہ بات بھی سب جانتے ہیں کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا طریق

[1] ......ترجمۂ کنزالایمان: بیشک تمہیں رسول اللّٰہ کی پیروی بہتر ہے۔(پ ۲۱، الاحزاب: ۲۱)

تربیت نظامِ صحبت تھا، جس نے قُربت وصحبتِ نبوت سے جس قدر زیادہ فیض حاصل کیا اسی قدر کامل واکمل ٹھہرا اور بارگاہِ خداوندی میں مقبول ومعزّز سمجھا گیا۔

تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد اُمّت کی تربیت کا یہی فریضہ بارگاہِ نبوت کے براہِ راست تربیت یافتہ ہونے کا شرف رکھنے والے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے سنبھال لیا۔ نیکی کی دعوت وتربیت کا یہ سلسلہ چونکہ دائمی وابدی تھا اور اسے قیامت تک جاری رہنا تھا اس لئے یہ کسی نہ کسی شکل وصورت میں جاری وساری رہا۔

صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے بعد بھی ہر دور میں ایسے علمائے حق اور صاحبِ دل بزرگ سامنے آتے رہے جنہوں نے اسلامی تعلیمات کے نور سے نہ صرف لوگوں کو منور کیا بلکہ اپنے عمل سے دینِ حق کی صحیح تفسیر وتشریح بھی کی۔ اسلامی تاریخ کا کوئی دور بھی ایسے نُفوسِ قُدسیہ کی درخشاں مثالوں سے خالی نہیں۔

ہم ان نُفوسِ قُدسیہ کو اولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام کہتے ہیں اور ان کی شان بھی کتنی نرالی ہے!! سلطنتیں مٹ گئیں حکومتیں وجود میں آتی اور ختم ہوتی رہیں، شہر بستے اور تباہی کا شکار ہوتے رہے مگر باقی رہا تو صرف نامِ خدا یا کامِ بندگانِ خدا۔ ان نیک طینت بندگانِ خدا نے جب احکامِ خداوندی کو اپنے نُفوس کی سلطنت پر

نافذ کیا تو ربِّ قُدّوس عَزَّوَجَلَّ نے عام لوگوں کے دلوں پر ان کی حکومت قائم فرمادی، نیز انہیں اپنا دوست قرار دیتے ہوئے: ﴿ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ ﴾[1] کا مژدۂ جانفزا سنایا اور ﴿ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ﴾[2] کی سند بھی عطا فرمائی۔

دینِ اسلام کی شمع کو فَروزاں کرنے میں ان اولیائے کرام رَحِمَهُمُ اللهُ السَّلَام کی خدماتِ جلیلہ ایک تاریخی حقیقت ہے ان نُفوسِ قُدسیہ نے طمع وخوف سے بے نیاز ہو کر محض رِضائے الٰہی کے لئے اپنی زندگی کا لمحہ لمحہ لوگوں کی اصلاح کے لئے وقف ہی نہیں کیا بلکہ ہر دم یہ مَردانِ حق دوا، دعا، تعلیم وتربیت اور باطنی اصلاح کے لئے قائم کئے گئے اپنے اپنے مَراکِز جنہیں خانقاہ بھی کہا جاتا ہے، میں نورِ نبوت سے مستفیض خلقِ خدا کی دنیاوآخرت سنوارنے میں مصروف رہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اولیائے کرام رَحِمَهُمُ اللهُ السَّلَام کے تذکروں کی شان ہی نرالی ہے۔ ان کا مطالعہ شیخِ کامل کی صحبت کا نعم البدل ثابت ہوتا ہے۔ محبت الٰہی کے خشک سوتے (زمین سے پانی نکلنے کی جگہیں مثلاً چشمے وغیرہ) اَزسرِنو

---

[1] ......ترجمۂ کنزالایمان: اور نہ انہیں کچھ اندیشہ ہو اور نہ کچھ غم۔ (پ ۱، البقرۃ: ۶۲)

[2] ......ترجمۂ کنزالایمان: انہیں خوشخبری ہے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔ (پ ۱۱، یونس: ۶۴)

اُبلنے لگتے ہیں۔ غافل دلوں میں یادِ الٰہی کی شمع روشن ہوجاتی ہے۔ ان بندگانِ خدا کے حالات کے مطالعہ کی برکت سے **نَفْسِ اَمَّارَہ** (یعنی برائی کی جانب مائل کرنے والے نفس) کی سرکشی پر قابو پانے کی ہمّت پیدا ہوجاتی ہے۔ عبادت واطاعت کی منزل کا سست گام مسافر، برق رفتار بن جاتا ہے۔ ان مسیحا نفس حضرات کی تاباں سیرت کے مطالعہ سے انسان کی کایا ہی پلٹ جاتی ہے۔ چنانچہ،

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے ہمیشہ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے ہر ہر اسلامی بھائی واسلامی بہن کو ان نُفوسِ قُدسیہ کی تعظیم وتکریم کا درس دیا۔ آپ کے اسی درس کا نتیجہ ہے کہ **دعوتِ اسلامی** کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے تحت ایک مجلس بنام **مجلسِ مزاراتِ اولیا** قائم ہے جس کا کام ہی ان اولیائے کرام کی خانقاہوں اور درگاہوں پر حاضر ہوکر ان کے شروع کئے گئے لوگوں کی اصلاح کے کام کو جاری وساری رکھنا اور طریقت و معرفت کے ان بیکراں سمندروں سے آب دار موتیوں سے جھولیاں بھر بھر کر حق کے متلاشیوں اور متوالوں کے ذوقِ لطیف کی تسکین کا سامان بنانا ہے۔

۞......عوام اولیائے کرام کے دیوانے ہیں، لہٰذا عُرس کے موقع پر ایک دن

اجتماعِ ذکرونعت ہونا چاہئے، جس میں کسی نگرانِ کابینہ/نگرانِ ڈویژن مشاورت/کسی اچھے مُبلّغ کا بیان ہو اور مجلس مووی وریلے کابینہ سطح کے ذمہ دار کی مشاورت سے مدنی چینل کی ریکارڈنگ بھی ہو۔

﷽...... جن مزارات پر عاشقانِ رسول کی آمد ورفت روزانہ ہے، وہاں **مُبَلِّغ** کا روزانہ جانا ضروری ہے۔ جہاں ہفتہ وار ہے وہاں ہفتہ وار اور جہاں سالانہ ہے وہاں سالانہ۔

﷽...... اراکینِ مجلس اعراس کے موقع پر مزارات پر حاضری کو اس طرح لازم جانیں کہ اگر وہ کسی عُرس پر موجود نہیں ہوں گے تو سمجھیں کہ **مجلسِ مزاراتِ اولیا** کا وجود ہی نہیں۔

﷽...... 63 دِن قبل ہی عُرس کی تیاری شروع کردینی چاہئے۔

﷽...... **ارشادِ شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه : ایسے مزاراتِ اولیا جہاں عاشقانِ رسول کا ہجوم رہتا ہو، وہاں ہر وقت مدنی قافلہ موجود ہونا چاہئے، اس طرح کہ ایک مدنی قافلہ دوسرے مدنی قافلے کا استقبال کرے۔

﷽...... بزرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الْمُبِيْن کے اعراس کے مواقع پر مقامی مجلس

بنائی جائے جس میں ایک انتظامی معاملات سمجھنے والا اسلامی بھائی بھی ہو، مزار ذمہ دار اُس مجلس کا نگران ہوگا۔ اعراس پر مکاتب کی ترکیب بھی کریں، جس میں **مکتبۃُ المدینہ** کا بستہ، پانی کی سبیل، مدنی تربیت گاہ، رہنما مجلس، لنگرِ رسائل، لنگرِ VCD، خُصوصی اسلامی بھائیوں کا مکتب وغیرہ ہوں۔ اعراس کے دوران قریبی مساجد میں مدنی قافلے ٹھہرانے کی ترکیب بنائیں، یہ مدنی قافلے عرس میں شامل ہونے والے زائرین پر انفرادی کوشش بھی کریں۔

۞...... اعراس پر دعوتِ اسلامی کے **جامعۃُ المدینہ و مدرسۃُ المدینہ** کی طرف سے صاحبِ مزار کیلئے ایصالِ ثواب کی ترکیب بھی بنائی جائے۔

۞......مزاراتِ اولیا پر تعویذاتِ عطّاریہ کے بستے بھی لگائے جائیں۔ مگر مزارات پر عطّاری بنانے اور تعویذاتِ عطّاریہ کی ترکیب بناتے ہوئے احتیاط سے کام لیں تاکہ مدنی کام کے حوالے سے مسائل نہ پیدا ہوں۔

۞......معروف مزارات سے ملحق قریبی مساجد کے مدنی قافلے ایسے حلقوں

کو دیئے جائیں جو ماہانہ مدنی قافلہ سفر کرواتے ہیں۔

۞......مجلس کے ذمہ داران مزارات پر حاضری دیں تو سجادہ نشین، خُلفا اور متولی صاحبان سے ملاقات کر کے اِنہیں **دعوتِ اسلامی** کی خدمات، جامعہ و مدرسہ، بیرونِ ملک مدنی کام وغیرہ کا بتائیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

۞......۞......۞

﴿16﴾ مجلسِ نشر و اِشاعت

مجلسِ نشر و اِشاعت کے قیام کا مقصد

مجلسِ نشر و اِشاعت کا کام ذرائع ابلاغِ عامّہ (*Media*) یعنی **پرنٹ میڈیا** (اخبار و جرائد و رسائل) اور **الیکٹرانک میڈیا** (ٹی وی، ریڈیو، انٹرنیٹ) سے وابستہ اسلامی بھائیوں میں تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے پیغام کو عام کرنا، انہیں **دعوتِ اسلامی** سے وابستہ کرتے ہوئے اس **مدنی مقصد** ”**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ“ کے مطابق زندگی گزارنے کا مدنی ذہن دینا ہے۔

نیز **دعوتِ اسلامی** کے اجتماعات کی خبریں، دعوتِ اسلامی کی بہاریں، تعویذاتِ عطّاریہ کی برکات اور غیر مسلموں کی اسلام آوری کی خبریں وغیرہ ذرائع **ابلاغِ عامّہ** (*Media*) کے ذریعے دنیا بھر میں عام کرنا بھی **مجلسِ نشر و اِشاعت** کی ذمہ داری ہے۔

مجلسِ نشر و اِشاعت کے مدنی پھول

......**ذرائع ابلاغِ عامّہ** (*Media*) یعنی **پرنٹ میڈیا** (اخبار و جرائد و رسائل) اور **الیکٹرانک میڈیا** (ٹی وی، ریڈیو، انٹرنیٹ) سے وابستہ **مَدَنی ماحول** سے منسلک اسلامی بھائیوں اور پھر اُن کی مُعاونت سے **متعلقہ شعبے** کے نئے نئے اَفراد سے رابِطہ کیا جاتا ہے۔

......کوشش کی جاتی ہے کہ اپنے نگران کی مشاورت سے دعوتِ اسلامی کی خبریں سارا سال ہی آتی رہیں مثلاً **مکتبۃُ المدینہ** بالخصوص **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے نئے رسائل و کتب و *VCD's* کی آمد، شہزادگانِ عطّار، نگرانِ شوریٰ و اراکینِ شوریٰ، نگرانِ کابینات کی تنظیمی مصروفیات، رمضان المبارک کا

اجتماعی اعتکاف (30، 10 دن) بین الاقوامی وصوبائی اجتماعات، مختلف شعبہ جات میں دعوتِ اسلامی کی خدمات (**مجلس جیل، خصوصی اسلامی بھائی، جامعہ و مدرسہ** وغیرہ)، بڑی راتوں کے **اجتماعِ ذکر و نعت**(شبِ معراج،شبِ براءت،شبِ قدر، بارھویں شب، بڑی گیارھویں شریف) و **مدنی مشورے** (بغیر نام کے)وغیرہ وغیرہ۔

...... **مکتبۃُ المدینہ** بالخُصوص **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی جاری کردہ کتب ورسائل کے مضامین و مدنی پھول، مبارک دنوں اورمہینوں کی نسبت سے رسائل مثلاً **ربیع الاوّل شریف میں** صبحِ بہاراں، **رجب میں** کفن کی واپسی، **شعبان میں** آقا کا مہینہ، **رمضان المبارک میں** فیضانِ رمضان وغیرہ مختلف اخبارات، جرائدورسائل تک پہنچائے جاتے ہیں اورانہیں چھپوانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

...... **دعوتِ اسلامی** کے تنظیمی اورتعارُفی مقالات (*Articles*) **دعوتِ اسلامی** کی **مجلسِ نشرو اشاعت** کے نام سے

شَائِع کروانے کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔

۞…… **پریس کلب میں مَدَنی ماحول** بنانے کیلئے مسجد یا کسی بھی مناسب مقام پر (کمرے، لائبریری یا لان وغیرہ میں) **مَدَنی مرکز** کے دیئے گئے طریقِ کار کے مطابق **درسِ فیضانِ سنت، مدرسۃ المدینہ بالغان** اور (مسجد اور فنائے مسجد کے علاوہ دیگر مقامات پر) VCD اجتماع وغیرہ کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔

۞…… اسلامی بھائیوں کو ہفتہ وار اجتماع کے لیے تیار کیا جاتا ہے اور پریس کلب سے ہفتہ وار اجتماع کیلئے مخصوص مقامات سے سواریوں کا بندوبست کیا جاتا ہے۔

۞…… پریس کلب کی لائبریری میں دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے **مکتبۃ المدینہ** کی مطبوعہ کتب و رسائل اور VCDs وغیرہ رکھوانے کی ترکیب ہے۔

۞…… **بین الاقوامی و صوبائی اجتماع** سے 14 دن قبل کابینہ سطح پر تمام مجالس نشر و اشاعت (ڈویژن، صوبہ و کابینہ) کے مدَنی مشورہ کی نگرانِ کابینہ اور نگرانِ مجلسِ نشر و اِشاعت (رُکنِ شوریٰ) یا کابینہ ذمہ

دار ترکیب بناتے ہیں، تا کہ ان اجتماعات کی خبریں فوری طور پر اخبارات وغیرہ میں نشر کی جاسکیں۔

۞...... **بین الاقوامی و صوبائی اجتماع** کے علاوہ بھی نگرانِ مجلسِ نشر و اشاعت، نگرانِ کابینہ سے مشورہ کر کے کسی نامور شخصیت اور دانشور وغیرہ کے **بانیِ دعوتِ اسلامی و دعوتِ اسلامی کی بہاریں، مَدَنی قافلوں، مَدَنی انعامات، مَدَنی چینل اور اصلاحِ اُمّت میں دعوتِ اسلامی کے کردار** کے متعلق تاثرات پر مبنی خوشبوئیں مہکا تا مقالہ (*Article*) بالخُصوص نُمایاں اخبارات میں شائع کروایا جاتا ہے۔

۞......جو **ذرائع ابلَاغِ عامہ** (*Media*)، ٹی وی، ریڈیو، انٹرنیٹ، اخبار و جرائد ورسائل قرآنِ پاک کا ترجمہ دیتے ہیں، وہاں **کنزُ الایمان** شریف کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فلاحی خدمات

اس حصے میں آپ پڑھیں گے:

''فلاح'' کیا ہے؟

{1} مجلسِ خُدّام المُساجد

{2} آئمّہ مساجد

{3} مجلسِ مدنی آئمّہ

{4} مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ

{5} مجلسِ علاج

{6} ایصالِ ثواب

{7} مجلسِ لنگرِ رسائل

{8} مجلسِ خیرخواہی

فلاحی خدمات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! لفظ فَلاح کا نام لیتے ہی ہر ایک کے ذہن میں یہ خیال لازمی طور پر پیدا ہو گا کہ شاید اس سے مُراد وہ کام ہیں جو موجودہ دور کی مختلف این جی اوز کر رہی ہیں مگر یاد رکھئے کہ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی فلاحی خدمات سمجھنے سے پہلے لفظِ فَلاح کو سمجھنا ضروری ہے۔ چنانچہ،

"فلاح" کیا ہے؟

فَلاح کا لغوی معنی ہے چیرنا اور قطع کرنا ہے۔ کسان کو عربی میں فلاح اسی لئے کہتے ہیں کیونکہ وہ زمین کو چیرتا ہے مگر اصطلاح میں فلاح سے مُراد کامیابی و کامرانی ہے کیونکہ کامیابی آسانی سے ہاتھ نہیں آتی بلکہ اس کے حُصول کے لئے بے شمار پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں، مُشکلات کا پردہ چاک کرنا پڑتا ہے تب جا کر منزل حاصل ہوتی ہے۔

فلاح اپنے اندر ایک وسیع مفہوم رکھتا ہے اور اس کے دائرۂ عمل میں وہ تمام عوامل شامل ہیں جو کسی بھی طرح **پیارے آقا** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی **دُکھیاری اُمّت** کی خیر و بھلائی سے متعلّق ہوں۔ چنانچہ فلاح کو جس بھی فن

کے ترازو میں پرکھا جائے اس کی تعریف جُدا ہی ہوگی۔مثلاً علمِ معاشیات کے لحاظ سے فلاح میں اوّل ترین درجہ غریب ومعاشی طور پر نامستحکم افراد کو مالی امداد وغیرہ کی فراہمی ہے، علمِ طب کے لحاظ سے مُعاشرے کے افراد کی ذہنی وجسمانی صحت کی بہتری اور علاج ومعالجے کی بروقت اور آسان فراہمی اہم ترین درجے میں آتی ہے۔

فلاح وکامیابی کی تین صورتیں

فَلاح وکامیابی کی تین صورتیں ہیں: دُنیاوی کامیابی، بَرزَخی کامیابی، اُخروی کامیابی۔ دُنیاوی کامیابی یہ ہے کہ بندہ معاشی اعتبار سے مستحکم ہو اور اس کے پاس ضروریاتِ زندگی کی ہر آسایش موجود ہو۔ بَرزَخی کامیابی یہ ہے کہ موت ایمان پر ہو اور قبر میں ہونے والے سوالات کے جواب آسانی سے دے کر قیامت تک جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ میں آرام کرتا رہے اور اُخروی کامیابی یہ ہے کہ میدانِ محشر میں نامۂ اعمال بائیں کے بجائے دائیں ہاتھ میں پکڑایا جائے اور یوں جہنّم سے نَجات پاکر ابدی نعمتیں حاصل کرلے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ سِتُودہ

صِفات پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کی بنیاد ہی **پیارے آقا** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی **دُکھیاری اُمّت** کی فلاح کے لئے رکھی ہے، آپ نے اگرچہ ہمیشہ دنیاوی فلاح پر اخروی فلاح کو ترجیح دی اور اسی کے لئے کوشش کرتے ہوئے یہ **مدنی مقصد** بھی عطا فرمایا کہ "**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔**" **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مگر اس کے باوجود **پیارے آقا** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کی دُکھیاری اُمّت** کی دینی ضروریات کو پورا کرنے اور ان کے دکھ درد کا مداوا کرنے کے لئے چند مجالس اور شعبہ جات بھی قائم فرمائے۔

- ...... مساجد کی تعمیر اور دیکھ بھال کرنے کے لئے **مجلس خُدَّامُ الْمَسَاجِد**۔
- ...... مساجد کو آباد کرنے والے ائمۂ کرام کی خدمت کے لئے **مجلس آئمّۂ مَسَاجِد**۔
- ...... جن شہروں میں عالم دین کی ترکیب نہیں، وہاں مدنی عالم دین کی ترکیب بنانے کے لیے **مجلس مدنی ائمہ**۔
- ...... **پیارے آقا** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کی دُکھیاری اُمّت**

کی ظاہری و باطنی بیماریوں کا علاج کرنے کے لئے **مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ**۔

......جہانِ فانی سے دارِ بقا کی جانب کوچ کرنے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو سفرِ آخرت میں معاون مدد گار ثواب پہنچانے اور ان کے وابستگان و پسماندگان کی دلداری کرنے کے لئے **مجلسِ ایصالِ ثواب** اور **مجلسِ لنگرِ رسائل**۔

......آفات و بلیّات میں گھری **پیارے آقا** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کی خیر خواہی کے لئے **مجلسِ خیر خواہی**۔

﴿1﴾ مجلسِ خُدَّامُ الْمَسَاجِد

مساجد جنہیں **بیت اللّٰہ** بھی کہا جاتا ہے، کو دینِ اسلام میں بڑی اہمیت حاصل ہے کیونکہ یہ قرآن وسنت کی تعلیم حاصل کرنے کا بنیادی ذریعہ ہیں اور مسلمان یہاں انفرادی و اجتماعی طور پر **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرتے ہیں۔ چنانچہ، مساجد کو آباد کرنے والوں کی تعریف کرتے ہوئے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے قرآنِ مجید میں ارشاد فرمایا:

اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ (پ۱۰، التوبۃ:۱۸)

ترجمۂ کنز الایمان: اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے اور نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔

مُفَسِّرِ شہیر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْحَنَّان ''**تفسیرِ نعیمی**'' میں فرماتے ہیں: ''خیال رہے کہ مسجد آباد کرنے کی گیارہ صورتیں ہیں: (۱) مسجد تعمیر کرنا (۲) اس میں اضافہ کرنا (۳) اسے وسیع کرنا (۴) اس کی مرمّت کرنا (۵) اس میں چٹائیاں، فرش وفروش بچھانا (۶) اس کی قلعی چونا کرنا (۷) اس میں روشنی و زینت کرنا (۸) اس میں نماز و تلاوت قرآن کرنا (۹) اس میں دینی مدارس قائم کرنا (۱۰) وہاں داخل ہونا، وہاں اکثر جانا، آنا، رہنا (۱۱) وہاں اذان وتکبیر کہنا، امامت کرنا۔''[1] مزید فرماتے ہیں: ''مسجد بنانے یا اسے آباد کرنے یا وہاں باجماعت نماز ادا کرنے کا شوق صحیح مومن کی علامت ہے، **اِنْ شَآءَ اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ ایسے لوگوں کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔''[2]

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے مسلمانوں کو

---

[1] ……تفسیر نعیمی، ج۱۰، ص۲۰۱

[2] ……تفسیر نعیمی، ج۱۰، ص۲۰۴

اپنے عطا کردہ مدنی مقصد ''**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔**''**اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی تکمیل کے لئے ہر وہ کام کیا جس سے وہ دوری ختم کرنا ممکن تھا جو گناہوں کی کثرت کی وجہ سے بندے اور اس کے پروردگار عَزَّوَجَلَّ کے درمیان پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا آپ نے اپنی اصلاح کی کوشش کے لئے جو **مَدَنی انعامات** کا گلدستہ پیش کیا اس میں اچھی اچھی نیتوں کے بعد سب سے پہلے جو **مَدَنی انعام** ذکر کیا وہ یہ ہے: ''کیا آج آپ نے **پانچوں نَمازیں** مسجِد کی پہلی صف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ **باجماعَت** ادا فرمائیں؟ نیز ہر بار کسی ایک کو اپنے ساتھ مسجِد لے جانے کی کوشش فرمائی؟''

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے اس عطا کردہ مدنی انعام سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرنے اور عبادت کی جگہوں مثلاً مسجدوں سے کس قدر محبت فرماتے ہیں۔ چنانچہ، **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے مذکورہ فرمان پر عمل کرتے ہوئے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے گھروں کو آباد کرنے کے لیے **مَجْلِس خُدَّامُ الْمَسَاجِد** بنائی جس کا کام **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے اس خواب کی تکمیل ہے کہ اے کاش! ہماری مساجد آباد ہو جائیں، ان کی رونقیں پلٹ

آئیں اور خالق ومخلوق کے درمیان نفس وشیطان کی وجہ سے جو دُوری پیدا ہو چکی ہے وہ قُرب میں بدل جائے۔ مجلس ''**خُدَّامُ الْمَسَاجِد**'' پُرانی مساجد آباد کرنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ نئی مساجد کی تعمیر کے لیے بھی ہر وقت کوشش کرتی رہتی ہے۔ چنانچہ اس ضِمْن میں مساجد کی تعمیرات وغیرہ کا سلسلہ ہر وَقْت کسی نہ کسی شکل میں جاری رَہتا ہے۔

مجلس خدام المساجد کے مدنی پھول

۞...... جن علاقوں یا شہروں میں مساجِد کی ضَرورت ہوتی ہے وہاں مجلسِ خدّامُ المساجد کے ذمہ داران اپنے نگران سے مشاورت اور دارُالافتاء اہلسنّت سے شرعی رہنمائی کے ساتھ جگہ (Plot) کے حُصول کی کوشش کرتے ہیں۔

۞......اس کام کے لیے سب سے پہلے ایسی وقف شُدہ جگہوں کی ترکیب بنانے کی کوشش کی جاتی ہے جو خاص انہی کاموں کے لئے وقف ہیں، بصورتِ دیگر صاحبِ ثَرْوَت (مالدار) اہلِ محبت کو ترغیب دِلا کر جگہ وقف کروانے کی ترکیب بنائی جاتی ہے اور دعوتِ اسلامی کو اِنتظامی اُمور کا متولّی بنایا جاتا ہے۔

✿...... نئے ٹاؤنز (*Towns*) یا کالونیز (*Colonies*) وغیرہ میں مساجد کے لئے مختص جگہوں (*Plots*) کے حُصول کے لئے متعلِّقہ ذمہ دار سے مسلسل رابطہ کرکے مکمّل معلومات حاصل کی جاتی ہے اور پوچھ گچھ (*Follow Up*) کا سلسلہ بھی جاری رہتا ہے۔

✿...... **دارُالافتاء اہلسنّت** سے شرعی رہنمائی، قانونی کاروائی کے بغیر تعمیرات نہیں کی جاتیں۔

✿...... قانونی مُعاملات کے لوازمات پورے کرنے کے لئے مجلسِ اَثاثہ جات کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں۔

✿...... حاصل شُدہ پلاٹس پر موقع کی مناسبت سے فوری طور پر چار دیواری، باڑ، سائن بورڈ وغیرہ کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔

✿...... متعلِّقہ علاقے کے اہلِ محلّہ اور صاحبِ ثَرْوَت (مالدار) افراد سے ترکیب بنا کر فوراً تعمیرات شُروع کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

✿...... حاصل شُدہ جگہیں یا زیرِ تعمیر اور تعمیر شُدہ مساجد کے بارے میں مکمّل ریکارڈ بنایا جاتا ہے۔

✿...... جگہ کا معائنہ (*Site Survey*) اور تعمیرات کی رفتار کا جائزہ لیتے

رہنے کا سلسلہ رہتا ہے کہ کون سی مسجد کس کیفیت میں ہے۔ مثلاً زیر تعمیر ہے یا مکمّل ہو چکی ہے وغیرہ وغیرہ۔

……**مجلسِ خدّامُ المساجد** کے تحت تعمیر ہونے والی یا زیرِ تعمیر مساجد کی تصاویر مع تفصیل البم کی صورت میں مجلس کے پاس موجود ہوں تاکہ شخصیات کو یہ البم دِکھا کر تکمیل کی ترغیب دِلائی جا سکے۔

……**شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه سادگی اپناتے، پسند فرماتے اور اس کی ترغیب دِلاتے ہیں۔ چنانچہ البم اور مجلس کے ہر کام میں سادگی سادگی اور فقط سادگی رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

……حاصل شُدہ پلاٹس یا مساجد کے تعمیری اخراجات کا آڈِٹ مجلسِ مالیات سے ہر ماہ کروانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

﴿2﴾ آئمۂ مساجِد

مَسجِد کو آباد رکھنے میں جو کردار امام، مؤذن اور خادم کا ہوتا ہے اس سے انکار ممکن نہیں مگر بے شمار مساجد ایسی ہیں جن کے **ائمّہ و مُؤَذِّنِین** اور **خادِمین** کے مُشاہَرے (تنخواہوں) کا خاطر خواہ انتظام **مسجد انتظامیہ** نہیں کر پاتی۔ لہٰذا! ان حضرات کی خیر خواہی میں تنخواہوں کی ادائیگی کا بھی **دعوتِ اسلامی** کی جانب سے باقاعدہ سلسلہ ہے تا کہ معاشی پریشانیوں سے بے فکر ہو کر یہ حضرات نیکی کی دعوت عام کرنے میں مشغول رہیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ مجلسِ مدنی آئمّہ

ہر شہر میں عالم کا ہونا فرض ہے

اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ عالیشان ہے:

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ ترجمۂ کنزالایمان: اور مسلمانوں سے

لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ (پ ۱۱، التوبۃ: ۱۲۲)

یہ تو ہو نہیں سکتا کہ سب کے سب نکلیں تو کیوں نہ ہوا کہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکلے کہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور واپس آکر اپنی قوم کو ڈر سنائیں اس امید پر کہ وہ بچیں۔

صدرُ الافاضل حضرتِ علّامہ مولانا سیّد محمد نعیمُ الدّین مُراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی ''خزائن العرفان'' میں اس آیتِ مبارکہ کے تحت چند مسائل ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ علمِ دین حاصل کرنا فرض ہے جو چیزیں بندے پر فرض و واجب ہیں اور جو اس کے لئے ممنوع و حرام ہیں اس کا سیکھنا فرضِ عین ہے اور اس سے زائد علم حاصل کرنا فرضِ کِفایہ۔

ابو محمد حسین بن مسعود المعروف امام بَغَوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی (متوفی ۵۱۰ھ) تفسیرِ بَغَوی میں اسی آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں کہ فرضِ کِفایہ سے مُراد یہ ہے کہ کوئی اس قدر علم سیکھے کہ مجتہد و مفتی بن جائے۔ یعنی اگر کسی شہر کے تمام لوگوں نے اس قدر علم حاصل نہ کیا تو سب گناہ گار ہوں گے اور اگر کسی ایک نے بھی اس کو سیکھ لیا تو سب کے ذمّہ سے یہ فرض ادا ہو جائے گا، مگر ان شہر والوں پر لازم ہے کہ

ہر معاملے میں عالِم کی بات مانیں۔[1]

پس جن شہروں میں عالم دین نہیں وہاں عالِم دین کی ترکیب بنانے کے لیے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** نے ایک مجلس بنام **مجلس مدنی ائمہ** ربیعُ الثّانی ۱۴۳۲ھ بمطابق اپریل 2011ء میں قائم فرمائی۔

امام صاحب کی تقرری

- ...... **مجلس مدنی ائمہ** کے تحت جن عالم صاحب کی بَطورِ امام ترکیب ہوگی وہ لوگوں کی شرعی رہنمائی کے لیے 12 ماہ ایک شہر میں رہیں گے۔
- ...... 12 ماہ کے بعد انہیں دوسرے شہر منتقل کیا جاسکتا ہے اور ان کی جگہ دوسرے امام صاحب کا تقرّر ہوگا۔

تقرری کی شرائط

امام صاحب میں درج ذیل شرائط کا پایا جانا ضروری ہے:

...... درسِ نظامی کر چکے ہوں۔

---

[1] ......تفسیرِ بغوی، سورۃ التوبہ، تحت الآیۃ: ۱۲۲، ج ۲، ص ۲۸۶

...... مدنی قافلہ کورس کر کے 12 ماہ مدنی قافلوں میں سفر کرلیا ہو۔

...... دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کرنے کا تجربہ رکھتے ہوں۔

...... اس شعبہ میں آنے سے پہلے دوبارہ مدنی قافلہ کورس کرلیا ہو۔

...... مدنی حُلیہ کے پابند ہوں۔

...... **مکتبۃُ المدینہ** کی شائع کردہ کُتُب ورسائل کا مطالعہ کیا ہوا ہو۔

...... امامت کی اہلیت رکھتے ہوں۔

...... **مجلسِ جامعہ** کی تحریری منظوری ہو وغیرہ۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

{4} مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فیض سے جہاں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مبلّغین نے لوگوں کی اصلاح کے لئے مختلف شعبہ جات میں نُمایاں طور پر مدنی

کام کیا وہیں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی توجہ اور مدنی سوچ کے تحت **دعوتِ اسلامی** کی مجالِس میں ایک ایسی مجلس بنام "**مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ**" کا اضافہ کیا گیا جس کا ہر ذمہ دار "**پیارے آقا** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کی دُکھیاری اُمّت** کی غمخواری کے مقدّس جذبے کے تحت رِضائے الٰہی کے حُصول" کی نیّت کئے اپنے اپنے مدنی کاموں میں مصروف ہے۔

مجلس کے تحت قائم مختلف شعبہ جات

تعویذاتِ عطّاریہ کے بستے

ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ بمطابق مارچ 2012 تک **مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ** کے تحت پاکستان کے چاروں صوبوں کے سینکڑوں شہروں میں کم وبیش 600 کے قریب بستوں کے ساتھ ساتھ پاکستان کے باہر 150 سے زائد مقامات جن میں ساؤتھ افریقہ، کینیڈا، افریقہ (ممباسا، تنزانیہ، یوگنڈا)، ماریشس، انگلینڈ (بریڈفورڈ، برمنگھم) امریکہ، اسپین، یونان، عرب شریف، عرب امارات، کویت، عمان، ہانگ کانگ، ساؤتھ کوریا، انڈیا، (کے تقریباً 70 شہر) شامل ہیں، میں تعویذاتِ عطّاریہ کے بستوں پر سینکڑوں اسلامی بھائی

(جنہیں **مجلسِ مکتوبات و تعویذات عطّاریہ** کی طرف سے اجازت اورتربیت حاصل ہے) دُکھی انسانیت کی غمخواری کرتے ہوئے **دعوتِ اسلامی** کے **مدنی کاموں** کوفروغ دینے میں مصروف ہیں۔ ہر ماہ تقریباً 1,25,000 (ایک لاکھ پچیس ہزار) مریضوں کو 4 لاکھ سے زائد **تعویذات واورادِ عطّاریہ** دیئے جاتے ہیں۔

مکتوباتِ عطاریہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو دنیا بھر سے بے شمار مکتوبات (*Letters*)، ای میلز (*E-Mails*) اور دستی رُقعات و پرچیاں آنے کا سلسلہ ہے جو دن بدن بڑھتا ہی چلا جارہا ہے، پڑھنے اور جوابات جاری کرنے کے لئے **مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ** کا مدنی عملہ مصروفِ عمل ہے، کوشش ہوتی ہے کہ جلد سے جلد جواب دیا جاسکے کم وبیش (چھٹیوں کے علاوہ) ماہانہ 60 ہزار سے زائد مکتوبات کے جوابات بذریعہ ڈاک، **ای میلز** اور دستی (*By Hand*) دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔

مدنی چینل کا سلسلہ "روحانی علاج"

دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی چینل** پر ہفتے میں دو بار براہِ راست روحانی علاج کا سلسلہ نشر ہوتا ہے جس میں **مَدَنی چینل** کے ناظرین اپنے اپنے

مسائل فون پر ریکارڈ کرواتے ہیں جنہیں مجلس کے ذمہ داران تسلّی بخش جواب دینے کی کوشش کرتے ہیں اور دنیا بھر کے بستوں پر تَشْہِیر کے طور پر **مدنی چینل** دیکھنے کی دعوت بھی دی جاتی ہے۔

غمخواری اجتماعات

مجلس کے تحت پاکستان بھر میں مختلف شہروں اور پاکستان سے باہر بھی پریشان حال اسلامی بھائیوں کی غمخواری کیلئے اجتماعات کئے جاتے ہیں جس میں **صلوۃُ الحاجات**، سنّتوں بھرے بیانات اور اجتماعی دعا کے ساتھ ساتھ استخارے، پیلیے کے مریضوں کیلئے خُصوصی علاج اور تمام مسائل کا **تعویذاتِ عطّاریہ** کے ذریعے علاج کیا جاتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان اجتماعات میں ہزاروں اسلامی بھائی شرکت کرتے ہیں اور کئی ہفتہ وار اجتماعات کے پابند اور ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلوں کے مسافر بھی بن جاتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تعویذاتِ عطّاریہ کے بستوں سے ماہانہ کم وبیش 100 سے زائد **مدنی قافلے** (3 دن) سفر کرتے ہیں اور کم وبیش دس ہزار نئے اسلامی بھائی **ہفتہ وار اجتماع** میں شرکت کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ کی سروسز

ہاتھوں ہاتھ استخارہ

اس کے ذریعے یومیہ سینکڑوں اور ماہانہ ہزاروں استخارے کئے جاتے ہیں۔ نہ صرف استخارے کئے جاتے ہیں بلکہ شہر کا معلوم کر کے وہاں کے تعویذاتِ عطّاریہ کے بستوں کا پتا دے کر وہاں سے اُن کے مسائل حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

اوقات: صبح 9 تا رات 9 (علاوہ جمعۃ المبارک۔ جمعرات کو صرف 9 تا 7) اور رات 11 تا صبح 7 (علاوہ جمعرات) نمبر یہ ہے 34858711 پاکستان والے 021 کوڈ اور پاکستان سے باہر والے 009221 کوڈ لگائیں۔

بذریعہ ای میل استخارہ

ٹیلی فون کے استخارے پر دنیا بھر سے استخارے کروانے والوں کا بہت زیادہ رَش ہوتا ہے جس کی وجہ سے لائن آسانی سے مل نہیں پاتی اس مسئلے کے پیشِ نظر مجلس نے **دعوتِ اسلامی** کی ویب سائٹ پر ای میل کے ذریعے استخارہ کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ مجلس کو روزانہ سینکڑوں میلز موصول ہوتی ہیں۔

ہاتھوں ہاتھ کاٹ

روزانہ دنیا بھر سے اسلامی بھائی اپنی اپنی پریشانیوں، بیماریوں اور مشکلات کی کاٹ (یعنی نَجات) کیلئے **دعوتِ اسلامی** کی ویب سائٹ پر موجود کاٹ کی سروس پر اپنا اپنا مسئلہ لکھ کر مجلس کو بھیجتے ہیں مجلس کی طرف سے ہر ایک کی روزانہ ہی کاٹ کر دی جاتی ہے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ بے شمار اسلامی بھائیوں کو گھر بیٹھے بیٹھے فائدہ بھی ہوجاتا ہے۔ [1]

روحانی علاج (تعویذاتِ عطاریہ)

دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ *www.dawateislami.net* پر موجود روحانی علاج کی سروس سے دنیا بھر کے پریشان حال اپنے مسائل، پریشانیوں، بے روزگاریوں اور جِنّات جادو کے معاملات کا حل پاتے ہیں۔اس سروس پر بھی ہزاروں اسلامی بھائی و بہنیں رابِطہ کرتے ہیں جنہیں بذریعہ ڈاک **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے **مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ** بھیجنے کی ترکیب کی جاتی ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس سروس سے بھی بے شمار لوگ

---

[1] ......یہ عمل ہر طرح کی بیماری، پریشانی، گھریلو ناچاقی، مقدمات، جنات، جادو، کاروباری بندش، نظرِ بد، کاغذات یا مال کی چوری یا گمشدگی، الغرض ہر ہر جائز کام کیلئے کروایا جاسکتا ہے

فیض وشفا پا رہے ہیں۔

ای میلز

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو دنیا بھر سے سینکڑوں ای میلز آتی ہیں جن میں اسلامی بھائی وبہنیں اپنی پریشانیوں اور دیگر مسائل پیش کرتے اور دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ ایڈریس یہ ہے:

attar@dawateislami.net

مُرید بننے کیلئے

اس سروس پر ماہانہ ہزاروں نام عطّاری بننے کے لئے آتے ہیں جنہیں **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سلسلے میں داخل ہونے کی صورت میں جواباً **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مکتوب میل کیا جاتا ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہر ماہ **مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ** کے ذریعے 26 ہزار سے زائد اسلامی بھائی و اسلامی بہنیں سلسلۂ عالیہ قادِریہ، رضویہ، عطّاریہ میں داخل ہونے کا شرف پاتے ہیں۔

فتاویٰ

اکثر مکتوبات و ای میلز اور رُقعات میں اسلامی بھائی وبہنیں شرعی مسائل بھی

دریافت کرتے ہیں تو اُنہیں **دارُ الافتاء اھلسنّت** کے تعاوُن سے میل یا ڈاک کے ذریعے فتاویٰ بھی ارسال کئے جاتے ہیں۔

تعویذاتِ عطاریہ کے بستوں پر مدنی کاموں کی دھومیں

...... ہر ماہ سینکڑوں اسلامی بھائی مدنی قافلوں کے مسافر بنتے ہیں۔

...... ہر ماہ ہزاروں ایسے اسلامی بھائی جو کبھی **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار اجتماع میں نہیں آئے تھے اُن کو اپنے اپنے شہر و ملک کے ہفتہ وار اجتماع میں لایا جاتا ہے۔

...... ہر ماہ ہزاروں مدنی انعامات کے رسائل تعویذاتِ عطّاریہ لینے کے لئے آنے والوں کو ترغیب دلا کر پیش کئے جاتے ہیں۔

...... ہر ماہ **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے ہزاروں رسائل اور وی سی ڈیز وغیرہ (نیاز اور شیرینی وغیرہ کی جگہ خرید کر بانٹنے کی ترغیب دلا کر) فروخت و تقسیم کی جاتی ہیں۔

...... ہر ماہ ان بستوں پر آنے والے ہزاروں اسلامی بھائیوں کو ترغیب دلا کر اُن کے راضی ہونے کی صورت میں انہیں داخلِ سلسلہ کر کے عطّاری بنایا جاتا ہے۔

...... ہر ماہ کئی اسلامی بھائیوں کو داڑھی، عمامہ، درس، صدائے مدینہ، قافلہ کورس وتربیتی کورس، مدنی قافلوں میں سفر، مدنی انعامات پر عمل کروایا جارہا ہے۔

...... **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ترغیب دلا کر ان بستوں پر غیر مسلموں کے اسلام قبول کرنے کی خوشخبریاں بھی ملتی ہیں اور بے شمار اسلامی بھائیوں اور بہنوں کو حیرت انگیز طور پر فائدہ ہوا ہے جس کی وجہ سے گھرانے کے گھرانے مدنی ماحول میں آگئے ہیں اور آرہے ہیں اسی طرح کئی فائدہ ہونے کی صورت میں خوش ہو کر زمین یا رقم بھی **دعوتِ اسلامی** کے مدنی مرکز کو پیش کر دیتے ہیں۔ اس طرح کی کئی مدنی بہاریں **مکتبۃُ المدینہ** پر موجود **خوفناک بلا، پراسرار کتا، سینگوں والی دلہن، خوش نصیب مریض اور جنّوں کی دنیا** نامی رسالوں میں مجلس کی طرف سے پیش کی جا چکی ہیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ مجلسِ علاج

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے پیارے آقا کی دُکھیاری اُمّت کے لیے جس طرح روحانی علاج (**مجلس تعویذات عطاریہ**) کی ترکیب بنائی اس طرح طبی علاج کا سلسلہ بھی شروع فرمایا۔ چنانچہ،

تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کی ایک مجلس بنام **مجلسِ علاج** کے تحت کئی مقامات پر محدود پیمانے پر شِفاخانے قائم ہیں جہاں بیمار طَلَبہ اور مدنی عملے کا مفت عِلاج کیا جاتا ہے۔ **مجلسِ علاج** کے تحت قائم شِفاخانوں میں ضرورتاً مریضوں کو داخل بھی کر لیا جاتا ہے اور حسبِ ضرورت بڑے اسپتالوں کے ذریعے بھی علاج کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔ **عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ** بابُ المدینہ کراچی میں گیارہ بستروں پر مشتمل **مُستَشۡفٰی** (ہسپتال) موجود ہے۔ جہاں طِبّی امداد کا مناسب انتظام ہے۔

شرائطِ علاج

اجیر اسلامی بھائی چند شرائط کی پابندی کر کے علاج کی یہ سہولت آسانی سے حاصل کر سکتے ہیں، نیز ان کے ماں باپ اور بال بچوں کے علاج کی بھی ترکیب بنائی جاتی ہے۔

علاج کی شرائط یہ ہیں:

۞...... 12 ماہ کا اجارہ بہتر کارکردگی کے ساتھ مکمّل ہو۔

۞...... ہر 30 دن میں 3 دن مدنی قافلے میں سفر کرنا ہوگا۔ (جامعات وغیرہ کے اجیر اسلامی بھائیوں کو جو مجلس کی طرف سے جدوَل دیا جاتا ہے اس کے مطابق مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہوگا)

۞...... 72 مدنی انعامات میں سے کم از کم 52 مدنی انعامات پر عمل ہو اور ہر مدنی ماہ کی 10 تاریخ تک مدنی انعامات کا رسالہ بھی جمع کرواتا ہو۔

۞...... مدنی حُلیہ کا پابند ہو۔ (صرف اجارہ کے وقت میں ہی نہیں بلکہ ہر وقت)

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شکریہ ادا کرنا

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

جس نے تھوڑے احسان کا شکریہ ادا نہیں کیا اس نے زیادہ کا بھی شکر نہیں کیا۔

(المسند للامام احمد بن حنبل، الحدیث: ۱۸۴۷۷، ج۶، ص ۳۹۴)

﴿6﴾ ایصالِ ثواب

یہ **مکتبۃ المدینہ** کا ایک شعبہ ہے جس میں فوت شُدگان کے وُرَثا کو ترغیب دلائی جاتی ہے کہ وہ **ایصالِ ثواب** کے لیے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈلوا کر فیضانِ سنّت، نماز کے احکام اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں مسلمانوں میں تقسیم کریں۔ بے شمار اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں **مکتبۃُ المدینہ** کے اس شعبہ کے تعاوُن سے **ایصالِ ثواب** کی ترکیب کرتے ہیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿7﴾ مجلسِ لنگرِ رسائل

لنگرِ رسائل سے مراد

لنگرِ رسائل سے مُراد **مکتبۃُ المدینہ** سے کتب و رسائل اور VCD's وغیرہ خرید کر مفت تقسیم کرنا ہے۔ یہ **مجلسِ مکتبۃُ المدینہ** کا ہی ایک شعبہ ہے جس کا کام گھر گھر، دفتر دفتر، دُکان دُکان، اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز،

جامعات و مدارِس (بَشُمول جامعۃُ المدینہ و مدرسۃُ المدینہ) میں پورا سال **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور **مکتبۃُ المدینہ** کی دیگر مطبوعہ کُتُب و رسائل اور VCD's وغیرہ کی ذاتی طور پر حسبِ استِطاعت اور مخیّر اسلامی بھائیوں سے ترکیب بنا کر لنگر کی ترکیب کرنا ہے۔

مجلسِ لنگرِ رسائل کے مدنی پھول

- ...... **مجلسِ لنگرِ رسائل** کے تمام اسلامی بھائیوں پر لازم ہے کہ وہ چندے اور خرید و فروخت کے شرعی مسائل سیکھیں، اس کے لیے وہ **مکتبۃُ المدینہ** کی مختلف کتب و رسائل (مثلاً چندے کے بارے میں سوال جواب، بہارِ شریعت جلد دوم حصہ 11 سے خرید و فروخت کے مسائل وغیرہ) کا مطالعہ کرتے ہیں اور "**دارُ الافتاء اھلسنّت**" سے ضرورتاً رہنمائی بھی لیتے رہتے ہیں۔
- ...... **مجلسِ لنگرِ رسائل** کے ذمہ داران **دعوتِ اسلامی** والوں کو بالخُصوص اور ہر عاشقِ رسول کو بالعُموم یہ ذہن دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ حدیثِ پاک میں ہے "**تَھَادَوْا تَحَابُّوْا**" یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔ [1] پر عمل کی نیّت سے وہ ہر ماہ کم از کم

---

[1] ...... مؤطا امام مالک، الحدیث: ۱۷۳۱، ج ۲، ص ۴۰۷

مکتبۃُ المدینہ سے جاری کردہ 12 کتب و رسائل یا ایک VCD ذاتی رقم سے خرید کر اپنے رشتے داروں، قریبی دکانداروں، طلبہ و اساتذہ وغیرہ میں تقسیم کریں۔ مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے تیجہ، دسواں، چالیسواں، برسی وغیرہ کے مواقع پر مرحومین کے نام ڈلوا کر بھی مفت تقسیم کی ترکیب کریں۔

۞...... **مجلس لنگرِ رسائل** کے ذمہ داران خوشی وغمی (شادی، فوتگی، چہلم و عرس وغیرہ)، تکلیف و آزمائش (بے روزگاری، بے اولادی، ناچاقی اور بیماری وغیرہ) اور اجتماعِ میلاد، جُلوسِ میلاد، بڑی گیارہویں شریف، شبِ برأت، شبِ معراج، شبِ قدر، اجتماعی اعتکاف (30 دن اور 10 دن)، اعراسِ بزرگانِ دین، رکنِ شوریٰ / نگرانِ کابینہ کا بیان / مدنی مشورہ، سفرِ مدینہ، بچے کی ولادت، عقیقہ، ہفتہ وار اجتماع، نمازِ جمعہ وغیرہ کے مواقع پر **لنگرِ رسائل** کی خوب ترغیب دلا کر ترکیب کرتے ہیں۔

۞...... شادی بیاہ و دیگر خوشی وغمی کے مواقع پر اہلِ خانہ کی طرف سے مفت رسائل، کتابیں اور VCD's وغیرہ بانٹنے کیلئے **مکتبۃُ المدینہ** کے

بستے (اسٹال) لگانے کے لئے بخوشی اپنی خدمات پیش کرتے ہیں۔

جو اہلِ محبت **لنگرِ رسائل** کے لیے تیار ہو جائیں اُن کا نام و پتہ اور فون نمبر حاصل کر کے ہر ماہ بروقت اُنہیں پہنچانے کی ترکیب کرتے ہیں۔

۞...... تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلُّق رکھنے والوں میں ان کی مجالس کے ذریعے وقتاً فوقتاً **لنگرِ رسائل** کی ترکیب بناتے ہیں مثلاً گورنمنٹ / پرائیویٹ اسکولز، کالجز، یونیورسٹیز، اکیڈمیز وغیرہ کے طلبہ و اساتذہ میں **مجلسِ شعبۂ تعلیم** ...... گورنمنٹ / پرائیویٹ اسپتال، کلینکس وغیرہ میں **مجلس ڈاکٹرز** ...... مختلف مارکیٹوں، دُکانوں میں **مجلسِ تاجران** ...... جیل انتظامیہ، قیدیوں اور ان کے عزیز رشتہ داروں میں **مجلسِ جیل** ...... خُصوصی اسلامی بھائیوں (گونگے، بہرے، نابینا) اوران کے والد، بڑے بھائی یا کسی سرپرست وغیرہ میں **مجلس خصوصی اسلامی بھائی** ...... ملک اور بیرون ملک کی انتظامیہ اور دیگر شعبہ جات کی بااثر شخصیات میں **مجلسِ رابطہ** کے ذریعے ترکیب

بنائی جاتی ہے۔

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو !

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ مجلسِ خیر خواہی

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے **مکتبۃُ المدینہ** کی مطبوعہ 1548 صَفحات پر مشتمل کتاب، ''**فیضانِ سنّت**'' جلد اوّل صَفْحہ 488 پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی ماحول** میں مصیبت زدوں سے ہمدردی کا ذِہن ملتا ہے۔ تا دمِ تحریر پاکستان کی تاریخ میں آنیوالے سب سے بڑے خوفناک زلزلے کے بارے میں کچھ عرض کرتا ہوں، بروز ہفتہ تین رَمَضانُ المبارک ۱۴۲۶ھ (8 اکتوبر 2005) صبح تقریباً 8:45 بجے پاکستان کے مَشرِقی حصّے میں خوفناک زلزلہ آیا۔ جس میں پختونخواہ وکشمیر کا ایک

بَہُت بڑا حصّہ نیز پنجاب کا بھی کچھ حصّہ **مُتأثِّر** ہوا۔ایک اِطّلاع کے مطابِق دولاکھ سے زائد افراد اس میں فوت ہوئے اور صحیح بات یہ ہے کہ مرنے والوں کی تعداد کس کو پتا ہے! پورے پورے گاؤں، مکمَّل بستیاں اور کئی شہر تَہَس نَہَس ہوکر ملبے کا ڈھیر بن گئے، پہاڑ کے پہاڑ زمین سے اُکھڑ کر آبادیوں پر اُلٹ گئے، نہ جانے کتنے ہنستے بولتے انسان یکا یک زندہ دفن ہو گئے۔ ان سب کی گنتی کون اور کس طرح کرسکتا ہے! گناہ کرتے ہوئے کاش! اِسی زَلزلے کو پیشِ نظر رکھنے کا ہمارا ذہن بن جائے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ گناہ کے دوران ہی اچانک زَلزلہ آجائے اور چشم زَدَن میں ہمارا **کَچُومَر** بن جائے! (ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے عافیت کے طلبگار ہیں)۔[1]

زَلزلہ اور دعوت اسلامی

(یہ کارکردگی ۲۴ رَمضانُ المبارَک ۱۴۲۶ھ تک کی ہے)

۳ رَمَضانُ المبارَک ۱۴۲۶ھ بمطابق 8 اکتوبر 2005ء کو پاکستان کے مشرقی حصّے میں آنیوالے **خوفناک زَلزلہ** سے **مُتأثِّرہ** کشمیر کے مختلف شہروں جیسا کہ مُظفَّر آباد، راولاکوٹ، دھیرکوٹ، جاتلاں، ہجیرہ، عباس پور، باغ، فارورڈ کہوٹہ نیز پاکستان کے صوبہ پختونخواہ کے ایبٹ آباد، مَدَنی صحرا (مانسہرہ)

[1] ……فیضانِ سنت، ج ۱، ص ۴۸۸

اُوگی ، بٹ گرام ، بالاکوٹ ، سوات ، شانگلہ، گڑھی **حبیبُ اللّٰہ** وغیرہ میں **دعوتِ اسلامی** کے اسلامی بھائیوں نے زلزلہ زَدگان کی امداد میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا۔ اور **دعوتِ اسلامی** کی طرف سے 17 عَلاقائی امدادی مکتب قائم کئے گئے ، نیز انہیں کے تحت بیسیوں ذیلی مکاتِب بھی لگائے گئے ۔ ان تمام مکاتِب کو چلانے کے لئے **دعوتِ اسلامی** کا مرکزی امدادی مکتب G.11 اسلام آباد میں قائم کیا گیا۔

12 کروڑ روپے اور 619 ٹرکوں کا سامان

ان مکاتِب کے تحت **دعوتِ اسلامی** کی مختلف مَدَنی مجالِس کے تعاوُن سے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ امدادی کاموں پر لگ بھگ 12 کروڑ روپے خرچ کئے گئے اور تقریباً 619 ٹرکوں کے ذَرِیعے مختلف قسم کا سامان مَثَلاً خُشک اشیائے خُوردونوش ، بستر ، کمبل ، خَیمے ، اَدوِیات اور کپڑے وغیرہ **مُتأثِّرین** تک پہنچائے گئے ۔

طبی اِمداد

دعوتِ اسلامی کے تحت قائم شُدہ تمام امدادی مکاتِب میں علاج معالجہ کی سہولتیں بھی رکھی گئیں ۔ بِالخُصوص **مُظفَّر آباد** میں شہید گلی کے اندر ، رحمت آباد (ایبٹ آباد) میں ایّوب میڈیکل کمپلیکس میں ، رضا کوٹ (بالا کوٹ) میں اندرونِ شاہِ عالَم مارکیٹ ۔ بِالخُصوص اسلام آباد H-11 میں قائم شُدہ **خَیمہ بستی** میں

موجود طِبّی مکاتِب میں روزانہ ہزاروں زخمیوں اور مریضوں کو طِبّی امداد دی گئی۔ طِبّی مکاتِب کے لئے باقاعِدہ ڈاکٹرز کے **مُتَعَدَّد قافِلے** روانہ کیے گئے جن کے ہمراہ لاکھوں روپے کی اَدوِیات، سامانِ سَرجَری اور اسٹریچر وغیرہ بھی تھے۔

فراہمیٔ طعام

خُورد ونوش کی خُشک اَشیاء تو تقریباً تمام جگہ پہنچائی گئیں مگر بعض مقامات پر **مُتأَثِّرین** کے لئے صُبح وشام کھانا پکوا کر بھی بارہا تقسیم کیا گیا جیسا کہ *PIMS HOSPITAL* اِسلام آباد میں روزانہ 1800 اَفراد، خَیمہ بستی H-11 میں 1700 اَفراد کو سَحَری و اِفطاری دی گئی۔ رضا کوٹ (بالا کوٹ) میں تو باقاعِدہ **مَطْبَخ** (یعنی کچن)، **تَنُّور**، دیگیں اور باورچی کا انتِظام کر دیا گیا۔ اِسی طرح **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **مُظفَّر آباد** (کشمیر) میں قائم **3 عطّاری خَیمہ بستیوں** میں بھی خشک غذائیں مہیا کی گئیں۔

تجہیز و تکفین

بے گور و کفن لاشوں کو ملبے سے نکالنے اور کفنانے، دَفنانے کے لئے **مُتَعَدَّد** مَدَنی قافِلے مع ضَروری سامان بھیجے گئے عاشِقانِ رسول نے سینکڑوں لاشوں کو ملبے سے نکالا، کفن دیا، نَمازِ جنازہ پڑھائی اور دَفن بھی کیا۔ بِالخُصوص

مُظفَّر آباد (کشمیر) میں گورنمنٹ پائلٹ اسکول نمبر 1 کے ملبے سے آرمی کے زیرِ انتِظام **دعوتِ اسلامی** کے عاشِقانِ رسول نے 145 لاشیں نکالیں اور ان کی **تجہیز و تکفین** کا بھی انتِظام کیا۔

اصل مستحقین تک رسائی

دعوتِ اسلامی کے عاشِقانِ رسول پیدل چل کر ان دُور دراز علاقوں میں بھی پہنچے، جہاں سُواری وغیرہ کے ذَرِیعے جانا ممکن نہیں تھا اور وہاں پہنچ کر خاندانوں کی فہرس بنا کر ان کو امدادی سامان پیش کیا۔ علاوہ ازیں بڑے شہروں میں قائم مکاتب سے چھوٹی گاڑیوں مَثَلاً جیپ وغیرہ کے ذَرِیعے اَطراف کے سینکڑوں **مُتأَثّرہ** دیہاتوں میں ہزاروں گھرانوں تک امدادی سامان پہنچایا گیا اور ان تمام امدادی کارروائیوں کو *ON THE RECORD* رکھنے کی بھی کوشش کی گئی۔ **ھجیرہ** (کشمیر) میں **دعوتِ اسلامی** کی *DOCUMENTARION* سے **مُتأَثِّر** ہو کر مقامی آرمی نے اپنی خدمات بھی پیش کیں۔

بلا امتیاز خدمت

اِس کڑے وَقت میں صِرف **دعوتِ اسلامی** سے وابَستگان ہی کی نہیں بلکہ تمام زَلزلہ زدہ دُکھیارے مسلمانوں کی **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** نے

خدمت کی۔

مساجد بنانے کا اِہتمام

زَلزلہ آنے کے سبب مکانات کے اِنہدام کے ساتھ ساتھ کافی مساجِد بھی شہید ہوگئیں۔ ایک تو اتنے بڑے سانحہ کی وجہ سے اور دوسرا مساجِد نہ ہونے کے باعِث بکثرت لوگ نَمازوں سے غافِل نظر آئے۔ **دعوتِ اسلامی** نے اس نازُک موقع پر امدادی کارروائیوں کے ساتھ ساتھ **مُتأَثِّرہ** عَلاقوں میں مساجِد کا اوران مساجِد میں نَماز، تلاوت وتراویح وغیرہ کا اہتمام کیا۔ جیسے **رضا کوٹ** (یعنی بالا کوٹ خیبر پختونخواہ) میں زلزلے کے تقریباً چھ دن بعد **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سب سے پہلے **دعوتِ اسلامی** کے عاشِقانِ رسول نے ہی باقاعِدہ اسپیکر کے ذَرِیعے **دُرُود و سلام** پڑھنے کے بعد **اذان** دی اور **باجماعت نَماز** وغیرہ کا سلسلہ جاری کیا۔

دیگر تنظیموں کا دعوتِ اسلامی کی طرف رجحان

اِس عظیم سانحہ کے بعد بڑی تعداد میں فلاحی تنظیموں اور این جی اَوز نے امدادی کارروائیوں کا آغاز کیا لیکن افرادی قوّت اور مضبوط نیٹ ورک نہ ہونے کی وجہ سے ان کارروائیوں کو جاری نہ رکھ سکے اور رفتہ رفتہ اختِتام کو پہنچے۔ لیکن کچھ این جی اَوز نے اپنے کام کو جاری رکھنے کے لئے **دعوتِ اسلامی** سے عاشقانِ

رسول بھجوانے اور امدادی سامان فراہم کرنے کی اپیل کی، جس پر **دعوتِ اسلامی** نے اُن این جی اَوز کو بھی افرادی قوّت اور امدادی سامان پیش کیا۔

انتِظامیہ، این جی اَوز اور عوام کے تأَثّرات

زَلزلہ زدہ مسلمانوں کی بے لوث خدمات کی وجہ سے اِنتِظامیہ اور این جی اَوز **دعوتِ اسلامی** کے متعلِّق بَہُت اچّھی رائے رکھتی ہیں۔ جس کی چند ایک مثالیں پیش خدمت ہیں۔

رحمت آباد (ایبٹ آباد) میں اَیُّوب میڈیکل کمپلیکس سے امدادی مکاتِب اٹھ جانے کے بعد وہاں کے عملے نے بیان دیا کہ **دعوتِ اسلامی** کے مکتب کو ٹرانسفر نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اس کی ٹرانسفرمیشن کے بعد ہمیں امدادی کاموں میں بَہُت پریشانی ہو رہی ہے۔

ھجیرہ (کشمیر) میں موجود آرمی نے وہاں پر **دعوتِ اسلامی** کی امدادی کارروائیوں سے **مُتأَثِّر** ہو کر اپنی خدمات اور اپنے پاس موجود عطیّات بھی **دعوتِ اسلامی** کو ٹرانسفر کرنے کی پیش کش کی، عِلاوہ ازیں **دعوتِ اسلامی** کے امدادی سامان کو ریکارڈ کے مطابق ترسیل کرنے کے نِظام کو بَہُت سراہا اور مکمّل ریکارڈ کی ایک کاپی طلب کی تا کہ اس سے اِستِفادہ کیا جاسکے۔

باغ (کشمیر) میں **دعوتِ اسلامی** کی کوششوں سے **مُتأَثِّر** ہو کر وہاں پر موجود آرمی نے اپنے امدادی مکتب کو مع امدادی سامان **دعوتِ اسلامی** سے مل کر تقسیم کیا۔ **مُتَعَدَّد** لوگوں اور تنظیموں نے اکٹھا کیا ہوا امدادی سامان **مُتأَثِّرہ** عَلاقوں میں پہنچ کر ایک نِظام کے تحت تقسیم و ترسیل کرنے کیلئے **دعوتِ اسلامی** کے مکاتِب پر جَمع کروادیا۔

دعوتِ اسلامی کی غمخواری کے باعِث *PIMS HOSPITAL* اِسلام آباد میں موجود زخمیوں کے بَہُت ہی اچھے **تأَثُّرات** تھے اور رو رو کر شکریہ ادا کرتے۔ عَلاوہ ازیں زخمیوں کا کہنا تھا کہ اتنا خیال اَسپتال کا عملہ بھی نہیں رکھتا جتنا **دعوتِ اسلامی** والے رکھتے ہیں۔ **عاشقانِ رسول** وارڈز میں جا جا کر کھانا تقسیم کرتے، اپنے ہاتھوں سے چادریں اوڑھاتے اور لاوارِث زخمی بچّوں اور بوڑھوں کو اپنے ہاتھوں سے لقمے بنا بنا کر کِھلاتے اور پانی پلاتے۔

دعوتِ اسلامی کی بہاریں

دعوتِ اسلامی کے ایک عاشِقِ رسول کا بیان ہے کہ میں مُظفَّر آباد میں اپنے *P.C.O.* میں دو اَفراد کے ہمراہ بیٹھا تھا۔ زَلزلہ آنے پر وہ دونوں خوفزدہ ہو کر باہَر کی طرف بھاگے، میں بھی اُٹھا لیکن گھبرا کر کھڑے کا کھڑا رہ گیا کیونکہ میری

دوکان سے بھاگنے والے دونوں آدمیوں پر ایک دیوار دھڑام سے گری اور بے چارے دونوں اُس کے نیچے دَب گئے۔ اسی اَثنا میں میری دکان میں آویزاں کیلنڈر جس پر ''میرے لئے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **اور اس کا رسول** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **ہی کافی ہے**'' لکھا ہوا تھا، نیچے گرا، میں نے فوراً اٹھایا اور سینے سے لگا کر درد کے ساتھ پکارنے لگا: **یا رسولَ اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ! **میں آپ کے حوالے**'' بس یہ کہتا گیا اور اپنی دوکان میں ہی کھڑا رہا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **اللہ** تَبارَک وَتَعَالٰی نے اپنے محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صَدَقے مجھے عافیّت دی۔ ؎

واللہ وہ سُن لیں گے فریاد کو پہنچیں گے
اتنا بھی تو ہو کوئی جو آہ کرے دل سے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مُظفَّر آباد تقریباً ویران ہو گیا۔ جو عمارتیں گرنے سے بچ گئیں وہ بھی رَہنے کے قابل نہ رہیں، لیکن **اللہ** ربُّ العزّت کی رَحمت سے **مُظفَّر آباد** میں قائم دعوتِ اسلامی کا مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** سلامت رہا۔ اگرچہ اس کی بعض دیواریں شَق ہوئیں مگر بنیادی طور پر کوئی بڑا نقصان نہیں پہنچا۔ امدادی مکتب بھی اِسی **فیضانِ مدینہ** میں قائم ہوا، حسبِ

معمول پنج وقتہ نَمازِ باجماعت وتراویح اوراجتماعی سنّتِ اعتِکاف کی **فیضانِ مدینہ** میں خوب بہاریں رہیں۔ عِلاوہ ازیں جامع مسجِد صِدّیقی (شوکت لائنز مظفَّر آباد) جو کہ **دعوتِ اسلامی** کے نام پر وَقف ہے، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ بالکل صحیح و سلامت ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اہلسنّت کے مراکزِ عقیدت یعنی مزاراتِ اولیا بھی سلامت رہے مَثَلاً **حضرتِ بالا پیر** (بالاکوٹ خیبر پختونخواہ) نیز مُظفَّر آباد میں موجود اولیائے کرام **حضرتِ سیِّد سخی سہیلی سرکار** (جلال آباد) **حضرت سیِّد شاہ سلطان، سیِّد عنایت شاہ** (اندرونِ شہر عیدگاہ روڈ جہاں سب کچھ تباہ و برباد ہوگیا مگر مزار شریف سلامت رہا) **سیِّد ناعلاؤ الدین گیلانی** نزد عیدگاہ گلشن کالونی، **سیِّد انوار شاہ** (لوہر پلیٹ) **جمعہ شاہ باجی** (امبور) **پیر محمد علی شاہ** (کامبوڑی) **حضرتِ سیِّد ناعبدالرحمٰن شاہ** (رنجاٹہ) رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی کے مزارات بالکل صحیح وسلامت رہے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

دعوتِ اسلامی کے عاشِقانِ رسول کے سنّتوں کی تربیّت کے کچھ مَدَنی قافِلے بھی زَلزلہ زَدہ عَلاقوں میں لاپتا ہو گئے مگر **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ وہ جلد ہی زندہ سلامت مل گئے ان میں سے ایک مَدَنی قافِلے کی مَدَنی بہار مُلاحَظہ ہو۔ چُنانچہ

دو بار موت کے منہ میں

ڈرگ کالونی اور مَلیر (بابُ المدینہ کراچی) کے 9 اسلامی بھائیوں پر مُشتمِل **دعوتِ اسلامی** کا سنّتوں کی تربیّت کا مَدَنی قافِلہ سنّتوں بھرے سفر پر تھا اور قادِر آباد ضلع باغ (کشمیر) کی ایک مسجِد میں ٹھہرا ہوا تھا۔ عاشِقانِ رسول کا کچھ اس طرح بیان ہے، وقفہ اِستِراحت میں پانچ اسلامی بھائی آرام کر رہے تھے جبکہ چار اسلامی بھائی مسجِد سے باہَر گئے ہوئے تھے۔ ۳ رَمَضانُ المبارَک ۱۴۲۶ھ دن کے تقریباً پونے نو بجے یکا یک زَلزلے کے زَوردار جھٹکے آئے، اسلامی بھائی گھبرا کر تقریباً پانچ فٹ اُونچی دیوار سے باہَر کی جانِب کُود کر سڑک کی سَمت سر پٹ دوڑ پڑے، ہر طرف دھماکوں کی خوفناک آوازیں آ رہی تھیں۔ پیچھے مُڑ کر جو دیکھا تو ایک نا قابلِ یقین منظر نگاہوں کے سامنے تھا اور وہ یہ کہ دونوں طرف سے پہاڑ آبادی پر آ گرا تھا، جب گرد کے بادَل کچھ چَھٹے تو وہاں نہ ہماری وہ مسجِد تھی نہ ہی مکانات۔ تمام عالیشان عمارات زمین بوس ہو چکی تھیں، ہر طرف قِیامتِ صغریٰ قائم تھی، غالِباً اِس آبادی کا کوئی فردِ بشر زندہ نہ بچا تھا۔ عاشِقانِ رسول گرتے پڑتے قریبی عَلاقے **نَدّر آباد** پہنچے، وہاں بھی زَلزلے نے تباہی مچا رکھی تھی، جب حَواس کچھ بحال ہوئے تو امدادی کاموں میں حصّہ لیا، وہیں روزہ اِفطار

کیا، ایک زَلزلہ زَدہ مسجِد کے باقیماندہ حصّے میں نمازِ مغرِب باجماعت ادا کی پھر جُوں ہی اُس مسجِد سے نکلے کہ پھر ایک دِل ہلا دینے والا جھٹکا آیا اور مسجِد کا بقیّہ حصّہ بھی ایک دھڑاکے کیساتھ زمین پر تشریف لے آیا اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ یوں دوسری بار **عاشِقانِ رسول** کی جان محفوظ رہی۔ قومی اخبار کے ایک کالَم نگار نے یہ واقِعہ بیان کرنے کے بعد لکھا تھا، یہ قافِلہ اچّھی نیّت سے (یعنی نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کیلئے) گیا تھا (شاید) اِسی لئے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے انہیں بچالیا۔

زلزلہ آئے گر، آ کے چھا جائے گر
صِرف حق سے ڈریں قافلے میں چلو
زلزلہ عام تھا ہر سُو کُہرام تھا
اس سے لو عِبرتیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے اسلامی بھائیوں کی طرف سے جس ہمدردی اور غمگُساری کا مظاہرہ اس زلزلہ میں کیا گیا وہ واقعی اسلام کی روح کو تازہ کر گیا۔ اور **دعوتِ اسلامی** کی **مجلس خیر خواہی** کے تحت زلزلہ زدگان کی امداد و خیر خواہی سے شُروع

ہونے والا ہمدردی وغمگُساری کا یہ سلسلہ تاحال جاری ہے۔جس کا مُشاہدہ گزشتہ دنوں پاکستان کے مختلف علاقوں میں شدید سیلاب کے موقع پر دیکھنے میں آیا کہ **مجلس خیر خواہی** نے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ لاکھوں کروڑوں روپے کی نقد رقوم وغذائی اَجناس وغیرہ کی ضروریات کوحقداروں تک پہنچایا جس کی کچھ جھلکیاں **مدنی چینل** پر بھی دیکھنے میں آتی رہیں اور **مکتبۃُ المدینہ** کی جاری کردہ سیلاب زدگان کے حوالے سے ایک وی سی ڈی میں بھی دیکھی جاسکتی ہیں۔

اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

علم سیکھنے سے آتا ھے

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

علم سیکھنے سے ہی آتا ہے اور فقہ غور وفکر سے حاصل ہوتی ہے اور **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین میں سمجھ بوجھ عطا فرماتا ہے اور **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔

(المعجم الکبیر، الحدیث: ۷۳۱۲، ج۱۹، ص ۵۱۱)

انتظامی خدمات

اس حصے میں آپ پڑھیں گے:

وقف کا منتظم کیسا ہونا چاہئے؟

وقف کیا ہے؟

{1} مجلسِ مالیات

{2} مجلسِ اثاثہ جات

{3} مجلسِ اجارہ

{4} مجلس حفاظتی امور

دعوتِ اسلامی کے انتظامی امور کی دیکھ بھال کرنے والی مجالس

وقف کا منتظم کیسا ہونا چاہئے؟

قاضی وَکِیْع عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْبَدِیْع سے **منقول** ہے کہ **مُعْتَضِد باللّٰہ** کے زمانۂ خلافت میں قاضی **ابو حَازِم عبد الحمید** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْمَجِیْد نے **حسن بن سَہْل** کی وقف کردہ زرعی زمین کی دیکھ بھال اور دیگر معاملات پر مجھے نگہبان مقرر کردیا۔ اس سے جو آمدنی ہوتی میں اسے شرعی احکام کے مطابق بیت المال اور غربا وغیرہ میں تقسیم کردیتا۔ جب **خلیفہ مُعْتَضِد باللّٰہ** نے اپنے لئے محل تعمیر کروایا تو **حسن بن سَہْل** کی کچھ مَوْقُوفہ (یعنی وقف کی ہوئی) زمین بھی عمارت میں شامل کرلی۔ سال ختم ہونے پر میں نے تمام زمین کا حساب کرکے مال وصول کرلیا، صرف شاہی محل میں شامل کی گئی زمین کا حساب باقی تھا۔ خلیفہ سے اس زمین کی آمدنی کا مطالبہ کرنے کی مجھے جرات نہ ہوئی۔ میں تمام جمع شدہ مال وغلّہ لے کر **قاضی ابو حَازِم** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْحَاکِم کے پاس آیا اور کہا: ''میں نے اوقاف کی تمام زمین سے غلّہ وغیرہ وصول کرلیا ہے اور تمام آمدنی میرے پاس موجود ہے، آپ مجھے اسے تقسیم کرنے کی اجازت دیں تاکہ جتنا غلہ بیج کے لئے

درکار ہے اتنا علیحدہ کرکے باقی مستحقین میں تقسیم کردوں۔''

قاضی صاحب نے پوچھا: ''کیا جوزمین **خلیفہ مُعْتَضِد باللّٰہ** نے اپنے محل کے اِحاطہ میں شامل کی ہے، اس کی آمدنی بھی وصول کرلی گئی ہے؟'' میں نے کہا: ''حضور! خلیفہ سے کون مطالبہ کرسکتا ہے؟'' فرمایا: ''**اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میں اس وقت تک یہاں سے نہیں اٹھوں گا جب تک وہ تمام رقم وصول نہ کرلوں جو خلیفۂ وقت کے ذمہ ہے، بخدا! اگر خلیفہ نے غلہ یا اس کی قیمت ادا نہ کی تو میں کبھی بھی عہدۂ قضا قبول نہ کروں گا۔ اے **وَکِیْع** (عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْبَدِیْع)! تم فوراً خلیفہ کے پاس جاؤ اور رقم کا مطالبہ کرو۔'' میں نے عرض کی: مجھے دربارِ شاہی تک کون پہنچائے گا؟ فرمایا: فلاں سرکاری نمائندے کے پاس جاؤ اور کہو کہ میں قاضی صاحب کا قاصد ہوں، ایک بہت ہی اہم کام کے سلسلے میں اِسی وقت خلیفہ کے پاس حاضر ہونا چاہتا ہوں تم مجھے دربارِ شاہی تک لے چلو۔ سیدنا **وَکِیْع** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْبَدِیْع کہتے ہیں کہ میں اس سرکاری نمائندے کے پاس پہنچا تو وہ مجھے لے کر خلیفہ کے محل پہنچا۔ رات کا آخری پہر تھا، ہر طرف سناٹا چھایا ہوا تھا۔ پورا شہر خوابِ خرگوش کے مزے لے رہا تھا۔ جب خلیفہ کو بتایا گیا کہ ایک بہت ضروری کام کے سلسلے میں **قاضی ابو حَازِم** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْحَاکِم کا قاصد آیا ہے تو خلیفہ

نے فوراً مجھے اپنے پاس بلالیا اور پوچھا: ایسا کون سا ضروری کام ہے جس کی خاطر اتنی رات گئے آنا پڑا؟ میں نے کہا: ''حضور! آج میں نے تمام موقوفہ زمینوں کا حساب کیا اور ان کی آمدنی **قاضی ابو حَازِم** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْحَاکِم تک پہنچا کر مستحقین میں تقسیم کرنے کی اجازت طلب کی، قاضی صاحب نے تفتیش کی تو اس زمین کی آمدنی اس مال میں شامل نہ تھی جو آپ کے محل کے احاطہ میں داخل کر دی گئی ہے، قاضی صاحب نے فرمایا: اس وقت تک یہ آمدنی کہیں بھی صرف نہ ہوگی جب تک خلیفہ کے محل میں شامل کردہ زمین کی آمدنی وصول نہ ہو جائے۔ بس اسی سلسلے میں حاضر ہوا ہوں۔''

خلیفہ مُعْتَضِد باللہ کچھ دیر خاموش رہا، پھر کہا: ''بیشک قاضی صاحب نے صحیح کیا اور وہ حق کو پہنچ گیا۔'' یہ کہہ کر اس نے خادمین سے کہا: جاؤ اور فلاں صندوق اٹھالاؤ۔ حکم کی تعمیل ہوئی دراہم ودنانیر (یعنی سونے وچاندی سے بنے ہوئے سکوں) سے بھرا صندوق لایا گیا، خلیفہ نے کہا: ''بتاؤ! ہمارے ذمہ کتنا مال ہے؟'' میں نے کہا: ''جب سے وہ زمین محل میں شامل کی گئی ہے اس وقت سے اب تک اس زمین سے تقریباً چار سو دینار آمدنی ہو سکتی تھی، آپ اتنی ہی رقم ادا کر دیں۔'' خلیفہ نے کہا: ''بتاؤ! گن کر ادا کروں یا وزن کروا کر؟'' میں نے کہا: جو طریقہ

زیادہ بہتر ہو وہی اختیار فرمائیے۔ خلیفہ نے ترازو منگوایا اور چار سو دینار تول کر میرے حوالے کردیئے گئے۔ میں تمام رقم لے کر **قاضی ابو حَازِم** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْحَاکِم کے پاس پہنچا اور سارا واقعہ کہہ سنایا۔ فرمایا: ''یہ رقم فوراً وقف کی آمدنی میں شامل کردو اور صبح ہوتے ہی بیج کے لئے غلّہ نکال کر بقیہ مال مستحقین میں تقسیم کر دینا۔ خبردار! اس معاملے میں ذرا سی بھی تاخیر نہ کرنا۔'' [1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! وقف کی آمدنی وصول کرنے والے حضرت سیدنا **قاضی ابو حَازِم** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْحَاکِم نے خلیفۂ وقت کی پرواہ نہ کی تو خلیفہ نے بھی وقف کے مال کی واپسی میں پس و پیش سے کام نہ لیا بلکہ معلوم ہونے پر خوشی خوشی مطلوبہ رقم ہاتھوں ہاتھ ادا کردی۔

آخر یہ وقف کا مال کیا چیز ہے کہ ایک طرف قاضی صاحب کا اس قدر احتیاط برتنا کہ معمولی سی رقم اور وہ بھی جو خلیفۂ وقت کے ذمہ واجبُ الادا تھی، کی وصولی میں اس قدر سختی سے پیش آنا اس کی اہمیت کا احساس دلا رہا ہے تو دوسری طرف خلیفۂ وقت کا رات گئے اتنی سی رقم کے لئے جگائے جانے پر خندہ پیشانی سے رقم ادا کردینا ہمیں حیرت میں ڈالنے کے لئے کافی ہے۔ اس لئے کہ وقف کے مال کی

---

[1] ......عیون الحکایات مترجم، ج ۲، ص ۹۹

اہمیت سے ہم واقف نہیں ہیں، وہ لوگ اچھّی طرح جانتے تھے کہ اسلام میں وقف کو کس قدر اہمیت حاصل ہے، یہی وجہ ہے کہ انہوں نے مال کی وصولی اور ادائیگی میں صبح تک تاخیر سے کام نہ لیا۔

وقف کیا ہے؟

وقف کے معنی یہ ہیں کہ کسی شے کو اپنی ملک سے خارج کر کے خالص **اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ کی ملک کر دینا اس طرح کہ اُس کا نفع بندگانِ خدا میں سے جس کو چاہے ملتا رہے۔ جو چیز ایک بار وقف کر دی جائے اس کو کوئی باطل نہیں کر سکتا ہے، اس میں میراث جاری ہوتی ہے نہ اسکی بیع (فروخت) ہو سکتی ہے اور نہ ہی وقف کی گئی چیز کسی کو تحفے میں دی جا سکتی ہے۔ وقف میں اگر نیت اچھی ہو اور وقف کرنے والا مسلمان ہو تو مستحق ثواب ہے۔ اس لئے کہ وقف ایک صدقہ جاریہ ہے جس کا ثواب واقف ہمیشہ پاتا رہے گا اور سب میں بہتر وہ وقف ہے جس کی مسلمانوں کو زیادہ ضرورت ہو اور جس کا زیادہ نفع ہو مثلاً کتابیں خرید کر کُتُب خانہ بنایا اور وقف کر دیا کہ ہمیشہ دین کی باتیں اسکے ذریعہ سے معلوم ہوتی رہیں گی اور اگر وہاں مسجد نہ ہو اور اسکی ضرورت ہو تو مسجد بنوانا بہت ثواب کا کام ہے اور تعلیمِ علمِ دین کے لیے مدرسہ کی ضرورت ہو تو مدرسہ قائم کر دینا اور اسکی بَقا کے لیے جائداد وقف کرنا کہ

ہمیشہ مسلمان اس سے فیض پاتے رہیں نہایت اعلیٰ درجہ کا نیک کام ہے۔ وقف کی صحت کے لیے یہ ضروری نہیں کہ اُسکے لیے متولّی مقرّر کرکے اپنے قبضہ سے نکال کر متولّی کا قبضہ دلا دیں بلکہ واقف نے اگر اپنے ہی قبضہ میں رکھا جب بھی وقف صحیح ہے۔ کیونکہ وقف کا حکم یہ ہے کہ جس شے کو وقف کیا جائے وہ واقف کی ملک سے خارج ہوجاتی ہے مگر موقوف علیہ (یعنی جس پر وقف کیا ہے اُسکی) مِلک میں داخل نہیں ہوتی بلکہ خالص **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی مِلک قرار پاتی ہے۔ [1]

پس جو شے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی ہو اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو اس شے سے نفع حاصل کرنے کی اجازت دے رکھی ہو تو اب اس کے علاوہ کسی دوسرے کے لئے اس شے کا استعمال جائز نہیں۔

تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** چونکہ پوری دنیا میں نیکی کی دعوت عام کرنے کی دھومیں مچانے کا جذبہ رکھتی ہے اور اس کام کے لئے درکار کثیر مال کا حُصول مدنی عطیات کے بغیر ممکن نہیں لہٰذا مالِ وقف کی اہمیت اور اس معاملے میں **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی حد درجہ احتیاطوں کے پیشِ نظر **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر

---

[1] ……بہارِ شریعت، ج ۲، ص ۵۲۳ تا ۵۲۴

غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے انتظامی ترکیب کو مضبوط کرنے اور اس مدنی مقصد ''**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔**'' اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی تکمیل کے لئے چار مجالس قائم کی گئی ہیں۔

- ...... **مدنی عطیات** و وقف کردہ اَموال کی دیکھ بھال اور ان کے صحیح استعمال کے لئے **مجلسِ مالیات**۔
- ...... **دعوتِ اسلامی** کے نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے دنیا بھر میں مختلف جگہوں پر قائم کردہ مدنی مراکز و دیگر اثاثہ جات کی مکمّل تفصیلات کا ریکارڈ رکھنے کے لئے **مجلسِ اثاثہ جات**۔
- ...... **دعوتِ اسلامی** کے تنظیمی و انتظامی امور کو بحسن وخوبی سرانجام دینے والے اجیروں کے معاملات کی دیکھ بھال کے لئے **مجلسِ اجارہ**۔
- ...... دنیا بھر میں **دعوتِ اسلامی** کے جملہ اثاثہ جات وغیرہ کی حفاظت کے لئے **مجلس حفاظتی امور**۔

﴿1﴾ مجلسِ مالیات

پروفیشنل اکاؤنٹنٹ (*Professional Accountant*) اور ذمّے داران

کی زیرِ نگرانی ''**دعوتِ اسلامی**'' کی آمدن و اِخراجات کی دیکھ بھال کے لئے **مجلسِ مالیات** قائم ہے۔

مجلسِ مالیات کی اہمیت

مجلسِ مالیات کی اہمیت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ **دعوتِ اسلامی** میں اس مجلس کی حیثیّت آکسیجن کی سی ہے جو اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ **دعوتِ اسلامی** کے تمام ذِمّہ داران اس مجلس کی طرف خوب توجہ فرمائیں اور یاد رکھیں کہ **دعوتِ اسلامی** کے مدنی کاموں میں بہت سارے مدنی کام مُستحب کا درجہ رکھتے ہیں، یعنی جن میں کمی بیشی یا نہ کرنے پر کوئی شرعی گرفت نہیں ،لیکن مالیات میں تھوڑی سی بھی لاپرواہی وغفلت ترکِ واجب کا سبب بن سکتی ہے۔ کیونکہ مالِ وقف کا اِستعمال، ذاتی مال کے اِستعمال سے زِیادہ محتاط ہونا چاہئے کہ مالِ وقف مثلِ مالِ یتیم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بارہا **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بیانات و مدنی مذاکرات اور تحریروں کے ذریعے مالِ وقف کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ چنانچہ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تربیت سے **مجلسِ مالیات** کے کام کرنے کے مدنی پھول کچھ اس طرح ترتیب دیئے گئے ہیں:

۞...... ہر معاملہ میں **دارُ الافتاء اہلسنّت** سے شرعی رہنمائی حاصل کی جاتی ہے۔

۞...... بڑی راتوں (بارہویں و گیارہویں شب، شبِ براءت، شبِ معراج، شبِ قدر وغیرہ) پر **مَدَنی عطیات** سے اخراجات کرنے کی اجازت نہیں، اس کے لیے الگ سے **مَدَنی عطیات** جمع کیے جاتے ہیں اور **مجلسِ مالیات** اس کا مکمّل حساب کتاب رکھتی ہے۔

۞...... طے شُدہ اخراجات کے علاوہ نیا خرچہ نگرانِ کابینہ کی اِجازت کے بغیر نہیں کیا جاتا۔

۞...... **دعوتِ اسلامی** کے لیے باہَر (کسی شخصیّت وغیرہ) سے قرض لینے کی تنظیمی طور پر اِجازت نہیں۔

۞...... **مجلسِ مالیات** (پاکستان) کی اِجازت کے بغیر کسی کو اپنے طور پر قرض دینے کی بھی اِجازت نہیں۔

۞...... **مدنی عطیات** کو صرف اُنہی مدّات میں خرچ کیا جاسکتا ہے جن میں **دعوتِ اسلامی** کی **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کی طرف سے اِجازت ہے۔نگران و مالیات ذِمّہ داران پر اس کی مکمّل معلومات

رکھنا لازم ہے۔

۞...... **مجلسِ مالیات** جن اَخراجات کو طے کرتی ہے، متعلِّقہ شعبے/ ذِمہ دار کو بھی آگاہ کر دیتی ہے کہ اُسے کس حد تک اخراجات کرنے کی اِجازت ہے۔

۞...... مدنی عطیات کے لیے جو **سُنّتوں بھرے اجتماعات** (رجب، شعبان اور رمضان المبارک میں) منعقد کیے جاتے ہیں ان میں **دعوتِ اسلامی** کے تمام شعبہ جات کا بھرپور تعارف کروانے کے علاوہ لنگرِ رسائل (مثلاً کفن کی واپسی مع رجب کی بہاریں، آقا کا مہینہ وغیرہ) کا بھی اہتمام ہوتا ہے۔

۞...... مدنی عطیات جمع کرتے وقت صرف اپنے شہر کی ضروریات کو ہی پیشِ نظر نہیں رکھا جاتا بلکہ **دعوتِ اسلامی** کے دنیا بھر میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے والے مختلف شعبہ جات کے مدنی کاموں اور اخراجات کو بھی مدِّنظر رکھا جاتا ہے۔

۞......شرعی و تنظیمی طور پر بینک سے متعلِّقہ اُمور بہتر انداز سے سرانجام دینے کے لئے مجلسِ مالیات و دیگر متعلِّقہ ذمّہ داران پر بینکنگ کی ضروری معلومات سے آگاہ ہونا لازم ہے۔

۞......مجلسِ مالیات کی مشاورت سے اجیروں کی آسانی کے لئے جہاں جہاں ممکن ہو *Salary Account* کھولنے کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔مگر بینک کے تمام معاملات میں صرف جائز صورتوں پر ہی عمل کیا جاتا ہے۔

۞......مالی نظام کی مضبوطی کے لئے احتیاطاً تنظیمی طور پر ہر شہر میں جوائنٹ اکاؤنٹ (*Joint Account*) کی ترکیب ہے۔جس کی تفصیل کچھ یوں ہے:

۞......**شہر سطح:** (۱) نگرانِ ڈویژن مشاورت (۲)نگرانِ شہر مشاورت (۳) نگرانِ مجلسِ مالیات شہر۔ان میں سے نگرانِ ڈویژن مشاورت کے دَستخط لازمی ہیں۔

۞......**کابینہ سطح:**(۱)نگرانِ کابینہ(۲)نگرانِ مجلسِ مالیات (کابینہ) (۳) کوئی رکنِ کابینہ(نگرانِ کابینہ کے دَستخط لازمی ہیں)

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ مجلسِ اثاثہ جات

تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے جملہ **منقولہ و غیر منقولہ**① اثاثہ جات مثلاً مدنی مراکز و مدنی تربیت گاہیں اور ان میں موجود پنکھے، روم کولر، لائٹیں، ساؤنڈ سسٹم وغیرہ کا ریکارڈ اور **دعوتِ اسلامی** کے نام پر وقف ہونے والی اَشیاء کو قانونی تحفّظ فراہم کرنے کے لئے قانونی معاملات کے لوازمات پورے کرنا **مجلسِ اثاثہ جات** کی ذمہ داری ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو !

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ مجلسِ اجارہ

تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول سے لاکھوں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں وابستہ ہیں جو بِلا معاوضہ رضائے الٰہی کے حُصول کے لیے خدمت دین میں مصروفِ عمل ہیں۔ دعوتِ اسلامی چونکہ بہت

① ......منقولہ اثاثہ جات سے مراد ہر وہ شے ہے جس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا ممکن ہو اور غیر منقولہ سے مراد ہر وہ شے ہے جس کو منتقل کرنا ممکن نہیں۔

بڑی تحریک ہے اور اس کے بعض شعبہ جات ایسے ہیں جن میں اجیروں (ملازمین) کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ مثلاً جامعۃُ المدینہ، مدرسۃُ المدینہ، مدنی مراکز اور مدنی چینل وغیرہ۔ چنانچہ ان تمام اجیروں کے کام، ان کی اَہلِیَّت وضرورت کو دیکھنے اور ان کے جُملہ مسائل کا شرعی تقاضوں کے مطابق مناسب حل کرنے کے لیے **مجلسِ اِجارہ** قائم ہے۔

مجلسِ اجارہ کے تمام اسلامی بھائیوں پر اجارہ کے شرعی مسائل سیکھنا لازم ہے۔ اس کے لیے **دارُ الافتاء اہلسنّت** سے رہنمائی لینے کے ساتھ ساتھ **مکتبۃُ المدینہ** کی درج ذیل کتب ورسائل ہر وقت اراکینِ مجلس کے مطالعہ میں رہتی ہیں:

ملازمین کے 21 مَدَنی پھول از **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ۔ اور بہارِ شریعت جلد دوم، حصّہ 10 وقف کا بیان اور جلد سوم حصّہ 14 اجارہ کا بیان۔

مجلسِ اِجارہ کے مدنی پھول

نئے اجیر رکھنے کا طریقہ

......تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی

شعبے میں نئے اَجیر (مثلاً نیا درجہ یا نئی جگہ پر کسی اجیر کا اضافہ کرنے) کی ضرورت ہوتو اسکے لیے ''**ضرورت برائے اجیر فارم**'' اس شعبہ کا نگران (رکنِ کابینہ یا رکنِ مجلس) **نگرانِ کابینہ** اور اپنی کابینہ سے متعلقہ **رکنِ شوریٰ** یا شعبے کے نگران **رکن شوریٰ** سے مشاورت کے بعد **رکنِ پاکستان مجلسِ اِجارہ** کے پاس روانہ کرتا ہے۔

- ...... **نگران مجلسِ اِجارہ** کی اجازت کے بعد ہی نئے اجیروں سے باقاعدہ اِجارہ کیا جاتا ہے۔
- ...... **ضرورت برائے اجیر فارم** متعلِّقہ رکنِ شوریٰ یا نگران مجلسِ اجارہ (رکنِ شوریٰ) کے حتمی فیصلہ کے بغیر کوئی بھی **دعوتِ اسلامی** کا اجیر نہیں بن سکتا، بلکہ اگر ایسا کہیں ہوتو اس کا ذمہ دار **شعبہ نگران** (رکنِ کابینہ یا رکنِ مجلس) یا جس نے رکھا، وہ ہوتا ہے۔
- ...... اگر متعلقہ **رکنِ شوریٰ** سفر وغیرہ کسی وجہ سے ضرورت برائے اجیر فارم پر دستخط نہ کر سکے لیکن ان سے زبانی مشاورت کے بعد اجازت مل گئی اور رکھ لیا گیا تو جس دن رکھا گیا، اسی وقت سے اجیر شُمار ہوگا۔
- ...... متعلِّقہ **رکنِ شوریٰ** سے متعلقہ رکن شوریٰ یا شعبے کے نگران رکن شوریٰ سے طے کروائے بغیر کسی کو اجیر ازخود رکھنے کی اجازت نہیں

اگرچہ اس کی ضرورت بھی ہو۔ بغیر اجازت رکھنے کی صورت میں شعبہ نگران یا جس نے رکھا، وہ اپنی جیب سے مشاہرہ دے گا۔ مجلسِ مالیات سے نہیں دِلوا سکتا۔

مدتِ اجارہ کا آغاز کب شمار ہوگا؟

...... جس شعبہ میں بھی اجیر رکھا جائے گا اگر وہ دورانِ ماہ اجیر ہوا تو اس ماہ کی تیس تاریخ تک فی دن کے حساب سے اجارہ ہوتا ہے، پھر نئے ماہ کی یکم تاریخ سے اس کا تین ماہ کا آزمائشی اجارہ ہوتا ہے کیونکہ **فِقہی اصولوں** کے مطابق دورانِ ماہ اجارہ کرنے پر چاند کے حساب سے مشاہرے کی ادائیگی نہیں ہوسکتی۔ البتہ دورانِ ماہ سے ہی وہ بطورِ اجیر شُمار ہوتا ہے تاکہ مدتِ اجارہ مکمّل شُمار کرنے پر سالانہ اضافہ و بونس میں کسی بھی اجیر اسلامی بھائی کو پریشانی نہ ہو۔

...... تین ماہ کے بعد اگر کسی اجیر کی کارکردگی بہتر ہوئی تو اس کا اجارہ مستقل کر دیا جاتا ہے ورنہ معذرت کر لی جاتی ہے۔ البتہ 3 ماہ کے بعد مزید آزمائشی اجارہ رُکنِ مجلس کی اجازت سے ہوسکتا ہے۔

...... تین ماہ مکمّل ہونے کے بعد شعبہ کا نگران (رکنِ کابینہ یا رکنِ مجلس) **اجارہ مجلس** سے **"مستقل اجارے والا فارم"** حاصل کر کے اس

میں اجیر کی تین ماہ کی کارکردگی بیان کرتا ہے کہ اس کی حاضری، لیٹ مِنٹ کے حوالے سے کیا کیفیت رہی اور شعبہ میں کام کی کارکردگی ممتاز، بہتر، مناسب یا کمزور رہی۔ پھر یہ فارم **اجارہ مجلس** کو بھیجا جاتا ہے جو اس کارکردگی کو چیک کر کے فیصلہ کرتی ہے کہ اس کا اجارہ مستقل ہوگا یا آزمایشی اجارہ پر مزید موقع دیا جائے گا یا اس سے معذرت کر لی جائے گی۔

مدت اجارہ کا اختتام و نیا اجارہ

......تیس ربیع الاوّل اجارہ کی آخری تاریخ ہے، گزشتہ بارہ ماہ یا اس سے کم جتنی مدّت وہ اجیر رہا، اس کی کارکردگی کے پیشِ نظر یکم ربیعُ الآخر سے اگلے بارہ ماہ کا اجارہ ہوتا ہے۔ کارکردگی سے اطمینان نہ ہونے کی بنا پر آیندہ اجارہ کرنے سے معذرت بھی کی جا سکتی ہے۔ البتہ! **رکنِ مجلس** کی اجازت سے تین ماہ کا اجارہ آزمایشی بھی ہوسکتا ہے۔

......جس طرح تین ماہ کے بعد آزمایشی سے مستقل اجارہ کرنے کا طریقہ ہے، اسی انداز میں بارہ ماہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ شعبہ کے نگران (رکنِ کابینہ یا رکنِ مجلس) کو **اجارہ مجلس** کی طرف سے ایک ماہانہ حاضری فارم دیا جاتا ہے جس میں گزشتہ ماہ کی حاضری اور

کارکردگی طلب کی گئی ہے کہ اجیر کی حاضری ، لیٹ کے حوالے سے کیفیت کیا رہی اور شعبہ میں کام کی کارکردگی ممتاز ، بہتر ، مناسب یا کمزور رہی ۔ شعبے کا نگران یہ فارم ہر ماہ بھرنے کے بعد **اجارہ مجلس** کو جمع کرواتا ہے۔ ہر ماہ جمع ہونے والی حاضری اور کارکردگی کی بنیاد پر سال کے اختتام پر **مجلسِ اجارہ** اور متعلقہ شعبہ نگران کی مشاورت سے فیصلہ ہوتا ہے کہ اس کا اجارہ مستقل ہوگا یا اس سے معذرت کرلی جائے گی یا رکنِ مجلس/متعلقہ شعبہ نگران کی اجازت سے آزمایشی اِجارہ پر مزید موقع دیا جائے گا۔

...... جس سے اجارہ آزمایشی کرنا ہو یا اس سے معذرت کرنی ہو اس کے ساتھ بات چیت کر کے تحریراً اجارہ کیا جاتا ہے۔

خالی ہونے والی آسامیوں کا طریقہ کار

...... اگر کوئی اجیر چھوڑ کر چلا گیا یا **مجلسِ اجارہ** نے کسی کو فارغ کر دیا تو اس کی جگہ متعلِّقہ شعبے کے نگران (رکنِ کابینہ یا رکنِ مجلس) کو اختیار حاصل ہے کہ نئے اجیر اسلامی بھائی کا خود ہی فی دن کے حساب سے عارضی اجارہ کرلے اور **مجلسِ اجارہ** کو مطّلع کر کے سات دن کے اندر اندر اس کا باقاعدہ (کوائف فارم اور اجارہ شرائط فارم مکمّل بھروا کر)

آزمائشی اجارہ کروالے۔

...... جو اجیر چھوڑ کر گیا ہے اس کی وجوہات **مجلسِ اجارہ** کو دی جاتی ہیں تاکہ **مجلسِ اِجارہ** کی معلومات میں اس کے چھوڑنے کی مکمّل تفصیلات ہوں، اگر کسی ذمّہ دار کے انداز کی وجہ سے اس کی حق تلفی ہوئی ہو تو اس کا حتَّی الامکان اِزالہ کر کے اسے دور کیا جاسکے اور اگر وہ اجیر حق تلفی یا شعبے کے نقصان کا سبب بنا ہو تو آیندہ کسی دوسرے شعبے وغیرہ کو نقصان سے بچایا جاسکے۔

اصولِ اجارہ کی خلاف ورزی پر تفہیم نامہ

...... اجارہ کی شرائط کی پابندی نہ کرنے کی صورت میں متعلّقہ شعبہ نگران اس اجیر اسلامی بھائی کو دو مرتبہ تک تحریری تفہیم نامے جاری کرتا ہے۔ پھر مزید اجارہ شرائط کی خلاف ورزی پر دونوں تفہیم نامے مع موجودہ کیفیت تحریر کر کے **رکنِ پاکستان مجلسِ اِجارہ** کو دے دیتا ہے، شرعی اور تنظیمی رہنمائی کے بعد حتمی فیصلہ متعلّقہ کابینہ کی مجلس تحریراً اجیر تک پہنچا دیتی ہے۔

...... **رکنِ پاکستان مجلس اجارہ** سے رہنمائی لیے بغیر کسی کے پاس کوئی اجیر فارغ کرنے کا اختیار نہیں، شعبہ نگران کا کام پہلے تحریری

تفہیم نامہ جاری کرنا ہے۔لہٰذا اگر کسی اجیر کو دو تفہیم نامے دیئے جا چکے ہوں تو تیسرا معذرت نامہ **رکنِ پاکستان مجلسِ اجارہ** سے رہنمائی کے بعد ہی جاری کیا جاتا ہے۔

......شعبہ نگران اور **رکن پاکستان مجلسِ اجارہ** دونوں تفہیم نامے چیک کر کے اجیر سے ہونے والی مزید خطا پر اس سے رابطہ کرتے ہیں، جب وہ اقرار کر لے تو شرعی رہنمائی لے کر اس سے تحریراً معذرت کی جاتی ہے جبکہ شرعی رہنمائی کے بعد زبانی اسی وقت فوراً آگاہ کر دیا جاتا ہے تاکہ شعبے کا حرج نہ ہو۔

......بعض ضروری صورتوں میں تفہیم نامہ دینے کے بجائے معاملہ کی نوعیت کے پیش نظر شرعی رہنمائی لے کر پہلی ہی مرتبہ زبانی پھر تحریری معذرت کی جا سکتی ہے۔

شعبہ جات کی تبدیلی کی صورتیں

......دورانِ اجارہ بِلا عذرِ شرعی از خود ایک جگہ سے اجارہ ختم کر کے دوسری جگہ جانے کی اجازت نہیں، ہاں اگر دورانِ اجارہ ایک شعبہ سے اجارہ ختم کر کے دوسرے شعبہ میں اجیر ہونا چاہے تو اجیر پر لازم ہے کہ پہلے اپنی مجلس کے نگران کو اس بارے میں اطلاع کرے۔مجلس کا نگران دوسری

مجلس کے نگران سے مُشاورت کرے۔ اگر دوسرے شعبہ میں حاجت ہوجبکہ جس شعبے سے جارہا ہے، وہاں کے معمولات میں بھی زیادہ حرج نہ ہو یا وہاں بھی متبادل مل رہا ہو تو دونوں نگرانوں کے باہمی مشورے اور اجیر کی رِضامندی سے دوسرے شعبے میں ترکیب بن سکتی ہے۔

......اگر کوئی دونوں جگہ الگ الگ اوقات میں اجیر ہونا چاہے تو اس صورت میں اپنی مجلس کے نگران سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں بلکہ جس مجلس میں جانا ہے اس کے نگران کے ذریعے **مجلسِ اجارہ** سے رابطہ کرے، **مجلسِ اجارہ** اس کے دونوں جگہ کے اوقات دیکھتی ہے کہ یہ دونوں جگہ بآسانی وقت دے سکتا ہے یا نہیں؟ اگر دے سکتا ہو تو اس کا دوسری جگہ بھی اجارہ کرلیا جاتا ہے ورنہ نہیں۔

......دوسرے شعبہ میں ایسے اجیر کا اجارہ نیا سمجھا جاتا ہے کہ جب ایک شعبہ سے دوسرے شعبہ میں تبادلہ ہوتا ہے جیسے مدرسہ سے جامعہ میں تبادلہ ہوا یا وہ جامعہ کے ہی کسی دوسرے شعبہ میں جائے مثلاً ایک مدرِّس، **ناظمُ الیوم** یا **ناظمِ جدول** یا صوبائی ذمّہ دار بن جائے یا شعبہ ریکارڈ میں اپنی خدمات سرانجام دینا چاہے تو اس کا پہلے شعبہ سے اجارہ ختم

شمار ہوتا ہے اور دوسرے شعبہ میں نیا اجارہ اُس شعبہ کی اجارہ شرائط کے مطابق ہوتا ہے۔ مشاہرہ سابقہ بھی برقرار رہ سکتا ہے اور اس سے کم وبیش بھی ہوسکتا ہے۔ یونہی اوقات کار بھی مختلف ہوسکتے ہیں۔

...... دوسرے شعبہ میں اگرچہ اجارہ تو نیا ہوتا ہے لیکن ایک تبادلہ فارم **مجلس اجارہ** کی طرف سے دیا جاتا ہے جس کو بھر کر سابقہ اجارہ کوائف وشرائط فارم کے ساتھ لگانا ہوتا ہے تاکہ پہلے سے اجیر ہونا معلوم ہو اور مزید یہ کہ اجیر اسلامی بھائی کو رمضان میں مکمّل بونس اور سالانہ اضافہ ملنے میں دشواری نہ ہو۔

...... اگر کسی اجیر اسلامی بھائی کا دوسرے شعبہ میں تبادلہ (یعنی نیا اجارہ) ہوتو وہاں اگر پہلے شعبہ کی طرح کا ہی کام ہوتو اس کا مشاہرہ بھی سابقہ ہی رہتا ہے ورنہ کام یا وقت میں تبدیلی کی صورت میں مشاہرہ میں اوقات کار اور کام کی نوعیت دیکھتے ہوئے تبدیلی ہوسکتی ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ مجلس حفاظتی امور

حفاظت جان کی ہو یا مال کی انتہائی اہم ہے اور اسلام نے اپنے ماننے والوں کے جان و مال کی حفاظت کا نہ صرف ذمّہ لے رکھا ہے بلکہ اس کے لیے سخت حفاظتی لائحہ عمل بھی فراہم کیا ہے۔ مثال کے طور پر جان کے بدلے جان، ہاتھ کے بدلے ہاتھ، آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک، اسے قصاص کے نام سے جانا جاتا ہے۔ مال کے ضیاع پر تاوان یا چھیننے و چوری کرنے والے کے لیے مختلف سزائیں موجود ہیں۔ اگرچہ لوگوں کے مال و جان کی حفاظت کا ذمّہ حکومت وقت پر ہے مگر اسلام نے اپنے ماننے والوں کو اپنی جان و مال کی خود حفاظت کی بھی خوب ترغیب دلائی ہے۔ چنانچہ **دعوتِ اسلامی** نے اپنے تمام اثاثہ جات وغیرہ کے تحفظ کے لیے ایک مجلس بنام **مجلس حفاظتی امور** قائم کر رکھی ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

متفرق خدمات

اس حصے میں آپ پڑھیں گے:

{1} اسلامی بہنوں میں مدنی انقلاب

{2} مجلسِ اَفرادی قُوَّت

{3} مجلسِ تعمیرات

{4} مجلس کورسز

{5} مجلس لینگویج کورس

متفرق مجالس وشعبہ جات

مرکزی مجلسِ شوریٰ

امیر اہلسنت کی دینی خدمات ایک نظر میں

{1} اسلامی بہنوں میں مدنی انقلاب

حضرت سیدنا آدم عَلٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی پیدائش کے بعد نسلِ انسانی کی بڑھوتری کے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرتِ سَیِّدَتُنا حوا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو پیدا فرمایا۔ چنانچہ، فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّ نِسَآءًۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ① (پ۴، النساء: ۱)

ترجمۂ کنزالایمان: اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد و عورت پھیلا دیئے اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ ہر وقت تمہیں دیکھ رہا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! انسان نے تاریخ میں مُرورِ زمانہ (گزرتے زمانہ) کے ساتھ ساتھ بے شمار عُروج و زوال کی داستانیں رقم کیں، کبھی اس کا شمار بابل و نینوا اور گندھارا جیسی متمدّن قوموں میں ہوا تو کبھی تہذیب و تمدّن سے عاری افریقہ کے وحشی و درندہ صفت لوگوں میں۔ طاقتور ہمیشہ کمزور پر غلبہ پانے کی فکر

میں رہا کہ اچانک فاران کی چوٹیوں سے آفتابِ عالَم تاب انسانیت کے لیے تکریم، وقار اور حُقوق کے تحفُّظ کا پیغامِ جانفِزا لے کر طُلوع کیا ہوا اس کی کرنوں نے نوعِ انسانی کو ایک نئے دور میں داخل کر دیا۔ اسلام سے قبل معاشرے کا ہر کمزور طبقہ طاقتور کے زیرِ نگیں (محکوم) تھا۔ جن میں عورتوں کی حالت سب سے زیادہ ناگفتہ بہ (ناقابلِ بیان) تھی۔ مگر اسلام نے روزِ اوّل سے عورت کے مذہبی، سماجی، معاشرتی، قانونی، آئینی، سیاسی اور انتظامی کردار کا نہ صرف اعتراف کیا بلکہ اس کے جملہ حُقوق کی ضمانت بھی فراہم کی۔ چنانچہ،

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْقٰنِتِیْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِیْنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِیْنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِیْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ وَ الْمُتَصَدِّقِیْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآىٕمِیْنَ وَ الصّٰٓىٕمٰتِ وَ الْحٰفِظِیْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِیْنَ

ترجمۂ کنز الایمان: بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے اور ایمان والیاں اور فرمانبردار اور فرمانبرداریں اور سچے اور سچیاں اور صبر والے اور صبر والیاں اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں اور خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں اور روزے والے اور روزے

اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ (پ ۲۲، الاحزاب: ۳۵)

والیاں اور اپنی پارسائی نگاہ رکھنے والے اور نگاہ رکھنے والیاں اور اللّٰہ کو بہت یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں ان سب کے لئے اللّٰہ نے بخشش اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔

صدر الافاضل حضرتِ علّامہ مولانا سیّد محمد نعیم الدّین مُراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی ''**خزائن العرفان**'' میں اس آیتِ مبارکہ کا شانِ نُزول بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ''(حضرتِ سَیِّدَتُنا) اسماء بنتِ عمیس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا) جب اپنے شوہر (حضرتِ سَیِّدُنا) جعفر بن ابی طالب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ) کے ساتھ حبشہ سے واپس آئیں تو ازواجِ نبیِّ کریم (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ) سے مل کر انہوں نے دریافت کیا کہ کیا عورتوں کے باب میں بھی کوئی آیت نازل ہوئی ہے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں تو (حضرتِ سَیِّدَتُنا) اسماء (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا) نے حُضور سَیِّدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عرض کیا کہ حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عورتیں بڑے ٹوٹے (خسارے) میں ہیں۔ فرمایا کیوں؟ عرض کیا کہ ان کا ذکر، خیر کے ساتھ ہوتا ہی نہیں جیسا کہ مَردوں کا ہوتا ہے۔ اس پر یہ آیتِ کریمہ نازل ہوئی اور ان کے دس مَراتب مَردوں کے ساتھ ذکر کئے گئے اور ان کے ساتھ ان کی مدح فرمائی گئی

اور مَراتب میں سے **پہلا مرتبہ اسلام** ہے جو خدا اور رسول (عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم) کی فرمانبرداری ہے، **دوسرا ایمان** کہ وہ اعتقادِ صحیح اور ظاہر و باطن کا موافق ہونا ہے، **تیسرا مرتبہ قُنوت** یعنی طاعت ہے۔ **چوتھا مرتبہ** صدقِ نیّات و صدقِ اقوال وافعال ہے، اس کے بعد **پانچویں مرتبہ صبر** کا بیان ہے کہ طاعتوں کی پابندی کرنا اور ممنوعات سے احتراز رکھنا خواہ نفس پر کتنا ہی شاق اور گراں ہو رِضائے الٰہی کے لئے اختیار کیا جائے، اس کے بعد پھر **چھٹے مرتبہ خُشوع** کا بیان ہے جو طاعتوں اور عبادتوں میں قُلوب و جوارح (دل کے علاوہ دیگر جسمانی اعضاء) کے ساتھ متواضع (تواضع کرنے والا) ہونا ہے، اس کے بعد **ساتویں مرتبہ صدَقہ** کا بیان ہے جو **اللّٰہ** تعالیٰ کے عطا کئے ہوئے مال میں سے اس کی راہ میں بطریقِ فرض ونفل دینا ہے پھر **آٹھویں مرتبہ صوم** (روزے) کا بیان ہے، یہ بھی فرض ونفل دونوں کو شامل ہے۔ **منقول** ہے کہ جس نے ہر ہفتہ ایک درہم صدقہ کیا وہ متصدّقین (صدقہ کرنے والوں) میں اور جس نے ہر مہینہ ایامِ بیض کے تین روزے رکھے وہ صائمین (روزہ رکھنے والوں) میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد **نویں مرتبہ عِفّت** (پارسائی و پاکدامنی) کا بیان ہے اور وہ یہ ہے کہ اپنی پارسائی کو محفوظ رکھے اور جو حلال نہیں ہے اس سے بچے، سب سے آخر میں **دسویں مرتبہ کثرتِ ذکر** کا

بیان ہے ذکر میں تسبیح (سُبْحَانَ اللہ)، تحمید (اَلْحَمْدُ لِلّٰہ)، تہلیل (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ)، تکبیر (اَللہُ اَکْبَر)، قراءتِ قرآن، علمِ دین کا پڑھنا پڑھانا، نماز، وعظ، نصیحت، میلاد شریف، نعت شریف پڑھنا سب داخل ہیں۔ کہا گیا ہے کہ بندہ ذاکرین میں تب شمار ہوتا ہے جب کہ وہ کھڑے، بیٹھے، لیٹے ہر حال میں اللہ کا ذکر کرے۔''

پس اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مرد و عورت کا تذکرہ ان دس اوصاف میں ایک دوسرے کے ساتھ فرما کر ان دونوں کے درمیان ثواب و جزا کے لحاظ سے کوئی فرق نہ رکھا بلکہ برتری و بلندی میں معیار عملِ صالح کو قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ؕ (پ ۲٦، الحجرات: ۱۳)

ترجمۂ کنز الایمان: بیشک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزّت والا وہ جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے۔

اور ایک مقام پر ارشاد فرمایا:

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَ ھُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْیِیَنَّہٗ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً ۚ (پ ۱۴، النحل: ۹۷)

ترجمۂ کنز الایمان: جو اچھا کام کرے مرد ہو یا عورت اور ہو مسلمان تو ضرور ہم اسے اچھی زندگی جلائیں گے۔

ان آیاتِ مبارکہ سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اسلام میں عملِ صالح شرط

ہے اور اس لحاظ سے مرد و عورت کے درمیان کوئی فرق نہیں۔ نیز عورت کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مرد کی تسکین کے لئے پیدا فرمایا اور اسے اپنی نشانیوں میں شمار کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَیْهَا وَ جَعَلَ بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةًؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۱، الروم: ۲۱)

ترجمۂ کنز الایمان: اور اس کی نشانیوں سے ہے کہ تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے کہ ان سے آرام پاؤ اور تمہارے آپس میں محبّت اور رحمت رکھی بیشک اس میں نشانیاں ہیں دھیان کرنے والوں کے لئے۔

معلوم ہوا کہ مرد و عورت کا تعلُّق محبت، رحمت اور آرام و سکون کا باعث ہے، یہ دونوں ایک دوسرے سے وابستہ ہونے سے کامل اور ایک دوسرے کے بغیر ان کا وجود ناقص ہے۔ **الغرض** اسلام نے عورت کو معاشرے میں ایک مقام و مرتبہ دیا مگر یہ ایک المیہ ہے کہ آج غیر مسلم جب بھی عورت کے حُقوق کی تاریخ مرتّب کرتے ہیں تو اس باب میں اسلام کی تاریخی خدمات اور بے مثال کردار سے یکسر صرفِ نظر کرتے ہوئے اسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔ حالانکہ یہ بات

اَظْہَرُ مِنَ الشَّمْس (سورج کی طرح روشن) ہے کہ اسلام کی آمد عورت کے لیے غلامی، ذلت اور ظلم و استحصال کے بندھنوں سے آزادی کا پیغام تھی۔ اسلام نے ان تمام قبیح (بری) رسوم کا قلع قمع کر دیا جو عورت کے انسانی وقار کے منافی تھیں اور عورت کو وہ حُقوق عطا کیے جس سے وہ معاشرے میں اس عزّت و تکریم کی مستحق قرار پائی جس کے مستحق مَرد ہیں۔ اسلام نے مرد کی طرح عورت کو بھی عزّت، تکریم، وقار اور بنیادی حُقوق کی ضمانت دیتے ہوئے ایک ایسی تہذیب کی بنیاد رکھی جہاں ہر فرد معاشرے کا ایک فعال (مؤثر، طاقتور) حصّہ ہوتا ہے اور ایسی بے شمار مثالیں ہمارے سامنے موجود ہیں کہ اسلامی معاشرے میں عورتیں شرعی تقاضوں کے عین مطابق اسلام کے عطا کردہ حُقوق کی برکات کے سبب سماجی، معاشرتی، سیاسی اور انتظامی میدانوں میں فعال کردار ادا کرتے ہوئے معاشرے کو اِرتقا کی اَعلیٰ منازل کی طرف گامزن کرنے کا باعث بنتی رہی ہیں اور **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ بنتی رہیں گی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نیکی کی دعوت پر جس طرح لاکھوں لاکھ اسلامی بھائیوں نے لبیک کہا اسی طرح لاکھوں لاکھ اسلامی بہنوں نے بھی آپ کے خون پسینے سے سینچی ہوئی تحریک **دعوتِ**

اسلامی کے مَدَنی پیغام کو قبول کیا، فیشن پرستی اور فَحّاشی وعُریانی سے سَرشار مُعاشَرے میں پروان چڑھنے والی بے شمار اسلامی بہنیں گناہوں کی دَلدَل سے نکل کر **اُمَّہاتُ الْمُؤْمنین** اور شہزادیٔ کونین بی بی فاطِمۃ الزَّہرا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ کی دیوانیاں بن گئیں۔ گلے میں دُوپٹّا لٹکا کر شاپنگ سینٹروں اور مَخلوط تفریح گاہوں میں بھٹکنے والیوں، نائٹ کلبوں اور سینما گھروں کی زینت بننے والیوں کو کربلا والی عِفَّت مآب شہزادیوں رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ کی شرم وحیا کی وہ بَرَکتیں نصیب ہوئیں کہ مَدَنی بُرقع اُن کے لباس کا **جُزْوِ لا یُنْفَک** (یعنی نہ جدا ہونے والا حصہ) بن گیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت بے شمار مقامات پر اسلامی بہنوں کے بھی شَرعی پردے کے ساتھ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں۔ مَدَنی مُنّیوں اور اسلامی بہنوں کو قراٰنِ کریم حِفظ وناظِرہ کی مفت تعلیم دینے کیلئے کئی **مدارِسُ المدینہ** اور **عالِمہ** بنانے کیلئے **مُتَعَدِّد جامِعاتُ المدینہ** قائم ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** میں **حافِظات** اور **مَدَنِیّہ عالِمات** کی تعداد دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ نیکی کی دعوت عام کرنے میں اسلامی بہنیں کسی

بھی طرح اسلامی بھائیوں سے پیچھے نہیں ہیں۔

اسلامی بہنوں کی ماہانہ کارکردگی کی ایک جھلک

نمونۃً ۱۴۳۳ھ کے مَدَنی ماہ رَبِیْعُ النُّور (مارچ2012) میں پاکستان کے اندر ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے مدنی کاموں کی اسلامی بہنوں کی **مجلسِ مشاورت** کی طرف سے ملنے والی کارکردگی کی ایک جھلک مُلاحَظہ ہو:

- ...... اِس ایک مَدَنی ماہ میں ملک بھر کے اندر روزانہ تقریباً 52157 گھر درس ہوئے۔
- ...... روزانہ لگنے والے **مدرسۃُ المدینہ** (بالغات) کی تعداد لگ بھگ 2645 اور اِن سے اِستِفادہ کرنے والیوں کی تعداد تقریباً 30136 ہے۔
- ...... حلقہ/علاقہ سطح کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات کی تعداد تقریباً 4521 ہے اور ان میں شریک ہونے والیاں لگ بھگ 115175 ایک لاکھ پندرہ ہزار ایک سو پچھتر ہیں۔
- ...... ہفتہ وار تربیتی حلقوں کی تعداد تقریباً 6375 ہے۔

مِری جس قَدَر ہیں بہنیں، سبھی مَدَنی بُرقع پہنیں
انہیں نیک تم بنانا مَدَنی مدینے والے

اِسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا دیکھو!

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ والِدَین کے بے حد اِصرار پر میں نے قراٰنِ پاک حِفْظ کرنے کی سعادت تو حاصل کر لی تھی مگر بعد میں اِس کو دُہرانا چھوڑ دیا تھا جس کی وجہ سے والِدَین کو سخت تشویش تھی۔ اتنی عظیم سعادت حاصل کر لینے کے باوُجُود افسوس! میری عملی کیفیت یہ تھی کہ میں نمازوں کی پابندی سے غافل تھی۔ نت نئے فیشن اپنانے اور فلمی گانے سننے کی تو اتنی شوقین تھی کہ ہیڈ فون لگا کر بعض اوقات ساری ساری رات گانے سننے میں برباد کر دیتی! T.V. کی تباہ کاریوں نے مجھے بَہُت بری طرح اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا، چُنانچِہ میں فلمیں ڈِرامے دیکھنے کی خوب ہی رَسیا تھی، بِالخُصوص ایک گُلوکار کے گانوں کی تو اِسقدر دیوانی تھی کہ میری سَہیلیاں مذاقاً کہا کرتی تھیں کہ یہ تو مرتے وقت بھی اسی گُلوکار کو یاد کرتے ہوئے دم توڑے گی! صد کروڑ افسوس کہ اگر میں اُس گُلوکار کا کوئی شَو (پروگرام) نہ دیکھ پاتی تو رو رو کر بُرا حال کر لیتی یہاں تک کہ کھانا بھی چھوٹ جاتا!

اَلْغَرَض میرے صبح وشام یونہی گناہوں میں بسر ہو رہے تھے۔ میری مُمانی **دعوتِ اسلامی** کے اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کیا

کرتی تھیں۔ وہ مجھے بھی اجتماع میں شرکت کی دعوت دیتیں مگر میں ٹال دیتی۔ ان کی مسلسل **انفرادی کوشش** کے نتیجے میں بالآخر مجھے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل ہو ہی گئی، **اجتماع** میں ہونے والے سنّتوں بھرے بیان، **ذِکرُ اللّٰہ** اور **رِقّت انگیز دُعا** نے مجھ پر بہُت گہرا اثر ڈالا۔ ایک حلقہ ذِمّہ دار اسلامی بہن مجھ پر بڑی **شَفقت** فرماتیں اور مجھے گھر سے بُلا کر سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرواتیں۔ ان کی مسلسل **شَفقتوں** اور **انفرادی کوشش** کے سبب میری اِصلاح کا سامان ہونے لگا حتّٰی کہ فلمیں ڈِرامے دیکھنے، گانے باجے سننے اور دیگر گناہوں سے میں نے توبہ کر لی۔ **مکتبۃُ المدینہ** کے جاری کردہ سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں سنتی تو خوفِ خدا سے لرز کر رہ جاتی کہ اگر یونہی گناہ کرتے کرتے مجھے موت آ گئی تو میرا کیا بنے گا! اسی طرح **مکتبۃُ المدینہ** سے شائع ہونے والی کُتُب و رسائل پڑھ کر مجھ میں احساسِ ذمّہ داری پیدا ہوا اور میں بھی اسلامی بہنوں کے ساتھ مل کر نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہوگئی۔ ذِمّہ دار اسلامی بہن مجھے جو بھی ذِمّے داری دیتیں بحُسن و خوبی نبھانے کی کوشش کرتی۔ یوں **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی کام کرتے کرتے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تا دمِ تحریر علاقائی مُشاوَرت کی خادِمہ (ذمّہ دار) کی حیثیت سے

دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کو بڑھانے میں کوشاں ہوں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مفتیٔ دعوتِ اسلامی حضرت مولانا حافظ محمد فاروق العطاری المدنی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْغَنِی جن کے عہدِ طالبِ علمی کا واقعہ ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ قرآنِ پاک کی کُل سات منزلوں میں سے روزانہ ایک منزل تلاوت فرمایا کرتے تھے میں بھی ان کی پیروی میں روزانہ ایک منزل کی دُہرائی کر کے ہر سات دن میں ایک بار ختمِ قرآن کی سعادت حاصل کر رہی ہوں۔

استقامت دین پر یا مصطفٰے کر دو عطا

بہرِ خبّاب و بلال و آلِ یاسر یا نبی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ مجلسِ افرادی قُوَّت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کسی بھی قوم، تنظیم یا ملک کی حقیقی دولت اور سرمایہ اس کے وسائل ہوتے ہیں۔ خواہ یہ وسائل افرادی ہوں یا قدرتی۔ وہی قومیں پھلتی پھولتی ہیں جن کے وسائل کثیر ہوتے ہیں، تاہم ان کے پھلنے پھولنے کا انحصار ان وسائل کے دانشمندانہ مناسب استعمال پر ہوتا ہے۔ کیونکہ اکثر یہ مشاہدہ

کیا گیا ہے کہ بہت سی تنظیمیں، قومیں اور ممالک کثیر وسائل رکھنے کے باوجود مناسب منصوبہ بندی اور محنت و مشقّت نہ ہونے کی وجہ سے بھرپور ترقّی کی منزلیں طے نہیں کرپاتے۔ چنانچہ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نگاہِ فیض سے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ نے اپنے افرادی وسائل کے صحیح استعمال کے لیے 4 اپریل 2012ء بمطابق ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳ھ کو باقاعدہ ایک مجلس بنام **مَجلس اَفرادی قُوَّت** قائم کی۔

قیام کا بنیادی مقصد

اس مجلس کے قیام کے بنیادی مقاصِد یہ ہیں:

- ......مختلف شعبوں کے اَہم اَفراد (یعنی پروفیشنلز) سے رابطہ کی ترکیب بنانا۔
- ...... مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائیوں کے والد، چچا، ماموں اور بھائی وغیرہ رشتہ داروں سے رابطہ کرنا۔
- ......مجلس مدرسۃ المدینہ مدنی منّوں/منّیوں اور مجلس جامعۃ المدینہ طلبہ کے سرپرستوں سے رابطے مضبوط کرنا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَجلسِ اَفرادی قُوَّت بھی تبلیغِ قراٰن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کی دیگر مجالس کی طرح **شیخِ**

طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی مقصد "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی تکمیل کے لیے پُر عزم ہے اور اس مجلس کے اراکین اپنی ذمہ داریوں کو خوب سمجھتے ہیں کہ شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی محبت سے سرشار آپ کے گرد پروانوں کی طرح جمع ہونے والے لاکھوں افراد کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں اور شعبوں کو مضبوط سے مضبوط تر کیا جا سکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

{3} مجلسِ تعمیرات

مجلسِ تعمیرات بھی **مَجلِسِ اَفرادی قُوّت** کی طرح مرکزی مجلسِ شوریٰ کے 4 اپریل 2012ء بمطابق ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳ھ کو ہونے والے مدنی مشورے میں قائم کی گئی۔ جس کا بنیادی مقصد ملک بھر میں زیرِ تعمیر مدنی مراکز، فیضانِ مدینہ، جامعات اور مدارس وغیرہ کا تنظیمی، شرعی اور ٹیکنیکل طور پر معائنہ کرنے کے ساتھ ساتھ جو تعمیرات باقی ہیں انہیں مکمّل کروانا ہے۔ بالخصوص جن مدنی مراکز میں ماہِ رمضان المبارک کے اعتکاف کے حوالے سے

تعمیرات نہیں اس کی ترکیب فوراً بنانا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ مجلس کورسز
(جزوقتی)

مرکزی مجلسِ شوریٰ کے 4 اپریل 2012ء بمطابق ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳ھ کو ہونے والے مدنی مشورے میں مزید ایک مجلس بنام **مجلس کورسز** (جزوقتی) کا قیام بھی عمل میں آیا۔

اس مجلس کا بنیادی مقصد اُن افراد کو مختلف کورسز کروانا ہے جو مخصوص وجوہات کی بنا پر مدنی قافلوں میں سفر نہیں کر سکتے۔ مثلاً 22 سال سے کم عمر اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں وغیرہ۔

۞...... یہ مجلس مختلف نصاب تیار کرے گی۔

۞......کورس کروانے والے اساتذہ کی تربیت کا اہتمام کرے گی۔

۞......کورسز کا سلسلہ بارہ ماہ جاری رہے گا۔

۞...... 12 ماہ میں پاکستان کے پانچ بڑے شہروں میں یہ کورسز شروع کروائے جائیں گے۔

کورسز کی خصوصیات

کورسز کی خُصوصیات یہ ہوں گی:

۞......عمر کے مطابق فرض عُلوم کی تعلیم و تربیت۔

۞......قرآنِ پاک سے ماخوذ دلچسپ مدنی پھول۔

۞......صحیح تلفظ اور مخارج کے ساتھ قرآنِ پاک کی تلاوت اور آخری دس سورتوں کا حفظ۔

۞......اسلامی اُصولوں کے مطابق زندگی گزارنے کیلئے تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری مہکتی احادیثِ مبارکہ سے ماخوذ مدنی پھول۔

۞......دن بھر کی مصروفیات میں ذکرو اذکار سے زبان کو تر رکھنے کیلئے اوراد و وظائف۔

۞......سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی میٹھی میٹھی سنّتیں اور عام و خاص مواقع پر پڑھی جانے والی دعائیں۔

۞......عقائد، عبادات، معاملات، اخلاقیات کا درس وغیرہ

کورسز کی تفصیلات

اس سلسلے میں سب سے پہلے فیضانِ قرآن وحدیث کورس ترتیب دیا گیا ہے جس کے پانچ درجے ہیں اوران کی تفصیلات یہ ہیں:

درجہ اوّل (41 دن)

یہ نویں اوردسویں جماعت کے طلبہ کے لیے ہے۔

اوقات روزانہ صبح 9 بجے سے دوپہر 12 بجے تک۔

درجہ دوم (12 دن)

یہ گیارہویں اور بارہویں جماعت کے طلبہ کے لیے ہے۔

اوقات روزانہ صبح 9 بجے سے دوپہر 11 بجے تک۔

درجہ سوم (12 دن)

یہ تیرہویں سے سولہویں کے طلبہ کے لیے ہے۔

اوقات روزانہ صبح 9 بجے سے دوپہر 11 بجے تک۔

درجہ چہارم (12 دن)

یہ اسکول کالج اور یونیورسٹی کے اساتذہ کے لیے ہے۔

اوقات روزانہ صبح 9 بجے سے دوپہر 11 بجے تک۔

درجہ پنجم برائے بیرونِ ملک (12 دن)

یہ کورس بیرونِ ملک سے آئے ہوئے اسلامی بھائیوں کے لیے ہے۔

اوقات روزانہ صبح 9 بجے سے دوپہر 11 بجے تک۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ مجلس لینگویج کورس

زبان خواہ کسی ملک کی ہو یا قوم کی، ہمیشہ اہمیت کی حامل رہی ہے کیونکہ یہ نہ صرف فکر کی ترجُمانی کا بہترین ذریعہ ہے بلکہ دوسروں سے رابطے کا بھی ایک بہترین آلہ ہے۔ چنانچہ زبان کی اسی اہمیت کے پیشِ نظر تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت ایک مجلس بنام **مجلس لینگویج کورس** کا قیام عمل میں آیا۔ جس کا بنیادی مقصد دنیا کے مختلف ممالک میں کام کرنے والے مبلّغین کی تیاری کے لیے عربی اور انگلش وغیرہ سکھانا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

متفرق مجالس و شعبہ جات

مذکورہ مجالس کے علاوہ بھی کئی مجالس و شعبہ جات ہیں جو دن رات نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے میں مصروف ہیں۔ جیسے مجلسِ فیضان مدینہ، مجلس فیضانِ مرشِد، مجلس مووی ریلے، مجلس مدنی بہاریں، مجلس کارکردگی و مدنی پھول۔ **اللہ** تعالیٰ **دعوتِ اسلامی** کو مزید ترقی اور عُروج عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مرکزی مجلسِ شوریٰ

دیکھ کر اور سیکھ کر عمل کرنے میں فرق

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ایک الیکٹریشن کسی گھر میں بجلی کا کام کرنے گیا تو اپنے ایک شاگرد کو بھی ساتھ لے گیا۔ وہاں وہ ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر بجلی کی ننگی تاریں ہاتھ میں پکڑے کام کرتا رہا لیکن اسے کوئی کرنٹ نہیں لگا، شاگرد نے یہ دیکھ کر سمجھا کہ ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر بجلی کی تاریں پکڑی جائیں تو کچھ نہیں ہوتا۔ ایک اور گھر میں بجلی کا کام درپیش ہوا تو الیکٹریشن نے اپنے اسی شاگرد کو بھیج دیا۔ شاگرد نے ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر جیسے ہی بجلی کے ننگے تار چھوئے،

بجلی کے جھٹکے سے کئی فٹ دور جا گرا۔ گھبرایا ہوا اپنے استاذ کے پاس پہنچا اور اسے صورتِ حال سے آگاہ کیا تو استاذ نے پوچھا کیا تم نے مین سوئچ بند نہیں کیا تھا؟ شاگرد نے نفی میں جواب دیتے ہوئے کہا: میں نے آپ کو مین سوئچ بند کئے بغیر ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر بجلی کی تاروں کو پکڑتے ہوئے دیکھا تو میں نے بھی اسی طرح کیا تو الیکٹریشن نے مسکراتے ہوئے انکشاف کیا: میں جس ٹانگ پر کھڑا ہو کر کام کر رہا تھا وہ لکڑی کی تھی اور لکڑی پر کھڑے ہوں تو کرنٹ نہیں لگتا جبکہ تمہاری ٹانگ اصلی ہے۔

مجلسِ شوریٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے اپنے خون سے سینچی ہوئی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کی باگ ڈور ایسے ہاتھوں میں سونپی جو دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کو نہ صرف خوب سمجھنے والے بلکہ انہیں عملی طور پر سرانجام دینے والے بھی ہیں۔ چنانچہ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے دعوتِ اسلامی سے بہت زیادہ محبت کرنے والے اور تن من دھن سے مدنی مقصد **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی تکمیل

کے لیے خود کو تیار رکھنے والے چند اسلامی بھائیوں پر مشتمل ایک **مرکزی مجلسِ شوریٰ** بنائی تاکہ یہ اراکینِ شوریٰ دعوتِ اسلامی کے دن بدن بڑھتے ہوئے مدنی کاموں کی نہ صرف دیکھ بھال کریں بلکہ ان کی کارکردگی بڑھانے کے متعلق بھی خوب غور وفکر کرتے رہیں۔

نظامِ مشاورت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کئی برسوں سے دعوتِ اسلامی کی **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کے مدنی مشورے وقتاً فوقتاً کئی کئی دِنوں تک دعوتِ اسلامی کے **عالمی مدنی مرکز** فیضانِ مدینہ، مدینۃُ المرشِد، بابُ المدینہ (کراچی) میں جاری رہتے ہیں، باہمی مشاورت سے جو طے ہوتا ہے، اِس کو مختصراً تحریر کرلیا جاتا اور ضرورتاً ترمیم وتخریج کے ساتھ ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی کی طرف بھیج دیا جاتا ہے تاکہ وہ اِن مدنی پھولوں سے بھرپور فائدہ اُٹھا کر نہ صرف اپنے مُلکوں وڈویژنوں وشہروں اور شعبوں میں نافذ کریں بلکہ اپنے قیمتی مشوروں سے بھی نوازیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے کہ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تمام مدنی کام مرکزی مجلسِ شوریٰ کے تحت ہوتے ہیں اور اراکینِ شوریٰ تمام شعبوں کے مدنی کام کو منظّم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مرکزی مجلس شوریٰ کے چند اہم مدنی پھول

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی میں کارکردگی فارم اور مدنی مشوروں کا ایک بہترین مدَنی نظام قائم ہے۔ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ارشاد فرماتے ہیں: ''پُوچھ گُچھ مدنی کاموں کی جان ہے۔'' چنانچہ مرکزی مجلس شوریٰ نے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اس عطا کردہ مدنی پھول کے تحت کام کرنے کے چند مدنی پھول کچھ یوں ترتیب دے رکھے ہیں:

- ......جن اسلامی بھائیوں کا براہِ راست اراکینِ شوریٰ سے تعلق ہے، اُن کی فرداً فرداً کارکردگی لینا، براہِ راست مُعاونت کرنا اور اُن کے سپُرد کئے گئے مدنی کاموں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے یاد دِہانی اور مُناسب وقفے سے پوچھ گچھ (Follow up) کرنا اراکین شوریٰ کی اہم ذمہ داری ہے اور وہ اِس کام کو خود سرانجام دیتے ہیں۔
- ......اسلامی بھائیوں کی مدنی تربیت پر خُصوصی توجہ دینا بھی اراکینِ شوریٰ کی اہم ذمہ داری ہے کیونکہ تربیت کی ترکیب نہ ہو تو کوئی بھی تحریک یا شعبہ ترقّی کی شاہراہ پر گامزن نہیں ہوسکتا۔

……اراکینِ شوریٰ جس شعبے کے نگران ہوں اس کے اہداف کے متعلِّق پوچھ گچھ کرتے رہتے ہیں کیونکہ نگران کا ہدف کے بارے میں پوچھ گچھ کرنا کام میں بتدریج ترقّی کا باعث بنتا ہے۔

……اراکینِ شوریٰ پر لازم ہے کہ جہاں کمزوری نظر آئے اس کے اسباب جاننے کے لیے ذمہ داران سے مدنی مشورہ کریں اور اس کمزوری کا علاج تلاش کرکے اسے دور فرمائیں۔

……مضبوط، بہتر اور شرعی رہنمائی کے ساتھ مدنی کام کرنا اور کروانا بھی اراکینِ شوریٰ کی اہم ذمہ داری ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

امیر اہلسنت کی دینی خدمات ایک نظر میں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مذکورہ بیان کی گئی تمام مجالس وشعبہ جات **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی حیاتِ طیبہ کا ایک عکس ہیں۔ آپ کی گرانمایہ خدماتِ جلیلہ کو بیان کرنا ناممکن تو نہیں مگر مشکل ضرور ہے، لہٰذا آیئے گزشتہ صفحات میں ہم نے آپ کی جن جلیلُ القدر خدمات کے متعلِّق جانا

ان پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں:

تبلیغی و اصلاحی خدمات

- ......مسلمانوں کو باعمل بنانے کے لئے **مَدَنی انعامات کا تحفہ**۔
- ...... دنیا بھر کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے دنیا کے مختلف ممالک میں **مَدَنی قافلوں** میں سفر کرنے کی ترکیب۔
- ......غیر مسلموں کو اسلام کی حقانیت سے روشناس کرانے کے لیے تبلیغِ دین کے فرائض کی انجام دہی۔
- ......دنیا بھر کے ممالک میں دعوت اسلامی کے مدنی کام کو منظّم کرنے کے لیے **مجلس بیرون ملک**۔

اجتماعی و تربیتی خدمات

- ...... عاشقانِ رسول کی سنّتوں کے مطابق تربیت کرنے کے لیے مدنی تربیت گاہیں۔
- ......علمِ دین اور سنّتیں سیکھنے سکھانے کے لیے علاقائی و ہفتہ وار اور صوبائی اجتماعات، ذمہ داران کے تربیّتی اجتماعات، بیرونِ ملک اجتماعات۔
- ...... رمضان المبارک کی مبارک ساعتوں سے کما حقہ لطف اندوز ہونے کے

لیے پورے ماہ اور آخری دس دنوں کا **اجتماعی اِعْتِکاف**۔

۞...... حجّاج وزائرینِ مکہ و مدینہ کی تربیت کے لیے **مجلس حج و عمرہ**۔

۞...... سنّتوں بھرے بیانات اور علم وحکمت سے معمور سوال جواب کا ایک کامیاب سلسلہ **مَدَنی مُذاکرات**۔

علمی خدمات

۞...... مدنی منّوں اور منّیوں کو حفظ و ناظرہ کی دولت سے مالا مال کرنے کی سعادت حاصل کرنے کے لئے **مدرسۃُ المدینہ للبنین و للبنات** اور **مدرسۃُ المدینہ** آن لائن۔

۞...... بالِغان کو دُرُست مخارِج سے قرانِ کریم سکھانے کی سعادت حاصل کرنے کے لئے **مدرسۃُ المدینہ** بالِغان و بالغات۔

۞...... مدنی منّوں اور منّیوں کو دورِ جدید کے تقاضوں کے عین مطابق عُلومِ شرعیّہ کے ساتھ ساتھ عصری عُلوم سے آراستہ کرنے کے لئے **دارُ المدینہ**۔

۞...... حُصولِ علم دین (یعنی درسِ نظامی) کی خاطر راہِ خدا میں سفر کرنے والے طلبہ وطالبات کی علمی پیاس بجھانے کے لئے **جامعاتُ المدینہ**۔

۞...... درسِ نظامی پڑھانے والے قابل اساتذہ پیدا کرنے کے لئے

تَخَصُّص فِی الْفُنُون۔

❁......شرعی احکام سیکھنے سکھانے کے لیے **دار الافتاء اہل سنت، آن لائن دار الافتاء، تَخَصُّص فِی الْفِقه۔**

❁...... اُمّت کو درپیش جدید مسائل کے حل کے لیے **مجلسِ تحقیقاتِ شرعیہ۔**

❁......دُرُست اوقاتِ نماز کے نقشہ جات کی تیاری کے لیے **مجلسِ توقیت۔**

❁...... چھٹّیوں کے دنوں میں علم دین سیکھنے سکھانے کے لیے **مختلف کورسز** کا اہتمام۔

❁...... پیغامِ اعلیٰ حضرت کو عام کرنے اور مسلمانوں کی خیر خواہی پر مشتمل اہم اصلاحی و تحقیقی و علمی اور صحت افزا مواد مختلف کُتُب کی صورت میں مُہیّا کرنے کے لیے المدینۃ العلمیہ۔

❁...... **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی کُتُب وغیرہ دیگر زبانوں میں ترجمہ کرنے کے لئے **مجلسِ تَراجِم۔**

❁...... تصانیف و تالیفات کو شرعی اَغلاط سے محفوظ رکھنے کے لئے **مجلسِ**

تفتیشِ کتب و رسائل۔

۞...... مذکورہ تمام مجالس کی فراہم کردہ کُتُب و رسائل وغیرہ کے علاوہ **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی تمام کُتُب و رسائل وغیرہ کو بھی زیورِ طباعت سے آراستہ کرنے اور پھر انہیں ہر خاص و عام تک پہنچانے کی خدمت سرانجام دینے کے لئے **مکتبۃُ المدینہ اور مکتبۃُ المدینہ کے بستے۔**

۞...... باطل کی آمیزش سے پاک خالصتاً اسلام کے پیغام کو عام کرنے اور تحفظِ عقائدِ اسلام کا علمبردار بن کر عشقِ مصطفٰے کی شمع فروزاں رکھنے کا پیغام گھر گھر پہنچانے کے لیے **مَدَنی چینل۔**

۞...... دنیا بھر میں انٹرنیٹ کے ذریعے دعوتِ اسلامی کا پیغام پہنچانے کے لیے **مجلس آئی ٹی۔**

۞...... تعلیم و تعلم سے وابستہ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو اسلام کا شیدائی بنانے کے لئے **شعبۂ تعلیم۔**

۞...... معاشرے میں احساسِ کمتری و محرومی کے شکار گونگے بہرے اور نابینا

اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی اسلامی تربیت کے لئے **مجلس خصوصی اسلامی بھائی**۔

۞...... معاشرے کے ٹھکرائے ہوئے اور راہِ خدا سے بھٹکے ہوئے مجرموں کو راہِ راست پر لانے کے لئے **مَجْلِسِ جیل**۔

۞...... تجارت کے پاکیزہ پیشے سے منسلک اسلامی بھائیوں کو اسلامی تعلیمات کے مطابق تجارت کے اُصول وقوانین سکھانے اور ان میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے لئے **مَجْلِسِ تاجران**۔

۞...... ججز اور وکلا تک دعوتِ اسلامی کا پیغام پہنچانے کے لئے **مَجْلِسِ وکلا**۔

۞...... ڈرائیورز اور کنڈیکٹرز کی اصلاح کے لئے **مَجْلِسِ ذرائع آمد و رفت**۔

۞...... طب کے مقدس پیشہ سے وابستہ اسلامی بھائیوں کو سنّتیں سیکھنے سکھانے کے لیے **مَجْلِسِ ڈاکٹرز، حکیم مجلس، مجلس ویٹرنری ڈاکٹرز اور مجلس ہومیو پیتھک ڈاکٹرز**۔

۞...... کھیلوں سے وابستہ اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے

لئے **مَجْلِسِ کھیل**۔

- ......کاشتکار اسلامی بھائیوں میں عُشر کی اہمیت اُجاگر کرنے اور ان تک دعوتِ اسلامی کا پیغام پہنچانے کے لئے **مَجْلِسِ عُشْر**۔
- ......ساری دنیا میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے لئے شخصیات سے رابطہ مضبوط رکھنے کے لئے **مَجْلِسِ رابطہ**۔
- ......عُلما و مشائخ سے دعائیں لینے اور ان کی برکتوں سے مستفیض ہونے کے ساتھ ساتھ انہیں دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں سے آگاہ کرنے کے لئے **مَجْلِس رابطہ بِالْعُلَماء وَ الْمَشائخ**۔
- ...... زائرین مزاراتِ اولیا کی اصلاح و تربیت کے لیے **مجلسِ مزاراتِ اولیا**۔
- ......میڈیا سے تعلُّق رکھنے والے اسلامی بھائیوں تک دعوتِ اسلامی کا مدنی پیغام پہنچانے کے لیے **مَجْلِسِ نشر و اشاعت**۔

فلاحی خدمات

- ......مساجد کی تعمیر اور دیکھ بھال کرنے کے لئے مجلس خُدَّامُ الْمَساجِد۔
- ...... مساجد کو آباد کرنے والے ائمۂ کرام کی خدمت کے لئے **مجلس**

آئمَّۂ مَسَاجِد۔

......جن شہروں میں عالمِ دین کی ترکیب نہیں، وہاں مدنی عالمِ دین کی ترکیب بنانے کے لیے **مجلس مدنی ائمہ**۔

......**پیارے آقا** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کی دُکھیاری اُمت** کی ظاہری و باطنی بیماریوں کا علاج کرنے کے لئے **مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ**۔

......جہانِ فانی سے دارِ بقا کی جانب کوچ کرنے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو سفرِ آخرت میں معاوِن مددگار ثواب پہنچانے اور ان کے وابستگان و پسماندگان کی دلداری کرنے کے لئے **مجلسِ ایصالِ ثواب** اور **مجلسِ لنگرِ رسائل**۔

......بیماریوں اور مختلف آفات و بلیّات میں گھری **پیارے آقا** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کی دُکھیاری اُمّت** کی خیر خواہی کے لئے **مجلس علاج** اور **مجلس خیر خواہی**۔

انتظامی خدمات

......**مدنی عطیات** و وقف کردہ اَموال کی دیکھ بھال اور ان کے صحیح

استعمال کے لئے **مجلسِ مالیات**۔

۞...... **دعوتِ اسلامی** کے نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے دنیا بھر میں مختلف جگہوں پر قائم کردہ مدنی مراکز و دیگر اثاثہ جات کی مکمّل تفصیلات کا ریکارڈ رکھنے کے لئے **مجلسِ اثاثہ جات**۔

۞...... **دعوتِ اسلامی** کے تنظیمی وانتظامی امور کو بَحُسن وخوبی سرانجام دینے والے اجیروں کے معاملات کی دیکھ بھال کے لئے **مجلسِ اجارہ**۔

۞...... دنیا بھر میں **دعوتِ اسلامی** کے مبلّغین ومبلّغات اور جملہ اثاثہ جات وغیرہ کی حفاظت کے لئے **مجلس حفاظتی امور**۔

متفرق خدمات

۞...... اسلامی بہنوں کو باحیا بنانے اور ان میں دعوتِ اسلامی کے پیغام کو عام کرنے کے لئے ان کے ہفتہ وار اجتماعات ودیگر مَدَنی کام۔

۞...... **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی محبت میں سرشار آپ کے گرد پروانوں کی طرح جمع ہونے والے لاکھوں افراد کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں اور شعبوں کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کے لیے **مَجلس اَفرادی قُوَّت**۔

۞...... پاکستان بھر میں زیرِ تعمیر مدنی مراکز، فیضانِ مدینہ، جامعات اور مدارِس وغیرہ کا تنظیمی، شرعی اور ٹیکنیکل طور پر معائنہ اور نامکمّل تعمیرات مکمّل کروانے کے لیے **مجلسِ تعمیرات**۔

۞...... مخصوص وجوہات کی بِنا پر مدنی قافلوں میں سفر نہ کر سکنے والوں کو مختلف کورسز کروانے کے لیے **مجلس کورسز**۔

۞...... دنیا کے مختلف ممالک میں کام کرنے والے مبلّغین کی تیاری کے لیے عربی اور انگلش وغیرہ سکھانے کے لیے **مجلس لینگویج کورس**۔

۞...... عالمی مدنی مرکز کے جملہ معاملات کی دیکھ بھال کے لیے **مجلسِ فیضانِ مدینہ**۔

۞...... اس کے علاوہ مجلس مووی ریلے، مجلسِ فیضانِ مرشِد، مجلس مَدَنی بھاریں، مجلس کارکردگی ومَدَنی پھول وغیرہ۔

ہیں شریعت اور طریقت کی حسین تصویر جو
زہد و تقویٰ کے نظارے حضرت عطّار ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کی جملہ مجالس و شعبہ جات ایک نظر میں

تبلیغی واصلاحی خدمات (4)	﴿1﴾ مَدَنی اِنعامات ﴿2﴾ مدنی قافلے ﴿3﴾ کُفّار میں تبلیغ ﴿4﴾ مجلس بیرونِ ممالک
اجتماعی وتربیتی خدمات (9)	﴿1﴾ مدنی تربیت گاہیں ﴿2﴾ علاقائی وہفتہ وار ﴿3﴾ صوبائی ﴿4﴾ اور بین الاقوامی اجتماعات ﴿5﴾ ذمہ داران کے تربیّتی اجتماعات ﴿6﴾ بیرونِ ملک اجتماعات ﴿7﴾ اجتماعی اِعتِکاف ﴿8﴾ حجاج کی تربیت ﴿9﴾ مدنی مذاکرات
علمی خدمات (15)	﴿2,1﴾ مدرسۃُ المدینہ للبنین و للبنات ﴿4,3﴾ مدرسۃُ المدینہ (بالِغان و بالغات) ﴿5﴾ مدرسۃُ المدینہ آن لائن ﴿6﴾ دارُالمدینہ ﴿8,7﴾ جامعاتُ المدینہ للبنین و للبنات ﴿9﴾ دارُ الافتاء اہلِ سُنَّت ﴿10﴾ دارُ الافتاء ہاتھوں ہاتھ ﴿11﴾ تَخَصُّص فِی الْفِقْہ ﴿12﴾ تخصص فی الفُنُون ﴿13﴾ مجلس توقیت ﴿14﴾ مجلس تحقیقاتِ شرعیہ ﴿15﴾ مختلف کورسز
ابلاغی خدمات (6)	﴿1﴾ المدینۃُ العلمیہ ﴿2﴾ مجلس تراجم ﴿3﴾ مکتبۃُ المدینہ ﴿4﴾ مکتبۃُ المدینہ کے بستے ﴿5﴾ مدنی چینل ﴿6﴾ مجلس آئی ٹی
معاشرتی خدمات (16)	﴿1﴾ شعبۂ تعلیم ﴿2﴾ مجلس خصوصی اسلامی بھائی ﴿3﴾ مجلس جیل ﴿4﴾ مُجْلِسِ تاجران ﴿5﴾ مجلس وکلا ﴿6﴾ مجلس ذرائع آمدورفت ﴿7,8,9,10﴾ مجلس ڈاکٹرز، حکیم مجلس، مجلس ویٹرنری ڈاکٹرز اور مجلس ہومیو پیتھک ڈاکٹرز ﴿11﴾ مجلس کھیل ﴿12﴾ مجلس عُشر ﴿13﴾ مجلسِ رابطہ ﴿14﴾ مجلس رابطہ بالعلماء والمشائخ ﴿15﴾ مجلس مزاراتِ اولیاء ﴿16﴾ مجلس نشر و اشاعت
فلاحی خدمات (8)	﴿1﴾ مجلس خُدَّامُ الْمَسَاجِد ﴿2﴾ آئمۂ مَسَاجِد ﴿3﴾ مجلسِ مدنی ائمہ کرام ﴿4﴾ مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ ﴿5﴾ مجلسِ علاج ﴿6﴾ ایصالِ ثواب ﴿7﴾ مجلسِ لنگرِ رسائل ﴿8﴾ مجلس خیرخواہی

انتظامی خدمات (4)	{1} مجلسِ مالیات {2} مجلس اثاثہ جات {3} مجلسِ اجارہ {4} مجلسِ حفاظتی امور
متفرق خدمات (10)	{1} اسلامی بہنوں میں مدنی انقلاب {2} مجلسِ اَفرادی قُوَّت {3} مجلسِ تعمیرات {4} مجلس کورسز {5} مجلس لینگویج کورس {6} مجلسِ فیضانِ مدینہ {7} مجلس مووی ریلے {8} مجلسِ فیضانِ مرشد {9} مجلس مَدَنی بہاریں {10} مجلس کارکردگی ومَدَنی پھول
کل مجالس وشعبہ جات	72

حدیث قدسی

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اے ابن آدم! تعجب ہے اس شخص پر جو موت پر یقین رکھتا ہے پھر بھی خوش ہوتا ہے۔

......تعجب ہے اس پر جو حساب وکتاب پر یقین رکھتا ہے پھر بھی مال جمع کرنے میں مصروف ہے۔

......تعجب ہے اس پر جو قبر پر یقین رکھنے کے باوجود ہنستا ہے۔

......تعجب ہے اس پر جسے آخرت پر یقین ہے پھر بھی پُرسکون ہے۔

......تعجب ہے اس پر جو دُنیا (کی حقیقت کو جانتا) اور اس کے زوال پر یقین رکھتا ہے پھر بھی اس پر مطمئن ہے۔

......تعجب ہے اس پر جو گفتگو تو عالموں جیسی کرتا ہے لیکن اس کا دِل جاہلوں جیسا ہے۔

......تعجب ہے اس شخص پر جو پانی کے ذریعے پاکی تو حاصل کرتا ہے مگر اس کا دِل آلودہ ہے۔

......تعجب ہے اس پر جو لوگوں کے عیوب تلاش کرنے میں تو مصروف رہتا ہے لیکن اپنے عیوب سے غافل ہے۔

......تعجب ہے اس شخص پر جو جانتا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ میرے ہر عمل سے باخبر ہے پھر بھی اس کی نافرمانی کرتا ہے۔

......تعجب ہے اس پر جو جانتا ہے کہ اسے اکیلے مرنا، اکیلے قبر میں داخل ہونا اور اکیلے ہی حساب دینا ہے پھر بھی لوگوں سے اُنسیت رکھتا ہے۔

(اے ابن آدم! سن!) میں ہی معبودِ حقیقی ہوں اور محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم) میرے خاص بندے اور رسول ہیں۔

(مجموعۃ رسائل الامام الغزالی، المواعظ فی الاحادیث القدسیۃ، ص ۵۲۵)

ماخذومراجع

نمبرشمار	کتاب	مصنف/مولف
1	قرآنِ مجید	کلام باری تعالیٰ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
2	کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
3	تفسیر البغوی	امام ابومحمد الحسین بن مسعود فراء بغوی، متوفی ۵۱۶ھ دارالکتب العلمیہ ، بیروت ۱۴۱۴ھ
4	التفسیر الکبیر	امام فخر الدین محمد بن عمر بن حسین رازی، متوفی ۶۰۶ھ داراحیاء التراث العربی، بیروت ۱۴۲۰ھ
5	غرائب القرآن و رغائب الفرقان	علامہ نظام الدین حسن بن محمد نیشاپوری، متوفی ۷۲۸ھ دارالکتب العلمیہ ، بیروت ۱۴۱۶ھ
6	الدر المنثور	امام جلال الدین بن ابی بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ دارالفکر، بیروت ۱۴۰۳ھ
7	روح البیان	مولیٰ الروم شیخ اسماعیل حقی بروسی، متوفی ۱۱۳۷ھ داراحیاء التراث العربی، بیروت
8	حاشیۃ الصاوی علی الجلالین	احمد بن محمد صاوی مالکی خلوتی، متوفی ۱۲۴۱ھ دارالفکر، بیروت

9	تفسیر نعیمی	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
10	الموطا	امام مالک بن انس اصبحی، متوفی ۱۷۹ھ دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ
11	المسند	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ دار الفکر، بیروت ۱۴۱۴ھ
12	صحیح البخاری	امام ابو عبد اللّٰہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۱۹ھ
13	صحیح مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ دار ابن حزم، بیروت ۱۴۱۹ھ
14	سنن ابن ماجه	امام ابو عبد اللّٰہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ
15	سنن الترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ دار الفکر، بیروت ۱۴۱۴ھ
16	المعجم الاوسط	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ دار الفکر، بیروت
17	المعجم الکبیر	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ دار احیاء التراث العربی، بیروت ۱۴۲۲ھ
18	المستدرک	امام محمد بن عبد اللّٰہ حاکم نیشاپوری، متوفی ۴۰۵ھ دار المعرفہ، بیروت ۱۴۱۸ھ

19	حلیۃ الاولیاء	حافظ ابونعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی شافعی، متوفی ٤٣٠ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت ١٤١٩ھ
20	شعب الایمان	امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ٤٥٨ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت
21	تاریخ مدینہ دمشق	علامہ علی بن حسن ابن عساکر، متوفی ٥٧١ھ دار الفکر، بیروت ١٤١٥ھ
22	الترغیب والترھیب	امام عبد العظیم بن عبد القوی منذری، متوفی ٦٥٦ھ دار الفکر، بیروت ١٤١٨ھ
23	کنز العُمّال	علامہ علی متقی بن حسام الدین برہان پوری، متوفی ٩٧٥ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت ١٤١٩ھ
24	مجمع الزوائد	حافظ نور الدین علی بن ابی بکر ہیثمی، متوفی ٨٠٧ھ دار الفکر، بیروت
25	الجامع الصغیر	امام جلال الدین بن ابی بکر سیوطی، متوفی ٩١١ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت
26	جمع الجوامع	امام جلال الدین بن ابی بکر سیوطی، متوفی ٩١١ھ دار الکتب العلمیہ ١٤٢١ھ
27	کشف الخفاء	شیخ اسماعیل بن محمد عجلونی، متوفی ١١٦٢ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت ١٤٢٢ھ

28	فتح الباری	امام حافظ احمد بن علی بن حجر عسقلانی، متوفی ۸۵۲ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۲۰ھ
29	فیض القدیر	علامہ محمد عبد الرء وف مناوی، متوفی ۱۰۳۱ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۲۲ھ
30	اشعۃ اللمعات	شیخ محقق عبد الحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ کوئٹہ ۱۳۳۲ھ
31	مرآۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ ضیاء القرآن پبلی کیشنز، مرکز الاولیاء لاہور
32	الدر المختار	محمد بن علی المعروف بعلاء الدین حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ
33	الفتاوی الھندیۃ	علامہ شیخ نظام، متوفی ۱۱۶۱ھ و جماعۃ من علماء الہند دار الفکر بیروت ۱۴۰۳ھ
34	فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور
35	ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
36	بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
37	الشفا بتعریف حقوق المصطفٰی	القاضی ابو الفضل عیاض مالکی، متوفی ۵۴۴ھ مرکز اہلسنت برکات رضا ہند ۱۴۲۳ھ

38	شرح المواھب	محمد زرقانی بن عبد الباقی بن یوسف، متوفی ۱۱۲۲ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۱۷ھ
39	سیرت عمر بن عبد العزیز	امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الحکم، متوفی ۲۱۴ھ مکتبۃ وہبۃ
40	الطبقات الکبریٰ	محمد بن سعد بن منیع ھاشمی، متوفی ۲۳۰ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۱۸ھ
41	اسد الغابۃ	امام حافظ احمد بن علی بن حجر عسقلانی، متوفی ۸۵۲ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۱۷ھ
42	قوت القلوب	شیخ ابو طالب محمد بن علی مکی، متوفی ۳۸۶ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۲۶ھ
43	کیمیائے سعادت	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ انتشارات گنجینہ، تہران
44	مکاشفۃ القلوب	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت
45	عیون الحکایات مترجم	امام عبد الرحمن بن علی ابن جوزی، متوفی ۵۹۷ھ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
46	تنبیہ المغترین	عبد الوہاب بن احمد بن علی بن احمد شعرانی، متوفی ۹۷۳ھ دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۶ھ
47	تذکرۃ الاولیاء	شیخ فرید الدین عطار، متوفی ۶۳۷ھ انتشارات گنجینہ، تہران

48	اخبار الاخیار	شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ خیر پور پاکستان
49	حیات ملک العلماء	ڈاکٹر مختار الدین احمد ادارہ معارف نعمانیہ لاہور ۱۹۹۳ء
50	سیرتِ مصطفٰے	علامہ عبدالمصطفٰی اعظمی، متوفی ۔۔۔ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
51	عجائب القران مع غرائب القران	علامہ عبدالمصطفٰی اعظمی، متوفی ۔۔۔ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
52	فیضانِ سنت	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
53	غیبت کی تباہ کاریاں	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
54	علم وحکمت کے 125 مدنی پھول	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
55	وسائلِ بخشش	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
56	معجم لغة الفقهاء	محمد روٗس، حامد صادق ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ کراچی

تفصیلی فہرست

مجلس المدینۃ العلمیۃ کی طرف سے پیش کردہ 228 کُتُب ورسائل مع عنقریب آنے والی 15 کُتُب ورسائل

شعبہ کُتُبِ اعلیٰ حضرت

اُردو کُتُب

01......راہِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل (رَادُّ الْقَحطِ وَالْوَبَاء بِدَعْوَةِ الْجِيْرَانِ وَمُوَاسَاةِ الْفُقَرَاء) (کل صفحات 40)

02......کرنسی نوٹ کے شرعی احکامات (كِفْلُ الْفَقِيْهِ الْفَاهِم فِيْ اَحْكَامِ قِرْطَاسِ الدَّرَاهِم) (کل صفحات 199)

03......فضائل دعا (اَحْسَنُ الْوِعَاء لِآدَابِ الدُّعَاء مَعَهُ ذَيْلُ الْمُدَّعَاء لِاَحْسَنِ الْوِعَاء) (کل صفحات 326)

04......عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ (وِشَاحُ الْجِيْدفِيْ تَحْلِيْلِ مُعَانَقَةِ الْعِيْد) (کل صفحات:55)

05......والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق (اَلْحُقُوق لِطَرْحِ الْعُقُوْق) (کل صفحات:125)

06......الملفوظ المعروف بہ ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت (مکمل چار حصے) (کل صفحات:561)

07......شریعت وطریقت (مَقَالُ الْعُرَفَاء بِإِعْزَازِشَرْعٍ وَّعُلَمَاء) (کل صفحات:57)

08......ولایت کا آسان راستہ (تصورِ شیخ) (اَلْيَاقُوْتَةُ الْوَاسِطَة) (کل صفحات:60)

09......معاشی ترقی کا راز (حاشیہ وتشریح تدبیر فلاح ونجات واصلاح) (کل صفحات:41)

10......اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (إِظْهَارُ الْحَقِّ الْجَلِي) (کل صفحات:100)

11......حقوق العباد کیسے معاف ہوں (اَعْجَبُ الْاِمْدَاد) (کل صفحات:47)

12......ثبوتِ ہلال کے طریقے (طُرُقُ إِثْبَاتِ هِلَال) (کل صفحات:63)

13......اولاد کے حقوق (مَشْعَلَةُ الْاِرْشَاد) (کل صفحات 31)

14......ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہید ایمان) (کل صفحات:74)

15......اَلْوَظِیْفَۃُ الْکَرِیْمَۃ(کل صفحات:46)

16......کنز الایمان مع خزائن العرفان (کل صفحات 1185)

عربی کُتُب

17، 18، 19، 20، 21......جَدُّ الْمُمْتَارعَلٰی رَدِّالْمُحْتَار (المجلد الاول والثانی والثالث والرابع والخامس)(کل صفحات:570، 672، 713، 650، 483)

22......اَلتَّعْلِیْقُ الرَّضَوِی عَلٰی صَحِیْحِ الْبُخَارِی(کل صفحات:458)

23......کِفْلُ الْفَقِیْہِ الْفَاھِم(کل صفحات:74) 24......اَلْاِجَازَاتُ الْمَتِیْنَۃ(کل صفحات:62)

25......اَلزَّمْزَمَۃُ الْقَمَرِیَّۃ(کل صفحات:93) 26......اَلْفَضْلُ الْمَوْھِبِی(کل صفحات:46)

27......تَمْھِیْدُ الْاِیْمَان(کل صفحات:77) 28......اَجْلَی الْاِعْلَام(کل صفحات:70)

29......اِقَامَۃُ الْقِیَامَۃ(کل صفحات:60)

عنقریب آنے والی کُتُب

01......جد الممتار جلد ۵، ۶، ۷

شعبہ تراجم کُتُب

01......اللہ والوں کی باتیں (حِلْیَۃُ الْاَوْلِیَاء وَطَبَقَاتُ الْاَصْفِیَاء) پہلی قسط: تذکرۂ خلفائے راشدین (کل صفحات:217)

02......مدنی آقا کے روشن فیصلے (اَلْبَاھِرفِی حُکْمِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْبَاطِنِ وَالظَّاھِر)(کل صفحات 112)

03......سایۂ عرش کس کس کو ملے گا...؟ (تَمْھِیْدُ الْفَرْش فِی الْخِصَالِ الْمُوْجِبَۃ لِظِلِّ الْعَرْش)(کل صفحات 28)

04......نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں (قُرَّۃُ الْعُیُوْن وَمُفَرِّحُ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْن)(کل صفحات 142)

05......نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیلۂ احادیثِ رسول (اَلْمَوَاعِظ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّۃ)(کل صفحات 54)

06......جنت میں لے جانے والے اعمال (اَلْمَتْجَرُ الرَّابِح فِیْ ثَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِح)(کل صفحات 743)

07...... امام اعظم عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْاَكْرَم کی وصیتیں (وَصَايَااِمَامِ اَعْظَم عَلَيْهِ الرَّحْمَة) (کل صفحات:46)

08......جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد اول) (اَلزَّوَاجِرعَنْ اِقْتِرَافِ الْكَبَائِر) (کل صفحات:853)

09......نیکی کی دعوت کے فضائل (اَلْاَمْرُبِالْمَعْرُوف وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَر) (کل صفحات:98)

10......فیضانِ مزاراتِ اولیاء (كَشْفُ النُّوْرعَنْ اَصْحَابِ الْقُبُوْر) (کل صفحات:144)

11......دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی (اَلزُّهْدوَقَصْرُالْاَمَل) (کل صفحات:85)

12......راہِ علم (تَعْلِيْمُ الْمُتَعَلِّم طَرِيقَ التَّعَلُّم) (کل صفحات:102)

13......عُيُوْنُ الْحِكَايَات (مترجم، حصہ اول) (کل صفحات:412)

14......عُيُوْنُ الْحِكَايَات (مترجم حصہ دوم) (کل صفحات:413)

15......احیاء العلوم کا خلاصہ (لُبَابُ الْاِحْيَاء) (کل صفحات:641)

16......حکایتیں اور نصیحتیں (اَلرَّوْضُ الْفَائِق) (کل صفحات:649)

17......اچھے برے عمل (رِسَالَةُالْمُذَاكَرَة) (کل صفحات:122)

18......شکر کے فضائل (اَلشُّكْرُلِلّٰه عَزَّوَجَلَّ) (کل صفحات:122)

19......حسنِ اخلاق (مَكَارِمُ الْاَخْلَاق) (کل صفحات:102)

20......آنسوؤں کا دریا (بَحْرُالدُّمُوْع) (کل صفحات:300)

21......آدابِ دین (اَلْاَدَبُ فِي الدِّيْن) (کل صفحات:63)

22......شاہراہ اولیا (مِنْهَاجُ الْعَارِفِيْن) (کل صفحات:36)

23......بیٹے کو نصیحت (اَيُّهَاالْوَلَد) (کل صفحات:64)

24......اَلدَّعْوَة اِلَى الْفِكْر (کل صفحات:148)

25......اصلاحِ اعمال جلد اول (اَلْحَدِيْقَةُالنَّدِيَّة شَرْحُ طَرِيْقَةِ الْمُحَمَّدِيَّة) (کل صفحات:866)

26......عاشقانِ حدیث کی حکایات (اَلرِّحْلَة فِي طَلَبِ الْحَدِيْث) (کل صفحات:105)

27......جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد دوم) (اَلزَّوَاجِرعَنْ اِقْتِرَافِ الْكَبَائِر) (کل صفحات:1012)

28......احیاء العلوم جلد اول (احیاء علوم الدین) (کل صفحات:1124)

عنقریب آنے والی کُتُب

01......اللہ والوں کی باتیں جلد 2

02......قوت القلوب جلد اول
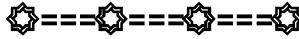
شعبہ درسی کُتُب

01......مراح الارواح مع حاشیۃ ضیاء الاصباح (کل صفحات:241)

02......الاربعین النوویۃ فی الأحادیث النبویۃ (کل صفحات:155)

03......اتقان الفراسۃ شرح دیوان الحماسہ (کل صفحات:325)

04......اصول الشاشی مع احسن الحواشی (کل صفحات:299)

05......نور الایضاح مع حاشیۃ النور والضیاء (کل صفحات:392)

06......شرح العقائد مع حاشیۃ جمع الفرائد (کل صفحات:384)

07......الفرح الکامل علی شرح مئۃ عامل (کل صفحات:158)

08 ......عنایۃ النحو فی شرح ھدایۃ النحو (کل صفحات:280)

09......صرف بھائی مع حاشیۃ صرف بنائی (کل صفحات:55)

10......دروس البلاغۃ مع شموس البراعۃ (کل صفحات:241)

11......مقدمۃ الشیخ مع التحفۃ المرضیۃ (کل صفحات:119)

12......نزھۃ النظر شرح نخبۃ الفکر (کل صفحات:175)

13......نحو میر مع حاشیۃ نحو منیر (کل صفحات:203)

14......تلخیص اصول الشاشی (کل صفحات:144)

15......نصاب النحو (کل صفحات:288)

16......نصاب اصولِ حدیث (کل صفحات:95)

17......نصاب التجوید (کل صفحات:79)

18......المحادثۃ العربیۃ (کل صفحات:101)

19......تعریفاتِ نحویۃ (کل صفحات:45)

20......خاصیات ابواب (کل صفحات:141)

21......شرح مئۃ عامل (کل صفحات:44)

22......نصاب الصرف (کل صفحات:343)

23......نصاب المنطق (کل صفحات:168)

24......انوار الحدیث (کل صفحات:466)

25......نصاب الادب (کل صفحات:184)

26......تفسیر الجلالین مع حاشیۃ انوار الحرمین (کل صفحات:364)
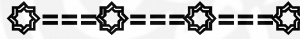
شعبہ تخریج

01......صحابہ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کا عشق رسول (کل صفحات:274)

02......بہار شریعت، جلد اوّل (حصہ اول تا ششم، کل صفحات:1360)

03......بہار شریعت جلد دوم (حصہ 7 تا 13) (کل صفحات:1304)

04......اُمہات المؤمنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ (کل صفحات:59)

05......عجائب القراٰن مع غرائب القراٰن (کل صفحات:422)

06......گلدستہ عقائد و اعمال (کل صفحات:244)

07......بہار شریعت (سولھواں حصہ، کل صفحات 312)

===

شعبہ فیضانِ صحابہ

01......حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہ (کل صفحات:56)

02......حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ تعالٰی عنہ (کل صفحات:72)

03......حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالٰی عنہ (کل صفحات:89)

04......حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالٰی عنہ (کل صفحات:60)

05......حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالٰی عنہ (کل صفحات:132)

06......فیضانِ سعید بن زید (کل صفحات:32)

07......فیضانِ صدیق اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ (کل صفحات:720)

عنقریب آنے والی کُتُب

01......فیضانِ عمر فاروق رضی اللہ تعالٰی عنہ

شعبہ اِصلاحی کُتُب

01......غوثِ پاک رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنہ کے حالات (کل صفحات:106) 02......تکبر (کل صفحات:97)

03......فرامین مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (کل صفحات:87) 04......بدگُمانی (کل صفحات:57)

05...... تنگ دستی کے اسباب (کل صفحات:33) 06......نور کا کھلونا (کل صفحات:32)

07......اعلی حضرت کی انفرادی کوششیں (کل صفحات:49) 08......فکرِ مدینہ (کل صفحات:164)

09......امتحان کی تیاری کیسے کریں؟ (کل صفحات:32) 10......ریاکاری (کل صفحات:170)

11......قومِ جِنّات اور امیر اہلسنّت (کل صفحات:262) 12......عشر کے احکام (کل صفحات:48)

13......توبہ کی روایات وحکایات (کل صفحات:124) 14......فیضانِ زکوٰۃ (کل صفحات:150)

15......احادیثِ مبارکہ کے انوار (کل صفحات:66) 16......تربیتِ اولاد (کل صفحات:187)

عنقریب آنے والی کُتُب

04......25 کرسچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام (کل صفحات:33)

05......دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات (کل صفحات:24)

06......وضو کے بارے میں وسوسے اور ان کا علاج (کل صفحات:48)

07......تذکرۂ امیر اہلسنّت قسط سوم (سنّت نکاح) (کل صفحات:86)

08...... آدابِ مرشدِ کامل (مکمل پانچ حصے) (کل صفحات: 275)

09......بُلند آواز سے ذکر کرنے میں حکمت (کل صفحات:48) 10......قبر کھل گئی (کل صفحات:48)

11......پانی کے بارے میں اہم معلومات (کل صفحات:48) 12...... گونگا مبلغ (کل صفحات:55)

13......دعوتِ اسلامی کی مَدَنی بہاریں (کل صفحات:220) 14......گمشدہ دولہا (کل صفحات:33)

15......میں نے مدنی برقع کیوں پہنا؟ (کل صفحات:33) 16......جنوں کی دنیا (کل صفحات:32)

17...... تذکرۂ امیر اہلسنّت قسط (2) (کل صفحات:48) 18......غافل درزی (کل صفحات:36)

19......مخالفت محبت میں کیسے بدلی؟ (کل صفحات:33) 20......مردہ بول اٹھا (کل صفحات:32)

21......تذکرۂ امیر اہلسنّت قسط (1) (کل صفحات:49) 22......کفن کی سلامتی (کل صفحات:33)

23......تذکرۂ امیر اہلسنّت (قسط4) (کل صفحات:49)

24......میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا؟ (کل صفحات: 32)

25......چل مدینہ کی سعادت مل گئی (کل صفحات:32) 26...... بدنصیب دولہا (کل صفحات:32)

27......معذور بچی مبلغہ کیسے بنی؟ (کل صفحات:32) 28...... بے قصور کی مدد (کل صفحات:32)

29......عطاری جن کا غسلِ میّت (کل صفحات:24) 30...... ہیرونچی کی توبہ (کل صفحات:32)

31......نومسلم کی درد بھری داستان (کل صفحات:32) 32...... مدینے کا مسافر (کل صفحات:32)

33......خوفناک دانتوں والا بچہ (کل صفحات:32) 34...... فلمی اداکار کی توبہ (کل صفحات:32)

35......ساس بہو میں صلح کا راز (کل صفحات:32) 36...... قبرستان کی چڑیل (کل صفحات: 24)

37...... فیضانِ امیر اہلسنّت (کل صفحات:101) 38...... حیرت انگیز حادثہ (کل صفحات:32)

عنقریب آنے والی کُتُب
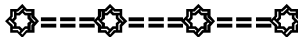
مَنقَبتِ عطّار

مخلص عالم عاشق سرور حضرت عطار ہیں
سنیوں کے میر و دلبر حضرت عطار ہیں

بھٹکی خلق کو لائے راہ پر حضرت عطار ہیں
ہادی ، مرشد کامل راہبر حضرت عطار ہیں

فضل و کرم اور برکت و رحمت شاہِ بریلی اعلیٰ حضرت
ان کا ہی یہ فیض سراسر حضرت عطار ہیں

خلفِ رشیدِ اعلیٰ حضرت، یہ ہیں میرِ اہل سنت
ملت ہے اب جن کے قدم پر حضرت عطار ہیں

فرض و واجب سے بھی غافل، سنتوں پے ہو گئے عامل
دیا یہ درس جس نے گھر گھر حضرت عطار ہیں

عشق نبی و غم مدینہ سے پر سوز ان کا سینہ
رکھتے ہیں ہر دم چشم تر حضرت عطار ہیں

بول ہیں جن کے میٹھے میٹھے، جن کے بیاں سے لاکھوں سدھرے
پاک تضادِ حال سے یکسر حضرت عطار ہیں

لاکھ تعلیٰ تو کر لے عین کو ان کے پہنچے کیوں کر
تیرے تخیل سے بڑھ کر حضرت عطار ہیں

دولت شہرت چاہو نہ تم مدنی کا غم مانگو بس تم

تجھ کو ایسا کریں معطر حضرت عطار ہیں

مَنْقَبَتِ عطّار

عطّاری ہوں عطّاری

تیرا کرم ہے ذاتِ باری عطاری ہوں عطاری

نسبت کیا ہے پیاری پیاری عطاری ہوں عطاری

آقا دے دو بے قراری عطاری ہوں عطاری

کرتا رہوں میں اشکباری عطاری ہوں عطاری

آقا سن لو عرض ہماری عطاری ہوں عطاری

پوری کروں میں ذمہ داریعطاری ہوں عطاری

آقا تیرے صدقے واری عطاری ہوں عطاری

نازاں ہوں نسبت پہ ہماری عطاری ہوں عطاری

میں ہوں ضیائی میں ہوں رضوی سگ ہوں غوثِ پاک کا

قادری ہوں قادری عطاری ہوں عطاری

درس و بیاں سے کیوں گھبراؤں کیسا ڈر کیا خوف ہو

کیوں ہو کسی کا رعب طاری عطاری ہوں عطاری

دیتا رہوں نیکی کی دعوت چاہتا ہوں استقامت

گزرے یوں ہی عمر ساری عطاری ہوں عطاری

پیارے آقا بخشوانا نارِ دوزخ سے بچانا

عصیاں کا ہے بوجھ بھاری عطاری ہوں عطاری

میں بھی دیکھوں مکہ مدینہ مرشد تیری آنکھوں سے

کب آئے گی میری باری عطاری ہوں عطاری

روضۂ اقدس منبر نور میں بھی دیکھوں کاش! حضور

پیاری دکھا جنت کی کیاری عطاری ہوں عطاری

میٹھے مرشد میٹھا حرم ہو مولا اب تو ایسا کرم ہو

حسرت نکلے پھر تو ہماری عطاری ہوں عطاری

میرے باپا میرے داتا بھر دو میرا بھی تم کاسہ

فیض تیرا ہے جگ پہ جاری عطاری ہوں عطاری

دیدو مرشد قفل مدینہ باپا عطا ہو فکر مدینہ

میں ہوں منگتا میں ہوں بھکاری عطاری ہوں عطاری

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللّٰہ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنَّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے بَیعت ہوجایئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر ''مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)'' کے پتے پر روانہ فرمادیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رضویہ عطّاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں محرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔